صفحہ	سطر	ابواب و فصول مع خلاصہ مضامین

نسب نامہ بندہ حاجی حکیم محمد فریدالدین عفی اللہ عنہ مصنف سعادت دارین

جناب سیدنا و مولانا امیرالمومنین حضرت ابابکر صدیق رضی اللہ عنہ خلیفہ اول

جناب سیدنا حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ -

حضرت ابواسحاق رضی اللہ عنہ

حضرت ابو محمد رحمۃ اللہ علیہ

حضرت ابو احمد ابدال چشتی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت ابو یوسف ناصرالدین رحمۃ اللہ علیہ

حضرت حاجی شریف زندنی چشتی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت خواجہ محمود مکی چشتی رحمۃ اللہ علیہ -

حضرت خواجہ محمد اسلاح رحمۃ اللہ علیہ

حضرت خواجہ آل محمد رحمۃ اللہ علیہ

جناب حکیم حافظ علاء الدین علیہ الرحمہ

جناب حکیم خدا بخش رحمۃ اللہ علیہ

حضرت حکیم خواجہ ابوالبرکات رحمۃ اللہ علیہ

حضرت حکیم خواجہ محمد معصوم رحمۃ اللہ علیہ

حضرت حکیم شیخ حیات بخش علیہ الرحمہ

حضرت حکیم خیراتی علیہ الرحمہ

جناب حکیم حافظ گوہر رحمۃ اللہ علیہ

جناب حکیم خواجہ غازی الدین رحمۃ اللہ علیہ

حکیم محمد مسیح اللہ خان صاحب علیہ الرحمہ

حکیم محمد تقی خان علیہ الرحمہ

حکیم خان جہاں ثانی علیہ الرحمہ

حکیم عبدالغنی صاحب علیہ الرحمہ

جناب حکیم بقاء اللہ علیہ الرحمہ | جناب حکیم ثناء اللہ علیہ الرحمہ | جناب حکیم عطاء اللہ علیہ الرحمہ

جناب حکیم غلام قادر صاحب مرحوم | جناب حکیم غلام نبی صاحب مرحوم

بندہ حاجی حکیم محمد فرید الدین عفی اللہ عنہ منشی

برخوردار محمد حمید حسین سلمہ منشی

العلم علمان علم الابدان و علم الادیان

این کتاب جواب که مملو از مقاصد خیر و دنیا و دین است المسمی به

سعادت دارین

۱۲۹۵

حسب الارشاد جناب حاجی حکیم محمد فرید الدین صاحب سلمه که مصنف کتاب و مالک مطبع هستند

در مطبع محمدی کوٹله مالیر طبع شد



بسم اللہ الرحمن الرحیم

قلم و زبان کو کہان تاب و توان ہے جو حمد خالق انس و جان ایک شمہ بیان کر سکے۔ صفحہ قرطاس مین کہان وسعت جو ذرہ بہر شرح رفعت و جلال ایزد متعال و سمیں سا سکے یہ وہ دریای بے پایان ہے کہ جسکے شان مین ما عرفناک حق معرفتک خاتم النبیین کا بیان ہے۔

سبحان اللہ کیا ذات مجمع صفات مفخر موجودات زبدۂ کائنات ہے کہ جسکے انتہای نعت خارج از ممکنات ہی۔ کسی فرد بشر کو کیا یارا جو سر مو نعت حضرت محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم ادا کری۔ بجز عجز و نیاز ہمین طوالت و نہین کسیکو ہمین مجال ہو نہین۔ فصیحان متقدمین و متاخرین دم مین خجل مین جو ذی شعور ہین معترف بقصور رہین۔ واہ کیا نفوس قدسی صحابہ کرام علیہم اجمعین کیا بعد انبیا رضی اللہ عنہم کی ہین کہ جنکے صفت و ثنا بہی انتہا ہے اور حیطہ تحریر و تقریر سے برا ہی۔ مجہہ بیا

مجھ بے مایہ کی طرف سی بجز تحفہ درود اور کیا زیبا ہے ✣ صلی اللہ علی
خیر خلقہٖ محمد وآلہٖ واصحابہٖ واتباعہٖ واتقیائہٖ اجمعین ✣
مخفی نرہے جو کمترین محمد فریدالدین بن زبدۃ الاطبا وقدوۃ الحکما لقمان زمان
افلاطون آوان وحید الدہر سعید العصر جناب مستطاب حکیم غلام قادر صاحب
مرحوم غفر اللہ لہما ساکن جال پٹیالہ جو بکمال اشتیاق اپنی گھر سے یکایک روانہ ہوکر
بافضال الٰہی حج بیت اللہ وزیارت مزار رسول اللہ علیہ التحیۃ والثنا سی مشرف
ہوا ✣ راہ مین جو انواع انواع تکالیف سفر بری و بحری کا مشاہدہ کیا تو خیال
کدرا کہ اکثر صعوبات حجاج کو ناواقفیت سے لاحق ہوتے ہیں اگر اسکی تدبیر کیجاوی
تو موجب سعادت دارین اور باعث آسایش حجاج ہوجاوی ✣
الحمد للہ والمنہ کہ عرصہ قلیل مین یہہ مدعا حاصل ہوا یعنی یہہ رسالہ ماہ محرم الحرام ۱۲۸۹ھ
بارہ سو اُنہاسی ہجری مین ختم تمام کو پہونچا ✣ اور گیارہ باب اور ایک خاتمہ
پر تقسیم کرکے نام اسکا سعادت دارین رکھا ✣ خدای جل و علی اپنے
حبیب محمد مصطفی احمد مجتبی علیہ الصلوۃ والسلام کے طفیل اسکو مقبول
طبائع خاص و عام کرے ✣ مجھکو اور میرے دوستوں اور جملہ حجاج و مسافرین
بر و بحر کو اسکی فواید سے کامیاب فرماوے آمین ثم آمین یارب العالمین ✣

باب اوّل مین مندرج ہے حال اپنے سفر وغیرہ کا مع طریق سفر و حج
وزیارت وغیرہم ✣
باب دوم مین مندرج ہین نصایح سفر بری بابت صحت جسمی وغیرہ ✣
باب سوم مین مندرج ہے نصایح سفر بحری بابت صحت جسمی وغیرہ ✣
باب چہارم مین گفتگو ہے بابت حفظ صحت مسافر بر و بحر مطبق قاعدہ کلیہ ✣

باب پنجم میں مندرج ہے حال امراض بری اور مداوا اوسکا +

باب ششم میں مندرج ہے حال امراض بحری اور مداوا اوسکا +

باب ہفتم میں مندرج ہے علاج امراض بطور مجمل و مسافرانہ +

باب ہشتم میں مندرج ہے علاج سموم شرو بہ و طرد ہوام کا +

باب نہم مین مندرج ہے تدبیر حوامل و وضع حمل و مولود و رضاع و مرضعہ کے +

باب دہم مین مندرج ہے علاج صبیان کا +

باب یازدہم مین مندرج ہین ادویات ہاضم و مسہلہ - اور فہرست مرکبات

خاتمہ مین مندرج ہے حال وصیت فضائل حج و زیارت مزار رسول اللہ علیہ السلام اور مسائل متعلقہ حج اور اشعار حمد و نعت و مناجات وغیرہ +

ناظرین کتاب کے ملتمس الناس ہے کہ خاکسار کو دعای خیر سے یاد فرماوین + اور جس جگہہ سقم پاوین اصلاح فرماوین + یا بقول شاعری + اگر صلاح شعر نتو بند

ربنا اتنا فی الدنیا حسنة وفی الاخرة حسنة وقنا عذاب النار

اللهم احفظني من جميع البلاء والوباء مع اهلي وما لذي دائما ابدا یا حفیظ +

باب اول مشتمل ہے اوپر سات فصل کے

فصل اول مین حال ابتداے سفر کا مع طریق روانگی از وطن و سفر حج و طریق حج و زیارت و معانی حج و عمرہ و قران و تمتع وغیرہ او فرق بینہا و طریق ادای انہا و وجہ تسمیہ بعض مقامات و بیان احرام و وقت و مکان احرام +

التماس اپنے حال سفر کے نگارش سے مقصود یہہ نہیں ہے جو مجکو ناظرین متبرک اور بزرگ سمجھین بلکہ یہہ غرض ہے کہ اس سے حجاج کو حالات

حالات منازل و مقامات سفر بر و بحر و تعداد خرچ و طریقہ حج وغیرہ سے آگاہی
حاصل ہوجاوے - اور باوجود اوٹھانے صعوبات سفر کے جو حجاج بسبب
سری و کم فرصتی مطوفین اور مزورین اور اپنی ناواقفیت کے اکثر زیارات سے
محروم رہ جاتے ہیں محفوظ رہیں +

واضح ہو کہ بتاریخ چہاردہم شہر شوال المکرم سنہ ۱۲۸۴ھ روز یکشنبہ چاکسانا آنہ
سے روانہ ہوکر نابہہ میں پہونچا -

نابہہ - ایک شہر ہے ملک پنجاب سے -

پٹیالہ کو نابہہ سے بارہ کوس کے مسافت ہے - بتاریخ پانزدہم ماہ مذکور
روز دوشنبہ باران بھی دن کے بعد ادای طریق روانگی پٹیالہ سے بندہ مع قبائل
روانہ ہوکر آٹھہ بجی رات کے وارد انبالہ ہوا -

انبالہ کو پٹیالہ سے اٹھارہ کوس کا بعد ہے -

طریق روانگی از وطن و سفر حج -

۱ - بہ نیت خالص اور خدا کے واسطے ارادہ حج کا کرے یعنی ریا و افتخار و سیر
گلگشت و تجارت مد نظر نرکھی البتہ اگر مقصود اصلی حج اور تجارت عارضی ہو
تو مضایقہ نہیں حقتعالی فرماتا ہی **لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا
مِّنْ رَّبِّكُمْ** **ترجمہ** نہیں ہے تم پر گناہ کہ چاہو تم زیادتی پروردگار اپنی سے
شان نزول اس آیت کی یہہ ہے کہ پہلے اسلام کی ایام حج میں بازار عکاظ و مجنہ و ذو المجاز
میں لوگ خرید و فروخت کیا کرتے تھی اور یہی وجہ معاش تھے جب اسلام نے
رونق پکڑی مسلمانوں نے تجارت میں تامل کیا تب یہہ آیت نازل ہوے
یعنی حج کے ساتہہ اگر نفع بھی تجارت میں تلاش کرو تو کچھہ گناہ نہیں -

۲ سب گناہوں سے توبہ نصوح کرے -

۳ اگر قرض کسیکا دیا ہوا ادا کرے -

۴ اگر امانت کسیکی اسکے پاس ہو تو دارندہ کی پاس پہونچا دے -

۵ عفو کرانا حق العباد کا جہانتک ہو سکے -

۶ راضی کرنا دشمنونکا کہ قبول ہونا توبہ کا اسپر منحصر ہے - سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہین لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ تَوْبَةَ عَبْدٍ حَتّٰى يُرْضِيَ الْخُصَمَاءَ وَإِذَا أَرْضٰى خُصَمَاءَهُ رَضِيَ وَيَقْبَلُ اللّٰهُ تَوْبَتَهُ وَصَوْمَهُ وَصَلٰوتَهُ وَدِرْهَمٌ وَاحِدٌ تَرُدُّ فِي الْخُصَمَاءِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ عِبَادَةِ أَلْفِ سَنَةٍ ترجمہ نہین قبول کرتا ہی اللہ توبہ بندہ کی یہانتک کہ راضی کرے اپنی دشمنون کو پس جب راضی ہوے دشمن راضی ہوتا ہی اللہ اور قبول کرتا ہی توبہ اوسکی اور روزہ اوسکا اور نماز اوسکی اور ایک درم جو حق دشمنوں میں دیا جاوے بہتر ہی ادا کرنے والی کے لئی عبادت ہزار برس سے -

۷ واجب ہے مہیا کر دینا نفقہ عیال و اولاد کا - اور جسکا نفقہ اسپر واجب ہی انہی بہرنے تک - ان لوگونسے ہرگز بیخبر نکرے - ارشاد سرور کائنات کا ہے صلی اللہ علیہ وسلم كَفٰى بِالْمَرْءِ إِثْمًا أَنْ يُضَيِّعَ أَهْلَهُ ترجمہ کافی ہے آدمی کو گنہگار ہونی مین ضایع کرنا اپنی اہل کا -

۸ راضی کرنا چاہیے والدین کو اور جسکا اطاعت اور نفقہ اسپر واجب ہے اگر والدین اسکی خدمت کی محتاج ہوین تو اس حالت مینا اونکو چھوڑ جانا مکروہ ہی - اگر والدین حج فرض کے ادا کرنیسے منع کرین تو اونکا کہنا نہ ماننا چاہیے اور ادا کرنے حج نفلے سی خدمت و اطاعت والدین کے بہتر ہے - اگر والدین بھولنا

نہون نز دادا و دادی کو مثل اونکی سمجھی —

۹ کتنی امین سکے نام وصیت کا لکہنا چاہیئے تاکہ حقوق العباد اور حقوق اللہ جو اسکے ذمہ پر ہون بعد اسکی ادا کرے — فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لَا یَحِلُّ لِاَحَدٍ یُؤْمِنُ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ یَبِیْتَ لَیْلَتَیْنِ اِلَّا وَ وَصِیَّتُہٗ مَکْتُوْبَۃٌ تَحْتَ رَاْسِہٖ ترجمہ نہین حلال ہے کسیکو جو ایمان لاسکے اللہ اور پچھلے دن پر کہ سووی دو رات مگر اس حالمین کہ وصیت اوسکے لکھی ہوئی ہو نیچے سرکے یعنی لکھکر سرہانے رکھ چھوڑے —

۱۰ نماز و دعای استخارہ جیسے حصن حصین وغیرہ مین مرقوم ہے تین یا سات مرتبہ واسطے مقرر کرنے وقت و راہ کے پڑھے نہ کہ واسطے اصل سفر کے جو محتاج استخارہ کا نہین —

۱۱ مسواک و سرمہ سلائی و آئینہ و کنگھی و سوئی تاگا اور مقراض و چھرے و استرا و عصا اور برتن وضو کا ہمراہ لیجاوے مستحب ہے —

۱۲ جمعرات یا پیر کے دن سفر کرے یعنی اپنی گھر سے روانہ ہو —

۱۳ پہلے سفر کے نہیں سمجھ لے احکام حج وغیرہ سے آگاہی حاصل کرے —

۱۴ وطن سے ایسا رخصت ہو جیسا دنیا سے آخرت کو جاتا ہے —

۱۵ پہلے گھر سے باہر آنے کے بنات محتاجکو کچھ دے —

۱۶ دو رکعت نماز نفل گھر سے پہلی رکعت مین قل یا دوسرے مین قل ہو اللہ شریف

۱۷ بعد سلام یہہ دعا پڑھے اَللّٰہُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَۃُ فِی الْاَہْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ وَالْاَصْحَابِ وَالْاِخْوَانِ اِحْفَظْنَا وَاِیَّاہُمْ مِنْ کُلِّ اٰفَۃٍ وَّعَاھَۃٍ ترجمہ اے اللہ تو ساتھ ہے سفر مین اور خلیفہ

یعنی والا ہے گہر والون کی اور مال اور اولاد اور یارون اور بہائیون کا بچا ہمکو اور
اونکو ہر آفت و مصیبت سی -

۱۸ جب باہر آوی سورہ انا انزلناہ اور یہہ دعا پڑہے بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ بِسْمِ اللّٰهِ عَلَى نَفْسِي وَمَالِي وَدِينِي اللّٰهُمَّ بِكَ انْتَشَرْتُ وَإِلَيْكَ تَوَجَّهْتُ وَبِكَ اعْتَصَمْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ اللّٰهُمَّ زَوِّدْنِي التَّقْوَى وَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَوَجِّهْنِي لِلْخَيْرِ أَيْنَمَا تَوَجَّهْتُ ترجمہ سفر کرتا ہون مین ساتہہ نام اللہ کے بہروسا کیا مین نے اللہ پر اور نہین بچنا ہی گناہ اور نہین قوت ہی عبادت پر مگر اللہ کے جہت سی ساتہہ نام اللہ کے اعتماد کرتا ہون مین اوپر ذات اپنی اور مال اپنی اور دین اپنی کے آی اللہ ساتہہ تیرے ہی چلتا ہون مین اور طرف تیری ہے دہیان کرتا ہون مین اور ساتہہ تیرے ہے بہروسا کرتا ہون مین اور تجہی پر اعتماد کرتا ہون مین اسے اللہ توشہ دی مجہکو تقوی کا اور بخش میرے گناہ اور متوجہ کر مجہکو نیکیون کیطرف جہان جاؤن -

۱۹ جب باہر نکلی یہہ دعا پڑہے اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَضِلَّ أَوْ أُضَلَّ أَوْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ أَوْ أَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ اللّٰهُمَّ وَفِّقْنِي لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى وَاحْفَظْنِي مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ترجمہ ای اللہ پناہ مانگتا ہون تیری اس بات سے کہ مین گمراہ ہون یا گمراہ کیا جاؤن یا ظلم کرون یا ظلم کیا جاؤن یا نادانی کرون یا نادانی کیجاوی مجہہ پر ساتہہ نام اللہ کے بہروسا کیا مینے اللہ پر نہین ہے بچنا گناہ سی نہین ہی قوت عبادت پر مگر سبب اللہ برتر بزرگ کے ای اللہ توفیق دی مجکو اوس چیز کی جسکو تو دوست رکہتا ہے اور جس سے

عرصہ دراز تک دہلی تخت گاہ اہل اسلام رہا۔ اور ابو المظفر محمد سراج الدین بہادر شاہ بادشاہ غازی مرحوم پر (جو فرضی وظیفہ خوار بادشاہ تھا) نام شاہی کا مٹ گیا۔ ہندو
ستان اہل اسلام کے گویادگار تمام ہندوستان میں بڑی بڑی عمارات عمدہ موجود ہیں۔ مگر دہلی جو پایہ تخت رہا اسمیں ایسی ایسی متبرک مقامات اون اولوالعزم بادشاہوں کے
یادگار علاوہ جامع مسجد کے کہ جسکا یہ نقشہ ہے اب بھی موجود ہیں کہ جنکی زیارت و ملاحظہ موجب فرحت دین و دنیا ہے مختصر اونکی تفصیل یہ ہے ۱ مسجد فتحپوری ۲ مسجد
زینت المساجد ۳ موتی مسجد ۴ سنہری مسجد ۵ مسجد مولوی فی دہلی ۶ مزار حضرت خواجہ باقی باللہ صاحب علیہ الرحمہ ۷ مزار مولانا مولوی شاہ عبدالعزیز صاحب مرحوم
۸ مزار شاہ نظام الدین صاحب مغفور و امیر خسرو صاحب مرحوم ۹ مزار سید حسن رسول نما علیہ الرحمہ ۱۰ مزار روشن چراغ دہلی علیہ الرحمہ ۱۱ مزار خواجہ قطب الدین صاحب بختیار کاکی رحمۃ
علیہ ۱۲ مزار شاہ ترکمان صاحب مرحوم ۱۳ خانقاہ حضرت غلام علیشاہ صاحب مغفور ۱۴ مزار حضرت سرمد و حضرت ہری بھری علیہما الرحمہ متصل جامع مسجد ۱۵ دیگر مزارات بزرگان
دین دہلی جو خدام مزارات سے معلوم ہو سکتی ہیں ۱۶ نشان قدم رسول اللہ علیہ التحیۃ والثنا ۱۷ تبرکات سید ابرار و ائمہ اطہار علیہم السلام در جامع مسجد ۱۸ مقبرہ ہمایوں
بادشاہ مغفور ۱۹ مقبرہ صفدر جنگ ۲۰ چونسٹھ کھنبہ محاذی مزار شاہ نظام الدین صاحب مرحوم ۲۱ لاٹھہ قطب صاحب مرحوم ۲۲ لاٹھہ کوٹلہ فیروز شاہ ۲۳
لال قلعہ ۲۴ باغات سبزی منڈی۔

سے توخوش ہوتا ہے اور مجکو بچا شیطان مردود سے ۔

۲۰ آیت الکرسی اور سورۂ اخلاص اور معوذتین پڑہکر پہر سات مسکین کو کچہ دیوی

۲۱ سب سے رخصت ہوکر دعا چاہے ۔ اور کہے اَستَودِعُ اللّٰہَ دِینَکُم وَاِیمَانَکُم وَخَوَاتِیمَ اَعمَالِکُم ترجمہ خدا کو سپرد کرتا ہون دین تمہارا اور ایمان تمہارا اور انجام کامون تمہارے کا ۔

۲۲ رخصت کرنے والی کہین ۔ فِی حِفظِ اللّٰہِ وَکَنَفِہٖ زَوَّدَکَ اللّٰہُ التَّقوٰی وَجَنَّبَکَ عَنِ الرَّدیٰ ۔ ترجمہ بیچ حفاظت اللہ کے رہو اور پناہ اوسکی کے توشہ دی اللہ تجکو پرہیزگاری کا اور دور رکھی تجکو ہلاکت سے ۔

بتاریخ شانزدہم ایک بجی دن کے بندہ شہر انبالہ سے روانہ ہوکر چہاؤنی انبالہ پہونچکر نو بجی رات کے فی شکرم بیس روپیہ کرایہ دیکر روانہ ہوا اور بتاریخ ہجدہم دہلی مین پہونچا ۔ بتاریخ بستم ساڑہی چار بجی دن کے دہلی سے بسواری ریل گاڑی درجہ سیوم فی نفر چہہ روپیہ ڈیڑہ آنہ کرایہ دیکر بتاریخ بست ویکم گیارہ بجی دن کے اسٹیشن الہ آباد پر اوترا اباب اوٹہانے اسباب کے بیرون اسٹیشن تک فی کلی ایک آنہ مزدوری دیا اور آٹہہ آنہ شکرم کا کرایہ دیکر سرای الہ آباد مین پہونچا اور فی مکان چار آنہ سرای مین ایک شب کے بہٹیارہ کو دئی ۔ بتاریخ بست و دوم چہہ بجی صبح کے فی نفر تین روپیہ نو آنہ کرایہ دیکر سوار ہوکر وارد اسٹیشن جبلپور ہوا اور بارہ آنہ کو دو یکہ کرایہ کرکے سرای مین پہونچا ۔ اسوقت یہان سوای ایک سرای کے اور جگہ فرودگاہ مسافرون کے لیے نہی اور اسٹیشن سے بہت دور ہے بجز مکان اور سب طرحکے اسمین تکلیف ہے ۔ بتاریخ بست و سوم کرانچی بیل کے پوری پنتیس روپیہ پونے نو آنہ کو کرایہ کرکے چار بجی دن کے

روانہ ہوکر شبانہ روز کے چلنے مین بتاریخ بست و ہفتم باران بجی رات کے
وارد ناگپور ہوا۔ بتاریخ بست و ہشتم باران بجی دن کے بسواری ریل روانہ ہوکر
وارد مدیرنہ ہوا۔ بتاریخ بست و نہم پانچ بجی دن کے ریل مین روانہ ہوکر داخل
بہساول ہوا۔ مدیرنہ و بہساول دو گانون مین سرای سرکاری اسٹیشن
کے قریب ہے اور اسٹیشن مین بھی بلا کرایہ شب باشی کے لیئے جگہ ملتی ہے۔
اوسی تاریخکو آٹھ بجی رات کے ریل مین سوار ہوکر بتاریخ سی ام روز سہ شنبہ
گیاران بجی دن کے داخل بمبئی ہوکر مسافرخانہ اسماعیل مین فرودکش ہوا اس
وقت بمبئی مین بجز مسافرخانہ اسماعیل سیٹھہ کے اور سرای نہ تھی۔ سیٹھہ
صاحب کے ہمت قابل تحسین و آفرین ہے جو ایسے شہر عظیم الشان مین بجز انکی اور
کسی طرف سی ایسا کار خیر نہین پانی شیرین بھی چار بجی شام تک سیٹھہ صاحب
کی جانب سے مفت ملتا ہے۔ بمبئی مین معلوم ہوا کہ جملہ جہازات ہوائی
و دخانی بضرورت جنگ حبش سرکار انگریزی نے کرایہ کئی ہین مگر جہاز ہوائی
کشتہ نام تک نواب حیدرآباد کا آزاد ہے اور جدہ کو جانیوالا ہے بندہ بغور
دریافت اسباب کے غرہ ذی قعدہ کو بعد نماز صبح کے مختار جہاز مذکور کے پاس
جاکر فی نفر بیس روپیہ دیکر ٹکٹ جدہ شریفہ تک لایا اور اوسیوقت بندر یعنے
کنارہ سمندر پر جاکر بعد دینی چھہ آنہ کرایہ کے چھوٹی کشتی پر سوار ہوکر جہاز کو دیکھہ
اور مہتمم جہاز کو ٹکٹ دکھلا کر اپنی فرودگاہ پر واپس آکر سامان خوراک بقدر ضرورت
دو ماہ جمع کرکے بوقت شام سات روپیہ کرایہ کشتی دیکر جہاز پر پہونچا۔ چونکہ
مہتمم جہاز اوس وقت موجود نہ تھا اور نیز بخوف غرق ہونے کشتی کے صدمہ حرکت
جہاز سی رات کو کشتی قریب جہاز نہین آنی دیتے اسلیئے جہاز پر سوار ہونا ہوا

ہوتا ہوا اور کنارہ سمندر پر شب بسر کی — اور صبح تاریخ دوم روز پنجشنبہ کو
جہاز پر سوار ہوا — آٹھ بجے ایک انگریز ملازم گورنمنٹ آیا اور جملہ مسافران
سوار جہاز کا اوسنے شمار کیا اور یہہ حکم سنایا کہ جسنے جس جگہ کا کرایہ دیا ہے
وہ اوسی جگہ بیٹھے اور جگہ کی ہوس نکرے اور پانی و لکڑی تمہاری بذمہ اہل جہاز
ہے فی نفر تین بوتل آب شیرین کے شبانہ روز میں اور لکڑی حسب ضرورت
تمکو ملیگی اگر بسبب نہونے ہوا یا کسی اور بلا کے جہاز کو وقفہ ہوگا تو کسیقدر
پانی و لکڑی کم ملیگی اگر اسمین اہل جہاز کوتاہی کرین تم بندر پر استغاثہ کرو حق رسی
ہوگی — شمار آدمیون کا اسواسطے ہوتا ہے کہ جس طاقت کا جہاز تشخیص ہو کر
اوسکے لئے باربرداری کے حد معین کی گئی ہے اہل جہاز بطمع زیادہ مسافر اور
بار چڑہاتے ہین اسمین مسافرون کو تکلیف اور خوف غرقیدگے جہاز ہوتا ہے اسلیئے
انگریز مذکور بعد شمار اگر مسافر زیادہ حد مقرر سے پاتا ہے تو فی نفر پچاس روپیہ اہل
جہاز سے جرمانہ لیتا ہے اور مسافرین زاید از حد کو اوتار دیتا ہے ایسے ہی اسباب
کے بابت دستور ہے — **طریق سفر بحر** جس وقت کشتی اور جہاز مین
سوار ہو یہہ پڑہے بِسْمِ اللّٰهِ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ وَالْاَرْضُ
جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌ بِيَمِيْنِهٖ
سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا
اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ — ترجمہ پڑہتا ہون ساتھ نام اللہ کے اور نہین
قدر جانی اللہ کی اون لوگون نے جیسی کہ چاہیے اور زمین تمام اوسکی مٹھی
مین ہوگی روز قیامت کے اور آسمان لپٹے ہوئے ہونگے اوسکے داہنے ہاتھ مین
پاک ہے وہ اور برتر اونکی شرک کرنے سے ساتھ نام اللہ کے ہے چلنا جہاز کا

اور ٹھہرنا اونکا تحقیق پروردگار میرا البتہ بخشنے والا مہربان ہے –
اوسی تاریخ جا بجی شام کے جہاز کا لنگر اوٹھا اور روانہ جانب جدہ شریفہ کے ہوا –
عوارضات نے جو دریائی سفر میں لاحق ہوتی ہین خاکسار کو نہایت اذیت پہونچائی
انکا علاج اور تفصیل باب ششم کتاب ہذا مین مندرج ہے علاوہ ازین اہل جہاز جو
مچھلی خشک کہانیکے لئے بہونتی ہین اور دریا کے پانیکا بہی تعفن ہوتا ہے اس
سے زیادہ تر تکلیف ہوئی –

حال جہاز کشتی کا کہ جسمین بندہ

سوار ہوا – یہہ جہاز ملک نواب حیدرآباد کا ہے حجاج کی لئے للہ مقرر ہے
لیکن اسمین یہہ قاعدہ معین ہے کہ جو لوگ حیدرآباد مین جاکر خیراتی چٹھی حاصل
کرلاتے ہین اونکو مفت مختار جہاز سوار کردیتے ہین اگر بعد سوار ہونے اون
لوگون کے جہاز مین گنجایش دیکھتی ہین تو لوگون کو کرایہ لیکر سوار کرتے ہین نواب
ممدوح کی ذات سے حرم شریف مین بہی بڑا فیض جاری ہے اور ملک ہند مین
اس سے زیادہ کوئی ایسلطنت اہل اسلام کے نہیں ہے – صورت جہاز کے
بعینہ مثل کشتی کے ہوتی ہے – اس جہاز مین تین درجہ زیر و بالا مین ۱ درجہ
زیرین مین اسباب اور ذخیرہ پانی و لکڑی کا رہتا ہے ۲ درجہ اوسط مین
جسکو تونک کہتے ہین چار صف مین عام لوگونکو جگہ دیجاتی ہے اور فی نفر دو فٹ
جگہ ملتی ہے ۳ درجہ بالا مین پانچ کوٹھری ہین اہل جہاز اسکو دبوسہ کہتے ہین
اسمین بود و باش جہازیون کی ہے – اور چار باورچیخانہ اور دو پاخانہ زنانہ
برابر اوسکے اور دو پاخانہ مردانہ بیرون جہاز – تین بادبان – **بادبان**
وہ ہے جو چوب دراز پر ہوا سے زور لینے کے لئی پردہ باندہتی ہین اور اوسکے
زور سے جہاز چلتا ہے ہر بادبان مین چادرہ پردہ پارچہ دبیز کے جو مثل شطرنجی کے

سے ہوتا ہے درجہ بدرجہ باندہتے ہین — ہر پردہ کا نام جداگانہ ہے ۱ پردہ زیرین کا نام بڑاس ہے ۲ پردہ دوم کا نام ٹاپ بڑاس ۳ پردہ سیوم کا نام سبر ہے ۴ پردہ چہارم کا جو سب سے اوپر ہے تبر نام ہے — اگر ضرورت ہوتی ہی پردہ پنجم باندہتے ہین نام اسکا بر بکارتے ہین — طول جہاز کا چوالیس گز لمبری ہے — تفصیل مہمانان جہاز یہہ ہے — ایک کپتان امور جزوی وکلی جہاز کا مختار ہے تین سو بیس روپیہ ماہوار تنخواہ — دو معلم ماتحت کپتان یعنی احکامات کپتان معرفت انکے اجرا ہوتے ہین اور بطور پہرہ کے حالت روانگی جہاز مین ایک بعد دوسرے کی حاضر رہتا ہی سمت ہوا کے خبر رکھنی اور خلاصیوں سے پردون کے کہولنی باندہنے کا کام لینا انہین کے اختیار ہے — معلم اول کے تنخواہ ایک سو بیس روپیہ ماہوار معلم دوم کی اسی روپیہ ماہوار — چھبیس نفر خلاصی تنخواہ انکی دس روپیہ سی بیس روپیہ تک ماہیانہ — دو جمعدار خلاصیون کی ایک تیس روپیہ ماہیانہ دوسرا پچیس روپیہ ماہیانہ پاتا ہی ایک نجار پچاس روپیہ ماہوار — چار سکانی فی نفر تیس روپیہ ماہیانہ ایک بعد دوسرے کی پہرہ کی طرح پہیہ پر رہتے ہین قطب نما اور پہیہ کے ذریعہ سے جہاز کو راہ پر رکہتی ہین — واضح رہے کہ سکان کا ایک پہیہ اخیر جہاز مین درجہ بالا پر لگا ہوا ہی اور قریب تراوسکے اسطرح پر کہ بے تکلیف سکانی کے اوسکی نظر پڑی قطب نما نصب ہوتا ہے پہرانا جہاز کا اوس پہیہ کے بھرانی پر اور چلانا رستہ پر قطب نما کے دیکہنی پر منحصر ہے یعنی جسطرف کو چاہتے ہین پہیہ کی ذریعہ سے جہاز کو گردش مین لاتے ہین — سکانیکا یہی کام ہے کہ اگر ہوا یا موج دریا کے سبب جہاز راہ چہوڑ دی تو معلم قطب نما دیکہکر راہ بتاتا ہے اور سکانی پہیہ ہلاکر اوسکو راہ پر لاتا ہے — ایک جہنڈی طول مین دو گز لمبری کے گوشہ آخری جہاز پر

محاذی یا جانب یمین و یسار اور متصل ہو مذکور کے نسبت ہوتی ہے اور اوسکے
اور ہر کیطرف مین نہایت نازک اور سبک پر لگائی ہوئی ہوتے ہین جو تہوڑے سے
ہوا اونکو متحرک کرتے ہی حصر تشخیص سمت ہوا کا جنبش پر ہائی مذکور پر ہے — جس تراجی
کی کلید ور جہ اسباب کے سپرد ہوتی ہے اوسکو کستب کہتے ہین — خوراک جملہ
ملازمین جہاز کی سوائے تنخواہ نقد کے ذمہ مالک جہاز کی ہے — تاریخ بیست و چہارم
روز جمعہ کو جہاز مین احرام باندہا کیونکہ حجاج کو جس جگہ احرام باندہنا ضرور ہے اوسکو
میقات کہتی ہین گو جہاز مین معاینہ میقات کا نہین ہوا مگر اہل جہاز کے بیان سے جو اہم
موقع کو وہ برابر میقات کے کہتی تہے احرام باندہنا ہوا — اس جگہ میقات نمبروار
بغرض عام فہم لکہتا ہون مسائل متعلقہ اسکے تیسرے بیان خاتمہ مین ہین ۱
اہل مدینہ کے لئے ذوالحلیفہ ہے اوسکو ابار علی بہی کہتے ہین — یہہ جگہ پانچ چہ میل
مدینہ شریف سے بعد رکہتی ہے یہان چند چاہ ہین قول عوام کا جو محض بے بنیاد ہے
یہہ ہے کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے جنون کو مار کر اون کنوون مین ڈالا ہی ذوالحلیفہ
ایک پانی ہے بنی خثیم کا اور حلیفہ ہے تصغیر حلفہ کے اور وہ ایک گہاس ہے جو
پانی مین پیدا ہوتا ہے — یہہ میقات اوروں کی نسبت فاصلہ زیادہ رکہتا ہے
۲ مصر اور شام اور مغرب والون کا اگر مدینہ منورہ کی جانب سے گذر ہو تو وہ ہی
ذوالحلیفہ میقات ہی — اگر تبوک کی راہ سے آدین تو جحفہ ہے لیکن اوسمین جو آبادی
بہت کم رہ گئی ہے اور وہانکو قافلہ نہین جاتا اسواسطہ رابغ مین احرام باندہتے ہین
بلکہ فی زمانہ حال جمیع حجاج بوقت واپسی مدینہ منورہ کے رابغ سے احرام باندہتے
ہین تبوک ایک منزل ہے درمیان شام اور مدینہ کے جحفہ ایک تہوڑی سی
آبادی ہے متصل رابغ کے اور مسجد ماثور بہی اوس جگہہ ہے — جب

ذوالحلیفہ

جحفہ

جب اللہ نے عادلی بہاری بندون کو یثرب سے نکالا تو وہ اس جگہہ مین آباد ہوئے ناگاہ سیلاب انکو بہالیگیا لوگون نے کہا اجتحفہم الجحاف یعنی بہالیگیو اونکو بہا جب سے اوسکا جحفہ نام ہے ۳ نجد والون کے لئے میقات قرن ہے نجد اونچی جگہ کو کہتے ہین اور یہان مراد اون سے وہ بستیان ہین درمیان تہامہ اور یمن کے جو وہ بلندی کی طرف ہین ۔ درمیان شام وعراق کے جو وہ بستی کے جانب ہین قرن ایک پہاڑ گول اور چکنا مثل بیضہ کے متصل طایف کے شہر نہر عرفات پر ہے مکہ معظمہ سے دو منزل کی مسافت ہے ۴ اہل یمن اور تہامہ اور ہندوستانیونکا جو یمن سے گذرتے ہین یلملم میقات ہے یلملم کو سعدیہ بھی کہتے ہین یہہ ایک پہاڑ ہے دو منزل مکہ معظمہ سے ۔ یہہ بہ نسبت دوسری میقاتون کی فاصلہ مین کم ہے ۵ اہل عراق یعنے اہل بصرہ وکوفہ وخراسان وغیرہ کا ذات عرق میقات ہے لیکن بہتر عراقیون کے لئے میقات وادی عقیق ہے ۔ عراق نہر یا دریا کے کنارہ کو کہتے ہین ملک عراق بھی مکہ معظمہ سے جانب مشرق کنارہ دجلہ وفرات پر واقع ہے ذات عرق ایک ریتیلی زمین ہے جسمین جہاؤ پیدا ہوتا ہے اور عرق وہان پہاڑ بھی ہے سنا مین یہان آبادی تھی اب ویران ہے مکہ معظمہ سے دو منزل کے مسافت ہے

طریق مقررہ احرام ۱ اگر بی بی یا لونڈی ہمراہ ہو اور کوئی مانع نہو تو اوس سے جماع کرے تاکہ حج وغیرہ مین دل بیقرار نہو اور سیے ہوے کپڑے اور موزہ وغیرہ بدن سے نکالے ۲ سر کے بال منڈائے اگر عادت ہو والا گل خیرو و اشنان وغیرہ سے دہوڈالے ۳ موچہین اور ناخن کتراوے بغل اور زیر ناف کے بال دور کرے ۵ احرام کے نیت سے بدن کو میل

پہلے ... بادی ہو کر صاف کرے اگر بہالی کی حاجت ہو تو یہ بھی نیت کرے ۴
بعد غسل ... خوشبو لگائی خواہ جرم اوسکا بعینہ بعد احرام کے باقی رہے مانند مشک
اگر کچھ ... جاتا رہے مثلاً مشک کو گلاب مین گھس کر لگا دے جسکا جرم اور اثر باقی رہے
اور ... کو کپڑے مین نہ لگاوی ۳ حیض والی اور زچہ عورت بہ نیت احرام غسل کرے
البتہ بچہ کو بھی نہلائے ۳ بعد اعمال مذکورہ کی مرد تہمد باندھی اور چادر اسطرح اوڑھے
کہ حالت طواف مین دامن چادر کو داہنے بغل کے نیچے سے نکالکر بائین کندھے پر ڈالین
باقی وقتون مین سوای اون اعضا کی کہ جنکا احرام مین ڈھکنا ممنوع ہے اوڑھنا ہے
تہمد وہ ہے کہ جس سے نیچے کا بدن چھپاوین متوسط آدمی کے لئے پانچ ہاتھ
لنبا اور ناف سے گھٹنون کی نیچے تک کا چوڑا ہوتا ہے چادر جس سے اوپر کا بدن
ڈھکتے ہین چھ ہاتھ کے لنبی اور کندھون سے تہمد کے باندھنے تک کے چوڑے
ہوتی ہے ۔ اگر محرم بقدر ضرورت حد اندازہ تہمد و چادر کا کم زیادہ کرے یا
دونو ایک ہی کپڑے کے بنا لیوی تو مضایقہ نہین ۔ ان دونون کے لیئے
سفید نیا کپڑا بہتر ہے ۔ عورت جبہ اور کرتا اور پاجامہ اور دستانہ اور جراب پہنے
بھی اور سر ڈھکے مگر رنگین و خوشبودار کپڑا نہو اور مونہہ کو کپڑے سے نہ چھپائے
البتہ کھپاچون وغیرہ سے ڈھکنا بناکر منہہ پر باندہ کر پردہ کرے ۴ مسائل
متعلقہ احرام بیان سیوم خاتمہ مین بالتفصیل مندرج ہین ۵ دو رکعت
نفل وقت غیر مکروہ مین بہ نیت احرام بدین طریق ادا کرے رکعت اول مین
قلیا رکعت دوم مین قل ہو اللہ پڑھے اکثر علما بعد قلیا کے یہ آیت پڑھتے ہین
رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ
لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ترجمہ ای رب ہمارے

قرآن

ہماری پہسلا دلون ہمارے کو بعد اسکے کہ راہ دکہلائی تونے ہمکو اور دی ہمکو
اپنی پاس سے رحمت بیشک تو بڑا دینے والا ہے ۔ اور بعد قل ہو اللہ کی یہہ
آیت پڑہے رَبَّنَا اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا
ترجمہ ای رب ہماری دے ہمکو اپنی پاس سے رحمت اور مہیا کر ہمارے لئے کام
ہمارے بیچ ہدایت ۔ وقت نفل پڑہنے کی لئے مکروہ یہہ ہیں ۱ سورج نکلتی سے
سورج ڈوبتی تک ۲ ٹہیک دوپہر ۳ بعد نماز صبح کے طلوع تک ۴ بعد نماز عصر
غروب تک ۵ پہر قبلہ رخ بیٹہی یا کہڑا ہوکر نیت دل سے کری اور زبانسی کہے لیکن
بیان نیت احرام حج
نیت احرام جداگانہ ہے چنانچہ **نیت احرام حج** کے لئے زبان سے کہے اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اُرِیْدُ الْحَجَّ فَیَسِّرْهُ لِیْ وَتَقَبَّلْهُ مِنِّیْ وَاَعِنِّیْ عَلَیْهِ وَبَارِكْ لِیْ
فِیْهِ نَوَیْتُ الْحَجَّ وَاَحْرَمْتُ بِهٖ لِلّٰهِ تَعَالٰی ترجمہ ای اللہ مین ارادہ
کرتا ہون حج کا پس آسان کر اوسکو واسطہ میرے اور قبول کر اوسکو مجہسے اور
اعانت کر اوسپر اور برکت دی واسطہ میرے بیچ اوسکے نیت کے مینی حج کی اور
بیان نیت احرام عمرہ
احرام باندہا مینے اوسکا خدا کے لئے ۔ **نیت احرام عمرہ** کے واسطے زبان سے
کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ الْعُمْرَةَ فَیَسِّرْهَا لِیْ وَتَقَبَّلْهَا مِنِّیْ وَاَعِنِّیْ
عَلَیْهَا وَبَارِكْ لِیْ فِیْهَا نَوَیْتُ الْعُمْرَةَ وَاَحْرَمْتُ بِهَا لِلّٰهِ تَعَالٰی
ترجمہ ای اللہ مین ارادہ کرتا ہون عمرے کا پس آسان کر اوسکو مجہپر اور
قبول کر اوسکو مجہسی اور مدد کر میرے اوسپر اور برکت دے واسطہ میرے
بیان نیت احرام قران
بیچ اوسکے نیت کے مینے عمرہ کے اور احرام باندہا مینے اوسکا خدا کے لئے ۔ **نیت
احرام قران** یہہ کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ الْعُمْرَةَ وَالْحَجَّ فَیَسِّرْهُمَا
لِیْ وَتَقَبَّلْهُمَا مِنِّیْ وَاَعِنِّیْ عَلَیْهِمَا وَبَارِكْ لِیْ فِیْهِمَا نَوَیْتُ الْعُمْرَةَ

وَالْحَجِّ وَاَحْرَمْتُ بِهِمَا لِلّٰهِ تَعَالٰی ترجمہ ای اللہ مین ارادہ کرتا ہون
عمرہ اور حج کا پس آسان کراون دونون کو واسطے میرے اور قبول کراون دونون کو
مجہسی اور اعانت کر میری اوپر اون دونون کی اور برکت دے واسطے میری بیچ اون
دونون کے نیت کی مینے عمرہ اور حج کی اور احرام باندہا اپنے ساتہہ اون دونون کے
واسطے اللہ تعالی کے **احرام تمتع** کے لیئے بالفعل نیت احرام عمرہ کے
کافی ہے آگے چلکر بعد عمرہ کے نیت حج کے بہی کرے ۱۱ بعد ادا کرنے نیت کے
یہہ کلمات پکارے لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ
لَبَّيْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ
اِلٰهَ الْخَلْقِ لَبَّيْكَ غَفَّارَ الذُّنُوْبِ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ
كُلُّهُ بِيَدَيْكَ وَالرَّغْبَاءُ اِلَيْكَ ترجمہ حاضر ہون مین ای اللہ تیری خدمتمین
حاضر ہون حاضر ہون نہین ہے کوئی ساجہی تیرا حاضر ہون مین تیرے خدمتمین
تحقیق سب تعریف اور نعمت اور بادشاہت تجکو ہی زیبا ہی کوئی شریک
تیرا حاضر ہون مین تیری خدمتمین ای معبود خلق کے حاضر ہون مین ای بخشنے والے
گناہون کی حاضر ہون تیری خدمتمین اور مدد کرتا ہون مین تیرے کام مین اور
نیکی تمام تیرے اختیار مین ہے اور رغبت طرف تیری ہے ۱۲ پہر بعد ازین درود
شریف آواز پست پڑہے ۱ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۲
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ
وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۳ اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

حمیدا مجیدا ؎ پہر یہہ دعا یہن پڑہے ؎ اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ
رِضَاکَ وَالْجَنَّۃَ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ غَضَبِکَ وَمِنَ النَّارِ ترجمہ ای
اللہ مانگتا ہوین تجہسی رضامندی تیری اور بہشت کو اور پناہ مانگتا ہون غضب
تیرےسی اور دوزخ سے ؎ اَللّٰھُمَّ اَحْرِمْ لَکَ شَعْرِیْ وَبَشَرِیْ
وَلَحْمِیْ وَدَمِیْ مِنَ النِّسَاءِ وَالطِّیْبِ وَکُلِّ شَیْءٍ حَرَّمْتَ عَلَی
الْمُحْرِمِ اَبْتَغِیْ بِذٰلِکَ وَجْھَکَ الْکَرِیْمَ ترجمہ ای اللہ حرام
کرتا ہوین واسطہ تیری بال اپنی اور کہال اپنی اور گوشت اپنا اور خون اپنا
عورتونسی اور خوشبوسی اور ہراوس چیزسی جسکو حرام کیاہی تونے محرم پر
چاہتا ہوین اسکو خاص تیری ذات بزرگ کے لیٔ ؎ پہر جو چاہے
اپنی زبانین بکمال عجزو نیاز جناب رب العزت سی دعا مانگی ؎ احرام کہولنے
کی وقت تک بعد ہر نماز کے بلکہ ہر وقت لبیک اللہم لبیک الخ مندرجہ نمبر۱
تین تین بار باواز بلند پکارتا رہے اور مسجد مین آواز پست سے کہی لیکن عمرہ
مین شروع طواف سی اور حج مین شروع رمی اول سے لبیک کہنا شروع
کرے ؎ عمرہ یا حج یا دونون کے خصوصیت لبیک کی ساتھہ کرے مستحب
ہی مثلا لبیک بعمرۃ یا لبیک بحج یا لبیک بعمرۃ وحج ؎ بحالت احرام تسبیح
وتہلیل وتکبیر وتحمید اور جو ذکر عظمت الہی کا کیا جاوے حکم لبیک کا رکہتا ہی
؎ لبیک کہنی وقت یہہ شخص محرم ہوگیا جیسی قربانی لیچلنی کے وقت
ساتہہ نیت کے محرم ہوجاتا ہی خواہ لبیک وغیرہ زبانسے نہ کہی - بغیر ان
دونونکے محرم نہین ہوتا - قربانی سے مراد گائی اور اونٹ اور اونٹنی
اور بیل ہے جو اوسکے گلیمین علامت کی لیٔ نعل یا ٹکڑا نعل کا یا توشہ دان

یا دستہ اوسکا یا وارڑی کسی درخت کے باندہتے ہین یا جھول پہناتی ہین یا اونٹ کی کوہان بائین طرف زخم کرتے ہین تاکہ اوس سے خون جاری ہو مگر امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک مکروہ ہی اگر خوف سرایت کرنے زخم کا ہو —

معنی حج — حج کہتی ہین احرام باندہکر عرفات پر ٹھہرنے اور طواف زیارت کرنے کو اوقات معین مین —

معنی عمرہ — عمرہ کہتی ہین احرام باندہکر طواف کعبہ کا اور سعی صفا و مروہ مین کرنے کو —

معنی افراد — افراد کہتی ہین تنہا کرنے حج کو اسطرح پر کہ عمرہ اوس سال مین نکرے — یا بعد ایام حج یا قبل شوال کے کرے — یا تنہا کرنا عمرہ کا اسطور پر کہ اوس سال مین حج نکرے — اگر حج کرے تو عمرہ پہلے شوال سے یا بعد ایام حج کی ادا کرے —

معنی قران — قران کہتی ہین جمع کرنے حج اور عمرہ کو اور ادا کرنا دونون کا حج کے مہینون مین ساتھہ ایک احرام کے یا داخل کرنا احرام حج کا احرام عمرہ مین پہلے طواف عمرہ کی یا داخل کرنا احرام عمرہ کا احرام حج مین پہلی ٹھہرنے کے عرفات سے مگر اخیر صورتین گنہگار ہوگا —

معنی تمتع — تمتع کہتی ہین احرام باندہکر ادا کرنا افعال عمرہ کا حج کی مہینون مین اور پہلے جانیسے وطن مین قبل احلال یا بعد اوسکے احرام باندہکر حج بہی کرنا لیکن قربانی اگر ساتھہ لئے ہو تو اوسکو حج سے پہلے حلال نکرنا چاہیئے —

فرق بینہما — عمرہ مین طواف قدوم اور طواف وداع نہین ہوتا

ہوتا - حج میں دونوں ہوتی ہیں یعنی افراد اور قرانین مگر تمتع کو حکم عمرہ کا ہے اسباب میں - حج فرض ہے بالاتفاق - عمرہ امام ابو حنیفہ اور امام مالک رحمۃ اللہ علیہما کے نزدیک سنت ہی اور امام شافعی علیہ الرحمہ کے نزدیک فرض ہے - تمتع میں دو احرام دو تلبیہ ایک سفر میں لازم ہیں - قرانین ایک احرام ایک تلبیہ ایک متعلق سفر واحد میں چاہیئے - قران و تمتع میں قربانی واجب ہی خواہ میقات سے ساتھ لی ہو یا نہیں - قارن پر ایک گناہ کے دو جزا لازم آتی ہیں مفرد و متمتع پر ایک مگر جو متمتع کہ احرام عمرہ سے خارج نہو کر احرام کے بعد گناہ کرے وہ حکم قارن کا رکھتا ہے -

وجہ تسمیہ انکا قران و افراد کے وجہ تسمیہ ظاہر ہے محتاج تشریح نہیں تمتع کی وجہ تسمیہ یہہ ہے کہ متمتع فایدہ لی سکتا ہے ممنوعات احرام سے درمیان احرام عمرہ اور حج کی برخلاف قارن کے کہ اگر وہ بعد عمرہ کے مثلاً سر منڈائی تو اوسپر قربانی لازم آئیگی - افاقیکو قران و تمتع و افراد ہر ایک روا ہیں - مکی کو قران و تمتع نہیں جایز ہے اگر کریگا تو بالتحقیق اوسپر دم لازم آئیگا - **افاقی** اوسکو کہتے ہیں جو میقات سے باہر سکونت رکھتا ہو **مکی** بقول امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ وہی جو افاقی نہو یعنی خاص مکہ معظمہ کے رہنے والا ہو یا عین میقات پر یا میقات کے اندر جانب مکہ مقدسہ کے رہتا ہو بقول امام مالک علیہ الرحمہ مکی سے مراد خاص مکہ معظمہ کے رہنے والا ہے - بقول امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے مکی سے مراد باشندہ خاص مکہ معظمہ ہے اور جو مکہ مقدسہ سے بعد سفر شرعی کا نہ رکھتا ہو بحکم مکی ہے -

عزہ شہر ذی حجہ کو دو بجی دن کے بندر جدہ شریفہ پر جہاز کو لنگر ہوا

بندر کہتی ہین کنارہ سمندر کو جہان جہاز کو لنگر کرتے ہین یعنی ٹہراتی ہین

کیفیت شہر جدہ شریفہ و وجہ تسمیہ آن ❖

جدہ ایک شہر کنارہ سمندر پر ملک عرب سے آبادہی اور بندر بمبئی سی تین ہزار میل کا بعد رکہتا ہے بازار اسکا چہتا ہوا ہے عمارت پتہر کی ہے یہان کے باشندہ عربی بولتے ہین اسجگہ تک ہر مذہب کے لوگ بوجہ تجارت آتے ہین آگے سوا مردمان اہل اسلام کے اور کسی مذہب کا آدمی جانی نہین پاتا۔ حکومت اسمین سلطان روم خلداللہ ملکہ کی ہے۔ اونکا قاعدہ ہی کہ جب کسی ملک سے جہاز بندر پر لنگر انداز ہوتا ہے تو سو روپیہ نذر سلطان لیتی ہین۔ اور بفور لنگر ہونیکے دو سپاہی منجانب میر بحر بطور پہرہ کے آجاتی ہین اور جبتک طبیب ملازم سلطان جہاز مین آکے حال صحت حاجیان دریافت کرکے اجازت اوترنیکی نذیوی سپاہیان مذکور کا پہرہ رہتا ہے اور نیز بوقت متعین کرنے پہرہ کے ایک افسر ترک اسباب کے دریافت کی لئے جہاز پر آتا ہے کہ آیا یہہ جہاز مال تجارت لایا ہی یا حجاج سوار ہین یا کوئی اور بات ہے۔ سلطنت روم مین ایک حاکم اعلی جملہ بندرہا کا سوای دیگر حکام ملکی کے ہوتا ہے اوسکو میر بحر کہتی ہین من کل الوجوہ امور جزوی و کلی متعلقہ بنادر کا وہ مختار ہوتا ہی اوسکی ماتحت افسر ہر بندر پر رہتے ہین اونکو نائب میر بحر کہتی ہین۔ نام اسکا جدہ اسلئی ہے کہ بیرون شہر مزار جناب حوا علیہا السلام کا ہے اور وہ جدہ کل بنی آدم کے ہین۔ پس بتاریخ دوم ماہ مذکور صبح کے وقت طبیب صاحب جہاز پر تشریف لائی اور کپتان جہاز سے حال صحت وری حجاج دریافت فرماکر اجازت اوترنیکے دی گئی اور واپس جاتی ہے طبیب صاحب کے اہل عرب

عرب صمد کشتی لیکر حاضر ہوئی اور جمیع حجاج کا اسباب اور ہمکو اونہ
اپنی کشتی مین رکھا اور فی نفر پنج آنہ کرایہ لیکر بندر جدہ پر اوتارا اور اوس ترکی آ
دلال حاضر ہوئی اور ہمکو علی اسیوطی دلال اپنی ہمراہ لیگیا — دلال منجانب مطوفین
بیت اللہ کی گماشتہ ہوتے ہین اور انہین کے معرفت مطوف مقرر ہوتا
ہی — دروازہ جدہ شریفہ مین ترکی ملازم سلطانی سب اسباب ہمراہی
حجاج کا ملاحظہ کرتے ہین جو مال تجارت سے سمجھا جاتا ہی اوسکی زکوۃ لیتی ہین
گو میرے پاس مال تجارتی نہ تھا لیکن اونہون نے آرد وغیرہ کو مال تجارت
سمجھکر معرفت دلال مذکور زکوۃ لی — اور ہمکو نامبردہ نے سرای مین جو لوگ
رباط کہتی ہین اور قریب دروازہ شہر کے ہے فروکش کردیا کرایہ یومیہ دو سکا
فی نفر ایک قرص ہوگیا — **قرص** ضرب مصر سکہ سلطانی ہے ایک روپیہ کے
تیرہ قرص نقد ملتی ہین — یہان پانی شیرین بقیمت ملتا ہے ایک مشک پانی
کے جو اوسکو گرب کہتی ہین ایک قرص کو ملتی ہے لیکن پانی نہر کا جو باعث
نہر جدید تیار ہو رہی ہے بسبب مختلط ہونے چونہ وغیرہ کے خراب ہے اور
پانی بارش کا اچھا ہوتا ہے اوسکو وہ لوگ صہری کہتی ہین اور وہ بیرون
شہر ایک نشیب مین جمع کیا جاتا ہی وہانسی مشکون مین لاکر بیچتی ہین —
اور معرفت دلال مذکور کے فی شقدف چار ریال اور فی شبری ایک روپیہ
قیمت ہوکر خرید کئی — **ریال** ضرب فرنگی ہے اور یہہ دو قسم ہوتا ہے ایک سکہ
سلطان روم جو اوسکو مجیدی کہتی ہین — دوسرے سکہ فرانس — قیمت
دونون سکے مساوی ہے یعنی نئے ریال سوا دو روپیہ قیمت ہے — **شقدف**
یہہ دو عدد بطور ہودج کے ہوتے ہین دونون طرف اونٹ کی باندہے

جاتی ہین اور ہر دو ہودج پر پردہ منڈہتی ہین دو آدمی اوسمین سوار ہوتے ہین
اور بآرام سوتے بیہتی حرارت آفتاب سی محفوظ رہکر منزل طی کرتے ہین
لیکن کرایہ اسکا بہ نسبت شبری کے اونٹ والے زیادہ لیتے ہین کس لئی کہ شغدف
کے اوٹھانے کے واسطے اونٹ قوی و شایستہ درکار ہوتا ہے شبری
یہہ بصورت چارپائی اولٹے کے ہوتی ہے ال اور دو ہوتے ہین اسمین زیادہ
تکلیف ہوتی ہے اونٹ عمدہ اسکے لئی ضرور نہین جیسا ہوتا ہی لگاتے ہین
کرایہ اسکا کم ہوتا ہی دو گٹھریان اول اونٹ پر باندہکر اوپر اوسکے شبری رکھ
رکھتے ہین - شبری یا شغدف مین سوار ہونیکی لیئے زینہ چہ آنہ کو خریدتے
ہین دو عدد صراحی گلی ہوئی شغدف مین آگی کے طرف خواہ پچھلی طرف پانی
بہر کر باندہتے ہین جملہ سامان اوسکی باندہنے کا مثل رسی و بوریا لانا ہوتا ہے
غرض کہ اونٹ والے صرف پالان اونٹ کے ساتھہ لاتے ہین اور سب چیز
حاجیونکی ہوتی ہے - راستہ مین پانی نہین ملتا اسواسطے صراحیکا ہمراہ
ہونا لابد ہے - شغدف و شبری جدہ شریفہ سے خرید کرے مضبوط ہوتے
ہی مدینہ منورہ کے راہ مین کام آتی ہے مکہ معظمہ کے ساخت ناپایدار ہے -
بتاریخ سیوم بوقت غروب آفتاب بسواری شتران فی راس شتر تین روپیہ
آٹھہ آنہ اور نان دو وقتہ کرایہ دیکر روانہ جانب مکہ معظمہ ہوا - بتاریخ چہارم
بوقت طلوع آفتاب وارد موضع بحرہ ہوکر بعد نماز ظہر روانہ ہوکر تاریخ پنجم
صبح وقت طلوع آفتاب کے حسب دستور مقررہ داخلہ شرف مکہ معظمہ ہوا
موضع بحــرہ یہہ گانو ہی مابین جدہ شریفہ و مکہ معظمہ کے اسمین
مسافرین سکے لیئ بدوون نے چہپر بنا رکھے ہین فی نفر دو قرص مکان کا

کیفیت مکہ معظمہ

کرایہ لیتی ہین اور راہی دولت سے اوسی کرایہ مین سامان کو بھی اپنی بیلد و
دہقان کو کہتی ہین مکہ معظمہ شہر وسیع آباد ہے عمارتین سنگین
مرتفع نہایت معقول بنی ہوئی ہین بازار پارچہ فروشون کا چھتا ہوا ہے
ہر بازار کا اسم جداگانہ ہی اور شہر مین مسجد الحرام عالیشان بنی ہوی ہے
اور مسجد موصوف کو جناب عبد المجید خان صاحب مرحوم سلطان روم نی از
سر نو بڑی عمدگی کے ساتھہ تعمیر کرایا ہے وسط مین اسکے بیت اللہ
زینت بخش ہے گرد بیت اللہ کے تین سو نبی علیہم السلام مدفون ہین مابین
ہر دو رکن کے ستر نبی اور حضرت اسمعیل و حضرت ہاجرہ والدہ اونکے
حطیم مین زیر میزاب اور نوح و صالح مابین زمزم و مقام ابراہیم کے دفن ہین علیہم السلام
دروازہ بیت اللہ کا سطح زمین سے بقدر قد آدم بلند ہے ہر وقت قفل بند رہتا ہی
کلید وسکی عبد اللہ شیبی کے سپرد ہے اکی خاندان مین ہمیشہ سے اس نعمت
عظمی کے تحویل چلی آتی ہے - بروز دخلی دروازہ بیت کشادہ ہوتا ہے دروازہ
بیت اللہ کے بائین گوشہ مین حجر اسود نقرئی طاقمین منصوب ہی - بیت اللہ
کے ہر ایک گوشہ کا جدا جدا اسم ہے - صورت بیت اللہ مربع ہی گرد بیت اللہ
کے نشیب بقدر نیم گز کے دیگر سطح مسجد سے ہی اوسمین سنگ مرمر کا فرش ہے
اوسی نشیب مین بوقت طواف پھرتے ہین یہہ نشیب مدور ہے اس سے باہر
جو زمین مسجد کی ہے اوسمین فرش سیاہ پتھر کا ہے اور بعد حد طواف کے بالا کے
کہمبی نصب کر کے مابین ہر ایک دو بالون کے آہنی زنجیر مین فانوس روشنی
کے لئی اویزان ہین اور اسی حد سی باہر چارون مجتہدون کے مصلے ہین الغرض
اس مسجد مطہر مین مقام ابراہیم اور چاہ زمزم جو حضرت جبرئیل علیہ السلام

کے پہرنے ضرب ہت براہ ہوا اور دیگر مقامات متبرک ہین جسکے حجاج کو مشاہدے
سے کیفیت واضح ہوتی ہے۔ روضۃ الصفا مین مرقوم ہے کہ جب حضرت آدم
علیہ السلام بہشت سے سراندیب ہین اور حضرت حوا علیہا السلام جدہ مین ڈالی گئے
تو حضرت آدم علیہ السلام نے سراندیب سے حسب الحکم جناب باریتعالی برہنمونی حضرت
جبرئیل علیہ السلام کے اس جگہہ آکر خانہ کعبہ تعمیر کیا اور حجر اسود جو حضرت آدم علیہ السلام
وقت باہر آنے جنت کے ہمراہ لائے تھے اسمین نصب کیا اور مناسک حج ادا کرکے
عرفات پر حضرت حوا علیہا السلام سے ملاقی ہوئے۔ خانہ کعبہ محاذی بیت المعمور کے
ہی جو آسمان پر ہے۔ دستور مکہ معظمہ کا یہہ ہے کہ جب قافلہ پہونچتا ہے مطوف
جو اونکو معلم کہتی ہین صدہا بیرون شہر آتی ہین اور حاجیون کو ہمراہ لیجاتے
اور اونکی ہر ایک امور ضروری کے کفیل ہوتے ہین اور حجاج اونکو وقتاً فوقتاً
یا بعد ادای عمرہ اور حج کی جو معرفت اونکی ادا کیا جاتا ہے یا بوقت روانگی وطن
کے بطور حق الخدمت نقد دیتی ہین۔ اگر اس وقت مطوف مقرر نہ کیا جاوے
تو دروازہ مسجد الحرام خصوص قریب بیت اللہ کے مطوف لوگ رہتے ہین
سعی اور طواف کراتی ہین اور حجاج بقدر امکان اونکو اوس وقت دیدیتی
ہین مگر ایسی بحر طواف وسعی کے اور کچھہ آرام نہین ملتا۔ بندہ کو مسمی رضوان
بصراوی ہمراہ لیگیا اور اپنی مکان پر ٹھرایا اور اپنی شریک مسمی محمد پنجابی کو
میری سپرد کیا تاکہ اوسکے معرفت ارکان عمرہ اور حج وغیرہ امورات ضروری
لیت ہوا ہون کس لیئے کہ رضوان بصراوی زبان ہندی نہین جانتا اور
محمد پنجابی زبان ہندمین خوب مہارت رکھتا ہے۔ پس اوسی تاریخ بہمراہی
مطوف مذکور خاکسار نے ارکان عمرہ اور جمیع امور ضروری سے فراغت

زیارت یا اسکی طریق و داخلہ زمین حرم و مکہ معظمہ یہہ ہے

۱۔ جب حجراسود کعبہ مین رکہا گیا اوسکی روشنی چارونطرف جہانتک پہونچی اوسکو زمین حرم کہتی ہین اوسکی حد پر حضرت ابراہیم علیہ السلام کے وقت سی ہرطرف میل بلند علامت کی لیے بنی ہوئی ہرم ۔ اور زمین حرم کے مکہ معظمہ سے مدینہ منورہ کیطرف تنعیم تک تین میل اور یمن و عراق و طائف ہرایک کے جانب سات میل ہی اور جعرانہ کے سمت نومیل اور جدہ کی طرف دس میل ہے ۔

۲۔ جب زمین حرم مین پہونچی اگر طاقت رکہتا ہو پیادہ اور ننگی پاؤن چلے جیسے قیدی گنہگار بادشاہ قہار کے سامہنی جاتا ہے اور بکمال انکسار و آہستگی و توبہ و استغفار کے ساتھہ قدم اوٹھائے ۔

۳۔ یہہ دعا پڑہے اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا حَرَمُكَ وَحَرَمُ رَسُوْلِكَ فَحَرِّمْ لَحْمِیْ وَدَمِیْ وَعَظْمِیْ عَلَی النَّارِ ۔ اَللّٰھُمَّ اٰمِنِّیْ مِنْ عَذَابِكَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ اَوْلِیَائِكَ وَاَھْلِ طَاعَتِكَ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ

ترجمہ ای اللہ تحقیق یہہ حرم تیرا ہی اور حرم رسول تیری کا پس حرام کر گوشت میرا اور خون میرا اور ہڈی میری دوزخ پر اے اللہ پناہ دی مجکو عذاب اپنی سے جسدن اوٹھائے تو بندون اپنی کو اور کر مجکو دوستون اپنی اور بندگی والی اپنی سے اور رحمت کر مجہہ پر تو بڑا رحم کرنیوالا مہربان ہے ۔

۴۔ پہر لبیک کہی اور سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ کہکر درود شریف پڑہے ۔

۵۔ بحق والدین اور رشتہ داران اور جملہ دوستون و استادون

فضائل و آداب دخلہ زمین حرم و مکہ معظمہ یہہ ہے

۱۔ جب حجر اسود کعبہ مین رکہا گیا اوسکی روشنی چارون طرف جہانتک پہونچی اوسکو زمین حرم کہتی ہین اوسکی حد پر حضرت ابراہیم علیہ السلام کے وقت سی ہر طرف میل بلند علامت کی لیئے بنی ہوئی ہین — اور زمین حرم ہے مکہ معظمہ سے مدینہ منورہ کیطرف تنعیم تک تین میل اور یمن و عراق و طائف ہر ایک کے جانب سات میل ہی اور جعرانہ کے سمت نو میل اور جدہ کی طرف دس میل ہے —

۲۔ جب زمین حرم مین پہونچی اگر طاقت رکہتا ہو پیادہ اور ننگی پاؤن چلے جیسے قیدی گنہگار بادشاہ قہار کے سامہنی جاتاہے اور کمال انکسار و آہستگی و توبہ و استغفار کے ساتھہ قدم اوٹہائے —

۳۔ یہہ دعا پڑہے اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا حَرَمُکَ وَحَرَمُ رَسُوْلِکَ فَحَرِّمْ لَحْمِیْ وَدَمِیْ وَعَظْمِیْ عَلَی النَّارِ - اَللّٰھُمَّ اٰمِنِّیْ مِنْ عَذَابِکَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَکَ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ اَوْلِیَائِکَ وَ اَھْلِ طَاعَتِکَ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ

ترجمہ اے اللہ تحقیق یہہ حرم تیرا ہی اور حرم رسول تیری کا پس حرام کر گوشت میرا اور خون میرا اور ہڈی میری دوزخ پر اے اللہ پناہ دے مجھکو عذاب اپنی سے جسدن اوٹہائے تو بندون اپنی کو اور کر مجھکو دوستون اپنی اور بندگی والی اپنی سے اور رحمت کر مجہپر تو بڑا رحم کرنیوالا مہربان ہے —

۴۔ پہر لبیک کہی اور سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ کہکر درود شریف پڑہے —

۵۔ بحق والدین اور رشتہ داران اور جملہ دوستون و اوستادون

ال

اور جمیع مسلمانوں کے واسطے دعای خیر مانگے —

۶ قریب مکہ معظمہ کے اگر پانی پاوے نہا لیوے جیسی حجاج جو مدینہ منورہ کے جانب سے آتے ہیں تو چاہ ذی طوی پر جو نہایت قریب مکے کی نہاتے ہیں جو عراق کے طرف سے آتے ہیں چاہ میمونہ پر جو برابر جبل نور کے بطحای مکہ میں غسل کرتے ہیں ایسی ہے جس جگہ پانی پاوے نہاوے —

۷ داخل ہونا مکہ معظمہ میں مرد کو دن میں عورت کو بوقت شب بہتر ہے لیکن داخل ہونا رات کو بھی بلا کراہ جایز ہے —

۸ مکہ معظمہ میں دن کو اگر داخل ہو تو ثنیہ کدا کی طرف سے جو بلندی کے جانب جنۃ المعلا کے دروازہ کے پاس ہے داخل ہووی — اگر مکہ معظمہ سے عمرہ لانے کے لئے تنعیم کو جاوے تو مکہ مقدسہ کے بستی کیطرف ثنیہ کدا کی جانب جو دروازہ شبیکہ پر واقع ہے داخل ہو بلکہ اکثر حجاج بالفعل مکہ معظمہ میں اسیطرف سے داخل ہوتے ہیں —

۹ جب شہر مکہ معظمہ پر نظر پڑے تو یہہ دعا پڑہے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِّیْ بِھَا قَرَارًا وَّارْزُقْنِیْ فِیْھَا رِزْقًا حَلَالًا ترجمہ ای اللہ دے مجکو اسمین قرار اور روزی دے مجکو اسمین حلال —

۱۰ جب مقام مدعی پر پہونچے تب ٹہرے اور جو چاہے دعا مانگے مگر یہہ دعا پڑہے رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا سَاَلَكَ نَبِیُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْہُ نَبِیُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ترجمہ

ای اللہ دے مجکو دنیا مین نیکی اور آخرت مین نیکی اور بچا ہمکو عذاب دوزخ سی ای اللہ مین مانگتا ہون تجہسی بہتر مانگا ہو ا نبی تیری کا جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم مین اور پناہ مانگتا ہون ساتہہ تیرے اوس برائی سے جس سے پناہ مانگی ای نبی تیری نے جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہین مدعی یعنی دعا مانگنی کی جگہہ اور وہ ایک زمین بلند ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اوسکو بلند کیا تہا وہانسے ساڑہی نوسو برس تک کعبہ کی چہت نظر آتی رہی اور پہر بسبب تعمیر ہونے مکانات بلند کے با بین مقام مدعی و بیت اللہ کے نظر آنا چہت کا موقوف ہوگیا لیکن دعا مانگنا اس جگہہ اب بہی مستحب ہے -

مقام مدعی

لے پہر لبیک کہتا ہوا اور دعا پڑہتا ہوا اگر ممکن ہو سیدہا مسجد الحرام مین جاوے اوالا اسباب اپنا محفوظ جگہہ یا کسیکی پاس رکہکر بدون کپڑہ بدلنی اور مکان کرایہ لینے اور کہانے اور پینے کے مسجد الحرام کیطرف چلے - مطوف جو بیرون شہر مقرر کیا جاتا ہے اسموقع مین اوسکے وو نتیجہ نیک پیدا ہوتی ہین - ایک تو یہہ کہ وہ اپنی مکانمین اسباب رکہہ لیتا ہے اور مسجد الحرام کے واپسی کے وقت کہانا تیار رکہتا ہے - دوسری ارکان عمرہ وغیرہ امور ضروری جو مسافر کو پہونچتی ہے معابدات خاص اہتمام اوسکا مشکل ہوتا ہے اوسکے معرفت بسہولت ادا ہوتے ہین -

طریق ادای عمرہ

طریق ادای عمرہ لے داخل ہووے مسجد الحرام مین باب السلام سے بکمال عجز و نیاز -

لے داہنا پاؤن پہلے بڑہاوے -

لے لبیک کہکر یہہ پڑہے بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالصَّلٰوةُ

عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ۔ اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَاَدْخِلْنِیْ
فِیْھَا۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ فِیْ مَقَامِیْ ھٰذَا اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَاَنْ تَرْحَمَنِیْ وَتُقِیْلَ عَثْرَتِیْ
وَتَغْفِرَ ذُنُوْبِیْ وَتَضَعَ عَنِّیْ وِزْرِیْ ترجمہ ساتھہ نام اللہ کی داخل
ہوتا ہونین اور سب تعریف خدا کو ہی اور درود اوپر رسول اللہ کے
ای خدا کھولدی میرے لئی دروازہ رحمت اپنی کے اور داخل کر مجکو اونین
ای اللہ مانگتا ہونین تجہسی بیچ اسجگہ اپنی کے رحمت بھیجنی تیرے کو
اوپر سردار اپنی کے کہ نام اونکا محمد ہی کہ بندی تیری ہین اور رسول
تیری اور رحم تیری کو اپنی اوپر اور معاف کرنے لغزشون اپنے کو اور
دور کرنے گناہ اپنے کو۔

۴ جب خانہ کعبہ پر نظر پڑے تو ہاتہہ اوٹھا کر کہے اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ
اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ۔

۵ پہر جو چاہے دعا مانگ کر مونہہ پر ہاتہہ پہیرے یہ وقت قبولیت کا ہی

۶ پہر یہ دعا پڑہتا ہوا حجر اسود کی طرف روانہ ہووی۔ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ
السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَیْكَ یَرْجِعُ السَّلَامُ حَیِّنَا رَبَّنَا
بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ
یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔ اَللّٰھُمَّ زِدْ بَیْتَكَ ھٰذَا تَعْظِیْمًا
وَّتَشْرِیْفًا وَّمَھَابَةً وَّزِدْ مَنْ تَعْظِیْمِہٖ وَتَشْرِیْفِہٖ مِنْ حَجِّہٖ
وَعُمْرَتِہٖ تَعْظِیْمًا وَّتَشْرِیْفًا وَّمَھَابَةً ترجمہ ای اللہ تو سلامت
ہی اور تجہی سے ہی سلامتی اور تیری طرف پہرتی ہے سلامتی زندہ

زندہ رکھہ ای رب ہمارے ساتھہ سلامتی کے اور داخل کر ہمکو سلامتی کے گھر مین بڑے برکت والا ہے تو ای رب ہمارے اور برتر ہے تو ای بزرگی اور اکرام والے ای اللہ زائد کر اس گھر اپنی کی تعظیم اور بزرگی اور ہیبت اور زائد کر تعظیم اور بزرگی اوسکی حج و عمرہ سی بڑی تعظیم اور بزرگی اور ہیبت - بروایت دیگر - وزدمن تعظیمہ الخ کے جگہہ یہہ عبارت ہی وَزِدْ مَنْ شَرَّفَہٗ وَعَظَّمَہٗ وَکَرَّمَہٗ مِمَّنْ حَجَّہٗ اَوِاعْتَمَرَہٗ تَشْرِیْفًا وَّتَکْرِیْمًا وَّتَعْظِیْمًا وَّبِرًّا ترجمہ اور زائد کر اوس شخص کو جسنی تعظیم اور بزرگی اور تکریم کے اوسکے حج کرنے والے یا عمرہ لانیوالون مین سی بزرگی و تکریم و تعظیم نیکی مین -

۷ پہر اپنا کندہا اپنا مقابل بائین گوشہ حجر اسود کی رکھی اور تمام بدن اپنا بائین طرف چہوڑکر نیت طواف کی کرے اور کہی اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ طَوَافَ بَیْتِکَ الْحَرَامِ سَبْعَۃَ اَشْوَاطٍ فَیَسِّرْہُ لِیْ وَتَقَبَّلْہُ مِنِّیْ ترجمہ ای اللہ چاہتا ہون مین طواف گہر حرمت والے تیری کا سات پہیرے کے ساتھہ پس آسان کر اوسکو میرے لئی اور قبول کر اوسکو مجہسے -

۸ پہر سامنی حجر اسود کے آکر کانون تک ہاتہہ اوٹہا کر یہہ پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ وَالصَّلٰوۃُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ ترجمہ ساتھہ نام اللہ کے اور اللہ بڑا ہی اور واسطہ اللہ کے ہے حمد اور درود اوپر رسول اللہ صلعم کے ہے -

۹ اگر بلا اذیت کسیکے ممکن ہو تو دونو ہاتہہ حجر اسود پر رکہکر بیچ مین موںہہ کے بوسہ دے اسکو استلام کہتے ہین اور مستحب ہے تین بار مونہہ

اور پیشانی کا رکہنا اور چومنا ۔
۱۰ پہلے اور پیچہے بوسہ دینی حجر اسود کی اس دعا کو پڑہے ۔ اَللّٰهُمَّ اِيْمَانًا بِكَ وَتَصْدِيْقًا بِكِتَابِكَ وَوَفَاءً بِعَهْدِكَ وَاتِّبَاعًا لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ
ترجمہ ای اللہ ایمان لانیسے ساتہہ تیری اور سچ جاننے سے تیرے کتاب کو اور پورا کرنے سے تیرے عہد کو اور تابعداری کرنے سے تیری نبی کے سنت کو چومتا ہوں مین اس حجر اسود کو ۔
۱۱ اگر بسبب ازدحام حجاج کی بوسہ دینا حجر اسود کو ممکن نہو تو ہاتہہ اوسپر لگاکر چومی اگر یہہ بھی نہوسکے تو لاٹہی وغیرہ چہوا کر چومی اگر یہہ بہی نہوسکے تو دونو ہاتہہ اوسکے طرف اوٹہاکر یہہ پڑہے اور یہہ سمجہے کہ گویا ان دونوں ہاتہوں سے مین حجر اسود کو چہوتا ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ تَعَالٰى وَالصَّلٰوةُ عَلٰى نَبِيِّهِ الْمُصْطَفٰى
ترجمہ ای اللہ بڑا ہے نہین ہے کوئی معبود برحق مگر اللہ اور شکر اوسکا ہے اور درود اوپر نبی برگزیدہ اوسکے کے ۔
۱۲ چادر کے دامن کو داہنے بغل کے نیچی سے نکالکر باین کندہی پر ڈالکر جو اسکو اضطباع کہتی ہین ۔ اور دونون کندہونکو ہلاتے ہوئی اکڑتے اتراتی چہوٹے چہوٹے قدم رکہتی ہوے جلد جلد چلتے ہوئی جیسے پہلوان دنگلمین اور سپاہی معرکہ مین کرتے ہین اور اسکو رمل کہتی ہین ۔ داہنے طرف کو چلے ۔ اگر بسبب کثرت مطوفین کے رمل نہوسکے تو ٹہرجائی جب لوگ کم ہوجائین بجالائے ۔
۱۳ ابتدای طواف سی لبیک کہنا موقوف کرے ۔ اور جب ملتزم

ملتزم کے مقابل آوے یعنی درمیان حجر اسود اور دروازہ کعبہ کے پہونچے تو یہہ پڑہے رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

ترجمہ ای رب ہمارے دی ہمکو دنیا مین بہلائی اور عاقبت مین بہلائی اور بچا ہمکو عذاب دوزخ سے اور پاکی ہے اللہ کو اور سب تعریف ہے اللہ کو اور نہین کوئی معبود برحق مگر اللہ اور اللہ بڑا ہی اور نہین بچنا ہی گناہ سے اور قوت عبادت پر مگر ساتہہ اللہ برتر بزرگ کے۔

۱۳ جب دروازہ بیت اللہ کی مقابل آئی یہہ کہے اَللّٰهُمَّ هٰذَا الْبَیْتُ بَیْتُكَ وَهٰذَا الْحَرَمُ حَرَمُكَ وَهٰذَا الْاَمْنُ اَمْنُكَ وَهٰذَا الْمَقَامُ مَقَامُ الْعَائِذِ بِكَ مِنَ النَّارِ۔ اَللّٰهُمَّ قَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَاخْلُفْ عَلٰی كُلِّ غَائِبَةٍ لِّیْ بِخَیْرٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ترجمہ ای اللہ یہہ کعبہ گہر تیرا ہے اور یہہ حرم حرمت والا تیرا ہے اور یہہ بچاؤ بچاؤ تیرا ہی اور یہہ مقام جگہہ پناہ مانگنی کے ساتہہ تیرے دوزخ سے۔ ای اللہ قناعت دی مجکو ساتہہ اوس روزی کے جو تونے مجکو دی ہے اور برکت دے مجکو اوسین اور خلیفہ ہو تو اوپر ہر پیچہی رہے ہوئی کے مجہسی ساتہہ خیر کے نہین کوئی لائق پوجنی کے ہی مگر اللہ اکیلا نہین کوئی ساجہی اوسکا اوسیکو ہی باد شاہی ہے اوسیکو ہی سب تعریف اور وہ ہر چیز

اور پیشانی کا رکھنا اور چومنا ۔

۱۰ پہلے اور پیچھے بوسہ دینے حجر اسود کی اس دعا کو پڑھے ۔ اَللّٰھُمَّ اِیْمَانًا بِکَ وَتَصْدِیْقًا بِکِتَابِکَ وَوَفَاءً بِعَھْدِکَ وَاتِّبَاعًا لِسُنَّۃِ نَبِیِّکَ

ترجمہ اے اللہ ایمان لائے ساتھ تیری اور سچ جاننے سے تیرے کتاب کو اور پورا کرنے سے تیرے عہد کو اور تابعداری کرنے سے تیری نبی کے سنت کو چومتا ہوں میں اس حجر اسود کو ۔

۱۱ اگر بسبب ازدحام حجاج کی بوسہ دینا حجر اسود کو ممکن نہو تو ہاتھ اوسپر لگا کر چومے اگر یہہ بھی نہو سکے تو لاٹھی وغیرہ چھوا کر چومے اگر یہہ بھی نہو سکے تو دونوں ہاتھ اوسکے طرف اوٹھا کر یہہ پڑھے اور یہہ سمجھے کہ گویا ان دونوں ہاتھوں نے میں حجر اسود کو چھوا ۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ تَعَالٰی وَالصَّلٰوۃُ عَلٰی نَبِیِّہِ الْمُصْطَفٰی

ترجمہ اے اللہ بڑا ہے نہیں ہے کوئی معبود برحق مگر اللہ اور شکر اوسکو ہے اور درود اوپر نبی برگزیدہ اوسکے کے ۔

۱۲ چادر کے دامن کو داہنے بغل کے نیچے سے نکالکر بائیں کندھے پر ڈالکر جو اسکو اضطباع کہتے ہیں ۔ اور دونوں کندھونکو ہلاتے ہوئے اکڑتے اتراتے چھوٹے چھوٹے قدم رکھتے ہوئے جلد جلد چلتے ہوئے جیسے پہلوان وتگلیں اور سپاہی معرکہ میں کرتے ہیں اور اسکو رمل کہتے ہیں ۔ داہنے طرف کو چلے ۔ اگر بسبب کثرت مطوفین کے رمل نہو سکے تو ٹھہر جائے جب لوگ کم ہو جائیں بجا لاوے ۔

۱۳ ابتداء طواف سے لبیک کہنا موقوف کرے ۔ اور جب ملتزم

ملتزم کے مقابل آوے یعنی درمیان حجر اسود اور دروازہ کعبہ کے ہووے
تو یہہ پڑہے رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً
وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
ترجمہ ای رب ہمارے دی ہمکو دنیا مین بہلائی اور عاقبت مین بہلائی
اور بچا ہمکو عذاب دوزخ سے اور پاکی ہے اللہ کو اور سب تعریف ہے
اللہ کو اور نہین کوئی معبود برحق مگر اللہ اور اللہ بڑا ہی اور نہین بچنا ہی
گناہ سے اور قوت عبادت پر مگر ساتہہ اللہ برتر بزرگ کے۔

۱۲ جب دروازہ بیت اللہ کی مقابل آئی یہہ کہے اَللّٰهُمَّ هٰذَا الْبَیْتُ
بَیْتُكَ وَهٰذَا الْحَرَمُ حَرَمُكَ وَهٰذَا الْاَمْنُ اَمْنُكَ وَ
هٰذَا الْمَقَامُ مَقَامُ الْعَائِذِ بِكَ مِنَ النَّارِ۔ اَللّٰهُمَّ قَنِّعْنِیْ
بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَاخْلُفْ عَلٰی كُلِّ غَائِبَةٍ لِّیْ
بِخَیْرٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ترجمہ ای اللہ
یہہ کعبہ گہر تیرا ہے اور یہہ حرم حرمت والا تیرا ہے اور یہہ بچاؤ بچاؤ تیرا ہی اور
یہہ مقام جگہ پناہ مانگنے کے ساتہہ تیرے دوزخ سے۔ ای اللہ قناعت
دی مجکو ساتہہ اوس روزی کے جو تو نے مجکو دی ہے اور برکت دے
مجکو اوسمین اور خلیفہ ہو تو اوپر ہر چیز پیچہی رہے ہوئی کے مجہسی ساتہہ
خیر کے نہین کوئی لائق پوجنے کے ہی مگر اللہ اکیلا نہین کوئی ساجہی
اوسکا اوسیکو ہی پادشاہی ہے اوسیکو ہی سب تعریف اور وہ ہر چیز

پر قدرت رکھتا ہے۔ بالفعل یعنی ظرف بعداسکے یون پڑھتے ہین
وَالْعَبْدُ عَبْدُكَ وَاَنَا عَبْدُكَ وَهٰذَا الْمَقَامُ مَقَامُ الْعَائِذِ
مِنَ النَّارِ فَحَرِّمْ بِاللّٰهِ لُحُوْمَنَا وَبَشَرَتَنَا مِنَ النَّارِ يَا عَزِيْزُ يَا
غَفَّارُ۔

۱۵ جب رکن عراقی کے نزدیک آوی تو یہہ پڑہے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّكِّ وَالشِّرْكِ وَالنِّفَاقِ وَالشِّقَاقِ وَسُوْءِ
الْاَخْلَاقِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْاَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ
ترجمہ ای اللہ مین پناہ مانگتا ہون ساتھہ تیرے شک اور شرک اور نفاق
اور عداوت اور بدخلقی اور بُری بازگشت سے بیچ اہل و مال و فرزند کی۔

۱۶ جب میزاب کے مقابل پہونچی یہہ دعا پڑہے۔ اَللّٰهُمَّ اَظِلَّنِيْ تَحْتَ
ظِلِّ عَرْشِكَ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّكَ وَلَا بَاقِيَ اِلَّا وَجْهُكَ
وَاسْقِنِيْ بِكَاسِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرْبَةً لَا اَظْمَأُ
بَعْدَهَا ترجمہ ای اللہ سایہ مین رکھہ مجکو نیچی عرش اپنی کے جس دن
نہین سایہ ہے مگر سایہ تیرا اور نہین باقی ہے مگر ذات تیرے اور پلا مجکو
ساتھہ پیالہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ایسا شربت کہ پیاسا نہون مین بعد اسکے

۱۷ جب شامی رکن کے پاس پہونچی یہہ کہے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَبْرُوْرًا
وَسَعْيًا مَشْكُوْرًا وَذَنْبًا مَغْفُوْرًا وَتِجَارَةً لَنْ تَبُوْرَ يَا
عَزِيْزُ يَا غَفُوْرُ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ
اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ يَا عَالِمَ مَا فِي الصُّدُوْرِ وَاَخْرِجْنِيْ
مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ ترجمہ ای اللہ کر تو اسکو حج مقبول

مقبول اور کوشش شکر کی گئی اور گناہ بخشے گئے اور تجارت فایدے والے
ای زبردست ای بخشنے والے ای رب گناہ بخش اور رحم کر اور درگذر کر اوس سے
جسکو تو جانتا ہی تحقیق تو زبردست بڑا کریم ہے ای جاننے والی سینون کے
باتون کی نکال مجکو اندہیرون سی نور کیطرف ۔

۱۸ جب رکن یمانی پر پہونچے استلام کرے اور ترک بھی جایز ہے یا دونون
ہاتہہ خواہ ایک ہاتہہ سے مس کرے اگر ہجوم ہو نہ کرے ۔ اسکا بدلہ
اشارہ وغیرہ سے بھی نہین ہے ۔

۱۹ جب درمیان رکن یمانی اور حجر اسود کے پہونچے یہہ پڑہے
رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا
عَذَابَ النَّارِ ترجمہ ای رب ہمارے ہمکو دنیا مین نیکی اور
آخرت مین نیکی اور بچا ہمکو عذاب دوزخ سے ۔

۲۰ پہر حجر اسود کے پاس آکر بطور سابق استلام کرے اور یہہ دعا پڑہے
اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ بِرَحْمَتِكَ وَاَعُوْذُ بِرَبِّ ھٰذَا الْحَجَرِ مِنَ الدَّیْنِ
وَالْفَقْرِ وَضِیْقِ الصَّدْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ ۔ ترجمہ ای اللہ
بخش مجکو ساتہہ رحمت اپنی کے اور پناہ مانگتا ہون مین ساتہہ رب اس
پتہر کے دین سی اور محتاجی اور تنگی سینہ اور عذاب قبر سے ۔

۲۱ یہہ ایک پہیرا ہوا اسیطرح سات پہیرا ادا کرے ۔ ان ساتون
پہیرون کو طواف کہتی ہین اسمین حطیم کو بہی شامل کرلے ۔ تین
پہیرا اول مین رمل مسنون ہے باقی مین نہین ۔ ہر پہیر مین حجر اسود کا
استلام کرنا چاہیئے ۔ اگر اول آخر مین استلام کرے تب بہی جایز ہے

باب اول

۲۱ پہر مقام ابراہیم کے طرف یہہ آیت پڑہتا ہوا چلے [illegible] وا
ابراھیم مصلّے ترجمہ پکڑو پاس مقام ابراہیم کے نماز کی جگہ ۔
۲۳ پہر وہاں دو رکعت نماز پڑہے پہلی رکعت مین قلیا و دوسرے میں
یہہ دو رکعتین مذہب حنفی مین واجب ہین ۔
۲۴ بعد نماز کے یہہ دعا جو حضرت آدم علیہ السلام نے مانگی تہی پڑہے
تَعْلَمُ سِرِّیْ وَعَلَانِیَتِیْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِیْ وَ
فَاَعْطِنِیْ سُؤْلِیْ وَتَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ اِیْمَانًا یُّبَاشِرُ قَلْبِیْ وَیَقِیْنًا
حَتّٰی اَعْلَمَ اَنَّہٗ لَا یُصِیْبُنِیْ اِلَّا مَا کَتَبْتَ لِیْ وَرِضًا
قَسَمْتَ لِیْ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ترجمہ اے اللہ تحقیق
ہی چہپا اور ظاہر میرا پس قبول کر عذر میرا اور تو جانتا ہے حاجت
مجکو جو مانگتا ہون اور تو جانتا ہی جو میرے جی مین ہے پس بخش
اے اللہ مین مانگتا ہون تجہسے ایمان جو لگا رہے میری دل کو اور یقین
یہانتک کہ جانون مین کہ نہین پہونچیگی مجکو کوئی چیز مگر جو لکہہ رکہی
میرے لئی اور مانگتا ہون رضامندی ساتہہ اوس چیز کے جو میری
مین رکہی ہے تو نے اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالی ۔
۲۵ جب حضرت آدم علیہ السلام نے دعا مذکورۃ الصدر مانگے تو خداوند
تعالی نے وحی بہیجی کہ قبول کی مینی دعا تیرے اور بخشدی گناہ
دور کئی رنج و غم تیری اور ایسا ہی کرونگا اوسکے ساتہہ جو
بعد تیرے یہہ دعا مانگے اور نکالونگا اوسکے محتاجی کو [illegible]

راہ سے اور بہتر کرونگا اوسکی تجارت کو جمیع تجارت سی اور رائیگی اوسکے پاس
دنیا اور یہہ اوسکو مکروہ جانیگا اور پہر اوسکو پہیر ندی سکیگا۔

۲۶ پہر ملتزم پر سینہ اور پیٹ اور داہنا رخسارہ لگا کر دونوں ہاتہہ سر سے
اوپر سیدہی دیوار پر پہیلا کر یہہ دعا پڑہے اَللّٰھُمَّ یَا وَاحِدُ یَا مَاجِدُ
لَا تَنْزِعْ مِنِّیْ نِعْمَۃً اَنْعَمْتَھَا عَلَیَّ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ وَقَفْتُ عَلٰی
بَابِکَ الْعَالِیْ وَالْتَزَمْتُ بِاَعْتَابِکَ وَاَرْجُوْا رَحْمَتَکَ وَاَخْشٰی
عَذَابَکَ۔ اَللّٰھُمَّ حَرِّمْ شَعْرِیْ وَجَسَدِیْ عَلَی النَّارِ۔
اَللّٰھُمَّ کَمَا صُنْتَ وَجْھِیْ عَنْ سُجُوْدِ غَیْرِکَ فَصُنْ وَجْھِیْ عَنْ
مَسْاَلَۃِ غَیْرِکَ۔ اَللّٰھُمَّ یَا رَبَّ الْبَیْتِ الْعَتِیْقِ اَعْتِقْ
رِقَابَنَا وَرِقَابَ اٰبَائِنَا وَاُمَّھَاتِنَا وَاَصْحَابِنَا وَاَحِبَّائِنَا
مِنَ النَّارِ یَا کَرِیْمُ یَا غَفَّارُ یَا عَزِیْزُ یَا جَبَّارُ تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَتُبْ عَلَیْنَا اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ
الرَّحِیْمُ اَللّٰھُمَّ رَبَّ الْبَیْتِ الْعَتِیْقِ قِنِیْ مِنَ النَّارِ وَ
اَعِذْنِیْ مِنْ کُلِّ سُوْٓءٍ وَاَقْنِعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَبَارِکْ
لِیْ فِیْمَا اٰتَیْتَنِیْ وَصَلِّ عَلَی النَّبِیِّ الْھَاشِمِیِّ۔ اَللّٰھُمَّ
اغْفِرْ ذُنُوْبِیْ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ اِنَّکَ عَفُوٌّ رَّ
حِیْمٌ **ترجمہ** ای اللہ ای یکتے والی ای بزرگ نہ چہین مجہسے وہ
نعمت جو تونی مجکو دی ہے آی اللہ مین کہڑا ہون تیرے دروازہ بلند پر
اور چمٹا ہون تیری چوکہٹون پر اور امید رکہتا ہون تیری رحمت کو اور
ڈرتا ہون تیرے عذاب سی آی اللہ حرام کر میرے بال و بدن کو

دوزخ پر ای اللہ جیسا بچایا ہے تونے موںہہ میرے کو سجدہ غیر اپنی کے
سے پس بچا منہہ میرے کو سوال کرنے غیر کے سے ای اللہ ای رب گہر قدیم کے
آزاد کر گردنین ہماری اور گردنین باپ دادون ہماری کے اور ماؤن ہماری
اور دوستون ہمارے کے دوزخ سے ای کریم ای بخشنے والے ای زبردست ای
جبار قبول کر ہمسی تو سننے والا جاننے والا ہے اور توفیق توبہ کی دے
ہمکو تو بڑا توفیق دینے والا توبہ کا ہے رحم کرنے والا ای اللہ ای رب گہر
قدیم کے بچا مجکو دوزخ سے اور بچا مجکو ہر برائی سے اور قناعت دے
مجکو ساتہہ اوس چیز کے جو دی تونے مجکو اور برکت دی مجکو اوس چیز مین
جو تونے مجکو دی اور درود بہیج اوپر نبی ہاشمی کے ای اللہ بخش گناہ میرے
نہین کوئی گناہ بخشتا ہی مگر تو تحقیق تو بخشنے والا رحم کرنیوالا ہے —
بالفعل اکثر مطوفین باب کے سامنے اور ملتزم پر چہنچنے کے وقت یہہ دعا
پڑہاتی ہین اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَاقِفٌ بِبَابِكَ
اَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَاَخْشٰی عَذَابَكَ مِنَ النَّارِ يَا حَنَّانُ يَا
مَنَّانُ يَا دَيَّانُ يَا بُرْهَانُ يَا سُلْطَانُ يَا ذَا الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ
وَالْعَطَاءِ وَالْاِحْسَانِ اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِی الْاُمُوْرِ كُلِّهَا
وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْیِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ بِرَحْمَتِكَ يَا
اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَ
اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ —
۱۷ پہر کوئی زمزم پر جاکر قبلہ رخ کہڑا ہو کر تین بار دم لیکر خوب چہک کر
پانی پیوی — آپ ڈول نکال سکے تو نہایت بہتر ہے با قیاندہ پانے

پانی اپنی او پر ڈالے اور ہر دم لینے کے وقت کعبہ کو دیکھے اور ہر بار یہ پڑھے
بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالصَّلٰوةُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ۔ ترجمہ پانی پیا
مینی ساتھہ نام اللہ کی اور شکر خدا کو ہے اور درود او پر رسول اللہ کی ۔
۲۸ پچھلے دم پینے کے وقت یہہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا
نَافِعًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّعَمَلًا صَالِحًا وَّشِفَاءً مِّنْ كُلِّ دَاءٍ
ترجمہ اے اللہ مین چاہتا ہون تجھسے علم فایدے دینے والا اور روزی
وسعت سے اور کام نیک اور اچھا ہونا ہر بیماری سے ۔
۲۹ پھر حجر اسود کا استلام کرے ۔
۳۰ باب صفا سے صفا کیطرف جسکو باب بنی مخزوم بھی کہتے ہین نکلے
۳۱ جب مسجد سے باہر چلے بائون قدم پہلے اوٹھاوے اور پہلے پہونچنے سے
پڑھے اَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللّٰهُ بِهٖ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنَّ الصَّفَا
وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ
عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ
عَلِيْمٌ ترجمہ شروع کرتا ہون مین ساتھہ اوس چیز کے کہ شروع کیا ہے
ساتھہ اوسکے اللہ نے ساتھہ نام اللہ روزی دینے والے بخشنے والے کے
تحقیق صفا اور مروہ نشان ہین اللہ کی پس جو حج کرے اس گھر کا یا عمرہ
لاوے پس نہین گناہ اوسپر کہ طواف کرے اون دونون کا اور جو شوق
سے کچھہ نیکی کرے پس تحقیق اللہ قدردان جاننے والا ہے ۔
۳۲ صفا پر چڑہکر خانہ کعبہ کو باب الصفا کی راہ سے کہ سامنے پڑتا ہے دیکھے اور
اوسکے طرف منہہ کئے ہوئے ہاتھہ کندہون تک اوٹھاوے اسطرحپر کہ

ہتیلیاں آسمان کی طرف ہوں اور یہ دعا پڑھے اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ
اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی مَا ھَدَانَا اَلْحَمْدُ
لِلّٰہِ عَلٰی مَا اَوْلَانَا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ مَا اَلْھَمَنَا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ھَدَانَا وَ
مَا کُنَّا لِنَھْتَدِیَ لَوْلَا اَنْ ھَدَانَا اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ
لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ
حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ وَصَدَقَ وَعْدَہٗ وَنَصَرَ عَبْدَہٗ
وَاَعَزَّ جُنْدَہٗ وَھَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَہٗ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ
لَا نَعْبُدُ اِلَّا اِیَّاہُ مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ وَلَوْ کَرِہَ الْکَافِرُوْنَ
اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ قُلْتَ وَقَوْلُکَ الْحَقُّ اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ
وَاِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ وَاِنِّیْ اَسْاَلُکَ کَمَا ھَدَیْتَنِیْ لِلْاِسْلَامِ
اَنْ لَّا تَنْزِعَہٗ مِنِّیْ حَتّٰی تَوَفَّانِیْ وَاَنَا مُسْلِمٌ سُبْحَانَ اللّٰہِ
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاَتْبَاعِہٖ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ
اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَشَائِخِیْ وَلِلْمُسْلِمِیْنَ
اَجْمَعِیْنَ وَالسَّلَامُ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ
ترجمہ اللہ بزرگ ہی اللہ بزرگ ہے اللہ بزرگ ہے شکر اللہ کو ہی سب
تعریف اللہ کو ہے اوپر راہ بتانی کے ہمکو شکر اللہ کو ہی اوپر نعمت دینی کی ہمکو
شکر اللہ کو ہی اوپر فیض پہونچانیکی ہمکو شکر اللہ کو جسنی ہمکو راہ بتائی

بتائی اور نہ تھی ہم راہ پانے والے اگر وہ ہمکو راہ نہ بتاتا نہیں ہے کوئی معبود
برحق مگر اللہ اکیلا ہے وہ نہیں کوئی ساجھی اوسکا اوسیکو ہی پادشاہت
اوسیکو ہی شکر زندہ کرتا ہی اور مار ڈالتا ہے اور وہ زندہ ہی نہیں مرنیوالا
اوسکے ہاتھ مین ہے خیر اور وہ ہر چیز پر قادر ہے نہیں کوئی معبود برحق مگر اللہ
اکیلا اوسنے سچا کیا وعدہ اوسکا اور مدد کی اپنی بندی کے اور غالب کیا اپنی لشکر
کو اور شکست دے گروہونکو اکیلی نہیں کوئی معبود برحق مگر اللہ اکیلا
اور نہیں پوجتی ہین ہم مگر اوسکو نرالا کرکے اوسکے لئے دین اگرچہ برا
مانین کافر لوگ ای اللہ تحقیق تونے کہا ہے اور تیرا بول سچا ہی دعا
مانگو مجھسے قبول کرونگا اور بیشک تو وعدہ کے خلاف نہیں کرتا اور تحقیق
مانگتا ہون مین تجھسے کہ جیسے راہ دکھائی ہے تونے مجکو اسلام کے نہ نکالیو اوسکو
مجھسے یہانتک کہ پورا کرے تو زندگی میرے اوس حالمین کہ مین مسلمان
ہون پاک ہے اللہ اور شکر ہے اللہ کو اور نہین کوئی معبود برحق مگر اللہ اور
اللہ بڑا ہی اور نہین قوت عبادت پر مگر ساتھہ مدد اللہ برتر بزرگ کے اے
اللہ درود بھیج اور سلام اوپر سردار ہمارے کی جو محمد ہین اور اونکی آل اور
یارون اور تابعدارون پر قیامت تک ای اللہ بخش مجکو اور میری ماں
باپ کو اور میرے اوستادون کو اور سب مسلمانونکو اور سلام ہے اوپر
پیغمبرون کے اور شکر ہے اللہ پروردگار عالم کو ۔

۳۳ بہت دیر تک وہان ٹھہر کر یاد الٰہی اور دعا کرتا رہے ۔ یہہ مقام
قبولیت دعا کا ہے ۔

۳۴ پھر اوتر کر مروہ کے طرف دعا مانگتا ہوا خدای جل وعلا کو یاد

کرتا ہوا آرام تمام چلی۔

۳۵ جب پہونچی مینار سبز تک جو بائین طرف دیوار مسجد الحرام مین ہے دوسرے مینار تک کہ مقابل ہے خانہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے اور یہہ دعا پڑہے رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا لَمْ نَعْلَمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعَزُّ الْأَكْرَمُ وَاهْدِنِي لِلَّتِي هِيَ أَقْوَمُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَبْرُورًا وَسَعْيًا مَشْكُورًا وَذَنْبًا مَغْفُورًا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ يَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ترجمہ ای رب میری بخش گناہ میرے اور رحم کر اور گذر کر اوس سے جسکو تو جانتا ہی تحقیق تو جانتا ہی جو ہم نہین جانتی تحقیق تو زبردست بہت کرم والا ہے اور دکہا مجکو وہ راہ جو سیدہی ہی ای اللہ کر اوسکو حج مقبول اور سعی شکر کی گئی اور گناہ بخشا گیا ای اللہ بخش مجکو اور میری ما باپ کو اور مسلمان مردون اور عورتونکو اور ماننی والی مرد اور ماننے والی عورتونکو ای قبول کرنیوالی دعاؤن کے ای رب دی ہمکو دنیا مین بہلائی اور عاقبت مین بہلائی اور بچا ہمکو عذاب دوزخ سے۔

۳۶ پہر بعد مینار دوم کے حسب عادت خود آہستہ آہستہ چلی۔

۳۷ جب مروہ پر پہونچی جو کچہ صفا پر کیا تہا بجالاوے مگر بالفعل اس جگہہ سی کعبہ پاک نظر نہین آتا اسلئے قبلہ رخ ہونے پر اکتفا کرتے ہین۔ یہہ ایک گشت ہوا۔

۳۸ پھر صفا کے طرف آوے جس طرح پر کیا تھا - یہہ دوسرا گشت ہوا -

۳۹ اسیطرح سات بار پھرے جو شروع صفا سے اور ختم مروہ پر ہو -

۴۰ ہر بار دونوں میلوں کے درمیان دوڑے - یہہ دوڑنا گھوڑے کے دوڑنے سے کم اور رمل سے زیادہ ہو -

۴۱ حنفی اسمیں اضطباع نہیں کرتے اور شافعی کرتے ہیں -

۴۲ اگر قارن نہو رو بقبلہ ہو کر اپنی وا اپنے جانب سے سر منڈائی یا سر کی بال کترائے جو تھائی یا اس سے بھی زیادہ جتنا چاہے تمام سر تک مگر منڈانا بہتر ہی - ناخن و موچھین کتراوی بغل کے بال دور کرے - عورت بقدر یک انگشت سر کے بالوں سے کتراوے -

۴۳ بالوں کو عورت بھی اور مرد بھی دفن کرے کیلئے کہ دونوں کے واسطے ایک ہی حکم ہے -

۴۴ بالوں کے دور کرنیکے وقت خواہ مرد ہو خواہ عورت یہہ دعا پڑہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَا هَدَانَا وَاَنْعَمَ عَلَيْنَا وَقَضٰى عَنَّا نُسُكَنَا اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ نَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ فَاجْعَلْ لِّيْ بِكُلِّ شَعْرَةٍ نُوْرًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ وَامْحُ عَنِّيْ بِهَا سَيِّئَةً وَّارْفَعْ لِيْ دَرَجَةً فِي الْجَنَّةِ الْعَالِيَةِ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْ نَفْسِيْ وَتَقَبَّلْ مِنِّيْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِلْمُحَلِّقِيْنَ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ اٰمِيْن ترجمہ شکر خدا کو ہے راہ بتانے پر ہماری اور نعمت دینی اور ادا کرنے عبادت پر ہماری اے اللہ یہہ ہے چوٹی میری تیرے ہاتھ میں پس ٹھہرا اپنے لیے ہر بال کے لیے نور دن قیامت کے اور دور کر مجھسے بدلے اس کے

ایک گناہ اور بلند کر میرے لئے ایک درجہ جنت عالیہ میں آمین اللہ برکت دے مجکو دل میں آور قبول کر مجہسے آمین اللہ بخش مجکو اور سر منڈانیوالوں کو بڑے بخشش والے قبول کر۔

۱۵ مسجد الحرام میں دو رکعت سامنے حجر اسود کے ادا کرے اور احرام اتارے عمرہ تمام ہوا۔ ایسا ہی متمتع کو کرنا چاہیئے لیکن اگر وہ چاہے یا اوسکے ساتھ قربانی ہو تو وہ احرام باندھے رہے۔ یا جب وقت حج کا آوے تو دوسرا احرام حج کا باندھے۔ قارن حج تک ایک ہی احرام باندھے رہے۔

کیفیت حجر اسود و مقام ابراھیم یہہ دونوں پتھر ہیں۔ بائیں گوشہ بیت اللہ میں حجر اسود طاق نقرئی میں باہر کیطرف منصوب ہے۔ دروازہ بیت اللہ کے محاذی میں مقام ابراہیم ہے اور وہ ایک سنگ کلان ہے جو اوسمیں نشان قدم حضرت ابراہیم علیہ السلام کا ہے اور ایک قبہ اوسپر بنا ہوا ہے۔ حال دونوں کا یہہ ہے کہ حضرت ادریس علیہ السلام نے بخوف طوفان کوہ ابو قبیس پر پوشیدہ کردی تھی اور جب حضرت ابراہیم علیہ السلام کعبہ بنانے لگے تو حسب نشاندہی حضرت جبرئیل علیہ السلام کی انکو جبل ابو قبیس سے نکال لائے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حجر اسود کے بوسہ دینے کے وقت فرمایا میں جانتا ہوں تو پتھر ہے نہ ضرر کرتا ہے نہ نفع دیتا ہے اور اگر نہ دیکھتا میں پیغمبر خدا علیہ التحیۃ والثنا کو بوسہ دیتے تجکو تو میں بوسہ نہ دیتا کہتے ہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ اس سے نفع و ضرر متصور ہے کہا کیونکر جواب دیا کہ حقتعالے نے کاغذ عہد ذریت آدم کا اسکے منہ میں امانت رکھا ہے اسنے کہا میں گواہی دونگا جو پورا کریگا

کرے گا اس عہد کو گواہی اسکے ہی نفع ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا
پناہ مانگتا ہون مین اپنی زندگی سے اوس قوم مین جسمین تو نہووی ابو الحسن نہ
مخفی نرہی کہ جس نفع کے نفی حضرت عمر رضی اللہ عنہ نی فرمائی تھی وہ اور
ہی اور جس نفع کا اثبات حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہی اوس سے
اور مراد ہے مگر ارشاد ہر دو صاحبان موصوفین رضی اللہ عنہما کا بمراد خود
ٹھیک اور درست ہی حجر اسود کو حجاج طواف مین بوسہ دیتی ہین اسکا
ذکر صدر مین بالتشریح تحریر ہو چکا مقام ابراہیم کے قبہ کے اندر جاکر زیارت
کرتے ہین اور نشان قدم موصوف مین آب زمزم بھر کر کے تبرکاً پیتے
ہین اور گھرون کو لیجاتے ہین اور بیمارونکو ذریعہ صحت جانکر پلاتے
ہین بلاشک یہہ پانی متبرک ازالہ مرض ظاہری و باطنی کے لئی بے نظیر
دوا ہے اس زیارت کو داخلی مقام ابراہیم کہتی ہین خلاص داخلہ
مین فی نفر دو روپیہ یا ایک پال اہل کلید حجاج سے لیتی ہین کیفیت
حطیم ایک احاطہ ہے کعبہ سے شام کیجانب نصف دائرہ کے شکل پر کر — حطیم
اوسکی گرد بقدر سینہ آدم کے بلند دیوار سنگ مرمر کی کھچی ہوئی ہے اور
متصل کعبہ کے دونون طرف اوسمین راہ ہے میزاب رحمت بھی حطیم کیطرف
ہی وہ احاطہ بہت سے وقت چہ گز اوسمین جگہ کعبہ کی ہے وجہ تسمیہ حطیم
قریش نے جب کعبہ بنایا اور مال حلال اتنی جگہ کی داخل کرنیکو کافی نہوا تو اوسکو
باہر رکھا گیا اسی لئے اسکو حطیم کہتی ہین یعنی ٹوٹی ہوئی ہے - اور حجر بھی
اسکا نام ہے اور حجر کے معنی ممنوع ہین یہہ جگہہ بھی منع کی گئی ہی داخل
کرنے سے میزاب رحمت میزاب بالکسر و یای معروف و زای — میزاب رحمت

پرنالہ یا ناں موحدہ — یہہ لفظ عام ہے بمعنی پنالہ کے جو کوٹھی کا پانی اوتار
ے باہر — اور میزاب رحمت خاص پنالہ بیت اللہ کو کہتے ہیں جو وہ کہ
اشرف ترین مقامات ہے —

صفا و مروہ

کیفیت صفا و مروہ و وجہ تسمیہ ہر دو — یہہ دو پہاڑیاں ہیں مکہ
معظمہ میں — صفا میں زینہ بنا ہوا ہی جو اوسپر چڑھکر حجاج پڑھتے ہیں اور
آخر صفا میں ایک محراب ہے — یہی حال صورت مروہ کا ہے — وجہ تسمیہ
دو طرح ہے **اولاً** کہتے ہیں صفا پر حضرت آدم صفی اللہ علیہ السلام بیٹھے تھے
اور مروہ پر امراہ یعنی حضرت حوا علیہا السلام بیٹھی تھیں اسلئے اسکا
نام صفا مروہ ہے **ثانیاً** مشہور ہے کہ صفا و مروہ نام تھے مرد و عورت کے
جس سے کعبہ میں بدکاری ہوئی تھی وہ دونوں مسخ ہوکر پتھر بن گئے اور عبرت
کیلئے اونکو ان دونو پہاڑیوں پر رکھدیا تھا رفتہ رفتہ ان دونو پہاڑیوں کا
بھی وہی نام زبان زد ہوگیا —

تتمہ حال راقم چونکہ بندہ نے احرام قران کا باندہا تہا اسلئے بعد ادائے
عمرہ سر نہیں منڈایا اور احرام نہیں کہولا — اور مکان رضوان بصراوی
مطوف بر واپس آکر کہانا کہایا اور یہہ کہانا مطوف مذکور کیطرف سے تہا
اس لیئے کہ وہان کے مطوفین کا یہی دستور ہے لیکن اہل وسعت قیمت ادا
کردیتے ہیں اور مطوف حق اللہ وغیرہ نہیں لیتے — بیشک اگر مطوف کہانا
تیار نہ کریں تو حجاج کو نہایت تکلیف ہو کس واسطے کہ صبح سے تا دوپہر
بدقت ارکان عمرہ ادا ہوتی ہیں اوسوقت اگر کہانا تیار کرائیں تو شام
کو نصیب ہو مگر اسی قسم کے آسایش اوس حالت میں ہوتے ہی خوشنو

مطوف ایک ہی مقرر کیا جاوے پیڑا یہی مکہ معظمہ مین نہایت عمدہ ہوتی ہین اور ملک ہند مین ویسی نفیس ہوتی باشندگان مکہ مطہرہ اکثر بطور ناشتا پڑا یہی دہی و بورہ کے ساتھہ کہاتے ہین اسلیئے صبح کی نو بجی تک بازار مین فروخت ہوتے ہین اور پہر نہین ملتی - غرض کہ بعد انفراغ طعام مطوف مذکور سے بابت تقرر کرایہ مکان کہا گیا اوسنے کہا کہ کرایہ نہین لیتا اسکو اپنا سمجہو بوقت روانگی وطن جو دوگے لونگا ہر چند اوسکو اسباب مین باصرار کہا لیکن وہی جواب پایا ناچار اوسکو راستگو و بی طمع سمجہکر خاموشی اختیار کی اور بعد خواب چاشت کے محمد پنجابی نے رضوان مذکور کا یہہ پیام پہونچایا کہ بتیس ریال تا ایام حج جو صرف دس روز ہوتی ہین بابت کرایہ مکان مانگتا ہے اور بالاخانہ اپنی تعلق رکہیگا - مجکو یہہ پیام جو خلاف کلام سابقہ کے تہا نہایت ناگوار طبع ہوا اور نیز حیثیت مکان سی کرایہ زیادہ دیکہا اور بسبب بی تعلقی بالاخانہ کے جو وہان موجب تکلیف ہے معرفت محمد پنجابی کے مکان مملوکہ شاہ نواز زرگر کہ جسمین ایک دالان مع کوٹہری و صحن وسطح بالای سقف و پاخانہ و باورچیخانہ تہا اور زیر جبل سید عمر رضی اللہ عنہ ہندی محلہ مین ہے آٹہہ ریال کو اس شرط پر کرایہ لیا کہ بعد آنے مدینہ منورہ کے بس روز وہ مکان ہمارے قبضہ مین رہے پس شام کو مکان شاہنواز مین بندہ نزول کش ہوا - بتاریخ ششم ماہ مذکور حج طواف القدوم بطور طواف عمرہ وسعی صفا مروہ بدستور مذکورہ ادا کیا - بتاریخ ہفتم بندہ مقیم مکہ معظمہ رہا اور بعد نماز ظہر خطبہ سنا جو امام اوسمین منبر مسجد الحرام پر چڑہکر مناسک حج بیان کرتا ہے اسدن اعلان تقرر یوم حج ہوتا ہے - بتاریخ ہشتم قریب گیارہ کی

ایام حج

دن کے بسواری شتران بعدو بنی کرایہ شغدف تین ریال اور فی شتری دو ونیم ریال روانہ منی ہوا اور ایک خیمہ بھی دو ریال کرایہ دیکر ہمراہ لیا اور قریب مسجد خیف واقع منی کے فروکش ہوا بوقت شام زیارت غار مرسلات سے بندہ مشرف ہوا اور بعد نماز عشا کی منی سے روانہ ہوکر قریب ایک بجی رات کے فائز عرفات ہوا۔ اگرچہ مسجد خیف مین حکم ہے کہ ظہر سے فجر تک پانچ نمازین ادا کرے اور اندہیری وقت مین نماز صبح کے پڑہکر جب آفتاب طلوع ہو تب مسجد خیف کے پہاڑ کے راہ سے روانہ عرفات ہو لیکن زمانہ حال بسبب ازدہام کثیر حجاج جو صبح کے چلنی مین تکلیف ہوتی ہے اور راہ نہین ملتا ہو اسطے مطوفین اپنی ہمراہی حاجیونکو رات ہی کو روانہ کرتے ہین بلا انتظار صبح اور بباعث تاریکی شب کے جبل رحمت نظر نہین آتا اور حد عرفات کی جو سلطان روم خلد اللہ ملکہ نے مینار تعمیر کرکے مقرر کی ہے اوس سے حجاج معلوم کرکے دعا و استغفار وغیرہ مین مشغول ہوتے ہین۔ بتاریخ نہم بندہ نے بعد نصب کرانے خیمہ اور رکھنی اسباب کے عرفات مین آب نہر سے جو بطور کنوئن کے محاذی مسجد النمرہ کے جسکو مسجد ابراہیم بہی کہتی ہین تعمیر ہے اور ڈول سے پانی نکالا جاتا ہے غسل کیا اور مسجد موصوف مین خطبہ سنکر ساتھ امام کے نماز ظہر و عصر ایک اذان دو تکبیر کے ساتھ ظہر کے وقت ادا کرے کثرت خلایق سے خطبہ کی آواز بہی سنائی نہین دیتی صرف قرائن سے معلوم ہو جاتا ہی۔ پہر بندہ اپنی فرودگاہ پر آکر بہمراہی مطوف زیارت آخری حد جبل عرفات اور زیارت جگہ درخت بیری اور زیارت مسجد ابراہیم علیہ السلام واقع بالای جبل عرفات سے مشرف ہوا او جبل

جبل عرفات کے زینہ پر ٹھہر کر خطبہ سنا - بعد غروب آفتاب کی عرفات سے روانہ ہو کر مزدلفہ مین ٹھہرا نماز مغرب وعشا کی اپنی مطوف کی پیچھے جمع کرکے ادا کی اور بقدر نخود و باقلا کے کنکریان قریب ساٹھ کے مزدلفہ سے چنی اور رات بھر رہکر نماز صبح پڑھکر بتاریخ دہم روز جمعہ قریب نو بجے دن کے وارد منی ہوا اور قریب گیارہ بجے دن کے ہمراہی مطوف شیطان کے سات کنکریان مارکر اپنی مکان فرودگاہ پر آیا اور روانسی ہمراہی مطوف واپس ہوکر بیرون شہر سے بکری (قیمت مین پندرہ قرص سے نہایت بیس قرص تک اور دنبہ دو ریال سے دو ریال تک خرید کر ذبح کنندہ کو فی جانور ایک شیرین اجرت دیکر مسلخ مین قربانی کرنے اور احرام کہولا - بتاریخ یازدہم خطبہ سنا جو مسجد خیف مین بعد نماز ظہر کے امام پڑہتا ہے اور باقاعدہ احکام حج بیان کرتا ہی - جمرۃ الاولی پر پہر جمرۃ الوسطی پر پہر جمرۃ العقبہ پر اوسیطرح سات سات کنکریان مارین - بتاریخ دوازدہم بعد نماز ظہر کے مثل گیارہوین کنکریان مارکر روانہ ہوکر محصب مین ٹھہر کر مکہ معظمہ مین پہونچکر طواف الزیارت سے مشرف ہوا -

کیفیت و وجہ تسمیہ منی - منی - ایک شہر دو تین کوس کے فاصلہ پر مکہ معظمہ سے جانب شرق کے ہی وہان مکانات اور دکانین بہت عمدہ بنی ہوئی ہین موسم حج مین وہان بازار آراستہ ہوتا ہے - منی کے معنی لغت مین اندازہ کرنیکے ہین اسجگہہ بھی قربانی کرنا اندازہ کیا جاتا ہے اسلئی اسکا نام منی ہے - حضرت جبرئیل علیہ السلام حضرت آدم علیہ السلام سے اس مقام مین جدا ہونے لگے تو کہا تمن یعنی آرزو کر

کیفیت و وجہ تسمیہ منی

حضرت آدم علیہ السلام نے کہا اتمنی الجنۃ یعنی آرزو کرتا ہون مین جنت کی اسلیئی منی نام رکھا گیا کہ امنیت حضرت آدم علیہ السلام کی یعنی آرزو واقع ہوئی تھی۔

کیفیت مسجد خیف و وجہ تسمیہ آن - یہہ مسجد منی مین ہے اور یہہ جگہ ایسی متبرک ہے کہ اسمین ستر پیغمبر علیہم السلام نے نماز پڑہی اور اوسمین مدفون ہوئی اور اونکی مدفن پر ایک قبہ بھی پختہ بنا ہوا ہی - خیف کہتی ہین کنارہ کو اور یہہ مسجد بھی منی کے کنارہ مین یا منی کے پہاڑ کے کنارہ مین ہی اسلیئی اسکو خیف کہتی ہین -

کیفیت و وجہ تسمیہ مسجد خیف

کیفیت و وجہ تسمیہ جبل عرفات - یہہ پہاڑ ہے اسکی نیچے میدان وسیع ہی جہ حجاج اوسمین فروکش ہوتے ہین - وجہ تسمیہ اسکے تین ہین اولا حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اوسمین معرفت اسباب کی حاصل ہوئی خواب خدا کیطرف سی ہے اسواسطے اسکو عرفات کہتی ہین ثانیا اس جگہ یا جبرائیل علیہ السلام نے معرفت مناسک حج اونکو تعلیم فرمائی تھے ثالثا یا حضرت آدم و حوا علیہم السلام کو آپسمین اسجگہ معرفت حاصل ہوئی تھی

کیفیت و وجہ تسمیہ جبل عرفات

کیفیت جبل رحمت - اور جبل عرفات کے ایک جگہ ہے جو متصل اوسکے بڑی بڑے پتھر سیاہ ہین جو اوپر آنحضرت علیہ السلام بیٹھی تھے اسکو جبل رحمت کہتی ہین -

کیفیت جبل الرحمت

کیفیت و وجہ تسمیہ مسجد النمرہ یہہ مسجد عرفات میں ہی اسکو مسجد ابراہیم بھی کہتی ہین قبلہ رو اسمین ایک طرف مکان مسقف ہے اور وسط مین مسجد کے ایک مکان ہے اور اوسمین دو دہانہ نہر بطور چاہ بنی ہوئی ہین

کیفیت و وجہ تسمیہ مسجد نمرہ

ہین دو لسی سلطان روم کے جانب سی قلعہ اوسین سے پانی پلاتے ہین باقی وسیع حالہ می - مسجد المزہ منسوب بہ مزہ ہی جو نام مقام یا پہاڑ کا ہی جس پر سیل حد حرم کی بنی ہوئی ہین -

کیفیت آخری حد عرفات - عرفات کی میدان کے حدود پر مینار سلطان روم نے تعمیر کرادی ہین تاکہ بسہولت حجاج عرفات سے واقفیت حاصل کرین مینار جو خاص جبل عرفات پر ہے اوسکو آخری حد کہتی ہین -

کیفیت درخت بیری کے - سابق مین ایک بیری کا درخت عرفات مین تہا اب بدلوگ اوسکو کاٹ کرلیگئی لیکن مطوفین اوسکی جگہ سے حاجیونکو آگاہ کرتے ہین تاکہ حجاج وہان دعا مانگین کس لیے کہ نیچی درخت مذکور کے بوقت زوال دعا قبول ہوتی ہے گو اب درخت نہین مگر تاہم وہ جگہ متبرک ہے

کیفیت مسجد ابراہیم و خطبہ امام - یہہ مسجد سوا مسجد المزہ کے ہے اور اوپر جبل عرفات کی واقع ہے - بلا سقف بطور احاطہ کے بنا ہوا ہے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اسمین خطبہ پڑہا ہے - بروز وقوف عرفات کے یعنی نوین کے شام کو امام صاحب اونٹ پر سوار مع افواج سلطانی بڑی دہوم دہام سے اوس مسجد مین تشریف لاتی ہین اور خطبہ پڑہتے ہین جس وقت وہ زبان مبارک سی لبیک فرماتی ہین اونکی ہمراہی حجاج کے سنائی کے جہت آواز سے پکارتے ہین اور کپڑا ہلاتے ہین تاکہ اوسکو دیکھکر خلایق لبیک کہنی مین مشغول ہو - اس وقت عجیب کیفیت اور قدرت الہی نمایان ہوتی ہے طرح طرح کی لوگ دیکھنی مین آتے ہین ہر ملکی و رسمی کا معاملہ بر روی کار رہوتا ہے -

وادی محسر

کیفیت و وجہ تسمیہ مزدلفہ — مزدلفہ بضم میم وفتح دال مہملہ ولام مشدد ونا — ایک جگہ ہے تین کوس عرفات سے جانب مکہ معظمہ کے اور یہان نہر جاری ہے — ازدلاف بمعنی قریب ہونا — اس جگہ حضرت آدم علیہ السلام حضرت حوا علیہا السلام سے قریب ہوئی اسلئی اسکو مزدلفہ کہتی ہین —

کیفیت و وجہ تسمیہ وادی محسر — یہہ جگہ مزدلفہ مین ہے اسکا پانسو پینتالیس گز کا بعد ہے — جب جناب رسالتماب صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا مزدلفہ مین قبول ہوئی تو شیطان نے اس جگہ اپنی سر پر خاک ڈالی اسلئی اسکو وادی محسر کہتی ہین یعنی حسرت مین ڈالنی والی شیطان کو — اسکا ذکر صدر مین بھی آگی آئیگا —

مسلخ

کیفیت مسلخ — یہہ منی کے کنارہ پر ایک جگہ ہی کہ سوا اوس جگہ کے اور کہین قربانی ہونے نہین پاتے وہان بڑی بڑی خندقین بحکم سلطان خلد اللہ ملکہ بنی ہوئی ہین جب جانور ذبح ہوا اوسیوقت خندقین ڈالتی ہین اور بوقت بہر جانیکے مٹی ڈالتی ہین تاکہ عفونت موجب امراض وبائیہ کے نہو —

جمرۃ الاولی

کیفیت جمرۃ الاولی — یہہ ایک مینار ہے مسجد خیف کے پاس جو اوسپر کنکریان شیطان کے مارتے ہین —

جمرۃ الوسطی

کیفیت جمرۃ الوسطی — یہہ جگہ منی مین نالہ کے نشیب مین ہی یہان بھی کنکریان مارتے ہین —

کیفیت جمرۃ العقبہ — یہہ جگہ بھی نشیب نالہ مین شیطان کے کنکریان مارنے کے لیے ہی —

کیفیت نفر اول و نفر ثانی — اگر بارہوین تاریخ کو بعد ظہر کے کنکریان مار کر روانہ مکہ معظمہ کے ہو تو اوسکو نفر اول کہتی ہین — اگر تیرہوین تاریخ کو یہ کرین تو نفر ثانی کہتے ہین — یہہ نفر اول سے بہتر ہے —

کیفیت وجہ تسمیہ محصب نام ہے ایک گہاٹیکا درمیان مکہ معظمہ اور منی کے اور وہان کنکریان بکثرت ہین اور حصباء کنکریون کو کہتی ہین پس محصب اوس جگہ کو کہتی ہین جہان کنکریان ہون —

طریق ادای حج بطور قاعدہ کلیہ — اگر آفاقی اکیلا حج کیا چاہے تو احرام مثل عمرہ کے باندھی — اگر عرفات کو بضرورت سیدہا جاوے اوسپر طواف القدوم جو مثل تحیۃ المسجد کی مسنون ہے ساقط ہوا مگر بلا ضرورت سیدہا عرفات کو جانا موجب گناہ ہے کیلئے کہ اسصورت مین بہت سنتین جاتے رہتی ہین — اگر سیدہا عرفات نجاوی تو مکہ معظمہ مین طواف القدوم اداکری جیسے عمرہ مین ذکر ہوا — اگر اس طواف کی بعد سعی صفا ومروہ کے منظور نہو بلکہ طواف الزیارت کی جو وہ مسنون ہے تو اضطباع ورمل اس طواف مین نکری — جس طواف کے بعد سعی منظور ہوا وسمین اضطباع ورمل بہی کرے جیسی عمرہ کی طوافمین لبیک اسطواف وسعی مین کہتا ہے بخلاف عمرہ کے جو اوسمین اول طواف سے لبیک کہنا موقوف کرنا چاہئی — جو حاجی پیچہی طواف الزیارت کے سعی کرے وہ صفا مروہ مین لبیک کہنا موقوف کرے — پہر بعد طواف القدوم یا بعد طواف وسعی کے مکہ معظمہ مین اقامت کرتی اور احرام باندہی رہے اور جو چیزین احرام مین ممنوع ہین اونسی محترز رہے — یہی حکم ہی قارن اور متمتع کا کہ جبکے

طریق ادای حج بطور قاعدہ کلیہ

پاس قربانی ہو —
۲ جب چاہی طواف نفلی بغیر اضطباع و رمل کے کرتا ہے —
۳ حج کے مہینوں میں عمرہ ادا کرے جو وہ مکی ہو گیا —
۴ ساتویں ذی حجہ کو خطبہ سنے جو امام بعد نماز ظہر کے مسجد الحرام میں پڑھتا ہے اور اوسمیں مناسک حج بیان کرتا ہے —
۵ بروز ترویہ یعنی آٹھویں تاریخ کو آفاقی محرم اور جو مکی غیر محرم ہو وہ احرام باندھ کر ہمراہ امام و دیگر حجاج کے منی کو جاوے —
۶ مکی اگر طواف نفلی ادا کر کے احرام باندھے تو بہتر ہے — اگر بعد اس طواف کے سعی بھی منظور ہو تو طواف میں اضطباع و رمل کرے اگر بعد طواف الزیارت کے سعی منظور ہو تو اضطباع و رمل نکرے —
۷ منی میں پہونچکر مسجد خیف کی پاس فرو کش ہو ورنہ جہاں جگہ پاوے سو اترے — اور ظہر سے فجر تک پنج نماز وہاں پڑھے اور تمام شب لبیک و دعا و استغفار پڑھتا رہے —
۸ بروایت طبرانی و بیہقی عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ — کہ سنا میں نے سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ نہیں کوئی مرد و عورت کہ عرفہ کی شب منی میں یہ دعا ہزار بار پڑھے مگر جو مانگے سو پاوے سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی السَّمَاءِ عَرْشُهٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْاَرْضِ مَوْطِئُهٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْبَحْرِ سَبِیْلُهٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی النَّارِ سُلْطَانُهٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْجَنَّةِ رَحْمَتُهٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْقَبْرِ قَضَاءُهٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْهَوَاءِ رُوْحُهٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ رَفَعَ

رفع السماء سبحان اللہ الذی وضع الارض لاملجا ولا منجا منہ الا الیہ ترجمہ پاکی ہے اوس ذات کو جسکا عرش آسمان میں ہے پاکی ہے اوس ذات کو جسکے زمین پاانداز ہے پاکی ہے اوس ذات کو جسکے دریا میں راہ ہی پاکی ہے اوس ذات کو جسکی حکومت آگ پر ہے پاکی ہے اوس ذات کو جسکی رحمت جنت میں ہے پاکی ہے اوس ذات کو جسکا قبر میں حکم جاری ہے پاکی ہے اوس ذات کو جسکی روح پیدا کی ہوئی ہوا میں ہے پاکی ہے اوس ذات کو جسنے آسمان بلند بنایا پاکی ہے اوس ذات کو جسنے زمین کو بنایا نہیں ہے پناہ اور نہیں ہے نجات اوس سے مگر طرف اوسیکے۔

۵ نماز صبح کے غلس کے وقت یعنی اندھیرے میں پڑھکر مستقر ہے جب آفتاب طلوع کرے مسجد خیف کی پہاڑ کے راہ سے جسکو ضب کہتی ہیں عرفات کو جاوے راہ مازمین سے جو مزدلفہ و عرفات کے درمیان ہے بہری اور نکلتے ہوئی یہہ دعا پڑہے اللھم اجعلھا خیر غدوۃ غدوتھا قط واقربھا من رضوانک وابعدھا من سخطک اللھم الیک غدوت وایاک رجوت وعلیک اعتمدت ووجھک اردت فاجعلنی ممن تباھی بہ الیوم من ھو خیر منی وافضل ترجمہ الہی اللہ کر اسکو بہتر صبح سے جو مجکو ہوئی ہیں اور قریب تر رضامندی اپنی سے اور دورتر غضب سے الہی اللہ تیری طرف صبح کی میں نے اور تیری ہے آرزو کی میں نے اور تجہی پر اعتماد کیا میں نے اور تیری ہے ذات کو چاہا میں نے پس کر مجکو اون میں سے کہ افتخار کیا ہی ساتھ اوکی آج کے دن اوس شخص نے کہ وہ بہتر اور افضل ہے مجہسے —

۱۰ جب ثنا جبل رحمت پر پڑھے دعا مانگے اور تسبیح و تہلیل و تحمید و استغفار
و تکبیر پڑھے - پھر عرفات بن مسجد النمرہ کے پاس جسکو مسجد ابراہیم بھی کہتے
ہین قیام کرے -

۱۱ پہلے زوال کے کہانے و پینے سے فارغ ہوکر غسل کرے واسطے وقوف
عرفات کے جو سنت موکدہ ہے -

۱۲ وقت زوال یا پہلی زوال کے مسجد النمرہ مین جا بیٹھے - اور بعد زوال کے
خطبہ سنکر پیچھے امام کے نماز ظہر و عصر کے ایک اذان و دو تکبیر کے ساتھہ ظہر کے
وقت ادا کرے - درمیان دونو نمازون کی نوافل و سنتین نہ پڑھے اور نہ
کہانا کہاوے اور پانی نہ پیوے - جمع کرنا نماز ظہر و عصر کا اسدن منحصر
ہے اوپر جماعت کے جو ساتھہ امام اکبر کے ادا کرے اور اکیلا یا چہوٹی جماعت
کے ساتھہ نماز ظہر و عصر جمع نکرے -

۱۳ جب نماز سے فارغ ہو فوراً عرفات پر سوای وادی عرنہ کی جہان چاہے
اور جگہ پاوے اونٹ پر سوار ہوکر رو بقبلہ پیچھے امام کے ورنہ داہنے بائین ہوکر
جبل الرحمت کے پاس بڑی بڑی سیاہ پتہرون کے فرش پر بہتر ہے کہ وہ موقف
جناب سرور کائنات علیہ التحیۃ والثنا کا ہے اور وہان اب احاطہ بطور مسجد کے
بنا ہوا ہے - پہاڑ پر چڑہکر وقوف کرنیکو سب مواقف سے بہتر جاننا بھی اصل
ہے - پیادہ کہڑا رہنا بیٹھنا لیٹنا بھی جایز ہے -

۱۴ اس حالت مین مسکین محتاج کیطرح ہاتہہ پہیلا دعا مانگے - اور سبحان اللہ
والحمد للہ ولا الہ الا اللہ بحال عجز شام تک پڑھتا رہے اور درمیان مین بھی
ہر ہر ساعت کے لبیک پکارتا رہے - اور اپنی گناہونکو یاد کرکے پہوٹ پہوٹ

بہوت روتا رہے۔ اور توبہ و استغفار دل وزبان سے کبھی سرونا ہی
توبسو بری تک اپنی سنگدلی پر روئے۔ اپنی والدین واستادون ونا تونان
و دوستون وتمام مسلمانون کے واسطے مغفرت چاہیئے۔ قصور وگناہ سے
اسدن بہت پرہیز کرے بلکہ مباح سے بہی محترز ہو۔ محض دعا و استغفار
و توبہ و تسبیح وتلاوت وغیرہ مین مشغول رہے کہ ایسا دن پہر کہان نصیب ہوگا
۱۵ طبرانی وبیہقی و ابن ابی شیبہ حضرت علی و ابن عباس و جابر رضی اللہ عنہم
سے روایت کرتے ہین کہ سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم عرفات مین یہہ دعا
پڑہتے تہے اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ
وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ
لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ۔ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِىْ بِالْهُدٰى وَنَقِّنِىْ
وَاعْصِمْنِىْ بِالتَّقْوٰى وَاغْفِرْلِىْ فِى الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى اَللّٰهُمَّ
اجْعَلْهُ حَجًّا مَبْرُوْرًا وَذَنْبًا مَغْفُوْرًا۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ صَلٰوتِىْ
وَنُسُكِىْ وَمَحْيَاىَ وَمَمَاتِىْ وَاِلَيْكَ مَاٰلِىْ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ
بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَوَسْوَسَةِ الصَّدْرِ وَشَتَاتِ الْاَمْرِ
اَللّٰهُمَّ اهْدِنَا بِالْهُدٰى وَزَيِّنَّا بِالتَّقْوٰى وَاغْفِرْلَنَا فِى الْاٰخِرَةِ
وَالْاُوْلٰى۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْاَلُكَ رِزْقًا حَلَالًا طَيِّبًا
مُبَارَكًا۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَمَرْتَنِىْ بِالدُّعَاءِ وَقَضَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ بِالْاِجَابَةِ
وَاِنَّكَ لَا تُخْلِفُ وَعْدَكَ اَللّٰهُمَّ مَا اَحْبَبْتَ مِنْ خَيْرٍ
فَحَبِّبْهُ اِلَيْنَا وَيَسِّرْهُ لَنَا وَمَا كَرِهْتَ مِنْ شَرٍّ فَكَرِّهْهُ
اِلَيْنَا وَجَنِّبْنَاهُ وَلَا تَنْزِعْ مِنَّا الْاِسْلَامَ بَعْدَ اِذْ

هَدَيْتَنَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ
الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ صَدْرِيْ نُوْرًا وَفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا
وَفِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا وَفِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا۔ اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ
وَيَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَسَاوِسِ الصَّدْرِ وَشَتَاتِ
الْاَمْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ
مَا يَلِجُ فِي اللَّيْلِ وَشَرِّ مَا يَلِجُ فِي النَّهَارِ وَشَرِّ مَا تَهُبُّ بِهِ الرِّيَاحُ
وَشَرِّ بَوَائِقِ الدَّهْرِ رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ
حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ
مَا سَاَلَكَ بِهٖ نَبِيُّكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ بِهٖ نَبِيُّكَ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ
لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ
الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ رَبَّنَا اغْفِرْلِيْ وَ
لِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ رَبِّ ارْحَمْهُمَا
كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا
بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا
اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ رَبَّنَا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَتُبْ
عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا
بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ وَتَرٰى مَكَانِيْ وَتَسْمَعُ
كَلَامِيْ وَتَعْلَمُ سِرِّيْ وَعَلَانِيَتِيْ وَلَا يَخْفٰى عَلَيْكَ شَيْءٌ

فِيَّ مِنْ أَمْرِي وَأَنَا الْبَائِسُ الْفَقِيرُ الْمُسْتَغِيثُ الْمُسْتَجِيرُ الْوَجِلُ
الْمُشْفِقُ الْمُقِرُّ الْمُعْتَرِفُ بِذَنْبِهٖ أَسْأَلُكَ مَسْأَلَةَ الْمِسْكِينِ
وَأَبْتَهِلُ إِلَيْكَ ابْتِهَالَ الْمُذْنِبِ الذَّلِيلِ وَأَدْعُوكَ دُعَاءَ
الْخَائِفِ الضَّرِيرِ مَنْ خَضَعَتْ لَكَ رَقَبَتُهٗ وَفَاضَتْ
عَيْنَاهُ وَنَحَلَ لَكَ جَسَدُهٗ وَرَغِمَ لَكَ أَنْفُهٗ۔ اَللّٰهُمَّ
لَا تَجْعَلْنِي بِدُعَائِكَ شَقِيًّا وَكُنْ لِي رَءُوفًا رَحِيمًا
يَا خَيْرَ الْمَسْئُولِينَ وَيَا خَيْرَ الْمُعْطِينَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ آمِينَ ترجمہ اللہ بڑا ہی اللہ بڑا
ہی اللہ بڑا ہی اور واسطی اللہ کے حمد ہے اور اللہ کو ہی تعریف اور اللہ کو
ہی تعریف نہین کوئی معبود برحق مگر اللہ اکیلا نہین کوئی ساجھی اوسکا
اوسیکو ہی پادشاہی اور اوسیکو ہی سب تعریف ای اللہ دکہلا مجکو راہ اور
پاک کر مجکو اور کر مجکو مضبوط پکڑنیوالا تقوی کا اور بخش مجکو عقبی و دنیا مین
ای اللہ کر اسکو حج مقبول اور گناہ بخشی گئے ای اللہ تجکو ہی نماز میری
اور عبادت میری اور تجہی کو اختیار ہے زندگی اور موت میری کا اور تیری ہی
طرف ہے پہرنا میرا ای اللہ پناہ مانگتا ہون تیرے قبر کی مار سے اور دل کے برے
خیال سے اور پریشان امر سے ای اللہ راہ دکہلا ہمکو ساتہہ ہدایت کے
اور آراستہ کر ہمکو ساتہہ پرہیزگاری کے اور بخش ہمکو آخرت و دنیا مین
ای اللہ تحقیق مین مانگتا ہون تجہسے روزی حلال پاک برکت والے
ای اللہ تحقیق تو نے حکم کیا ہے مجکو ساتہہ دعا کی اور قبول کرنا تیرا کام ہے
اور تو خلاف نہین کرتا ہے وعدہ کو ای اللہ جسکو دوست رکہتا ہے تو بہلائی

سے بس محبوب کر اوسکو ہماری لئی اور بیٹھیر کر اوسکو واسطے ہماری اور جسکو
برا جانتا ہی تو برائی سے لیس مکروہ کر اوسکو ہماری لیئے اور دور رکھہ اوسکو
ہمسی اور نہیں ہے اسلام بعد ایمان دینی کے نہین ہے کوئی معبود برحق مگر
اللہ اکیلا نہین کوئی ساجہی اوسکا اوسیکو ہے بادشاہی اور اوسیکو ہے
سب تعریف جلاتا ہی اور مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے آی اللہ
ڈال بیچ سینہ میری کے نور اور بیچ کان میرے کے نور اور بیچ آنکھہ میری کے
نور اور بیچ دل میرے کی نور ای اللہ کھولدے میرا سینہ اور آسان کر میرا کام
اور پناہ مانگتا ہون ساتھہ تیری وسوسون سینہ سے اور پریشانی کام سے
اور عذاب قبر سی آی اللہ پناہ مانگتا ہون مین ساتھہ تیری برائی اوس
چیز سی جو داخل ہوتی ہے رات مین اور برائی اوس چیز جو داخل ہوتی
دن مین اور برائی چلنی ہواؤن کے سے اور برائی حوادث زمانہ سے ای اللہ دے
ہمکو دنیا مین بہلائی اور آخرت مین بہلائی اور بچا عذاب دوزخ سے آی اللہ
مانگتا ہون تجہسے وہ بہلائی جو مانگی ہے تجہسے تیرے نبی محمد نے اور پناہ مانگتا ہون
ساتھہ تیری اوس برائی سے کہ پناہ مانگی ہے اوس سے نبی محمد تیری نے درود
ہو جیو اوسپر اور سلام اللہ کا آی اللہ ظلم کیا ہے ہمنی اپنی نفسون پر اور اگر تو
نہ بخشے اور رحم نہ کرے ہم پر تو ہونگے ہم ٹوٹے مین آی رب کر مجکو ٹہیک پڑہنے
والا نماز کا اور میرے اولاد کو آی رب ہماری قبول کر دعا ہمارے آی رب
ہماری بخش مجکو اور ماباپ میرے کو اور سب مسلمانون کو جسدن قایم ہو
حساب آی رب رحم کر اوپر دونون پر جیسا پالا اون دونون نے مجکو
لڑکا آی رب ہماری بخش ہمکو اور بہائیون ہمارے کو جو ہمسی پہلی گذر گئے

کدورت سے ساتھہ یمان کے اور نہ شہرادلون ہمارے مین کینہ اون لوگونکی کہ ایمان
لائے ای رب ہمارے بی شک تو مہربان رحم کرنے والا ہی ای رب ہمارے
تو سننے والا جاننے والا ہے اور توفیق توبہ کے دے ہمکو بیشک تو توفیق دینے
والا توبہ کا مہربان ہے اور بچا گناہ سے اور قوت عبادت پر مگر ساتھہ اللہ برتر
بزرگ کے ای اللہ تو جانتا ہی اور دیکھتا ہے مکان میرا اور سنتا ہی کلام میرا اور
جانتا ہی تو پوشیدہ و ظاہر میرا اور نہین چھپی ہے تجھپر کوئی چیز کام میرے سے
اور مین بہت محتاج فقیر فریاد کرنے والا خوف کرنے والا ڈرنے والا اقرار کرنے
والا معترف اپنی گناہ کا ہون پناہ مانگتا ہون تجھسی مانگنا فقیر کا سا اور
گڑگڑاتا ہون طرف تیرے جیسے گنہگار خوار اور دعا مانگتا ہون تجھسے دعا
خوف کرنے والی اندہی کے جسکے جہکی تیری لیئے گردن اور آنسو بہائین دونو
انکھین اوسکی اور دبلا ہو تیری واسطہ بدن اوسکا اور خاک مین ملے تیرے
لیئے ناک اوسکی ای اللہ نکیجیو مجکو ساتھہ دعا اپنی کے بدبخت اور ہو تو میری لیئے
مہربان رحم کرنیوالا ای بہتر سوال کئی گیونسی ای بہتر دینی والون سے ای
بہتر رحم کرنے والونسے اور سب تعریف اللہ کو ہے پروردگار عالم کا۔

۱۲ دعای خضر علیہ السلام کو بھی وظیفہ کرے۔ وہ یہہ ہے یَا مَنْ لَا یَشْغَلُہٗ
شَانٌ عَنْ شَانٍ وَّلَا سَمْعٌ عَنْ سَمْعٍ وَّلَا تَشْتَبِہُ عَلَیْہِ الْاَصْوَاتُ
یَا مَنْ لَّا یُغَلِّطُہٗ کَثْرَۃُ الْمَسَائِلِ بِالْحَاجَاتِ وَلَا یَخْتَلِفُ
عَلَیْہِ اللُّغَاتُ وَیَا مَنْ لَّا یُبْرِمُہٗ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّیْنَ فِی الدُّعَاءِ
وَلَا تُضْجِرُہٗ مَسْئَلَۃُ السَّائِلِیْنَ اَذِقْنَا بَرْدَ عَفْوِکَ وَ
حَلَاوَۃَ مَغْفِرَتِکَ وَلَذَّۃَ مُنَاجَاتِکَ وَرَحْمَتِکَ

ترجمہ ای وہ شخص کہ نہیں رو لیتی ہے اوسکو کوئی حالت دو
اپنی اوسکو کوئی سنانا دوسرے سننی سے اور ای وہ شخص
او سے آوازین اور ای وہ شخص کہ نہیں غلطی مین ڈالتی مین اوسکو حاجتین
غیر معلوم رہتی مین او سے زبانین اور ای وہ شخص کہ نہیں تھکا دیتا
او سے بیچ بیچ کرنا ہی اوسکو سوال کرنا سائلون کا چکھا
مناجات اپنی کے اور رحمت اپنی کے ۔

۱۷ امام غزالی رح نی جو احیاء مین یہ دعا لکھی ہے پڑہے الٰہی من مکہ
نفسہ فانی لائم لنفسی خرست المعاصی لسانی
من عمل ولا شفیع سوی الاکمل ترجمہ ای اللہ جسنی
تیری سامنی وہ کری مین تو ملامت کرنیوالا ہون آپ کو گونگا کر دیا
میری زبان کو پس نہین کوئی وسیلہ ہے مجکو عمل سے اور نہ کوئی شفیع
۱۸ عرفات سے بعد ڈوبنی سورج کے لبیک اور دعائین پڑہتا ہوا
وقار کے ساتھہ مزدلفہ کیطرف آوی ۔ اگر ممکن ہو تو جلدی چلی
یہہ سنون ہے ۔ جب مزدلفہ کے پاس پہونچی اگر ہوسکے تو
کرے والا وضو کرے ۔ ۱۹ مزدلفہ کے پہاڑ کے پاس جسکو
مین مسجد کے قریب راہ سے داہنے طرف اوتری زمین راہ مین
جگہ پائی تو تمام مزدلفہ ٹہرنیکا مقام ہے سوای وادی محسر کے
بقدر پہنکنی ایک پتہر کے شتاب چلی سوار ہو تو سواری کو تیز کرے
حجاج کو ایذا نہو اور دانستہ گذرتے ہوئی یہ
ولا تھلکنا بعذابک وعافنا قبل ذلک ترجمہ ای اللہ

یعنی غضب سے اور نہ ہلاک کر ہمکو اپنی عذاب سے اور عافیت دے ہمکو پہلے اس سے ۱۰ مزدلفہ میں جب پہنچے اب اگر وقت
اگر مطمئن ہو تو نماز مغرب عشا کے ایک اذان و ایک تکبیر کے ساتھ پیچھے امام کے عشا کے
وقت ملا کر ادا کرے امام شافعی امام مالک رحمہم اللہ کے نزدیک دو تکبیر کے ساتھ ادا کرے
سنت مغرب عشا کے اور وتر بعد ان دونوں کے پڑہے - اور نماز مغرب کی بیچ
بھی نیت ادا کی کرے - جماعت سنت موکدہ ہے اگر اکیلا پڑہے تو بھی اسیطرح جمع
کرے - ۱۱ تمام شب مزدلفہ میں رہے اور مثل عرفات کے ذکر خدا و دعا
و استدعای رضامندی اعداو استغفار میں مشغول رہے جب صبح صادق ہو
اندھیری میں فجر کے نماز پیچھے امام کے ورنہ اکیلے پڑہکر پہاڑ مشعر الحرام کے پاس جسکو
جبل قزح بھی کہتی ہیں اور اب وہاں پر مکان بنا ہوا ہے جاکر قبلہ رو ہو کر لبیک
و تسبیح و تہلیل و تکبیر و تحمید و درود میں مشغول ہو اور ہاتھ پھیلا کر قریب
طلوع آفتاب تک دعا مانگے - یہہ دعا پڑہے اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ
وَالْبَيْتِ الْحَرَامِ وَالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالرُّكْنِ وَالْمَقَامِ
اَبْلِغْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ مِنَّا التَّحِيَّةَ وَالسَّلَامَ وَاَدْخِلْنَا دَارَ
السَّلَامِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ترجمہ ای اللہ بحق مشعر الحرام
اور بحق کعبہ معظمہ کے اور بحق شہر حرام اور بحق رکن یعنی کونے حجر اسود والے
کے اور بحق مقام ابراہیم کے پہونچا روح محمد کو ہمسی درود اور سلام اور
داخل کر ہمکو جنت میں ای صاحب بزرگی و اکرام کے -
۱۲ پھر ا[illegible] پچاس کنکریاں باقلا یا چنی کے برابر مزدلفہ سے اوٹھا کر منی میں
آوے - اگر نفر ثانی ادا کرنے کا ارادہ ہو تو اکیس کنکری اور لیوی جسمیں
کل ستر کنکری چنی - سوای مزدلفہ کے اور جگہ سے کنکری لینے بجز ضرورت

قریب کے مکروہ ہے - نالی کے نشیب مین نانج کریا اس سے کچھہ زیادہ فرق
جمرۃ العقبہ کے سامنی منی کو داہنی جانب کعبہ کو بائین طرف چھوڑکر سوار ہے
یا پیادہ کھڑا ہوکر داہنی ہاتھہ کے انگوٹھی اور اونگلی شہادت سے سات کنکریان
مشرق خوب تاک کر جمرۃ العقبہ پر مارے اور ہر کنکری مارنے مین یہ دعا پڑہے -
بسم اللہ اللہ اکبر رغما للشیطان وحزبہ ورضی
للرحمن ولطفا اللھم اجعلہ حجا مبرورا وسعیا مشکورا
وذنبا مغفورا ترجمہ کنکری مارتا ہون مین ساتھہ نام اللہ کے
اللہ سب سے بڑا ہے واسطے خاک آلودہ کرنے ناک شیطان کے اور اوسکے ساتھ
والون کے اور واسطے راضی ہونے اللہ اور مہربانی اوسکے کی الٰہی اللہ کر اسکو
حج مقبول اور دوڑ دہوپ قدر کی گئی اور گناہ بخشے گئے -
۱۲ کنکریان پھینکنے کے وقت ہاتھہ اسقدر بلند ہو کہ بغل نظر آنے لگے - اور
پھینکنے کا طریق یہہ ہے کہ کنکر انگوٹھے کے ناخن پر رکھکر انگشت شہادت
سے پھینکے - یا انگشت شہادت کے اوپر کے جوڑ پر اندر کے جانب رکھکر انگوٹھے
کے ناخن سے پھینکے - یا ان دونون کے پورون مین پکڑکر پھینکے تینون سب
جائز ہے - اگر جمرۃ العقبہ پر لگی یا اوسکے آس پاس تین گز تک پڑے تو بہتر ورنہ
اوسکے بدلے اور پھینکے - پہلی کنکری پھینکتے ہوی لبیک کہنا موقوف کرے
خواہ یہہ شخص مفرد ہو یا قارن یا متمتع - اور کنکریون کو جمرا کے پاس سے اوٹھا کر
نہ مارے اسلئے کہ رمی مقبول کے کنکریان فرشتے لیجاتے ہین جو باقی رہتے نامقبول
ہین پس رمی کرنا کنکری نامقبول سے نہ چاہیے لیکن بکراہت جائز ہے البتہ اگر
ہاتھہ سی کنکری گر پڑی ہو اوسکو اوٹھا کر مارنی اسمین قباحت نہین - جب

جب ہینکنے سے فراغت پائی دعا مانگتا ہوا اپنی مقام پر آوے کہ وہان
ٹہرنے مین دیگر حجاج کو تکلیف ہوتی ہے - پہر آتی ہے قربانی کرے - قربانی
مفرد پر مستحب ہے اور قارن و متمتع پر واجب ان دونون کو اگر مقدور نہو تو
تین روزہ دسوین تاریخ سے پہلی اور سات بعد ایام تشریق کے رکہی -

۲۴ قربانی کے ذبح کرنیسے پہلے یا پیچہی یہہ دعا پڑہے اِنِّی وَجَّهْتُ
وَجْهِیَ لِلَّذِی فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَا اَنَا
مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ
لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ لَا شَرِیْکَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا
اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ - اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ هٰذَا النُّسُكَ
وَاجْعَلْهَا قُرْبَانًا لِّوَجْهِكَ وَعَظِّمْ اَجْرِیْ عَلَیْهَا ترجمہ
تحقیق مینے مونہہ اپنا کیا ہے طرف پیدا کرنیوالی کے آسمانون اور زمین کو
سیدہا ہوکر اور نہین ہون مین شرک کرنے والونسے تحقیق نماز و عبادت اور
زندگی اور موت میری خدا کی لیئے ہی جو پروردگار عالمون کا ہی نہین ہے
کوئی اوسکا ساجہی اور اسکی ساتہہ مجکو حکم ہے اور مین پہلے فرمان بردارونسے
ہون اے اللہ قبول کر مجہسی یہ عبادت اور کر اسکو نذر واسطے ذات اپنی کے
اور بڑا دے اجر مجکو اسپر -

۲۵ قربانی کے دنبے اور بکرے کی سر اور بالونکا سیاہ ہونا اور باقی بدنکا
سفید ہونا بہتر ہے - اور مستحب ہے کہ قربانی کے دو ہاتہہ ایک پاؤن باندہکر
اوسکا مونہہ بائین ہاتہہ سے پکڑ کر داہنے ہاتہہ سے روبقبلہ ہوکر ذبح کرے -

۲۶ بعد قربانی کے سر منڈائی یا بال کترائے جسطرح عمرہ مین گذرا - منڈانی

وقت یا بعد کے تکبیر بھی کہی اور دعا مانگے جیسے عمرہ میں مذکور ہوا۔ اس وقت
میں اسکو سب چیزیں جو احرام باندھنے کے بعد منع تھیں حلال ہو گئیں مگر عورت
سے بات چیت برغبت کرنا یا جماع کرنا جائز نہیں البتہ بعد طواف الزیارت کے
جائز ہوگا۔ پھر اوسیدن مکہ مطہرہ میں اکر طواف الزیارت ادا کرے بغیر اضطباع
و رمل کے اگر پہلی رمل و سعی کر چکا ہو۔ اگر پہلے سعی نہ کی ہو تو اس طواف میں
رمل کرے نہ اضطباع۔ پھر صفا و مروہ میں سعی کرے اور طواف گیارہوین
بارہوین تاریخ بھی جائز ہے۔ پس بعد طواف الزیارت کی یا بعد طواف و
سعی کے منی میں جاکر شب باش ہو۔ گیارہوین کو امام مسجد خیف میں بعد ظہر کے
خطبہ پڑھتا ہے اور باقی احکام بیان کرتا ہے پس بعد سننے خطبہ کے جمرۃ الاولے
پر جو متصل مسجد خیف کے ہے بدستور سابق سات کنکریان مارے پھر تھوڑا سا
بڑھکر قبلہ رو ہو کر حمد خدا و تسبیح و تہلیل بجا لاوے اور درود پڑھے اور ہاتھ اوٹھا کر
دعا مانگے جسقدر عرصہ میں سورۂ بقر یا تین پاؤ سپارہ یا بیس آیتیں پڑھ سکے۔
پھر جمرۃ الوسطی پر اگر یہی ایسا ہی کرے مگر بائیں طرف نالی کے اوترائی اور
نشیب میں ٹھہرے۔ پھر جمرۃ العقبہ پر کنکریان مار کر بلا توقف دعا مانگتا ہوا
اپنی فرودگاہ پر آوے اور شب کو وہین رہے جو مسنون ہے۔ اور امام شافعی رح
کے نزدیک واجب ہے۔ پھر بارہوین تاریخ بھی بعد ظہر کے مثل گیارہوین کنکریان
مارے۔ اگر اوسے روز چلا آوے تب بھی مضایقہ نہین۔ حقتعالی فرماتا ہے
فمن تعجل فی یومین فلا اثم علیہ ترجمہ پس جو شخص شتابی کرے
دو دن میں پس نہین گناہ اوسپر۔ اسیواسطے بہت لوگ اسیدن چلے آتے
ہین اسکا نام نفر اول ہے۔ بہتر یہ ہے کہ تیرہوین کو بھی بعد ظہر کے کنکریان مار کر

اور گریہ بحال عاجزی و تواضع کے روانہ ہوا کثر ہر چیز کا ربلند ہمت ایسا ہی کرتے ہیں اسکو نفر ثانی کہتے ہیں اور محصب میں آکر ٹہرے اور دعا مانگی کہ آنحضرتؐ نے وان قیام فرمایا ہے۔

۲۷ پہر آفاقی حاجی کو خواہ مفرد ہو خواہ قارن یا تمتع طواف وداع یعنے طواف رخصت واجب ہے مگر عمرہ لانیوالی اور حیض والی اور زچہ عورت اور غیر آفاقی پر واجب نہیں اس طواف کو بغیر اضطباع ورمل کے جیسا مذکور ہوا کہہ جانے کیوقت بجا لائے اور آب زمزم کا پینے کے بعد تبرکا اپنی سر اور مونہہ اور باقی بدن پر ڈالی۔ پہر ملتزم پر آکر چمٹی۔ اور اپنی سینہ اور داہنی گال کو دیوار کعبہ معظمہ پر رکھی اور داہنے ہاتہہ کو دروازہ کے چوکہٹ کیطرف بڑہاوے اور پردہ کعبہ کو جیسا غلام اپنی مولی کا دامن پکڑکر تقصیر بخشواتا ہی ہاتہہ مین پکڑکر روتا ہوا گناہ بخشوائی۔ اور استغفار و دعا و کلمہ توحید و درود پڑہے پہر دروازہ کے چوکہٹ کو بوسہ دئی اور جو چاہے دعا مانگے۔ اور استلام حجر اسود کا کرے۔ اور کعبہ پاک کو حسرت سے دیکہتا ہوا اپنی جدائی پر روتا ہوا الٹی پاؤن پہرے در باب الوداع سی باہر آئی مگر عورت حیض والی اور زچہ دروازہ پر سی رخصت ہو طواف وداع اوس سے ساقط ہی۔ رخصت ہونی کے وقت کچہہ مساکین پر خیرات کرے۔

تتمہ حال راقم بتاریخ چہاردہم ماہ مذکور روز شنبہ بوقت آٹہہ بجی صبح کے زیارت دار خدیجہ کبری رضی اللہ عنہا سے بندہ مشرف ہوا۔ بعدازان زیارت مولد حضرت رسول مقبول علیہ الصلوۃ والسلام۔ بعدازان دار ابی بکر رضی اللہ عنہ۔ بعدازان زیارت حجر متکلم و حجر متکا۔ بعدازان زیارت مولد حضرت علیؓ

بعد ازان دار ارقم سے مشرف ہوا - گر ان زیارتون کا مستحب ہے
بتاریخ پانزدہم روز چہارشنبہ بعد سات بجی صبح کے زیارت مسجد غنم - و زیارت
چلہ خانہ حضرت شیخ عبد القادر جیلانی علیہ الرحمہ - اور زیارت مسجد الرایہ - اور
زیارت مزار سید رفاعی رح - اور ابو البرکات نسفی مصنف کنز رحمہم اللہ - اور
زیارت مزار ملا علی قاری رحمہ اللہ علیہ - اور جنت المعلی میں بہت سے قبور مطہر کے
زیارت خصوص زیارت مزار حضرت عبد الرحمن بن امیر المومنین سیدنا ابا بکر صدیق
رضی اللہ عنہم اور مزار حضرت خدیجہ کبری رضی اللہ عنہا اور مزار جناب آمنہ والدۂ
رسول کریم علیہم السلام اور زیارت مسجد الجن سے مشرف اندوز ہوا - بتاریخ ہفتدہم
روز جمعہ داخلی بیت اللہ سے بطریق مقرر مشرف ہوا - یہہ داخلی مستحب ہے
واضح ہو کہ داخلی عام مین جو بحکم سلطان روم خلد اللہ ملکہ ہوتی ہے کچھہ صرف
نہین ہوتا اور بسبب ازدحام حجاج کے بڑی دقت و کوفت سے نصیب ہوتے
ہی - اور داخلی خاص کا یہہ حال ہے کہ جب دو تین سو حاجی جمع ہو کر صاحب کلید
بیت اللہ سے درخواست داخلی کرتے مین تو وہ بیت اللہ کو کھولکر فی نفر دو مجیدی
لیکر داخلی کراتے ہین اور زیارت کلید بیت اللہ کی بہی کچھہ لیکر کراتے ہین البتہ
اسکی تعداد کچھہ مقرر نہین ہے - سبحان اللہ ایسی نعمت بے بہا جو بعد تحمل ہزارہا
صدمات سفر کے نصیب ہوتی ہے ایسی قلیل تر صرف مین حاصل ہوا اگر کوئی
کوتہ اندیش اسکو ناگوار سمجہی تو کمال حماقت ہے زہی نصیب جو اسی حیلہ سے
خاص بیت ربی مین کچھہ نقد دیا جاوے -

طریق مقررہ داخلی کا یہہ ہے -

۱ خانہ کعبہ کے اندر کی زیارت کو داخلی کہتے ہین - اور یہہ مستحب ہے

۲ برہنہ پا سر جہکائے ہوئے بکمال عجز و نیاز اپنی افعال و اعمال بد سے پشیمان و شرمسار زبان پر توبہ و استغفار بیت ربی مین داخل ہووے بیت اللہ کے جہت کی طرف نظر کرے جو خلاف ادب ہے ۔

۳ سیدھا سامنے دروازہ کے چلا جاوے جب تین ہاتہہ باقی رہے وہان نفل پڑہے جو وہ مصلی جناب سرور کائنات علیہ التحیۃ والصلوۃ کا ہے ۔

۴ پہر سیدہا شکر اپنا رخسارہ دیوار پر رکہی اور حمد و استغفار کرے اور جو چاہے دعا مانگے ۔ پہر چارون کونون مین جاکر ایسا ہی کرے اور درود پڑہے اور اپنی اور اپنی والدین کے اور جمیع مسلمانون کے لیے جو چاہے دعا مانگے ۔

۵ اور یہہ دعا پڑہے رَبِّ اَدْخِلْنِی مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِی مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّی مِنْ لَّدُنْکَ سُلْطَانًا نَّصِیْرًا ۔ اَللّٰھُمَّ اَدْخِلْنِی جَنَّتَکَ کَمَا اَدْخَلْتَنِی بَیْتَکَ وَارْزُقْنِی رُؤْیَتَکَ اَللّٰھُمَّ یَا رَبَّ الْبَیْتِ الْعَتِیْقِ اَعْتِقْ رِقَابَنَا وَرِقَابَ اٰبَآئِنَا وَاُمَّھَاتِنَا مِنَ النَّارِ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ ۔ اَللّٰھُمَّ یَا خَفِیَّ الْاَلْطَافِ اٰمِنَّا مِمَّا نَخَافُ ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا سَاَلَکَ مِنْهُ نَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَتُبْ عَلَیْنَا اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ترجمہ اے رب داخل کر مجکو سچا داخل کرنا اور نکال مجکو سچا نکالنا اور مقرر کر میری لئے اپنی پاس سے حکومت کی مدد اے اللہ داخل کر مجکو بہشت اپنی مین جیسا داخل کیا تونے مجکو گہر اپنی مین اور نصیب کر مجکو زیارت اپنی

ای اللہ ای صاحب کہ قدیم کے ازاد کر گردنین ہماری اور گردنین باپون ہماری
اور ماؤن ہماری کے دوزخ سے ای زبردست ای بخشنے والی بڑی ای اللہ
ای پوشیدہ مہربانی والی نذر کر ہمکو جس سے ہم ڈرتے ہین ای اللہ مانگتا ہون مین
تجھ سے وہ بھلی بات جو مانگی ہے تجھ سے پیغمبر تیری محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اور پناہ
مانگتا ہون مین ساتھ تیری برائی او جس چیز سے کہ پناہ مانگی ہے اوس سے پیغمبر تیرے
محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ای رب قبول کر ہم سے بیشک تو سننے والا جاننے والا
ہی اور توفیق توبہ کی اوتار ہم پر بیشک تو بڑا توبہ قبول کرنیوالا رحم کرنیوالا ہے

بتاریخ بیست وچہارم روز جمعہ راقم الحروف زیارت مسجد جبل ابو قبیس اور
مقام شق القمر سے مشرف ہوا۔ بتاریخ بیست وپنجم روز شنبہ بعد نماز عصر
بسواری شتران ہمراہی قافلہ روانہ مدینہ منورہ کے ہوا۔ اور کرایہ شتران فی
شغدف بیس ریال اور فی شبری انیس ریال دیا۔ سوای کرایہ کی روالی
دونون وقت کی بہی اونٹ والی لیتی ہین۔ جس قدر اونٹ والون کو خوش
رکھا جائیگا اوسیقدر ہر اذیت سے محفوظیت ہوگی۔ نصف کرایہ یہ لوگ
مکہ معظمہ مین لیتی ہین اور نصف راہ مین یا خاص مدینہ منورہ مین۔ اور ایک
خیمہ مع پاخانہ بکرایہ دو ریال آمد ورفت کو لیا۔ خیمہ کے تو چندان ضرورت نہیں
ہوتی مگر پاخانہ بغیر نہایت دقت ہوتی ہے۔ قبل از طلوع آفتاب وارد
وادی فاطمہ کے ہوا۔ منزل ہذا مین بازار و باغات بہی ہین پانی شیرین
نہر کا بلا قیمت ملتا ہے۔

بتاریخ بیست وششم روز یکشنبہ دو بجی دن کے روانہ ہو کر بتاریخ بیست و
ہفتم روز دوشنبہ بوقت طلوع آفتاب کی منزل مسمی بیر عصفان پر

پر فروکش ہوا- اسجگہ کوئی اور باولی مین چہرون کا بازار ہے- پانی
شیرین باقیمت ملتا ہے- ہندی زبان مین اس منزل کو چار یارون کے
کوئی کہتی ہین- اس جگہہ سے خوف چورون کا شروع ہوتا ہے
منزل رابغ تک لیکن ڈاکہ زنی نہین ہوتی البتہ اگر مسافر قافلہ سے علیحدہ
ہو جاوی تو اوسکو اوٹ لیتی ہین چنانچہ چند نفر حجاج ہندی قافلہ سے علیحدہ
رہ گئی تھی وہ لوٹے گئی جنہون نے مقابلہ کیا وہ بضرب پتہرون کے زخمی
ہوی- اوسی تاریخ بوقت چار بجی دن کے روانہ ہوکر قریب ایک بجی
رات کی وارد منزل مسمی خلیص ہوا اور تمام شب چورون کے ہاتہہ سے
واویلا رہا- بتاریخ بیست وہشتم روز سہ شنبہ دو بجی دن کے روانہ ہو کر وارد
منزل مسمی قدیمہ پر ہوا- اسجگہہ چاہی پانی شور ملتا ہے بازار نہین
صرف دو تین چہپر ہین مگر عورات جو چاہ ہای خام یعنی کہار ونسی پانی
لاتی ہین اور فی گربہ چہہ خمسہ کو دیتی ہین بہ نسبت پانی چاہ پختہ کے
شوریت مین کم ہوتا ہی- بتاریخ بیست ونہم روز چہارشنبہ ایک بجی دن کے
روانہ ہوکر بتاریخ سی ام روز پنجشنبہ سات بجی صبح کے وارد منزل مسمی رابغ
ہوا- اسجگہہ بوقت آمد ورفت کے قافلہ کا ایک مقام بنظر رفع تکان ہوتا
ہے- یہان بازار و قلعہ ہے اور قلعہ پر توپین چڑہی ہوئی ہین تہوڑی سی
فوج بہی ماتحت افسر ترک کی رہتی ہے اور محاذی قلعہ کے ایک چاہ شور ہے
اوسکا پانی مفت ملتا ہے- پانی شیرین کا یہہ حال ہے کہ قریب اس جگہہ
کے برساتی نالہ ہے اگر اوسمین پانی ہوتا ہے تو وہ والا نالہ کے نشیب مین
گڑہا کہود کر پانی نکالکر لاتے ہین اور فی گراپہ ایک قرش قیمت ہے

یہہ وہ جگہ ہے کہ زوار بارادہ مدینہ منورہ اگر براہ خشکی جانا چاہیں تو جدہ بندر
سے کشتی میں سوار ہوکر یہاں اوترکر بسواری شتران مدینہ منورہ کو جاتے
ہیں - اس سے آگی ڈاکہ زنی کا نہایت خوف ہے - غرہ ماہ محرم الحرام سنہ ۱۲
ہجری روز جمعہ بعد نماز صبح روانہ ہوکر دو گھڑی رات گذری وارد منزل نامی
بیر بریک ہوا - بیر یک شیخ باشندہ رابغ کا نام ہے اوسنی اس جگہ کو تعمیر
کیا ہے اصلی یہہ منزل اوسکے نام سے مشہور ہے - بتاریخ دوم روز شنبہ
بعد نماز صبح کی روانہ ہوکر بارہ بجے رات کے وارد منزل مسمی نسباع
ضلع فرعی کے ہوا - فرعی ایک ضلع کا نام ہے جو عربستان میں مابین مکہ معظمہ
مدینہ منورہ کے واقع ہے یہہ اور رابغ سے مدینہ طیبہ تک گویا سلطان روم [illegible]
ملک سے نکالا ہے اوسمین نہر و باغات بھی ہیں - یہاں سی راہ فرعی شروع ہوا
بتاریخ سیوم یکشنبہ تین بجی دن کے روانہ ہوکر دو بجی رات کے وارد منزل مسمی
ریان ہوا - اس منزل کے راہ میں دو طرف باغ کہجور وغیرہ کے ہیں پانی بھی
شیرین بکثرت باقیمت ملتا ہے اور ڈاکہ کا بڑا خوف ہے - بتاریخ چہارم روز
دوشنبہ تین بجی دن کے روانہ ہوا رات کو بسبب تناظر یاران دہواری سخت
کے راہ میں حرج واقع ہوا اور صبح بتاریخ پنجم روز سہ شنبہ ایک پہاڑ میں سے
منازل مقررہ کے اونٹوں کے آرام دینی کے لئی ٹہرے اور قریب ایک بجی دن
کے روانہ ہوکر بتاریخ ششم روز چہارشنبہ وارد منزل بیرماشی ہوئی -
اس جگہ چھوٹا سا بازار ہے اور چھوٹی سی خانی بھی یہاں ہے کچھ سپاہی بھی
[illegible] اسی روز دس بجی دن کے روانہ ہوکر پہر رات گئی شرف بیت
[illegible] تربین شہرا مختاقہ اوس جگہ کا نام ہے جہاں مرد [illegible]

قافلہ مدینہ منورہ مین پہونچکر ادلا فروکش ہوتے ہین اور بہر مکانات کرایہ لیکر
شہر مین جارہتے ہین اسجگہ کے مہتمم تہوڑا سا کرایہ لیکر شغدف و شبری
تا واپسی قافلہ اثاثا بحفاظت رکہتے ہین کیفیت مدینہ منورہ یہ شہر پاک
بہت خوشن وضع ہے عمارت سنگین بکثرت ہے مکانات بڑی بڑے
عالیشان ہین بازار بہت اچہا ہے ہر چیز خورش و پوشش کے بکثرت
ملتی ہے فصیل سنگین ہے دروازہ پر پہرہ سپاہی آئین ملازم سلطان
روم خلد اللہ ملکہ کا رہتا ہے بیرون شہر محاذی دروازہ کی آبادی سے
خصوص ہندی لوگ سب یہان سے آباد ہین ۔ اس شہر مطہر کے لوگ
کسیقدر رحیم مزاج ہین ۔ ہر کوچہ مین شہر کے حوض پانی شیرین کے بنی ہوئے
ہین غسلخانہ مردانہ و زنانہ جدا جدا حوض کے قریب ہین ۔ انمین پانی نہر کا
ہوتا ہے اور نہانے اور پینے و دیگر ضروریات کی لیئے مفت ملتا ہے ۔ بیرون
شہر قلعہ سلطانی ہے نوج و توپخانہ اسمین رہتا ہے ۔ باقی زیارات کا ذکر
موقع پر آئیگا ۔ بتاریخ ہفتم روز پنجشنبہ بعد نماز صبح لیا ایک مکانمین کہ جسمین
ایک بالاخانہ ایک کوٹھری ایک سطح اور پاخانہ تہا تین ریال کرایہ دیکر فروکش
ہوا ۔ اور بوقت نماز ظہر زیارت مزار پاک سرور کائنات مفخر موجودات سرور
اولین و آخرین برگزیدہ طیبین و طاہرین جناب رسالتماب حضرت محمد مصطفی
احمد مجتبی صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم اور جناب امیر المومنین سیدنا ابا بکر
صدیق خلیفہ اول اور جناب امیر المومنین سیدنا عمر خطاب خلیفہ دوم رضی اللہ
عنہم سے جو قبہ مطہر مین مدفون ہین بہمراہی مسمی محمد ہندی مزور کے بطریق
مقررہ زیارت کے مشرف ہوا ۔ سبحان اللہ عجب نور کا عالم دیکہنے مین

اگرچہ میں بندہ نہیں رکہتا تہا لیکن چشم ظاہر سے بہی کہین ایسا جوبن دنور دیکہا نہین گیا کیون نہو یہہ درگاہ او شہنشاہ عالیجاہ کے ہے جو ایسا کوئی نہوا ہے نہوگا جسکا خدای جل و علاخود مداح ہے کیا خوب مولوی صاحب علیہ الرحمہ کا مصرع ہے ع بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر - مزار پاک مسجد نبوی کے ایک گوشہ مین ہے حجرہ مبارک قبلہ رخ ہے تربت جناب پاک کے قریب ہر دو خلیفہ ممدوح ایک ہے روضہ مین دفن ہین - مزار پاک اور مسجد نبوی کے خوبی عمارت کا بیان نہین ہوسکتا متعلق مشاہدہ سے ہے

بیت اگر فردوس بروی زمین است - ہمین است و ہمین است و ہمین است

عبد المجید خان سلطان روم مرحوم نے از سر نو تعمیر کرائی ہے ستره برس مین تعمیر ختم ہوئی ہے مسجد موصوف کے دیوار پر چارون طرف لا ائل الخیرات بہت خوشخط کندہ ہے سونا اس کثرت سے لگایا ہے کہ شاید اسقدر کا نہین ہوا اور کہین امکان نہین جہاڑ و غیرہ سامان روشنی مسجد مزار پاک کا حال بیان سے باہر ہے بجز سکوت چارہ نہین مصرع ع خاموشی از ثنائی تو حد ثنای تست ؛ بعد آٹہہ بجے شب کے مسجد موصوف مین بجز سپاہیان متعینہ کی کوئی نہین رہتا

طریق مقررہ سفر مدینہ منورہ و زیارت مزار مطہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم کا یہہ ہے

۱ جب قصد روضہ مقدس کے زیارت کا کرے تو نیت مسجد نبوی کے بہی ساتہہ شریک کرلے -

۲ راہ مین واجبات و فرائض و سنن کو بخوبی بجالائے -

۳ محرمات و مکروہات سے پرہیز کرے -

وَسَلَّمَ مَا رَزَقْتَ اَوْلِيَائَكَ وَاَهْلَ طَاعَتِكَ وَاَخْلِصْنِي مِنَ النَّارِ وَاغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي يَا خَيْرَ مَسْئُوْلٍ - ترجمہ داخل ہوتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے جو چاہا اللہ نے ہوا اور نہیں قوت عبادت پر مگر ساتھ توفیق اللہ کے ای رب داخل کر مجکو داخل کرنا سچا اور نکال مجکو نکالنا سچا ای اللہ کہول میری لیے دروازے رحمت اپنی کی اور نصیب کر مجکو زیارت رسول صلی اللہ علیہ وسلم جو نصیب کیا ہے تو نے اولیا اپنی کو اور عبادت کرنے والی اپنوں کو اور چہتا مجکو دوزخ سے اور بخش مجکو اور رحم کر مجہہ پر ای بہتر سوال کیئے گئی -

۱۱ پہر مسجد میں باب جبرئیل یا باب السلام سے داخل ہو مگر اول بہتر ہے اور پڑھے درود و دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوْبِي وَافْتَحْ لِي اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي الْيَوْمَ مِنْ اَوْجَهِ مَنْ تَوَجَّهَ اِلَيْكَ وَاَقْرَبِ مَنْ تَقَرَّبَ اِلَيْكَ وَاَنْجَحِ مَنْ دَعَاكَ وَابْتَغٰى مَرْضَاتَكَ ترجمہ ای اللہ درود بہیج اوپر محمد اور آل محمد کے ای اللہ بخش میری گناہ اور کہول میرے لئے دروازے رحمت اپنی کے ای اللہ کر مجکو بہت آج اون سے جو متوجہ ہوئی ہیں طرف تیری اور قریب تر اونکا جو قریب ہوئی ہیں طرف تیری اور مطلب پہونچنے والا زیادہ اون سے جنہوں نے دعا مانگے تجہہ سے اور چاہا مرضی تیری کو -

۱۲ پہر درمیان منبر و قبر مطہر کے اسطرح پر کہ ستون منبر کا داہنے کندہے کے برابر رہے سامنے محراب کے دوگانہ تحیۃ المسجد کا پڑہے اور شکر ہو اللہ کے ساتھ پڑہے یہہ موقف جناب سرور کائنات علیہ السلام والصلوۃ کا ہے اور روضہ مبارک میں داخل ہے - اسیکی شان میں آنحضرت علیہ السلام نے فرمایا ہے مَا بَيْنَ بَيْتِي وَ

وَمِنْبَرِیْ رَوْضَةٌ مِّنْ رِّیَاضِ الْجَنَّةِ۔ ترجمہ درمیان گہر اور منبر میرے کے باغچہ ہے باغون جنت سے یعنی نزول رحمت کے راہ سی یا در حقیقت یہہ زمین جنت مین جائیگی یا جنت سی آئی ہے۔ روضہ یہہ ایک جگہ مربع ہی مسجد نبوی مین طول اسکا حجرہ شریف سی منبر تک اور عرض پشت مسجد نبوی قدیم سے ستون علی یا ستون وفود تک اور دہانے منبر کے سیدہ تک۔

١٣ وہان اگر جگہ نہ پاوی تو روضہ مین جہان جگہ پاوی پڑہے پہر سجدہ شکر ادا کری کہ حق تعالی نے توفیق وہان پہونچنے کی بخشی اور جو چاہے سو دعا مانگی اور استمداد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے بکمال عجز و نیاز چاہیئے۔

١٤ پہر شباک کی پاس آنحضرت علیہ السلام کے سرہانی جاکر بکمال ادب توجہ قلبی داہنے ہاتہہ کو بائین پر رکہکر کہڑا ہو جیسے نماز مین اور صورت منور کو خیال مین لاوی کہ آنحضرت علیہ السلام لحد مین آرام کرتے اور میری حاضر ہونی اور زیارت کرنے کو جانتی ہین اور سلام کلام سنتی ہین۔

١٥ نہایت لحاظ و ادب و حضور قلب و عجز و نیاز سے یہہ کہی اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَشْهَدُ اَنَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ قَدْ بَلَّغْتَ الرِّسَالَةَ وَاَدَّیْتَ الْاَمَانَةَ وَنَصَحْتَ الْاُمَّةَ وَجَاهَدْتَ فِیْ اَمْرِ اللّٰهِ حَتّٰی قَبَضَ رُوْحَكَ حَمِیْدًا مَّحْمُوْدًا فَجَزَاكَ اللّٰهُ عَنْ صَغِیْرِنَا وَكَبِیْرِنَا خَیْرَ الْجَزَآءِ وَصَلّٰی عَلَیْكَ اَفْضَلَ الصَّلٰوةِ وَاَزْكَاهَا وَاَتَمَّ التَّحِیَّةِ وَاَنْمَاهَا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ نَبِیَّنَا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اَقْرَبَ النَّبِیِّیْنَ وَاسْقِنَا مِنْ كَاْسِهٖ وَارْزُقْنَا مِنْ شَفَاعَتِهٖ وَاجْعَلْنَا مِنْ رُّفَقَآئِهٖ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ هٰذَا اٰخِرَ الْعَهْدِ

لقد بلغنا و اثرنا فتنا العود اليه يا ذا الجلال والاكرام ترجمہ
سلام ہو جیو تجہپر اے نبی اللہ کی اور رحمت اللہ کی اور برکتیں اوسکی گواہی دیتا ہوں میں کہ
تحقیق تم رسول اللہ کے ہو تحقیق تمنے پہونچایا پیغمبری کو اور ادا کیا امانت کو اور خیرخواہی
کی تمنے امت کے اور جہاد کیا تمنے بیچ حکم اللہ کے یہانتک کہ قبض کی گئی روح آپکی پہر آپکی
حمد کی گئی پس جزا دیوے تمکو اللہ چہوٹی ہماری اور بڑی ہماری سے بہتر جزا اور درود بہیجے
تجہپر اللہ بہتر درود اور پاکیزہ تر اور تمامتر تحفہ اور بڑا ہے الٰہی اللہ کر پیغمبر ہمارے کو دن
قیامت کی قریب تر سب نبیوں سے اور پلا ہمکو اوسکی کاسہ سے اور نصیب کر ہمکو شفاعت
اوسکی اور بنا ہمکو اوسکی رفیقوں میں دن قیامت کے آمین الٰہی اللہ مگر تو یہ پچہلا عہد ساتہ قبر
پیغمبر ہمارے کے اور پہر ہوجیو سلام و نصیب کر پہر آنا طرف اوسکی اے بڑی بزرگی اکرام کے۔

١٦ جسنے اس سے وصیت کی ہو اوسکا سلام پہونچائی اور یہ کہے اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ يَسْتَشْفِعُ بِكَ اِلٰى رَبِّكَ فَاشْفَعْ
لَهٗ وَلِجَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ ترجمہ سلام ہو جیو تمپر اے رسول اللہ فلانے بیٹے فلانے کے
طرف سے شفیع کرتا ہے وہ تمکو طرف پروردگار تمہارے کے پس شفیع ہو تم اوسکے لیے
اور سب مسلمانوں کی واسطے۔

١٧ پہر سرہانے سے ہٹ کر سمت جدید عثمانی کیطرف جاکر چہرہ مبارک کے روبرو پشت بقبلہ
کہڑا ہو اور درود و سلام پڑہے جتنی بار چاہے۔

١٨ پہر ایک ہاتہ داہنی طرف ہٹ کر روبرو روے شریف حضرت سیدنا ابی بکر صدیق
رضی اللہ عنہ کی ہو کر کہے اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْفَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ رَسُوْلِ اللّٰهِ فِي الْغَارِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَفِيْقَهٗ
فِي الْاَسْفَارِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْنَهٗ فِي الْاَسْرَارِ جَزَاكَ اللّٰهُ عَنَّا

عَنَّا اَفْضَلَ مَا جَزٰی اِمَامًا عَنْ اُمَّةِ نَبِيِّهٖ وَلَقَدْ خَلَفْتَهٗ بِاَحْسَنِ خَلَفٍ وَسَلَكْتَ طَرِيْقَهٗ وَمِنْهَاجَهٗ خَيْرَ مَسْلَكٍ وَقَاتَلْتَ اَهْلَ الرِّدَّةِ وَالْبِدَعِ وَمَهَّدْتَ الْاِسْلَامَ وَوَصَلْتَ الْاَرْحَامَ وَلَمْ تَزَلْ قَائِمًا لِلْحَقِّ نَاصِرًا لِاَهْلِهٖ حَتّٰی اَتَاكَ الْيَقِيْنُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَللّٰهُمَّ اَمِتْنَا عَلٰی حُبِّهٖ وَلَا تُخَيِّبْ سَعْيَنَا فِیْ زِيَارَتِهٖ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ترجمہ سلام ہوجیو تجہپر ای قائم مقام رسول اللہ کی سلام ہی آی یار رسول اللہ کی غار ثور مین سلام ہی تجہپر ای رفیق رسول اللہ کی سفرونمین سلام ہے تجہپر ای معتمد رسول اللہ کی بہیدونمین جزا دی تجکو اللہ بہتر جزا پیشوا امت پیغمبر اپنی کے بیشک قائم مقام ہوا تو رسول اللہ کی سچا خلیفہ اور چلا تو اوسکے طریق اور راہ پر اچہا چلنا اور جہاد کیا تو نے مرتدون و مبتدعون اور بچہایا تو نی بچہونا اسلام کا اور صلہ رحم کیا تو نے اور ہمیشہ رہا تو واسطہ حق کے مددگار ہوا حق والون کے لئی یہانتک کہ آپہونچا تجہپر وعدہ یقینی یعنی موت اور سلام ہوجیو اور رحمت اللہ کی اور برکتین ای اللہ اوٹہائیو ہمکو محبت صدیق پر اور بیفائدہ نکیجو کوشش ہماری بیچ زیارت اوسکی کے ساتہہ رحمت اپنی کی ای سب سے زیادہ رحم کرنے والی ــ

١٩ پہر ایک ہاتہہ اور ہٹکر حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی سامنی کہڑا ہوکر کہی اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عُمَرَ الْفَارُوْقَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ كَمَّلَ اللّٰهُ بِهِ الْاَرْبَعِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنِ اسْتَجَابَ اللّٰهُ فِيْهِ دَعْوَةَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ اَظْهَرَ اللّٰهُ بِهِ الدِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ اَعَزَّ اللّٰهُ بِهِ الدِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ

نطق بالصواب ووافق قوله محکم الکتاب السلام علیک
یا من عاش حمیدًا وخرج من الدنیا شہیدًا جزاک اللّٰہ عن
نبیه وامّته خیر السلام سلام اللّٰہ وبرکاته علیک ترجمہ
سلام تجھپر ای سردار مسلمانون کے عمر فاروق سلام تجھپر ای وہ شخص کہ پورا کیا اللّٰہ نے
ساتھہ اسلام اوسکی کے چالیس مسلمانون کو سلام تجھپر ای وہ شخص کہ قبول کیے اللّٰہ نے
اوسکے حق مین دعا خاتم النبیین کے سلام ہو تجھپر ای وہ شخص کہ قوی کیا ساتھہ
اوسکی دین کو سلام ہو تجھپر ای وہ شخص کہ عزت دی اللّٰہ نے بسبب اوسکے دین کو سلام
ہی تجھپر ای وہ شخص کہ بولا حق بات اور موافق پڑی بات اوسکی ساتھہ قران محکم کے
سلام ہے تجھپر ای وہ شخص کہ زندہ رہا سراہا ہوا اور گیا دنیا سے شہید ہوکر جزا دے
اللّٰہ تجکو طرف پیغمبر اپنی اور امت اوسکے سے بہتر سلام سلام اللّٰہ کا اور برکتین اوسکی تجھپر
تک پہر بقدر نصف ہاتھہ کے اوپر سرکیکر دونون کے درمیان مین کہے السلام علیکما
یا ضجیعی رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه وسلم ورفیقیه ووزیریه
ومشیریه والمعاونین له علی القیام فی الدین والقائمین
بعده بمصالح المسلمین جزاکما اللّٰہ احسن جزاء جئناکما نتوسل
بکما الی رسول اللّٰہ لیشفع لنا ویسأل ربنا ان یتقبل سعینا
ویحیینا علی ملته ویمیتنا علیها ویحشرنا فی زمرته ترجمہ سلام
ہو تمپر ای دونو ہمخواب رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه وسلم کی اور دونون رفیق اور دونون
وزیر اور دونون مشیر اونکی اور دونون مدد کرنے والی اوسکی درستی دین مین اور قائم
ہونیوالی بعد اوسکے مسلمانون کے بہلائی مین جزا دی تمکو اللّٰہ اچھی جزا آئی ہم تمہارے
پاس وسیلہ کرنے والی تمکو طرف رسول اللّٰہ کی تا شفاعت کرین رسول اللّٰہ

ہماری اور مالی اللہ ہمسے کی قبول کرے وہ اور وہ محبوب ہماری اور زندہ رکھی اوپر دین اسلام
کے اور ہماری اوسکے دین پر اور اوٹھائی اوسکے لوگو مین -
۲۱ پہر چلی مشرق کیطرف اور پڑہی زیارت حضرت جبرئیل و میکائیل و اسرافیل و عزرائیل
علیہم السلام کے جو وہ فرشتے اوس جگہ سے رسول مقبول علیہ السلام کے گہر مین داخل ہوتے تھے
۲۲ پہر آگی بڑہکر پڑہے زیارت حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا کی جو اونکی گہر مین اونکی قبر بنی ہوئے
ہی کہتی ہین کہ آنحضرت علیہ السلام نی بازراہ محبت خود روح پاک حضرت موصوفہ کو
اپنی قرب مین طلب فرمالیا ہی اور کسی اہل کشف نے یہہ ثابت کیا ہی لیکن دراصل مدفن جناب
مطہر جنت البقیع مین ہے -
۲۳ پہر آگی بڑہکر جانب مشرق قریب باب جبرئیل کے زیارت اہل بقیع کی پڑہے -
۲۴ پہر جانب اوترکے زیارت شہدای احد رض خصوص حضرت امیر حمزہ رض کی پڑہے -
۲۵ پہر واپس آکر روبرو چہرہ مبارک رسالت پناہ علیہ السلام کی مثل نمبر ۱۵ اداب بجا
لاکی زیارت پڑہے اور اپنے اور اپنی ماں باپ کے لئی اور جسنے درخواست کی ہو دعا
اور اللہ کے تمام صفت بیان کرے اور درود پڑہے اور اپنی اور سب
کے لیے دعا مانگے اور یہ پڑہے اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَاتِمَ النَّبِیِّیْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا شَفِیْعَ الْمُذْنِبِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ
یَا اِمَامَ الْمُتَّقِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ
رَبِّ الْعَالَمِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مِنَّۃَ اللّٰہِ
عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا طٰہٰ اَلسَّلَامُ
عَلَیْکَ یَا یٰسِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَعَلٰی اَهْلِ بَیْتِکَ
وَذُرِّیَّتِکَ الطَّیِّبِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَعَلٰی اَزْوَاجِکَ الطَّاهِرَاتِ

أمهات المؤمنين السلام عليك وعلى أصحابك
أجمعين وعلى التابعين إلى يوم الدين اللهم أعطه
نهاية ما ينبغي أن يسأله السائلون وغاية ما ينبغي أن
يأمله الآملون اللهم إنك قلت وأنت أصدق القائلين
ولو أنهم إذ ظلموا أنفسهم جاءوك فاستغفروا الله واستغفر
لهم الرسول لوجدوا الله توابا رحيما يا حبيب الله يا شفيع
الله يا نبي الله يا رسول الله قد أتيناك ظالمين لأنفسنا
مستغفرين من ذنوبنا فاستغفر أنت واشفع لنا إلى
ربك فنجد الله توابا رحيما وأسأله أن يمن علينا بسائر
مطلوباتنا ويحشرنا في زمرة عباده الصالحين اللهم أشهدك
وأشهد رسولك وأبا بكر وعمر صاحبي رسولك و
أشهد الملائكة النازلين على هذه الروضة الكريمة
العاكفين عليها والقائمين على هذه البقعة العظيمة بأني
أشهد أن لا إله إلا أنت وحدك لا شريك لك وأن
محمدا عبدك ورسولك وأشهد أن ما جاء من عندك إلى
رسولك من أمر ونهي فهو حق لا كذب فيه وإني مقر
لك بجنايتي ومعترف بخطيئتي ومعصيتي من الكبائر
والصغائر فاغفر لي جميعها ولوالدي وللمؤمنين
وامنن علي بالذي مننت به على أوليائك بتوفيق
الطاعة فإنك المنان ذو الفضل والإحسان الغفور

الغفور الرحیم یا اهل الایمان ربنا اتنا فی الدنیا حسنة
وفی الاخرة حسنة وقنا عذاب النار سبحان ربک رب
العزة عما یصفون وسلام علی المرسلین والحمد للہ رب
العالمین ۔ ترجمہ سلام ہوجیو تمپر ای خاتم النبیین سلام ہوجیو تمپر ای بخشوانیوالے
گنہگارون کے سلام ہوجیو تمپر ای پیشوا پرہیزگارون کے سلام ہوجیو تمپر ای
رسول رب العالمین کے سلام ہوجیو تمپر ای احسان اللہ کے اوپر مسلمانون کے
سلام ہوجیو تمپر ای طٰہٰ سلام ہوجیو تمپر ای یٰس سلام ہوجیو اوپر گہر والے
تمہاری کے اور اولاد پاک تمہاری کے سلام ہوجیو تمپر اور بیبیون پاک تمہار
پر جو مائیں ہین مسلمانون کے سلام ہوجیو تمپر اور یارون تمہاری پر تمام اور
تابعین پر قیامت تک ای اللہ دی مجکو پر لی درجہ کے خیر جو مانگنی والون کو
چاہیئی اور نہایت آرزو جو آرزو کرنیوالونکو چاہیئے ای اللہ تحقیق تونے کہا ہی اور
تو سب کہنی والونسی سچا ہے اور اگر ظلم کرنیوالی اپنے جانونپر آوین تیری پاس
پس گناہ بخشوانا چاہین اللہ سے اور گناہ بخشوائی اونکی رسول سے تو بیشک
دیکھینگے اللہ کو توبہ قبول کرنیوالا رحم کرنیوالا ای حبیب اللہ کی ای شفیع اللہ کے
ای نبی اللہ کے ای رسول اللہ کی تحقیق ہم آئی ہین تیری پاس ظلم کرنے والے
اپنی جانونپر مغفرت مانگنے والی اپنی گناہون سی پس بخشواؤ تم گناہ ہماری یا رسول اللہ
اور شفاعت کرو ہماری طرف پروردگار اپنی کے پس پاوگے تم اللہ کو توبہ قبول
کرنے والا رحم کرنیوالا اور دعا مانگو تم اللہ سے کہ عنایت کرے ہمکو سب مطالب
ہماری اور اوٹھائی ہمکو اپنی نیکبخت بندون کے فرقہ مین ای اللہ گواہ کرتا ہون مین
تجکو اور گواہ کرتا ہون مین رسول تیرے کو اور گواہ کرتا ہون حضرت ابوبکر رض

اور تیری دونوں یاروں رسول تیرے کو اور گواہ کرتا ہوں فرشتوں اور قبر والوں کو اس روضۂ بزرگ پر ٹہرنیوالی اور قایم رہنے والی اسجگہ بڑی برباہتہ اسبات کی کہ گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود برحق مگر ہے تو اکیلا نہیں کوئی ہے ساجہی تیرا اور تحقیق محمدؐ بندہ تیری اور رسول تیری ہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ جو کچھہ تیرے پاس سے آیا ہے تیری رسول پاس اوپر خوشی سے وہ حق ہے نہیں جہوٹہہ ہے اور میں اقرار کرتا ہوں تیری سامنی ساتہہ گناہ کرنے اپنی کے اور اقرار کرتا ہوں ساتہہ خطا اپنی کے اور گناہ بڑی چہوٹی اپنی کے پس بخش وہ سب اور بخش میری ماں باپ کو اور سب مسلمانوں کو اور احسان کر مجہہ پر جو احسان کیا ہے تو نے اوپر اولیا اپنی کے ساتہہ توفیق بندگی کے پس تحقیق تو منت رکہنی والا افضل و الاحسان والا بخشنی والا رحم کرنیوالا اوپر ساتہہ ایمان والوں کے اے رب ہماری دی ہمکو دنیا میں نیکی اور آخرت میں نیکی بچا ہمکو عذاب دوزخ سی پاکی ہے پروردگار تیری کو رب عزت ہے پاک ہے اوس سے جو کچہہ اوسکو لگاتی ہیں اور سلام ہو جیو اوپر پیغمبروں کے اور شکر ہے واسطہ اللہ پروردگار عالموں کے ۔

۲۶ خاکسار نے ابیات مناجاتیہ جناب سرور کائنات علیہ التحیۃ والصلوۃ کی ثنا میں چہار زبان تصنیف کی تہی گو بہ سبب عدم مہارت خاکسار کے لطائف شاعری معرا ہیں لیکن اکثر انکو اوس بارگاہ عالی میں بندہ درگاہ نے پڑا ہے عرض مدعا کی لیے بہت اچہا ہی اسو اسطہ مندرج کتاب ہذا کرتا ہوں صاحب استعداد نکتہ چینی نہ فرماوین سقم گیری تو بعد عروض سے معاف رکہیں اگر طبیعت قبول کرے روبرو چہرہ مبارک علیہ السلام کے پڑہیں ۔

ابیات

از رسا الہا سیدا شم این آرزو ۔ خاک درگاہت نایم حسن رو

شکر ایزد در اینجا می آمدم
ای محمد مجتبیٰ بر تو سلام
السلام ای پیشوای اولین
السلام ای مظہر نور خدا
السلام ای مہر رخشان السلام
السلام ای مورد انوار حق
السلام ای صاحب لطف و کرم
السلام ای مصطفیٰ بحر عطا
السلام ای سید والا قدر
سیدی و مالکی مولا امم
طاقت شکری کجا آرد بجا
علیک الصلوٰۃ و علیک السلام
جملہ خصم ظاہری و باطنی
عفو کن یا شافع روز جزا
تا تمام ہستند حاصل یا رسول

بر مراد خویشتن حاضر شدم
ای شفیع مذنبین بر تو سلام
السلام ای مقتدای آخرین
السلام ای فیض بخش دو جہان
السلام ای نور یزدان السلام
السلام ای حبیب ربنا عز و علی
السلام ای حضرت والا ہمم
السلام ای رحمۃ للعالمین
سیدی و مالکی یا بے بکر
یک سر موئی ز نعت او رسول
انتہائی نعت را داند خدا
لیکن از درگاہ پاکت ای حکیم
از عنایات خویشتن دفعی کنی
آرزوہا ئیکہ در دل خاکسار
انہ برای چار یاران و بتول

ای محمد مصطفیٰ بر تو سلام
رہنمائی گمرہین بر تو سلام
السلام ای شافع روز جزا
السلام ای چارہ بیچارگان
السلام ای واقف اسرار حق
السلام ای منبع لطف و عطا
السلام ای مالک ہر دو سرا
السلام ای پیشوای مرسلین
السلام ای سید عالی نظر
یک کلیمہ ہم ز انعامات سو
ختم کردم نعت را بر یک کلام
حصہ خواہد ز الطاف عمیم
جملہ تقصیرات این مسکین گدا
پاک کن در دنیا و با انجام کار

۲۷ پھر بعد اس کے اسطوانہ ابولبابہ کے پاس جو قبر شریف و منبر کے درمیان ہے جا کر دوگانہ پڑھے اور توبہ کرے اور دعا مانگے پھر روضہ شریف میں نماز پڑھے اور تسبیح و ثنا و استغفار کرے۔

۲۸ پھر قریب منبر کی درود پڑھے اور دعا مانگے۔ پھر ستون حنانہ کی پاس جا کر ایسا ہی کرے

۲۹ پھر روز بعد زیارت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زیارت جنت البقیع ست

شرف ہو جو مستحب ہے - جب زیارت بقیع کو جاوی یہہ پڑہے اللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِاَھْلِ بَقِیْعِ الْغَرْقَدِ اَللّٰھُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَھُمْ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَھُمْ وَاغْفِرْ لَنَا وَلَھُمْ -

۲۰ جمعرات کے دن زیارت شہدای احد رضی اللہ عنہم سی مشرف ہو - یہہ مستحب ہے اور وقت حاضر ہونی قبروں کی یہہ کہی سَلَامٌ عَلَیْکُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَی الدَّارِ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِیْنَ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰہُ بِکُمْ لَاحِقُوْنَ ترجمہ سلام ہو جیو تم صبر کرنی پر تمہاری پس کیا اچہا ہی پچہلا گہر سلام ہو جیو تمہاری گہر قوم مسلمانوں کے اور تحقیق ہم اگر چاہا اللہ ساتہہ تمہاری ملنی والی ہین اور آیۃ الکرسی اور قل ہو اللہ پڑہے -

۲۱ زیارت مزار حضرت اسمعیل ابن امام جعفر صادق رض سی مشرف ہو - مستحب ہے -

۲۲ زیارت مزار مالک بن سنان ہیرو اور زیارت قبہ نفس زکیہ رض سی مستفیض ہو -

۲۳ زیارت اون مساجد کی جنمین آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑہی کری مستحب ہے مدینہ مین اول مسجد قبا - آنحضرت ع نی دو رکعت کو وہان برابر عمرہ کے فرمایا ہی - بروز شنبہ وہان جاوی اور یہہ دعا پڑہے یَا صَرِیْخَ الْمُسْتَصْرِخِیْنَ یَا مُفَرِّجَ کَرْبِ الْمَکْرُوْبِیْنَ یَا مُجِیْبَ دَعْوَۃِ الْمُضْطَرِّیْنَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاکْشِفْ کَرْبِیْ وَحُزْنِیْ کَمَا کَشَفْتَ عَنْ رَسُوْلِکَ کَرْبَہٗ وَحُزْنَہٗ فِیْ ھٰذَا الْمَقَامِ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا کَثِیْرَ الْمَعْرُوْفِ یَا دَائِمَ الْاِحْسَانِ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ترجمہ ای فریاد فریاد کرنیوالوں کی اور دور کرنیوالی گہبراہٹ بی چینوں کی ای قبول کرنیوالے دعا بیقراروں کے درود بہیج اوپر محمد اور آل اوسکے کے اور دور کر سختی میری

میری اور غم میرا جیسا دور کیا تونے رسول اپنی سے سختی اور رنج کو اے انعام بخشنے والی ای منت کہنی والی ای بہت احسان کرنیوالی ای ہمیشہ احسان کرنیوالے ای سب سے زیادہ رحم کرنیوالی دوم مسجد الجمعہ سیوم مسجد الفضیح چہارم مسجد بنی قریظہ پنجم مسجد مشربہ ام ابراہیم بن رسول خدا علیہ التحیۃ والثناء ششم مسجد بنی ظفر ہفتم مسجد الاجابہ ہشتم مسجد الفتح نہم مسجد سلمان فارسی رضی اللہ عنہ دہم مسجد سیدنا ابی بکر رضی اللہ عنہ یازدہم مسجد سیدنا علی رضی اللہ عنہ دوازدہم مسجد بنی حرام سیزدہم مسجد القبلتین چہاردہم مسجد السقیا پانزدہم مسجد الرایہ شانزدہم مسجد صغیر ہفدہم مسجد ابی ذر ہجدہم مسجد ابی بن کعب نوزدہم مسجد مصلی عید بستم مسجد سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ و مسجد سیدنا عمر رضی اللہ عنہ و مسجد سیدنا علی رضی اللہ عنہ متصل مصلی عید مساجدین سوا زیارت کی نماز و نفل پڑہی۔

۲۷ مدینہ منورہ میں روزہ رکہنا۔ اعتکاف کرنا مسجد نبوی میں خصوصا شب بیداری کے ساتہہ۔ خیرات کرنا محتاجوں و مساکین مدینہ منورہ کو غنیمت جانے

۲۸ جن کنوئیں آنحضرت نے آب دہن غسالہ وضو ڈالا ہو پانی اونکا پئی اور وضو کری اگر کوئی مانع نہو غسل بہی کری وہ یہہ ہیں اول بیر اریس دوم بیر غرس سوم بیر عہن چہارم بیر بضہ پنجم بیر حاء ششم بیر بضاعہ ہفتم بیر رومہ

۲۹ جملہ زیارات مدینہ منورہ کے کیفیت فصل ششم باب ۱۲ میں مندرج ہے

۳۰ طریق رخصت کا مدینہ منورہ سے یہ ہے اول دوگانہ رخصت کا مسجد نبوی میں ادا کرے لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مصلے پر پڑہنا افضل ہے دوم زیارت کے قبولیت کی دعا مانگے سیوم پہر حاضر ہوئی کے اور دین و دنیا کے

بہبودی کے دعا الٰہی چہارم روضۂ مقدس پر جا کر بعد صلوٰۃ و سلام کے یہہ عرض کرے اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ هٰذَا اٰخِرَ الْعَهْدِ نَبِيِّكَ وَمَسْجِدِهٖ وَحَرَمِهٖ وَيَسِّرْ لِيَ الْعَوْدَ اِلَيْهِ وَالْوُقُوْفَ بَيْنَ يَدَيْهِ وَارْزُقْنِي الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرُدَّنَا اِلٰى اَهْلِنَا سَالِمِيْنَ غَانِمِيْنَ اٰمِنِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ترجمہ الٰہی نہ کیجیو اسکو آخر عہد اپنے پیغمبر کی اور مسجد اور حرم اوسکی کے اور میسر کر مجھکو پھر آنا طرف اوسکے اور ٹھہرنا روبرو اوسکے اور دی مجھکو عفو و عافیت دنیا و آخرت مین اور پھیر ہمکو طرف گھر اپنے کے سلامت غنیمت امن اور رحمت خود اپنے سبب زاید رحم کرنیوالے۔

۲۵ گریہ و زاری مین بوقت رخصت مبالغہ کرے و آنسو بہاوے۔ یہ قبولیت کا نشان ہے

۲۶ پھر حسرت کرنا اپنی جدائی پر آنحضرت صلعم کی حضوری سے اور الٹے پاؤن ہٹے۔

۲۷ خیرات کرے جس قدر مقدور رکھتا ہو یہ باعث نجات از بلیات و موجب سلامت از جمیع آفات ہے۔

۲۸ خاکسار نے گو مفصل طریق روانگی مدینہ منورہ و زیارت مزار رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم تحریر کر دیا ہی تاکہ زوار مزورینکی سے ہو غلطی نکہاوین والا اصل یہ کہ معلم کے جب قافلہ قریب مدینہ منورہ کی پہونچتا ہے تو صدہا مزور لوگ آملتے ہین جسے جسکو اپنا مزور قرار دیا وہ سب مراتب ادا کرا دیتا ہے۔

تتمۂ حال راقم تاریخ مذکورۃ الصدر مین بعد نماز عصر کے جنت البقیع مین زیارت مزار امیر المومنین سیدنا عثمان غنی خلیفہ سیوم رضی اللہ عنہ اور مزار فاطمہ بنت اسد والدہ حضرت سیدنا علی کرم اللہ وجہہ اور مزار حضرت ابو سعید خدری اور مزار حضرت حلیمہ سعدیہ اور مدفن شہدای احد واقع جنت البقیع رضی اللہ عنہم سے مشرف ہوا

ہوا۔ واضح ہو کہ مزور اول خود بہ مزار پر ساتھ جا کر زیارت پڑہاتی ہیں اور ہر مزار
کا پتا بتاتے ہیں لیکن اول ہی روز ہمراہی مزور کے حاجت پڑتی ہے پھر تو خود ہی
زوار تنہا چلی جاتی ہیں اور زیارتیں کرتے ہیں۔ بتاریخ ہشتم ماہ مذکور روز جمعہ بعد نماز
عصر زیارت مائدہ حسنین علیہما السلام اور مسجد حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا اور غار خچر رسول اللہ اور نشان سم
خچر رسول خدا سے مشرف ہوا۔ بتاریخ نہم روز شنبہ بعد نماز عصر جنت البقیع میں جا کر
زیارات موصوفہ سے اور پھر زیارت مزار حضرت ابراہیم بن خاتم النبیین علیہ السلام اور
مزار حضرت عثمان بن مظعون اور مزار عبد الرحمن بن عوف اور مزار سعد بن ابی وقاص
اور مزار حضرت نافع اور مزار امام مالک اور مزارات ازواج طاہرات سرور کائنات اور
مزارات دختران رسول خدا اور مزار عقیل بن ابی طالب اور مزارات اہلبیت اور مزار
حضرت صفیہ پھوپھی رسول اللہ اور حضرت اسمعیل بن امام جعفر صادق علیہم السلام سے مشرف
ہوا۔ بتاریخ دہم روز یکشنبہ بعد نماز صبح زیارت مزار حضرت امیر حمزہ اور مزار شہدای احد
اور زیارت مشہد دندان مبارک آنحضرت اور زیارت اوس جگہ سے جہاں جنگ احد میں
اصحاب رضی اللہ عنہم شہید ہوئے اور زیارت اوس جگہ سے جہاں چالیس برس
جسم مطہر حضرت امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کا دفن تھا اور زیارت مشہد حضرت امیر حمزہ رض
اور زیارت اوس جگہ سے جہاں سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے بوقت تشریف بری جنگ
احد قیام فرمایا تھا اور زیارت اوس جگہ سے جہاں سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم
نے تشریف لیجا کر جنگ احد کی شب باش ہو کر صبح زرہ و خود کو جسم مطہر سے افتخار
بخشا تھا اور زیارت نفس زکیہ حضرت مہدی پوتی حسن مثنی علیہ الرحمہ سے شرف یاب
اور بعد نماز عصر کی زیارت مزار حضرت عبد اللہ والد جناب رسول خدا علیہ السلام اور مزار
حضرت مالک بن سنان بیرقدار رضی اللہ عنہ سے شرف اندوز ہوا۔ بتاریخ یازدہم

روز دوشنبہ بعد نماز صبح زیارت مسجد بنات النجار اور مسجد الجمعہ اور مسجد قبا اور
مسجد حضرت علی رض اور مسجد حضرت فاطمہ بنت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم مع اسپای
حضرت موصوفہ اور مسجد عمرہ کہ آنحضرت کی دعائیں قبول ہوئیں اور زیارت بیر خاتم اور
چاہ آب شور و شیرین اور باغ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور مسجد الشمس اور بیر غرس اور مسجد
مشربہ ام ابراہیم بن رسول اللہ علیہ السلام سے شرف ہوا۔ بتاریخ دوازدہم روز سہ شنبہ
بعد نماز عصر زیارت مسجد سیدنا عمر رض اور مسجد غمامہ اور مسجد سیدنا علی رض اور مسجد سیدنا
ابا بکر صدیق رض سے شرف ہوا۔ بتاریخ چہاردہم روز پنجشنبہ بعد نماز صبح زیارت بیر عثمان
اور مسجد القبلتین اور مسجد الفتح اور مسجد حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ اور مسجد سیدنا
ابی بکر صدیق رض اور مسجد سیدنا علی رض اور مسجد باب الاب اور مسجد بنی قیف بنی حرام
سے شرف ہوا۔ بتاریخ نوزدہم روز سہ شنبہ بعد نماز ظہر زیارت مسجد امیر المومنین سیدنا
عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے جو قلعہ میں ہے فایز ہوا۔ بتاریخ بستم روز چہارشنبہ بعد
نماز صبح زیارت الوداع مزار سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم سے فایز ہوا۔ اور اسی روز
پیش از نماز عصر مدینہ منورہ سے روانہ ہو کر بتاریخ بیست و یکم روز پنجشنبہ پیش از نماز صبح
وارد منزل موسومہ بیر شریوفی ہوا۔ اس منزل میں صرف ایک چاہ ہے بازار
و گانوں نہیں پانی با قیمت ملتا ہے لیکن اتنی باتھ پر پانی ہے۔ بتاریخ مذکور بوقت
یک و نیم پاس روز باقیماندہ روانہ ہو کر بتاریخ بست و دوم روز جمعہ چار گھڑی دن
چڑھے وارد منزل مسمی بیر عباس ہوئی اسجگہ بازار ناقص اور ایک چاہ ہے پانی
بقیمت ملتا ہے آنکل وجہ قیمت فی گربہ پانی ایک عشرہ اور جو کی سلطانی بھی
ہے۔ اس منزل تک طریق موسومہ سلطانی ہے۔ بتاریخ مذکور بوقت یک پاس
روز باقیماندہ روانہ ہو کر بتاریخ بست و سیوم روز شنبہ بوقت نماز فجر وارد منزل

منزل مسمی بیر عبید رب ہوا - اسجگہ بازار و گانو نہین فقط ایک کوان
ہی اور پانی دور ہے یعنی چاہ عمیق ہے - حجاج کو چاہئی کہ یہانسی پانی بقدر ضرورت
دو تین دن کے ہمراہ لیوین کس لئے کہ دو تین منازل آئندہ مین آب شور یعنی کھارا
ملتا ہے - بتاریخ صدر چہار پہر دن رہے روانہ ہوکر ایک بجی رات کی وارد منزل مسمی
بیر بلینا ہوا - یہان پانی نزدیک ہے مگر شور ہے گانو اور بازار نہین البتہ قرب و جوار
کے بدو گوشت و کہجور و پیاز وغیرہ اشیا لاکر فروخت کرتے ہین - منزل عبید رب
اور یہ منزل طریق موسومہ ملف کے ہے ملف بفتح میم و سکون لام بمعنی پیچیدہ شدہ
بتاریخ بست و چہارم روز یکشنبہ بوقت نیم پاس روز باقیماندہ روانہ ہوکر بتاریخ
بست و پنجم روز دوشنبہ بپہر دن چڑہے وارد منزل مسمی بیر مستورہ ہوا -
مسمات مستورہ مرحومہ نے اسجگہ کو الگایا ہے اس واسطی اوسکے نام مسمی یہ منزل نام زد
ہی اور قبر بھی مسمات مرحومہ کی قریب چاہ کے ہے پانی اسکا شور ہے - یہان سی تا
مکہ معظمہ طریق موسومہ سلطانی ہے - بتاریخ صدر بعد نماز عصر روانہ ہوکر تاریخ بست و
ششم روز سہ شنبہ کو وارد منزل رابغ ہوا پانی سیل کا شیرین یعنی برساتی مفت
ملا - اس تاریخ کو مقام رہا - مابین نماز ظہر و عصر کے احرام عمرہ کا باندہا - بتاریخ بست و
ہفتم روز چہار شنبہ صبح وقت نماز شافعی بمقام رابغ ایک حاجی واسطہ رفع حاجت کے
بیرون قافلہ بیٹہا تہا بدوؤن نے بارادہ غارت گری اوسکو جا پکڑا اور جنگ باہمی مین
بدو سخت مجروح ہوا اونٹ والون بدوؤن نے بارادہ انتقام حاجی مذکور کو گرفتار کیا اور
قریب تہا بیرون چڑہکی پاشا مقیم قلعہ رابغ نے حاجی مذکور بدوؤنسی باندیشہ قتل مین وغیرہ
چہوڑا کر اپنی حوالات مین کیا کہ تا صحت بدو مجروح کے حوالات مین رہیگا اور بصورت
مرنے مجروح کے قتل کے لیئی حوالہ بدوؤن کے ہوگا - اور اسی روز قریب بارہ بجی دن کے

روانہ ہوکر بتاریخ بست و ہشتم روز پنجشنبہ چار گھڑی دن چڑہی وارد منزل مستورہ
قدیمہ ہوا- مقام رابغ مین جو حال مجرد حیثیت بدو تحریر ہوا ہی وہ باشندہ منزل
خلیص کا تھا اوسکا والد واسطے انتقام اپنی فرزند کی قریب سات ہزار بدوون کے جمع کرکے
مستعد قتل قافلہ کا تہا اوسکے خوف سے شیخ الجمال نے قافلہ کو تا تاریخ بست و نہم روز جمعہ
اسجگہ بانتظار آمد شریف ٹہرایا- بتاریخ سی ام روز شنبہ شریف نے حال شرارت بدوان
سنکر پچاس سوار واسطے حفاظت قافلہ کے رابغ سے بھیجی اور قافلہ ہمراہی سواران
مذکور بوقت گیارہ بجے دن کے روانہ ہوا- اور خلیص سے جو جای مجمع بدوان تہا
قریب بارہ بجے رات کی گذر ہوا مگر رعب سواران سلطانی کا ایسا اونکی اوپر چھایا
کہ ایک متنفس بھی سرکش نہوا اگرچہ فوج سلطانی نہایت آراستہ اور جنگ
آزمودہ ہی اور نہ اونکی از حد منتظم لیکن ملک عرب مین بجز جدہ شریفہ مطلق انتظام نہین
کرتے باوجودیکہ ہزارہا حجاج کو گوناگون تکالیف لاحق ہوتی ہے- غرہ صفر المظفر روز
یکشنبہ کو چار گھڑی دن چڑہے وارد منزل بیر عصفان ہوا- بتاریخ صدر دو بجے
دنکی روانہ ہوکر بتاریخ دوم روز دوشنبہ چار گھڑی دن چڑہے وارد منزل وادی
فاطمہ ہوا- بتاریخ صدر تین بجے دن کے روانہ ہوکر راہ مین زیارت مزار حضرت میمونہ
زوجہ رسول اللہ علیہم السلام سے مشرف ہوکر قریب بارہ بجے رات کی مکہ معظمہ
مین مستفیض ہوا- بتاریخ سیوم روز سہ شنبہ بعد نماز صبح طواف بیت اللہ
اور سعی صفا و مروہ سے فارغ ہوکر احرام کہولا- بتاریخ صدر معرفت سید فتح علی صاحب
سابق ساکن پٹیالہ حال مہاجر و متوطن مکہ معظمہ نے فی نفر بارہ روپیہ تو تک اور
فی نفر سیدرہ روپیہ کوٹہری و چہتری کا جہاز قصائی والہ مین کرایہ کیا- مخفی
نرہے کہ یہ کرایہ تا بمبئی ہی جملہ حجاج مکہ معظمہ کرایہ جہاز کا اپنی ملک کو معرفت

سرمنت کات تبای مالکان جہاز کے کرسکتے ہیں۔ بتاریخ چہارم روز چہارشنبہ
غلاف اندرون و بیرون بیت اللہ بعد ادای ہدیہ لیا۔ بتاریخ سیزدہم روز جمعہ
بعد نماز صبح دخلی مقام ابراہیم سے بعد ادای یہ دو روپیہ فی نفر کے مشرف ہوا۔ بتاریخ
چہاردہم روز شنبہ بوقت شام بندہ نے طواف الوداع ادا کیا۔ بتاریخ مسد بعد نماز
مغرب روانہ ہوکر بتاریخ پانزدہم روز یکشنبہ وارد منزل بستی جدہ ہوا۔ اور کرایہ
اونٹ کا مکہ معظمہ سے تا جدہ شریفہ فی شغدف ایک ریال اور فی شبری بخیس قرش
ہی جدہ مابین مکہ معظمہ و جدہ شریفہ کے یہہ جگہ فرودگاہ کے لئے مقرر ہے مسافرین
کے واسطے چھوپڑیاں بنی ہوئی ہیں کرایہ فی نفر یک نیم قرش لیتے ہیں اور لکڑی اور پانی
کرایہ میں فرماصاحب چھوپڑی کے ہی اور یہاں چوکی سلطانی بھی ہے۔ بتاریخ صدر
بعد نماز ظہر روانہ ہوکر بتاریخ شانزدہم روز دوشنبہ دو گھڑی دن چڑھے وارد جدہ شریفہ
ہوا۔ رباط میں ایک مکان بکرایہ فی نفر یک قرش یومیہ لیکر فروکش ہوا۔ بتاریخ ہفتدہم
روز سہ شنبہ بعد نماز صبح زیارت مزار جدہ حوا علیہا السلام سے مشرف ہوا۔ ایک پیپا
چوبی بقیمت ایک ریال لیکر اوسمیں پانی صحری چہ قرش کا بھر دیا گو اہل جہاز پانی اور لکڑی
مسافرین کو کرایہ میں مفت دیتی ہیں لیکن تاہم لابدی ہے کہ پیپا پانی شیرین عمدہ کا جو
صحری ہو خواہ نہر کا اپنا خود ہمراہ رکھے الامر حیث تکلیف ہے اور جہاز میں کرایہ پیپی کا
نہیں ہوتا۔ شام کو کرایہ ہوڑے یعنی کشتی پر فی نفر تین قرش دیکر جہاز قصابی والا
میں سوار ہوا۔ بتاریخ نوزدہم روز پنجشنبہ بعد نماز فجر لنگر اوٹھا جہاز روانہ ہوا۔ حال
جہاز مذکور یہہ ہے کہ قصاب باشندہ صورت کا ہے۔ طول اسکا پینتالیس گز بمبری
اور عرض آٹھہ گز بمبری ہے۔ ہوا کی طاقت سے چلتا ہے یعنی ہوائی ہے۔ اسکے چار
درجہ ہیں درجہ زیرین اسمیں اسباب قرار اہل جہاز ہے دوم نشستگاہ

جدہ

حال جہاز قصابی کا

عام جسکو توتک کہتی ہین اسمین چار کوٹھری مسافرین کی لئی جو آدمی
بدقت اسمین گنجایش ہوتی ہے اور دو کوٹھری کلان واسطہ اسباب اہل جہاز
کے اور دو کوٹھری کلان واسطے زنجیر آہنی لنگر کے ہین سیوم کرہ ہا اور دو
او باورچیخانہ و پاخانہ وغیرہ چہارم چھتری — و کشتیان البتہ جہاز — تنخواہ
کپتان یکصد نیم روپیہ ماہوار معلم اول اسی روپیہ ماہوار معلم دوم پچاس روپیہ
سکانی چار نفر تنخواہ فی نفر بیس روپیہ ماہوار — خلاصی پچیس نجار دو نفر تنخواہ چودہ روپیہ
سی بیس پچیس روپیہ تک ٹوپس یعنی ہاک خورد دو نفر فی سات روپیہ ماہوار — کہانا بحکا
ذمہ مالک جہاز سوای تنخواہ مذکور بتاریخ بست و سیوم روز دوشنبہ قضا کار یوقت
نصف شب غفلت اہل جہاز سے جہاز زمین پر جا لگا اسوقت جو تہلکہ اہل جہاز
پر تہا زیادہ از تقریر و تحریر ہے بجز گریہ و زاری درگاہ باری اور کوئی تدبیرین نہین
پڑتی تہی ہر لحجہ جہاز کا ٹوٹ کر کہانا موت کا آنا تہا مہمان گوناگون تدابیر کرتی تہے
کارگر نہوتی لاچار تہی بے اختیار تہی الغرض کہ اسیطرح صبح ہوئی اور معلوم ہوا
کہ جہاز بندر مخا مین ٹہرا ہی اوسیوقت نائب میر بحر ملازم سلطان معظم خلد اللہ
ملکہ کو اطلاع دی سپاہی شرکت آئی اور بکمال اخلاق حجاج کا اطمینان کیا اور تحقیق
کیا کہ جہاز مین وزن حد طاقت جہاز سے زیادہ ہے اسلئی پہنس گیا فورا خالی کرایا
اور بتاریخ بست و چہارم روز سہ شنبہ تین بجی دن کے جہاز اوٹہا اور اوس آفت
جانکاہ سے نجات پائی اور اسیقدر جہاز کو ہٹا کر لنگر کیا گیا مہمان جہاز سے
کہا ہی کہ جہاز افتادہ کا ایستادہ ہونا ممکنات سے نہین کیا معنی کہ جب جہاز ٹوٹ کر
کہائیگا شق ہو جائیگا جب شق ہوگا پانی مین غرق ہوگا سبحان اللہ کیا قدرت
ایزدی ہے کہ جو بات امکان سے باہر ہے کر دکہاتا ہے بقول بیت قادر اقدرت

قدرت تو داری ہرچہ خواہی آن کنی ❊ مردہ را جان بخشی زندہ را بیجان کنی
اوسی روز ایک عورت حاجیہ کا انتقال ہوا جو بسبب کثرت گناہ کی اوسکو کنارہ پر دفن نہ کر سکے دریا برد کیا چونکہ کنارہ قریب تھا از روی شریعت غرا محمدیؐ اوسکا دریا برد کرنا ممنوع ہے اسکی اطلاع حکام ترک مقیم مخا پاکر قریب غروب آفتاب کپتان کو گرفتار کرکے لیگئی اور ڈہائی سو ریال جرمانہ لیکر رہا کیا شہر مخا مین مزار حضرت شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کا ہے۔ بتاریخ بست و پنجم روز چہارشنبہ بعد تین بجے دن کے جہاز بندر مخا سے روانہ ہوا۔ بتاریخ سیوم شہر ربیع الاولی السنیہ روز چہارشنبہ نو بجے رات کے جنابہ مکرمہ معظمہ جنابہ اللہ صاحبہ بندہ نی جہاز مین مابین عدن و بمبئی انتقال فرمایا خداوند کریم اونکو غریق لجہ مغفرت کری بحق محمد مصطفی علیہ التحیۃ والثنا کی۔ بتاریخ چہارم روز پنجشنبہ بعد نماز فجر حسب قاعدہ بحر جنابہ ممدوحہ کو دفن کیا یعنی تکفین غسل وادائی نماز جنازہ پر پیتل سی وپتہر باندہکر (تاکہ مردہ تہ دریا مین بیٹہہ جائی) دریا مین چہوڑ دیتی ہین۔ بتاریخ سیزدہم روز شنبہ بوقت صبح جہاز کو بندر بمبئی مین لنگر ہوا اور بندہ شام کو وارد مسافرخانہ اسماعیل سیٹہہ واقع بنڈی بازار شہر بمبئی ہوا بتاریخ ہفدہم روز چہارشنبہ ایک بجے دن کے فی نفر گیارہ روپیہ ساڑہی تین آنہ کرایہ دیکر ریل مین سوار ہوکر بتاریخ ہجدہم روز پنجشنبہ چہ بجے دن کے وارد ناگپور ہوا۔ بمبئی سے ناگپور پانسو سنتالیس میل ہے۔ بتاریخ نوزدہم روز جمعہ ایک بجے دن کے بسواری بنڈی روانہ ہوکر بعد طی منازل بتاریخ بست و ہفتم روز شنبہ نو بجے دن کے وارد جبلپور ہوا قریب سٹیشن جبلپور چہہ بنا ہی نئی ہین ایک قسم کی لیکر شب باش ہوئی دیتی ہین پاخانہ پختہ بہی قریب ہی فی نفر ہم فلوس لیتے ہین اسکے بنانی سے مسافرون کو آرام ہے بنڈی بیلون کے گاڑی نامعقول آتی

ہی خاکسار نے فی سیٹ سولہ روپیہ کرایہ بالیکل کرایا سکا مقرر یعنی مع ٹیکس ہیسی نمبر
روپیہ ٹکٹ ہوتا ہی۔ بتاریخ بست و ہشتم روز یکشنبہ سات بجی دن کے جبلپور سی تیسرے
درجہ میں تین روپیہ نو آنے کرایہ دیکر بسواری ریل چلکر آٹھ بجی رات کے وارد سرای الٰہ آباد ہوی۔ بتاریخ
بست و نہم روز دوشنبہ نو بجی دن کے مال گاڑی ریل میں اسباب رکھوایا۔ غرہ شہر
ربیع الآخر روز چہارشنبہ چار بجی دن کے بعد دینی کرایہ فی نفر ایک روپیہ ساڑھی چودہ آنہ
ریل میں سوار ہوکر دس بجی دن کے کانپور پہونچکر وارد سرای مغل ہوا۔ بتاریخ
دوم روز پنجشنبہ دس بجی دن کے بعد دینی کرایہ فی نفر چار روپیہ یعنی چار آنہ ریل پر
سوار ہوکر قریب بارہ بجی رات کے وارد شہر دہلی ہوا۔ بتاریخ ہفتم روز شنبہ بعد نماز
زیارت مزار حضرت خواجہ باقی باللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ اور زیارت قدم شریف
جناب رسالتماب صلی اللہ علیہ وسلم سے فایز ہوا۔ بتاریخ دوازدہم روز یکشنبہ دس بجے
رات کے بعد دینی ساڑھی پینتالیس روپیہ کرایہ پوری شکرم کی جو چھ آدمی اوسمیں
سوار ہوتے ہین سوار ہوکر پانی پت و کرنال میں زیارت مزار حضرت بوعلی شاہ قلندر
صاحب علیہ الرحمہ سے مشرف ہوکر بتاریخ سیزدہم روز دوشنبہ قریب آٹھ بجی رات
کے وارد شہر انبالہ ہوا۔ بتاریخ چہاردہم روز سہ شنبہ فی گاڑی کرکا دان تین روپیہ
کرایہ دیکر دس بجے دن کے روانہ ہوکر پانچ بجی دن کے داخل وطن حسب مستقر یعنی
پٹیالہ ہوا۔ دخلہ وطن۔

۱۔ جب اپنی شہر کی پاس پہونچی یہہ کہی۔ آئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ
ترجمہ امان مین آنیوالی توبہ کرنے طرف رب اپنی کے حمد کرنیوالی۔
۲۔ پہلی پہونچنی سے اپنی گہر والون کو خبر کری تاکہ وہ استقبال کرین۔
۳۔ جو مسجد پہلے وطنی شہر مین ملی اوسمین دوگانہ پڑہے۔

ے یہہ کہتا ہوا گھر مین داخل ہو۔ توبًا توبًا لربنا اوبًا لا یغادر علینا حوبًا ترجمہ توبہ توبہ ہے طرف رب ہمارے کے پھرنا ہی طرف رب کے نہ باقی رکھی ہمپر گناہ۔

ٹ گھر مین داخل ہوکر دوگانہ تحیۃ المنزل ادا کری۔ بہ نسبت سابق زیادہ تر بقیہ العمر کار ہای خیر مین متوجہ رہی یہ علامت حج مبرور وزیارت مقبول کے ہی۔

نیز انکل کرایہ یک نفر از پٹیالہ تا بمبئی بتفصیل ذیل یہہ ہی بابت آمدرفت۔ لعہ ۱۲ واضح ہو کہ اسوقت انبالہ سی دہلی تک اور جبلپور سی ناگپور تک ریل جاری نہین ہوئے

تفصیل کرایہ کی یہ ہی

از پٹیالہ تا انبالہ سواری ارابہ نرگاوان	۔ے ر	از انبالہ تا دہلی سواری شکرم	عہ
از دہلی تا الہ آباد سواری ریل درجہ سیوم	عـــہ ۱۳ ر	از الہ آباد تا جبلپور سواری ایضًا	عہ ۱۳ ر
از جبلپور تا ناگپور سواری بڈی گاڑی نرگاوان	عــہ	از ناگپور تا بمبئی سواری ریل درجہ ۳	عــہ

مخفی نرہے کہ بمبئی سے جدہ شریفہ تک پانیکا سفر جہاز مین جانا ہوتا ہی۔ اور کرایہ جہاز ہوائی و دخانی کا از بمبئی تا جدہ مقرر نہین ہی لیکن بندہ کی آمد و رفت جہاز ہوائی مین ہوئی اوسکا کرایہ فی نفر بتیس روپیہ نشست گاہ عام یعنی تونک کی بابت آمد و رفت دیگئی۔ بوقت الٹی کرایہ جہاز کا بہ نسبت جانیکے بضاعف ہوتا ہی عربستان کا سفر اونٹ پر کیا جاتا ہی بجز دو آدمی کے اونٹ کرایہ نہین ہوتا شبری اور شغدف حجاج کو اپنی پاس سے خریدنا ہوتا ہی فی یک راس شتر کرایہ ذیل مین تحریر ہوتا ہی خوراک اونٹ والی کے اسکے سوا ہے۔

از جدہ شریفہ تا مکہ معظمہ		ے	از مکہ معظمہ تا عرفات آمد و رفت	
بوقت رفتن حاجی مکہ معظمہ	بوقت آمدن حاجی جدہ شریفہ		شغدف	شبری
	۶ ر		۱۲ ر	۶

از مکہ معظمہ تا مدینہ منورہ بابت آمد و رفت — شغدف — شبری

نیز اگر کل کرایہ سفر عربستان جو حاجی شغدف میں طی کرے ...... [illegible]

نیز اگر کل کرایہ سفر عربستان جو حاجی شبری میں طی کرے ...... [illegible]

الغرض کل کرایہ سواری میں بابت سفر ہندوستان و دریا و عربستان سوائی انعام جہازیان و جمالان و کرایہ غرودگاہ سفر و کرایہ مکان مکہ معظمہ و مدینہ منورہ و کرایہ خیمہ وغیرہ و سوائے خوراک جمالان و انعام مطوف بحساب سوار شغدف فی نفر ...... [illegible]

بحساب شبری تین سو روپیہ و سو آٹھ رقم مذکورہ میں کم ہونی چاہیئے — اگر سفر دریا جہاز میں ہوگا تو قریب پانسو روپیہ کے زیادہ ہونگی +

فصل دوم میں مندرج ہی فہرست مقامات اجابت دعا مکہ معظمہ و نواح متبرکہ

۱ جب کعبہ پاک پر نظر پڑی — ۲ قریب حجر اسود خاصۃ بوقت ...
۳ مطاف میں باب کے سامنے — ۴ قریب ملتزم خصوص وقت نصف شب
۵ حطیم میں — ۶ زیر میزاب رحمت خصوصاً وقت صبح
۷ قریب رکن یمانی خاص صبح کے وقت ۸ مابین رکن یمانی و باب سید ۹ مابین رکن یمانی و حجر اسود
۱۰ قریب مقام ابراہیم خاص صبح کو ۱۱ زمزم پر خصوص بوقت غروب
۱۲ اندر خانہ کعبہ کے چاروں گوشہ میں اور درمیان ستونوں کے خصوص بوقت زوال
۱۳ صفا مروہ پر خصوص بعد عصر — ۱۴ بین المیلین —
۱۵ نیچے درخت بیری کے جو عرفات پر تھی — بوقت زوال —
۱۶ بائیں طرف جبل رحمت کے جو عرفات پر ہے بوقت ڈوبنے سورج کے
۱۷ مشعر الحرام پیش از طلوع آفتاب ۱۸ قریب مسجد خیف واقع منی

۱۹ منی میں جہاں کنکریاں مارتے ہیں خصوصاً چودہویں کو آدھی رات -
۲۰ قیام عرفات میں ۲۱ قیام مزدلفہ میں ۲۲ جمیع مساجد میں
۲۳ جمیع مزارات پر -

فصل سوم میں فہرست زیارات مقامات متبرکہ مکہ معظمہ و قرب و جوار آن مع کیفیت بعض مقامات مذکورہ

۱ زیارت اندرون خانہ کعبہ - ۲ اندرون مقام ابراہیم ۳ مسجد الرایہ
۴ مسجد الجن ۵ مسجد الشجرہ ۶ مسجد الغنم ۷ مسجد اجیاد
۸ مسجد ابوقبیس ۹ مسجد ذی طوی ۱۰ مسجد جعرانہ
۱۱ مسجد عائشہ رضی اللہ عنہا ۱۲ مسجد منحر النبی ۱۳ مسجد الکبش یعنی منحر ابراہیم
۱۴ مسجد الخیف واقع منی ۱۵ دار خدیجہ کبری رضی اللہ عنہا ۱۶ دار ابی بکر رضی اللہ
عنہ ۱۷ دار ارقم یعنی دار خیزران ۱۸ مولد رسول اللہ علیہ السلام ۱۹ مولد
علی رضی اللہ عنہ ۲۰ جنت المعلی ۲۱ مزار خدیجہ زوجہ رسول اللہ واقع جنت المعلی
۲۲ مزار آمنہ والدہ آنحضرت واقع جنت المعلی ۲۳ مدفن ستر پیغمبروں کا علیہم السلام
واقع مسجد خیف بمقام منی ۲۴ مزار ابوالبرکات نسفی صاحب کنز ۲۵ مزار سید
رفاعی ۲۶ مزار ملا علی قاری ۲۷ مزار میمونہ زوجہ رسولخدا علیہ السلام ۲۸
مزار جدہ حوا علیہا السلام واقع جدہ ۲۹ حجر متکلم ۳۰ حجر متکا ۳۱ غار حرا
یعنی جبل نور ۳۲ مقام شق الصدر ۳۳ غار ثور ۳۴ غار مرسلات -
۳۵ کوہ شق القمر ۳۶ چلہ خانہ شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ ۳۷ جگہ درخت
بیری کی جو عرفات پر تھی ۳۸ مسجد سیدنا عمر رضی اللہ عنہ -

کیفیت مسجد الرایہ یہہ مسجد جانب بلندی مکہ معظمہ کے جنت المعلی کی
راہ مین ہے — یہان بروز فتح مکہ جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم نے نیزہ گاڑا
اور نماز پڑہی ہے کیفیت مسجد الجن و مسجد الشجرہ مسجد شجرہ یہہ قریب مسجد الرایہ کے
ہی اسمین آنحضرت علیہ السلام سے جنون نے حاضر ہوکر قران مجید سنا ہی یہہ
مثل تہ خانہ کی سطح زمین سے نیچی ہے شاید بعلت تعمیر کے اسقدر بلندی زمین کی
حاصل ہوئی ہے — مسجد شجرہ بہی مقابل اس مسجد کی ہے —

کیفیت مسجد الغنم ظاہرا یہی مسجد الاجابہ ہے جو متصل وادی محصب محلہ معلی
وادی ذرود مین واقع ہے اسکے گرد و پیش بکریان فروخت ہوتی ہین —

کیفیت مسجد اجیاد یہان بادشاہ تبع کی گہوڑی بندہی تہی مگراب
مکہ معظمہ مین ایک محلہ کا نام جیاد ہے —

کیفیت مسجد جبل ابو قبیس یہہ مسجد پہاڑ مسمی بوقبیس پر واقع ہے
اور یہہ پہاڑ نہایت بلند ہے اور اسیقدر مکہ کے آبادی مین ہے اسپر سے چہت
بیت اللہ نظر آتی ہے — اس مسجد مین حضرت بلال نے اول اذان دی ہے اسکے
دیوار مین ایک جگہ ہی کہتی ہین جو کہ مدت اسجگہ حجر اسود رکہا گیا ہے —

کیفیت مسجد ذی طوی یہہ مسجد تنعیم کے راہ مین ہے —

کیفیت مسجد جعرانہ یہہ مکہ معظمہ سے نو کوس پر طایف کے راہ مین ہے
جہان حد حرم کی حد ہے —

کیفیت مسجد عایشہ رضی اللہ عنہا یہہ مسجد تنعیم کی راہ مین ہے —

کیفیت مسجد منحر النبی علیہ السلام یہہ مسجد مقام منی ہے اسجگہ آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم پر سورہ انا اعطینا نازل ہوئی —

کیفیت مسجد الکبش اسکو منحر ابراہیم علیہ السلام بھی کہتی ہین — یہہ مسجد
منی مین ہے اس جگہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نی قربانی کی ہے حضرت موصوف
کی کارد کا نشان پتھر مین بہت عمیق بطور معجزہ کی ہے —

کیفیت دار خدیجہ رضی اللہ عنہا اس گہر مین حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا
پیدا ہوئی ہین — اور جناب سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم یوم ہجرت تک اس گہر مطہر مین
مقیم رہے — اب اسجگہ گنبد عالیشان سنگین بہت عمدہ بنا ہوا ہی جو اوس گنبد
مین حجاج نفل پڑہتی مین اور دعا مانگتی ہین اسکے ایک گوشہ مین جاتی داہنی طرف
حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا گہر ہے — اسیمین مقام ولادت حضرت موصوفہ
پر ایک قبہ چوبی بنا ہوا ہی اور اسیا حضرت موصوفہ کے قبہ کی پاس نصب ہے
ایک گوشہ مین بائین طرف مقام وضو بطور چہوٹی حوض کے اور عبادت خانہ جناب
رسالتماب علیہ السلام کا بنا ہوا ہی اوسمین حجاج نفل پڑہتے ہین اور دعا مانگتی
ہین — اسکی محاذی مین خلوت خانہ ہے —

کیفیت دار ابی بکر رضی اللہ عنہ یہہ معروف ساتہہ دوکان حضرت ابی بکر
کی ہے کوچہ حجر مین واقع ہے بالفعل اس کوچہ کو رقاق صواغین یعنی کوچہ زرگران
کہتی ہین اس جگہ پاک مین نفل پڑہتے ہین —

کیفیت دار ارقم اسکو دار مجتبی اور دار خیزران بھی کہتی ہین — یہہ مسجد کوہ
صفا کی پاس ہے اسمین امیر المومنین سیدنا عمر رضی اللہ عنہ ایمان لائی تھی —
یہان اب حجاج نفل پڑہتے ہین — دار مجتبی اسواسطہ کہتی ہین کہ ابتدائی حال مین
آنحضرت صلعم اسمین پوشیدہ رہی تہی اور مومنین کے ساتہہ نماز جماعت سی ادا فرماتے
تھے — دار خیزران اسلئی نام ہے کہ مسمات خیزران والدہ ہارون رشید نے

اسکو سول لیا اسو سطہ اسکے نام سے نامزد ہوئی —

مولد رسول

کیفیت مولد شریف جناب رسالتماب صلی اللہ علیہ وسلم

یہ جگہ پیدائش جناب سرور عالم علیہ السلام کی ہے — اب یہاں مکان نہایت عمدہ و مکلف سنگین بر جبل ابو قبیس بنا ہوا مشہور ہے — اور خاص مقام ولادت آنحضرت صلوات اللہ علیہ پر قبہ چوبی منصوب ہے اور غلاف زرین سے ڈھکا ہوا اس مکان میں مطہرین نقل شریف پڑھتے ہیں — اور ایک جانب دیوار اس مقام متبرک کے سجی صبح تک حراج یعنی اسباب بطور نیلام فروخت ہوتا ہے اور ہر روز ایک کیفیت تازہ ہوتی ہے —

مولد علی

کیفیت مولد امیر المومنین سیدنا علی کرم اللہ وجہہ

یہ جگہ پیدائش حضرت علی رضی اللہ عنہ کی ہے — وہ شعب بنی ہاشم میں مشہور ہے — اسکو نقشہ پر سمجھتے ہیں — بالفعل اس جگہ بڑا عمدہ مکان بنا ہوا ہے اور خاص مقام چوبی پردہ زرین سے ڈھکا ہوا ہے —

جنت المعلی

کیفیت جنت المعلی

معلا دراصل معلاۃ تھا کثرت استعمال کی وجہ سے گویا جیسے لفظ معلا اگرچہ دراصل معلاۃ تھا — معلا کو پہلی حجون بھی کہتے جنت المعلی کے دو حاطے ہیں — انمیں بہت اصحاب و تابعین خصوصاً حضرت والدہ رسول اللہ اور حضرت خدیجہ زوجہ رسول خدا علیہم السلام مدفون ہیں قبرستان ہے اگر خوش نصیب جو کہ معظمہ میں مرتے ہیں اسمین دفن ہوتے ہیں یہ جگہ نہایت متبرک ہے —

مزار ابو البرکات و سید رفاعی

کیفیت مزار ابو البرکات نسفی و سید رفاعی علیہم الرحمۃ

دونوں مزار راہ مرہ جنت المعلی کے ہیں —

کیفیت مزار ملا علی رحمۃ اللہ علیہ یہہ مزار دروازہ پر جنت المعلی کے ہے -

کیفیت مزار حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا یہ حضرت زوجہ خاتم النبیین کے ہین - یہہ مزار براہ مدینہ منورہ ما بین مکہ معظمہ و منزل فاطمہ رنہ وادی کے ہے - مزار عالیشان بعمارت پختہ بنا ہوا ہی اور ایک مسجد بھی اسمین ہے -

کیفیت مزار حضرت حوا علیہا السلام یہہ حضرت جدہ بنی آدم کے ہین - مزار انکا بیرون شہر جدہ شریفہ جانب مکہ معظمہ کے ہے - نہایت طویل ہی ایک نشان سر کے جگہ ایک قبہ عمدہ ناف پر ایک نشان پاؤنکی جگہ بنا ہوا ہے باقی دو رویہ دیوار الینی بطور حد قبر طول مین بنائی ہوئی ہے اور کہتی ہین کہ اگرچہ حضرت موصوفہ کا قد لنبا تہا مگر اسیقدر پر تعمیر مین اکتفا کیا گیا -

کیفیت حجر متکلم - و حجر متکا - یہہ دو نو پتہر مطہر کہ معظمہ مین قریب دار سیدنا ابی بکر رضی اللہ عنہ کے محاذی ایک دوسرے کے دیوار مین نصب ہین - حجر متکلم وہ ہے کہ جسنے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سی سلام و کلام کیا - حجر متکا وہ ہے کہ جسپر جناب رسالتماب علیہ السلام کی کہنی پاک کا نشان ہے -

کیفیت غار حرا - اسکو جبل نور کہتی ہین - مکہ معظمہ سے جانب مشرق تین کوس پر ہے - قبل نبوت اسمین آنحضرت علیہ السلام عبادت کیا کرتی تھے -

کیفیت مقام شق الصدر - اسجگہ آنحضرت علیہ السلام کا سینہ حضرت جبرئیل و میکائیل علیہم السلام نے چاک کیا پہر سورۂ اقرأ نازل ہوئی - یہہ جگہ قریب غار حرا کی بنے ہوی ہے -

کیفیت غار ثور - یہہ مکہ معظمہ سے جانب جنوب و مشرق تین کوس سے کسیقدر زاید ہے - یہہ پہاڑ بہت بلند و دشوار گذار ہے چوٹی کے باہر اسکے

وہ غار ہے ۔ زیارت اسکی داخل ہونا اسکے اندر ہے ۔ اسمین داخل ہونیکا مقام ایسا تنگ ہے کہ بہ بڑی الشکل اوسکے اندر جانا ہرگز ممکن نہین معلوم ہوتا فقط درمیان ایک بالشت یا چار انگشت کی بلندی ہے اور دونو طرف سے کم ہوتا گیا ہی مگر پہلے دونو ہاتھ اندر بڑھا کر باقی بدن گھٹا کر داخل ہو جاتی ہین ۔

کیفیت غار مرسلات ۔ یہہ جگہ منی مین قریب مسجد خیف کے ہی ۔ اسجگہ متبرک مین جناب سرور کائنات علیہ السلام والصلوٰۃ پر سورۂ مرسلات نازل ہوئی ہے ۔ کہ غار مذکور مین نے جناب رسول مقبول علیہ الصلوٰۃ والسلام کیجانب ایک پتھر نہایت بھاری گرایا اور جناب تبارک و تعالی نے اوسکو سر مبارک پر ٹھیرایا نشان سر مطہر کا ابتک اوس پتھر مین قایم ہے ۔ یہان مختصر سی مسجد بھی سلطان روم خلد اللہ ملکہ نے تعمیر کردی ہے ۔ حجاج مسجد مین نفل پڑھتے ہین اور نشان سر پاک مین بغرض حصول شرف سر اپنا دیتی ہین ۔

کیفیت کوہ شق القمر ۔ اسجگہ جناب سرور اولین و آخرین نبی آخر الزمان صلی اللہ علیہ وسلم سے معجزہ شق القمر ظاہر ہوا ہی زیارت گاہ مسلمین ہے کوہ ابو قبیس مسجد جبل ابو قبیس سے آگی بڑھکر بطور چبوترہ کے یہہ جگہ ہے ۔

کیفیت چلہ خانہ حضرت شیخ عبد القادر جیلانی قدس اللہ سرہ
یہہ جگہ مکہ معظمہ کے آبادی مین ہے ۔ حضرت موصوف نے یہان عبادت کی ہے اب بطور مسجد مختصر مکان بھی یہان ہے ۔

کیفیت مسجد امیر المومنین سیدنا عمر رضی اللہ عنہ ۔ یہہ جگہ مسجد جبل عمر کے اوپر واقع ہے اور مکہ معظمہ کے آبادی مین ہے اسکے نیچی ہندی محلہ واقع ہے ۔

فصل چہارم مین فہرست تبرکات اور اشیای عمدہ جو حجاج کو مکہ معظمہ سے لانی چاہئیے مرقوم ہے اور کیفیت بعض انکی۔

۱ غلاف سیاہ بیرون خانہ کعبہ کا ۲ غلاف سرخ اندرون خانہ کعبہ ۳ آب زمزم۔ ۴ آب زمزم جو مقام ابراہیم سے لیا جاوی ۵ خاک معطر اندرون خانہ کعبہ جو بذریعہ جاروب برامد کر کے خدام بیت اللہ باخذ ہدیہ دیتی ہین ۶ شعر سلم ۷ سرمہ ۸ تسبیح ہر قسم خصوص عقیق البحر ۹ مسواک ۱۰ سوای اخذ تبرکات کے سبیل آب زمزم کے للہ بنام خود و بزرگان و دوستان خود جاری کراوے **فہرست اشیای عمدہ** ۱۱ بانات و پرینہ ۱۲ صدری ۱۳ عطر استنبولی ۱۴ ظروف مس و پیتل عربی و ترکی و مصری ۱۵ حمام پیتل ساخت مصر ۱۶ ظرف پیتل چاہ پکانیکا ۱۷ گھوڑا۔ بکری دنبہ ۱۸ پاپوش گرگابی استنبولی ۱۹ نبات ساخت مصر ۲۰ نان سفری ۲۱ ظرف چینی ساخت مصر ۲۲ فیروزہ ۲۳ عقیق یمنی ۲۴ کتب حدیث وغیرہ چھاپہ مصر و استنبول ۲۵ قرص و ریال وغیرہ سکہ سلطانی بقدر ملاحظہ احباب ۲۶ سنا مکی ۲۷ افیون مصری ۲۸ عشبہ مغربی ۲۹ کلاہ ترکی ۳۰ کبوتر جو یاہو بولتی ہین ۳۱ مرچ سرخ و الایچی کلان جو نہایت بڑی ہوتے ہین ۳۲ چمچہ چوبی۔

کیفیت غلاف بیرون بیت اللہ۔ یہہ رنگ مین سیاہ ہے مین منقش بکلمہ شریف ہوتا ہے۔ فی ذرعہ مکی کا جو لمبی سے کسیقدر کم ہی دو روپیہ نہایت سوا ریال ہدیہ مقرر ہے۔ ہر سال بروز حج یہہ غلاف

بدلا جاتا ہی مصر مین بنتا ہے ۔

غلاف اندرون بیت اللہ

کیفیت غلاف اندرون بیت اللہ یہہ رنگ مین سرخ بنتی مین منقش باآیات و تسبیح ہوتا ہی ۔ یہہ بہت کمیاب ہے ہدیہ اسکا ازحد گران ہے جب سلطان روم جلد اللہ ملکہ جدید تخت نشین ہوتا ہی تو مین سمین تیار کرکے اس غلاف کو چڑہاتا ہے

آب زمزم

کیفیت آب زمزم ۔ یہہ دو طرح سے لیتے ہین ایک یہہ کہ زمزمی ہا ی خورد یا بزرگ مین کچھ آب زمزم سے بہرا و منہہ بند بازار سے خرید لیوین ۔ یا یہہ کہ آب زمزم لیکر اپنی ظرف مین بہر کر منہہ اوسکا بند کرکے ہمراہ لاوین ۔ لیکن گلاب وغیرہ اسمین ملایا جاوے تو انسب ہے کیا معنی کہ بصورت خالص ہونی آب زمزم کے جس جگہ پانی نہو اور تیمم کرنا چاہیے جایز نہوگا اندرین حال اگر تیمم کیا جاوی تو نماز وغیرہ درست نہین اگر آب زمزم صرف مین لاوین تو او میسر نہین ہوتا ۔

کیفیت آب زمزم مقام ابراہیم

کیفیت آب زمزم مقام ابراہیم علیہ السلام بروز داخلی مقام ابراہیم کے نشان قدم حضرت ابراہیم علیہ السلام مین آب زمزم بہرتے ہین اور تبرکا اوسین سے وہ لیکر حجاج پیتی ہین اور آنکہون و سینہ پر لگاتے ہین اور بیمارون کے لیئ لیجاتے ہین اور حجاج ٹین کے زمزمی مین بطور آب زمزم بند کرکے لاتے ہین ۔

سرمہ

کیفیت سرمہ سائیدہ یا غیر سائیدہ مکہ معظمہ مین ملتا ہے اور سرمہ سائیدہ صرف چرمی مین محکم بند ہمراہی حجاج کی لیئ بازار مین بکتا ہے ۔

تسبیح

کیفیت تسبیح ۔ تسبیح استنبولی سفید و سرخ مونگہ نما ایک روپیہ کی چار ملتی ہے اور تسبیح خاک شفا نہایت ارزان قسم ہے فی عدد دو پیسہ قیمت ہے ۔ تسبیح عقیق البحر اعلی قسم ہے اس سے بہتر کوئی قسم تسبیح کا نہین قیمت بہت باقی ہے چار آنہ سے ناقص بہی کم نہین ہوتی ۔

کیفیت سبیل زمزم — زمزمی لوگ دور دور عمومیہ لیکر سال بہر تک سبیل جاری رکہتی ہین اور ایک صراحی للہ سبیل کرانے والی کے نام سے ہر روز ایک سال تک بانٹتے ہین اور صراحی پر نام اوسکا جسکے نام سبیل ہو لکہتی ہین —

کیفیت نان سفری یعنی کارآمد سفر — یہ بصورت حلقہ کے خشک ہوتی ہے ڈبل روٹی اور بسکٹ کیطرح دیر رکہنی مین خراب نہین ہوتی اور یہ مکہ معظمہ مین تیار ہوتی ہے اور روزن برنرخ مقرر ہے — شیرین و سادہ ہوتے ہین اگرچہ تنہا کہانے مین بہی بخلاف ڈبل روٹی کے خستہ اور لذیذ ہوتی ہے مگر دودہ یا پانی مین اگر ایک لمحہ تر کرکے کہائی جاوی تو نہایت لذیذ ہو جاتی ہے —

فصل پنجم مین مندرج ہی فہرست مقامات اجابت دعا مدینہ منورہ کے

۱ جب درخت مدینہ کے نظر پڑیں	۲ جب مدینہ مین داخل ہو	۳ جب مسجد نبوی مین داخل ہو
۴ درمیان منبر و قبر شریف کے	۵ سرہانی جناب سیدہ کے	۶ اندرونی روضہ شریف چہرہ مبارک
۷ قریب ستون حنانہ —	۸ جمیع مساجد —	۹ جمیع مزارات —

فصل ششم مین فہرست مقامات زیارت راہ مدینہ منورہ جو خارج مدینہ مطہرہ کے تحریر ہے اور کیفیت بعض کی بعض اونکے زیارات راہ مدینہ منورہ —

۱ مسجد تنعیم جسکو مسجد عائشہ بہی کہتی ہین —	۲ مسجد واقع مزار حضرت میمونہ رضی —	۳ مسجد خلیص کہ جسکے صحن سے باہر نہر جاری ہے —
۴ مسجد بدر —	۵ مسجد ... کہ جسکے آگے نہر جاری ہے نام اسکا مسجد ...	۶ مسجد الشجرہ ذوالحلیفہ مین ہے —

زیارت خاص مدینہ منورہ و تمام متبرکات مقدم تر زیارت آنحضرت جو مقصود اصلی مسجد نبوی کی

۷ مزارات جنت البقیع

---

۸ مزار فاطمہ بنت اسد والدہ حضرت علی رضی اللہ عنہم

۹ مزار ابو سعید خدری رض

۱۰ مزار حضرت صفیہ پھوپھی حضرت رسول ﷺ

۱۱ شہدای احد بروز پنجشنبہ

۱۲ مزار حضرت اسمعیل بن امام جعفر صادق علیہ السلام

۱۳ مزار مالک بن سنان پدر بزرگوار ابو سعید خدری رض

۱۴ مزار نفس زکیہ حضرت محمد پوتے حسن کے رض

۱۵ مزار امیر حمزہ رض

۱۶ مزار حضرت عبد اللہ پدر حضرت رسول ﷺ

۱۷ غار جبل سلع رسول اللہ ﷺ

۱۸ نشان اسم و خچر رسول اللہ ﷺ

۱۹ وہ جگہ جہاں جا لبس سلی جسم مطہر حضرت امیر حمزہ رض کا دفن ہوا

۲۰ وہ جگہ جہاں جناب سالتمآب بوقت تشریف بری جنگ کے قیام فرمایا۔

۲۱ وہ جگہ جہاں سرور کائنات ﷺ بموقع تشریف بری جنگ احد کی شب باش ہوئی اور صبح مقدس جسم مبارک سے نماز فرمایا۔

۲۲ باغ رسول اللہ ﷺ واقع قبا اسمیں درخت کھجور کا ہے جو اوسنے حلقہ [illegible] آنحضرت کو سجدہ کیا اسکے [illegible] کے بیٹھے بطور سایہ کے حلقہ [illegible] ہیں۔ اسکے بھی زیارت کرے۔

۲۳ مسجد دندان آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم واقع احد

۲۴ مشہد شہدای احد۔

۲۵ مشہد جناب امیر حمزہ رض

۲۶ مشہد امیر المومنین سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ۔

۲۷ مسجد قبا۔

۲۸ مسجد الجمعۃ

۲۹ مسجد الفضیخ۔

۳۰ مسجد بنی قریظہ۔

۳۱ مسجد ابراہیم فرزند رسول اللہ ﷺ

۳۲ مسجد بنی ظفر۔

۳۳ مسجد الاجابہ۔

۳۴ مسجد الفتح۔

۳۵ مسجد حضرت سلمان فارسی رض

۳۶ مسجد امیر المومنین سیدنا ابوبکر رض

۳۷ مسجد امیر المومنین سیدنا علی بن ابی طالب رض

۳۸ مسجد بنی حرام

۳۹ مسجد القبلتین۔

۴۰ مسجد السقیا۔

۴۱ مسجد الرایہ۔

۴۲ مسجد [illegible] واقع احد

۴۳ مسجد ابی ذر رض۔

۴۴ مسجد ابی بن کعب واقع بقیع

۴۵ مسجد مصلی عید۔

۴۶ مسجد امیر المومنین سیدنا ابوبکر رض قریب مصلی عید۔

۴۷ مسجد امیر المومنین سیدنا علی رض قریب مصلی عید۔

۴۸ مسجد امیر المومنین سیدنا عمر بن الخطاب رض قریب مصلی عید

۴۹ مسجد حضرت فاطمہ رض والدہ حسنین رض۔

۵۰ مسجد بنات النجار متصل مسجد الجمعہ۔

۵۱ مسجد امیر المومنین حضرت علی رض متصل مسجد قبا

۵۲ مسجد حضرت علی کرم اللہ [illegible] گوشہ میں [illegible] ہے۔ متصل مسجد قبا

۵۳ مسجد غمامہ	۵۴ مسجد امیر المومنین سیدنا علی رضہ قریب مسجد غمامہ	۵۵ مسجد امیر المومنین سیدنا عمر رضہ متصل مسجد غمامہ
۵۶ مسجد امیر المومنین سیدنا ابابکر صدیق رضہ متصل مسجد غمامہ	۵۷ مسجد امیر المومنین سیدنا عثمان غنی رضہ اندرون قلعہ مدینہ	۵۸ آبخورہ وچاہ جناب فاطمہ زہرا واقع مسجد نبوی صلعم
۵۹ مائدہ حسنین رضہ ـ	۶۰ بیر اریس ـ	۶۱ بیر عہن ـ
۶۲ بیر غرس ـ	۶۳ بیر بصہ ـ	۶۴ بیر حاکہ ـ
۶۵ بیر بضاعہ ـ	۶۶ بیر عثمان غنی رضہ ـ	۶۷ وہ چاہ جسمین ایک نالہ

آب شور اور ایک شیرین ممزوج ہوتا ہی اور پہر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی معجزہ سے علیحدہ علیحدہ ہوکر جارے ہین ـ واقع قبا ـ ۶۸ مسجد عمر واقع قبا ۶۹ مسجد بالای تالاب متصل مسجد الفتح ـ ۷۰ وہ جگہ جہان سے خاک شفا لاکر قرص بناتی ہین ۷۱ بتی ہای موم جو منبر کے دونو طرف مسجد نبوی صلعم لگای ہوی ہین نہایت سطبر ہین ایک بتی سال بہر جلتی ہے ـ چہار شنبہ کی ستون ثیب کی جو سوای حصول ثواب کے مشاہدہ عجائبات سے ہے ـ

کیفیت جنت البقیع ـ بیرون شہر مدینہ منورہ متصل دروازہ یہہ قبرستان ہی ہر چہار طرف دیوار سنگین اسکی بنی ہوی ہے اسمین داخل ہوکر اول زیارت مزار امیر المومنین سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے مشرف ہوکر پہر اور زیارات سے فایز ہوتی ہین اکثر بروز پنجشنبہ دستہ ہای ریحان قبور پر رکہتی ہین ـ تفصیل زیارات یہہ ہے اول قبہ حضرت امیر المومنین سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ ـ نہایت عالیشان قبہ ہے سامان روشنی وفرش وغیرہ سے آراستہ ہے ـ دوم قبہ اہلبیت رضی اللہ عنہم ـ یہہ عالی عمارت ہے اسمین چوبی کٹہرہ کی اندر بدین تفصیل قبور متبرک ہین حضرت عباس و

حضرت امام حسن ۳ و حضرت امام زین العابدین ۴ و حضرت امام محمد باقر ۵ و حضرت
امام جعفر صادق علیہم السلام - ایک گوشہ مین اس قبہ کی حضرت سیدۃ النسا
فاطمۃ الزہرا بنت رسول اللہ علیہ التحیۃ والثنا مدفون ہین مزار مطہر کے گرد کٹہرا
چوبی منصوب ہے - یہہ قبہ ہر طرح سے پیراستہ ہی سیوم قبہ حضرت ابراہیم فرزند
رسول کریم علیہم السلام - یہہ قبہ بڑا عمدہ بنا ہوا ہے اور فرش وغیرہ سے مکلف
ہی اسمین حضرت عثمان ابن مظعون اور عبدالرحمن ابن عوف اور سعد بن ابی
وقاص بھی مدفون ہین رضی اللہ عنہم چہارم قبہ ام المومنین ازواج مطہرات
سرور کائنات سوای حضرت خدیجہ و حضرت میمونہ علیہم السلام پنجم قبہ
دختران رسول اللہ سوای حضرت فاطمہ علیہم السلام ششم قبہ عقیل برادر حضرت
علی رضی اللہ عنہما ہفتم قبہ نافع مولی عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ ہشتم
قبہ حضرت امام مالک علیہ الرحمہ نہم قبہ حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا دہم
چبوترہ مدفن شہدای احد رضی اللہ عنہم - علاوہ ازین اور بہت سے مزار پاک ہین متعلق
بمشاہدہ و زیارت رکھیگی - مستورات کی قبہ مین آدمی داخل نہین ہوسکتے
عورات کو اجازت ہے -

کیفیت مزار فاطمہ بنت اسد - یہہ حضرت والدہ جناب امیر المومنین
سیدنا حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی ہین - ف مزار فاطمہ بنت اسد

کیفیت مزار ابو سعید خدری علیہ الرحمہ - یہہ دو فرلنگ باہر دیوار
جنت البقیع کے ہین - ف مزار ابو سعید خدری علیہ

کیفیت مزار حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا یہہ حضرت پھوپھی جناب ف مزار حضرت صفیہ
سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہین - قبہ انکا بیرون شہر مدینہ منورہ متصل

متصل دروازه شہر اور علیحدہ جنت البقیع سی ہے +

کیفیت مزار شہدای احد رضی اللہ عنہم — یہہ سوای مزاروں جنت البقیع کی ہین — مدینہ منورہ سے تخمیناً تین کوس کے فاصلہ پر مزار حضرت امیر حمزہ رضی اللہ عنہ سے آگی برکر ہے — یہان قبہ نہین بطور چبوترہ کے بنا ہی

ابیات اسامی شہدای احد رضوان اللہ علیہم من تصنیف سید محمد اسحق حبیب ...

تو نام شہیدان مفصل شنو — درین وعزای قاری نیکخو
رئیس شہیدان جنگ احد — بو د حمزہ برو می رضای احد
ازان پس ہمہ را مرتب شنو — انیس و انس ہم ایاس اند و
دو اوس و براء است و ثابت چہار — دو ثقف اند یک ثعلبہ زان شمار
حبیب و حبیل و حویصہ دگر — زدو حنظلہ ہفت حارث گذر
حباب است و خلاد زانہا یکیست — پری خیثمہ خارجہ ار شکست
خبیب و خنیس است یک نامور — خداش است و خوات اسم دگر
شماری ز رحیہ و ذکوان یگان — رفاعہ و رافع سہ و چار دان
زبیر و زیاده سہ نامند زید — سلیم اند و سعد شش یک سوی
سبیع و سلیمہ و پنج اسم سہل — چو شماس و صیفی شنید نقل
یکی ضمر و عامر چہار اند و دو — زعباد و زعبد رحمن شنو
دگر پنج عمر اند و دو کس عبید — ده و دو ز عبد اللہ آمد بہ قید
عمیر و عمارہ و عبیدہ دگر — زعباس و عثمان و عنتر شمر
پس از عقربہ و عقبہ و علقبہ خوان — قتادہ و ... و یکی ...
قتادہ و قرظہ و کیسان و بس — محیطہ و مالک شنو پنج کس

چو مسطح رضہ چو مرثد رضہ مجذر شمر — ز مقداد رضہ و معبد رضہ مر
سہ نعمان یک از نوافل رضہ و ہیت — یسار و یزید اندرو عنبر مشک
پس آنزا بکنیت ابو الایمن است — ابو خیثمہ رضہ ابو الہیثم رضہ حق پرست
ابو زید رضہ بو رافع رضہ و بو حرام — ابو عقبہ رضہ و بو ہبیرہ رضہ بنام
بود بو عبیدہ رضہ یکی زان میان — دہ بو قتادہ رضہ ہم ازشان نشان
تو بر بردہ و مسعود رضہ و سفیان رضہ زرست — چنان کن ابو را کہ کردے نخست
رضای خدا و رسولش مدام — بر ایشان بود تا بروز قیام
خدایا بحق رسول امین — طفیل ہمہ عترت رضہ طاہرین
ہم از حرمت جملہ یاران او — وفا پیشہ و جان نثاران او
گناہان بطال و خناق را — نکو ہیدہ اخلاق اسحاق را
ببخشی و توفیق طاعت دہے — ز دنیا بسے ہم قناعت دہے
بگردان ز ہر راہ سو راہ خود — عطا ایش کنے قرب درگاہ خود
با ایمان و ایقان بری زین جہان — بہ برزخ نگہدار ایش ور امان
رہانی ز ہول قیامت تمام — دہی جای او را بدار السلام

مزار حضرت اسمعیل

کیفیت مزار حضرت اسمعیل رضی اللہ عنہ ـ یہہ بیٹے امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کی ہیں ـ قبہ انکا اندرون شہر مدینہ منورہ بڑا عمدہ بنا ہوا ہے نہایت آراستہ ہے ـ

مزار مالک

کیفیت مزار مالک رضی اللہ عنہ ـ یہہ بیٹے سنان بیر قدار اور باپ ابو سعید خدری کی ہیں علیہم الرحمہ ـ قبہ انکا قریب دیوار مغربی نزدیک دروازہ شہر مدینہ منورہ بیرونی آبادی میں ہے ـ

کیفیت مزار نفیسہ رضی اللہ عنہا - پوتی حسن مثنی کے ہین - قبہ انکا بیرون شہر مدینہ مطہر جبل سلع سے جانب شرق ہے - یہہ بوقت ابو جعفر منصور شہید ہوی -

کیفیت مزار امیر حمزہ رضی اللہ عنہ - قبہ انکا مدینہ منورہ قبا سے تین کوس کے فاصلہ پر ہے - اور عالیشان سامان روشنی وغیرہ سے آراستہ

کیفیت مزار عبد اللہ والد رسول اللہ علیہ السلام - قبہ انکا بیرونے آبادی مدینہ منورہ مین ہے -

کیفیت غار حجر رسول خدا علیہ التحیۃ والثنا - یہ محاذی مائدہ حسنین رضی اللہ عنہم کے ہی اور اسپر قبہ سنگین بنا ہوا ہی - یہہ جگہ جنت البقیع سے آگی برلب کوہ ہے - کہتی ہین کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے حجر کو کفار نے پکڑنے کا ارادہ کیا تہا وہ بحکم الہی اسجگہ مین سے گہسکر مدینہ شریف مین جا نکلے اب بہی وہان غار مثل سرنگ کے ہی حجاج تبرکا اسمین داخل ہوتی ہین -

کیفیت نشان سم حجر آنحضرت علیہ السلام - یہہ پیچہی مائدہ حسنین کی ہے ایک پتہر مین نشان سم کا ہی اسپر قبہ نہین -

کیفیت مدفن چہل سالہ حضرت امیر حمزہ رضی اللہ عنہ - پہلی یہان امیر حمزہ رضی اللہ عنہ مدفون تہی پانی کے سیل نے مزار شریف گرایا جو جسم مطہر بجنسہ سالم برآمد ہوا تو اوٹہا کر جہان اب مزار ہے اور صدر مین ذکر اوسکا ہو چکا دفن کیا - اسجگہ بہی قبہ عالیشان ہے - یہہ جگہ قریب مشہد حضرت موصوف کے ورکسیقدر ہٹ کر مزار حال سے -

کیفیت قیامگاہ رسول اللہ علیہ السلام - یہہ راہ مین مزار امیر حمزہ

باب داو

رضی اللہ عنہ کی ہے - بطور چبوترہ کی اور چہوٹی چار دیواری بنی ہوی ہے
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تہوڑا عرصہ بوقت تشریف بری جنگ احد کے
اسجگہ قیام فرمایا ہے -

کیفیت مقام شب باشی جناب رسالتماب صلی اللہ علیہ وسلم

یہہ جگہ براہ مزار حضرت امیر حمزہ رضی اللہ عنہ بطور چبوترہ کی بنے ہوی ہے
یہان آنحضرت صلوات اللہ علیہ بموقع جنگ احد راتکو ٹہرے ہین -

کیفیت مشہد دندمبارک آنحضرت علیہ السلام - دندمبارک جنگ
احد مین شہید ہوا - ایک پتھر منسوب بدیوار پر نشان دندمطہر موجود ہی اسجگہ
مسجد بنی ہوئی ہے اوسمین نفل پڑہتے ہین - مزار حضرت امیر حمزہ رضی اللہ
عنہ سے آگے بڑہکر یہ جگہ ہے -

کیفیت مشہد شہدای احد رضی اللہ عنہم - اسجگہ جنگ احد مین
اصحاب شہید ہوئے اور یہان سے اوٹہاکر دوسری جگہ جسکا ذکر صدر مین تحریر ہوا
دفن کی گئی - یہہ جگہ بطور چبوترہ کی بنا ہوا ہی اور چند قدم کی فاصلہ پر مزار
شہدای احد سے ہی رضوان اللہ علیہم -

کیفیت مشہد امیر حمزہ رضی اللہ عنہ - یہہ جگہ قریب ہے نزد چاہ
حضرت ممدوح کی ہے - اور بطور چبوترہ کے بنا ہوا ہی - یہان حضرت
موصوف شہید ہوئی -

کیفیت مشہد حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ - یہہ جگہ مدینہ منورہ
مین مسجد نبوی کے ساتھ ہے - یہان جناب موصوف بوجہ شہادت کو پہنچے
مکان عمدہ بنا ہوا ہے -

مسجد قبا

کیفیت مسجد قبا - یہہ مسجد مدینہ منورہ سے تخمیناً تین کوس کا بعد رکھتی ہی - آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعت کا اسمین پڑھنا برابر ایک عمرہ کے فرمایا ہے ہفتہ کے دن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لیجاتی - بڑی عالیشان مسجد ہے - اسمین چار جگہ زیارت کی ہین ۱ نشست گاہ جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم ۲ جہان سرور کائنات علیہ السلام والصلوۃ کو مکہ معظمہ اور زمزم دکھائی دیا ۳ جسجگہ سرور عالم صلواۃ اللہ علیہ کا ناقہ بیٹھا تھا ۴ جہان آیت فرقانیہ نازل ہوئی قبا بضم اول ایک موضع ہے جو یہہ مسجد اوسکے نام سے منسوب ہوی ہے -

مسجد الجمعہ

کیفیت مسجد الجمعہ - اسکو مسجد الوادی اور مسجد العاتکہ بھی کہتی ہین - مدینہ منورہ مین آکر آنحضرت علیہ السلام نے پہلا جمعہ یہان پڑہا ہے - براہ مسجد قبا جاتی ہوی داہنے طرف ہے - اب یہان سنگین چار دیواری بنی ہوی ہے

مسجد الفضیح

کیفیت مسجد الفضیح - اسکو مسجد الشمس بھی کہتی ہین - یہہ بطور چبوترہ کے ہی اور چار دیواری بھی بنی ہوی ہے - مسجد قبا سے آگے بڑھکر جانب شرق ہے - بوقت چڑہائی بنی نضیر کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہان نماز پڑہی ہے - فضیح ایک قسم کی شراب کا نام ہے جب آیت حرمت شراب کے نازل ہوئی اوس شراب کے مشک کا دہانہ کھولکر اسی جگہ بہا دیا تھے اسلئے نام اسکا مسجد الفضیح ہوا - مسجد الشمس اسکو دو وجہ سے کہتی ہین ۱ سرور عالم سید المرسلین صلواۃ اللہ علیہ بوقت تشریف آوری مکہ سے نماز عصر پڑھنے کو یہان ٹھہری تھی اوسوقت آفتاب قریب بغروب تھا آنحضرت علیہ السلام نے معجزہ سے آفتاب کو ٹھہرا کر نماز ادا کی اسواسطے الشمس نام

ہوا دوم یہہ مسجد ٹیکری پر ہے پہلی یہان دہوپ آتی ہے اسلئی مسجد
الشمس کہتے ہین —

مسجد قریظہ

کیفیت مسجد بنی قریظہ — یہہ جانب مشرق مسجد الشمس سے ہی —

مسجد مشربہ

کیفیت مسجد مشربہ ام ابراہیم فرزند رسول کریم علیہم السلام یعنی باغ ام
ابراہیم کا — یہہ مسجد جانب اوتر کے مسجد بنی قریظہ سے ہے — اب یہان ایک
شکستہ عمارت ویرانہ مین ہے —

مسجد بنی ظفر

کیفیت مسجد بنی ظفر — یہہ مسجد بقیع سے جانب مشرق کے ہی آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم نے یہان نماز پڑہی ہے — یہان ایک پتہر ہی جسپر قاری کو
بیٹہاکر قران مجید پڑہوایا ہے کسی پتہر مین آنحضرت علیہ السلام کے کہنی کا اور کسی مین
انکے خچر کے سم کا نشان ہے اسکو مسجد بغلہ و سفرۃ النبی بہی کہتی ہین —

مسجد الاجابہ

کیفیت مسجد الاجابہ — یہہ مسجد بقیع سے اوتر کے جانب بلندی پر ہے
وہ دو دعا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسمین قبول ہوئین ۱ امت کا قحط
سے نہ مرنا ۲ غرق سے ہلاک نہونا —

مسجد الفتح

کیفیت مسجد الفتح — اسکو مسجد الاحزاب و مسجد اعلی بہی کہتی ہین
اسکو تخمینا ڈہائی کوس کا مدینہ منورہ سے بعد ہے — ایک ٹیلہ کوہ پر بعمارت سنگین
یہہ بنی ہوی ہے — جبل سلع سے جانب مغرب مقام جنگ احزاب مین واقع ہے

مسجد حضرت سلمان و ابابکر و علی رض

کیفیت مسجد حضرت سلمان فارسی و سیدنا ابابکر صدیق و سیدنا
علی رضی اللہ عنہم — یہہ تینون مساجد متصل مسجد الفتح کے مقام جنگ
احزاب مین ہین — عمارت سنگین ہے — ہر سہ حضرت اس جگہ نماز پڑہا
ادا فرماتے تہے —

کیفیت بنی حرام - اسکو مسجد قیف بنی حرام بھی کہتی ہین - سلع کہائی
مین اپنی طرف پڑتی ہے اگر مسجد الفتح سے مدینہ منورہ کو آوین نہایت ٹیلہ بلند
کوہ پر یہہ قبہ بنا ہوا ہے بدقت اسپر چڑہا جاتا ہے مختصر عمارت ہے - اور اسمین
ایک غار بھی کہتی ہین کہ یہان رسول اللہ علیہ التحیۃ والثنا مغفرت امت کی لیے
مقیم رہی تھے اب لوگ تبرکا اسمین سے نکلتے ہین -

کیفیت مسجد القبلتین - یہہ مسجد الفتح سے آدہ کوس جانب مغرب ہے
اسمین ایک محراب بیت المقدس کے طرف اور دوسرا کعبہ کیجانب ہے لیکن
محراب جانب کعبہ پر مسجد بنی ہوی ہے اور محراب بیت المقدس کی دیوار مین ہے

کیفیت مسجد السقیا - سات گز طول و عرض مین یہہ مسجد ہے - مکہ معظمہ
سے جانے والی کو پہلی ملتی ہے بہت چہوٹی مسجد ہے -

کیفیت مسجد الرایہ - یہہ مدینہ منورہ سی باہر ہے - شام کی راہ مین
کوہ ذباب پر واقع ہے - جو مدینہ منورہ سی شام کو جاوی اوسکو داہنے پڑتی
ہی - اور جبل سلع سے جانب مشرق ہے -

کیفیت مسجد صغیر - اسکو مسجد الفسح بھی کہتی ہین - احد کو جاتی ہوئے
مزار حضرت امیر حمزہ رضی اللہ عنہ سے مشرق کیطرف ہے - آیت یا ایہا
الذین امنوا تفسحوا فی المجالس الخ اسجگہ نازل ہوئی اسی لیے اسکو
مسجد الفسح کہتی ہین -

کیفیت مسجد ابی ذرکہ - یہہ مزار امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کو جاتی ہوئے
اپنی طرف پڑتی ہے -

کیفیت مسجد مصلی عید - بیرون شہر مدینہ منورہ جانب مغرب کے ہی -

کیفیت مسجد بنات النجار - اس جگہ جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ
وسلم تشریف لائی تو دختران نجار نے آنحضرت علیہ السلام کے شان عالی مین یہ
گایا تہا شعر مرحبا یا محمد مرحبا + یا ہلال العید وادی قبا +
واظہر الدین فی البنا - اب یہان مسجد سنگین بنی ہوی ہے اور دختران
نجار کے نام سے مشہور ہے -

کیفیت مسجد غمامہ - یہہ آبادی بیرونی مدینہ منورہ مین ہے - عمارت پختہ
ہی - اسجگہ آن سرور کائنات مفخر موجودات صلی اللہ علیہ وسلم پر بادل سایہ کرتا تہا

کیفیت مائدہ حسنین علیہم السلام - یہہ جگہ جنت البقیع سے آگے بڑہکر
یہان قبہ سنگین بنا ہوا ہی بوقت اندر جانے قبہ کی بائین جانب کے گوشہ مین
قریب دروازہ ایک پتہر پر پانوں کا نشان ہے لوگ کہجور وغیرہ طعام ہمراہ لیکر
لیجاتی ہین نشانہای مذکورہ مین اکثر خود کہاتی ہین اور گہر بہی لاتے ہین اور
وہان ہی حاضرین کو تقسیم کرتی ہین کہتی ہین کہ ایک روز حسنین رضی اللہ عنہما
شدت گرسنگی سے بیتاب تہی جو جناب سرور عالمیان علیہ السلام رونق افروز ہوئی
جناب مطہر علیہ السلام نے نواسگان کے حال سے آگاہ ہو کر دعا فرمائی او سیوقت
ایک دستارخوان نازل ہوا صاحبزادگان اور جملہ حاضرین علیہم السلام نے تناول
فرمایا اور جس جگہ وہ پیالہ رکہی گئے وہان نشان ہو گئی اسلیئے اسکو مائدہ حسنین
رضی اللہ عنہما کہتی ہین -

کیفیت بیر اریس - بیر بمعنے چاہ کی ہے - اسکو بیر خاتم بہی کہتی ہین
قریب مسجد قبا جانب مغرب کے واقع ہے - اسکی اوپر قبہ بنا ہوا ہی اور اندر
قبہ مین مسجد واسطہ ادای نوافل کے ہے اور محاذی ایک مختصر حوض

حوض ہے تبرکا۔ اوسمین پانی بہرا رہتا ہے لوگ تبرکًا وہین سے پانی پیتے ہین اور غسل و وضو کرنے مین کچہہ مجاورین کو نقد دینا ہوتا ہے ۔

کیفیت بیر غرس ۔ مسجد قبا جانب شرق بفاصلہ نصف میل کے واقع ہے ۔

کیفیت بیر بصہ ۔ قبا کو جاتی جنت البقیع سے آگی جانب باغ مین ہے ۔

کیفیت بیر حاکہ ۔ سامنی مسجد نبوی کے دیوار مدینہ منورہ سے باہر باغ ابو طلحہ مین ہے ۔

کیفیت بیر بضاعہ ۔ بیرون دروازہ شامی وا اپنے طرف جاتی ہوے مزار امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کو باغ جمل اللیل مین واقع ہے ۔

کیفیت بیر عثمان غنی رضی اللہ عنہ ۔ اسکو بیر رومہ بہی کہتے ہین مدینہ منورہ سے تین کوس ہے ۔ مسجد قبلتین سے آگی بڑہکر بجانب وادی عقیق مین واقع ہے ۔ اسکی متصل ایک مسجد بہی ہے ۔ پانی اسکا بہمہ صفت موصوف اور چاہ ہای مدینہ شریفہ سے بہتر یا بین معروف ہے اکثر اہل مدینہ بیمارون کو اسکا پانی پلاتی ہین ۔ پہلی یہہ ایک یہود کی قبضہ مین تہا سیدنا حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے حسب الارشاد آنحضرت علیہ السلام مول لیکر وقف کردیا ۔

فصل ہفتم مین فہرست تبرکات عجیب وغریب جو حجاج کو مدینہ منورہ سے ملتی ہین اور کیفیت بعض کا اوسکے

۱ غلاف سبز اندرون روضہ مطہر سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم ۔

۲ خاک پاک مسجد نبوی و مزار مطہر سرور عالم علیہ السلام ۔

۳ خاک پاک اون مقامات کے جہان خلاصہ موجودات علیہ السلام نے قیام فرمایا ۔

۴ خاک جاروب کشی مزارات ۔
۵ موم شمع روضہ مطہر علیہ السلام
۶ عود روضہ مقدس صلوات اللہ علیہ ۔
۷ روغن زیتون بقیہ روشنی روضہ انور علیہ السلام
۸ بُرادہ صندل مفروشہ روضۂ پاک علیہ التحیۃ والثنا ۔
۹ آب چاہ فاطمہ واقع مسجد نبوی اسکو زمزم مدینہ بھی کہتی ہیں ۔
۱۰ ثمر کھجور رفائیہ متصل چاہ مذکور ۔
۱۱ آب غسل روضہ مطہر علیہ السلام ۔
۱۲ کھجور بے تخم اسکو کھجور معجزہ بھی کہتے ہیں
۱۳ کھجور حلبی ہوتی اسکو بھی معجزہ کی کھجور کہتے ہیں ۔
۱۴ کھجور برنی وغیرہ ۔
۱۵ قرصہای خاک شفا مدینہ منورہ
۱۶ پانی چاہ ہای متبرکہ مدینہ منورہ کا جو مندرج فصل ششم باب ہی
۱۷ شیخ الدلایل سے اجازت پڑہنے دلائل الخیرات کے حاصل کرے ۔
۱۸ چھید لقم جو نہایت کلان ہوتا ہے اور اوسکو خالی کرکے مزارات کو زیبائش کیلئے لٹکاتے ہیں ۔
۱۹ پنجہ مریم ۔
۲۰ نور النبی ۔

غلاف اندرون روضہ مطہر

کیفیت غلاف اندرون روضہ مطہر علیہ السلام ۔ یہہ غلاف درجہ دوم روضہ مطہر کا ہوتا ہے ۔ رنگ سبز ریشمی بافیدگی مین منقش درود شریف و اسمای پاک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہوتا ہے ۔ ہدیہ مین گران بڑی جو بانے سے دستیاب ہوتا ہے ۔ تخت روم پر جب سلطان جدید بیٹھتا ہے تو عرصۂ تیس برس مین بعد نقشہ تیار کرا کے چڑہاتا ہے ۔

خاک پاک مسجد و مزار نبوی

کیفیت خاک پاک مسجد و مزار نبوی علیہ السلام ۔ منجانب سلطان روم خلد اللہ ملکہ حبشی خادم مقرر ہین جملہ خدمات و حفاظت اونکی ذمہ ہی یہہ لوگ بذریعہ جاروب خاک پاک عطر آمیز نکالکر باغذ ہدیہ دیتی ہین ۔

ف موم و عود و روغن زیتون و براده صندل

کیفیت موم و عود و روغن زیتون و براده صندل یہہ چیزین خدام مسجد نبوی باداے ہدیہ خواہ بطور خود خواہ معرفت ضرور حاصل ہوسکتی ہی ۔ حال انکا یہہ ہے کہ درجہ دوم روضۂ پاک مین موم و عود کے بتی و روغن زیتون جلتا ہے اوسکا بقیہ بطور تبرک خدام دیتی ہین اور براده صندل درجہ دوم روضۂ مطہر کے دیوار کے گرد واسطے عطریت کے بچھا ہوا ہے اور وہ بدلا جاتا ہے اوسمین سے خدام دیتی ہین

ف آب چاہ جناب فاطمہ زہرا

کیفیت آب چاہ جناب فاطمہ رضی اللہ عنہا ۔ چھوٹی سے کوئی مسجد نبوی کے صحن مین ہے اوسکا پانی بطور آب زمزم کہ معظمہ کے ٹین کے زمزمیون مین لاتے ہین خواہ خود پانی لیکر کسی ظرف یا زمزمی مین موںہہ بند کرکے لاوین ۔ یا بازار سے تیار زمزمی پر از آب وہان بند خریدلین ۔

ف آب غسل روضہ مطہرہ

کیفیت آب غسل روضہ مطہر علیہ السلام ۔ روضۂ مطہر و مسجد نبوی کا ایک پرنالہ جانب صحن کے ہے جب بارش ہوتی ہے لوگ اوس پرنالہ کا پانی جمع کرکے بطور آب چاہ فاطمہ رضی اللہ عنہا بطور خود یا بازار سے لاتے ہین ۔

ف کھجور

کیفیت کھجور ہر قسم ۔ کھجور اکثر ہوای سمندر سے کرم خوردہ ہوجاتی ہی اسلئی ٹین کے پٹاری بناکر اوسمین کھجور کے تہ لگاکر ایسا قلعی سے بند کرتے ہین جو اوسمین ہوا سرایت نہ کرے ۔ مدینہ منورہ مین نہایت عمدہ کھجور انواع اقسام کے ہوتے ہین ۔

ف قرصہای خاک شفا مدینہ منورہ

کیفیت قرصہای خاک شفا مدینہ منورہ ۔ مدینہ شریفہ کے نواح مین ایک جگہ ہے جو بحکم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مجروحین جہاد علاحدہ ہوکر شفایاب ہوئی تھی اب اوسجگہ کے خاک کے ٹکیان بناکر فی قرص سکہ سلطانی ستو عدد ٹکی اوسکے دیتے ہین تہوڑی اور زخم پر لگانے سے صحت

اہل دل

پیتے ہیں جو اسیلو شفا لیتے ہیں —

آب چاہ
کیفیت آب چاہ ما — اسکا پانی باخود برقت زیارت کو وکی جمع کرتے
ہو یا بامی اجرت منگا کر لیجو آب چاہ جناب فاطمہ رضی اللہ عنہا کی ہمراہ

اجازت دلائل الخیرات
کیفیت اجازت نزاولت دلائل الخیرات — دو حضرت
کی اجازت بخشتے ہیں — ایک محمد مغربی — دوسرے علی حریری
اجازت مین کسیقدر تفاوت اقلی ہے لیکن دونونکا طریق در ہمہ التسلیم
زمانہ حال محمد مغربی رحلت فرما گئی — اونکی جانشین مسجد نبوی مین اجازت دیتے
محمد علی حریری ابی دوکانداری مین مشغول ہین اونکی ارشاد سی اجازت
صاحب شاگرد اونکی صبح سے شام تک سرانے آنحضرت صلعم کے بیٹھی رہتے ہیں
کے لوگ لم ادمی کے بعد یکری حاضر ہوکر دلائل الخیرات سناتے ہین
کتاب شیخ صاحب موصوف اجازت نامہ تحریری عنایت فرماتے ہین
اسوقت نقدی بقدر وسعت خود نذر کرنا ہوتا ہے —

پنجہ مریم
کیفیت پنجہ مریم — یہہ ایک قسم روئیدگی ہے جو بازارِ مدینہ منورہ
بصورت پنجہ کے ہوتی ہے — اگر عورت کو جننی مین تنگی
پانیمین الحمد و درود شریف پڑھتے ہین وہ کشادہ ہوتا ہے وہ پانی عورت
پلانیسے عسر ولادت دور ہوجاتی ہے اور وہ پنجہ پانیسے نکالنے پر پھر بصورت
خود ہوجاتا ہے —

نور النبی
کیفیت نور النبی صلی اللہ علیہ وسلم — یہہ بھی روئیدگی ہے قرب
مدینہ منورہ کے سنگریزوں مین پائی جاتی ہے اوسکا مزہ اسکے برگ کے کہانیمین
اسکو آنحضرت صلواۃ اللہ علیہ نے تناول فرمایا ہے —

باب دوم مین مندرج ہین نصایح سفر بری و آسایش سفر بابت صحت
(جسم وغیرہ اور ہر شہر کے آب و ہوا پر نصایح کے)

فصل اول مین ذکر ہے اون باتون کا جو باعث آسایش مسافران ہندوستان کے
مخفی نہ رہی کہ ہندوستان مین بمبئی یا کلکتہ جہاز کو سفر بری ہوتا ہی ۔
اور بسواری ریل مسافر بہت آسایش اور جلدی و کفایت سے منزل مقصود
کو پہونچتا ہے ۔ اسمین چند عمل باعث آسایش مسافر ہین ۔
۱ ڈبل روٹی و بسکٹ ہمراہ رکھے بعض جگہ کھانا نہین ملتا اس سے کام نکلتا ہے
۲ اسباب محصولی ٹکٹ ریل مین رکھے ۔ گو بلا محصول ہمراہ لیجانا نہین گو نہ
اجازت ہے مگر مسافر کو اسباب کے اوٹھانے اور پاسبانی کرنے مین نہایت
دقت ہوتی ہے علاوہ ازین شہر نما بھی اس قسم کے بدعہدی ممنوع ہی ۔ اور
ملازمان ریل بھی اگر کسی جگہ دیکھ لیتے ہین سو سے لینے کرایہ اسباب کے ذلیل کرتے ہین
۳ وقت معین ریل کے روانگی سے پہلی اسٹیشن پر جانا چاہیئے تاکہ بسہولت
ٹکٹ حاصل کرکے سوار ہو جاوے ۔
۴ ریل مین اسقدر سفر کرے جو شام کو کسی جگہ آرام پاوے ورنہ دو شب مین
بد تکلیف ہے اور اسکا خیال بوقت لینی ٹکٹ کے رکھنا چاہیئے کیا معنی کہ
جہانتک کا ٹکٹ لیا جاویگا وہان اوترنا ہوگا ۔
۵ ٹکٹ بڑی احتیاط سے اپنی پاس رکھے کس واسطے کہ بوقت اترنے ریل کے
واپس لیا جاتا ہے اگر گم گیا ہو تو جس جگہ سے ابتدا اوس ریل کے ہوئی ہے
وہانتک کا کرایہ دینا پڑتا ہے اور ذلت سوا ہے ۔ بقول کسیکے رفتن مایہ
و شماتت ہمسایہ ۔

۷ ٹکٹ آج کا کل کام میں نہیں آتا اسکو یاد رکھی —

۸ ریل میں بہ ہوشیاری بیٹھی اکثر زر دزد گرہ برنا ئل کی جیب کتر اسباب اوٹھا لیجاتے ہیں —

۹ جانور مثل کبوتر و بلی وغیرہ وحوش و طیور کا کرایہ دینا ہوتا ہے تعداد اسکی اسٹیشن ریلوی سے دریافت ہوسکتی ہے —

۱۰ عینک شیشہ داری ساتھ میں لگائے رکھی تاکہ دھوی و چنگاری گرم ہوا انجن سے آنکھیں محفوظ رہیں —

۱۱ لوٹہ ڈوری کٹوری ہمراہ رکھی اگرچہ ہر اسٹیشن پر پانی پلانیکی لیے سقہ موجود ہوتی ہیں مگر اہم بغیر کٹوری کے دقت ہوتی ہے — اور بعض جگہ بسبب بے احتیاطی پانی موجودہ اسٹیشن سے کراہت لاحق ہو کر خود کوئی سے پانی لانا ہوتا ہے ایسی حالت میں لوٹہ ڈوری درکار ہے —

۱۲ اگر رفع ضرورت کی لیے ریل سے اوتری تو بہت جلد فراغت ہو کر سوار ہو والا ریل روانہ ہو جاتی ہے مسافر رہ جاتا ہے —

۱۳ گھڑی ہمراہ رکھی تاکہ وقت نماز و روانگی ریل سے باسانی واقفیت حاصل ہوتی رہے —

۱۴ جب ریل پرسی اوتری سواری کرایہ میں سوار ہو کر فرودگاہ پر جائے ایک تو موجب آسایش تن و قیام قوت جسم دوسری بلا تجسس کا رہائی سرای میں لیجاتی ہی خصوصاً بمبئی میں جو شہر عظیم الشان ہے یکایک کوئی مسافر فرودگاہ پر نہیں پہونچسکتا سوای مسافر خانہ اسمعیل سیٹھ واقع بھنڈی بازار کی اور کوئی بمبئی میں سرای نہیں ہے اسمیں البتہ سب طرح سے

مدرسے مسافر کو آرام ملتا ہی یعنی مکان بے کرایہ اور پانی بلا قیمت سیٹھ موصوف
کی طرف سے ملتا ہے

فصل دوم حال اوس سامان کا مندرج ہے جو ہندوستان سے لوگ ہندوستانی لیجائین اور عرب شریف
(مین اوس سے فائدہ اوٹھائین)

کس واسطے کہ وہ چیزین عربستان مین اچھی نہین ملتی اگر ملتی ہین تو نہایت قیمت
مین گران ہین — اور حجاج کو عربستان مین جدہ شریفہ سے تا مدینہ منورہ سفر
برے ہوتا ہے —

۱ اشیاء خوردنی مثل اچار و مربے و قند سیاہ و بورہ و شکر و کہانڈ وغیرہ
نبات کوزہ کی اگر ہند سے لیجائی تو مضایقہ نہین والا نبات مصری جو نہایت
عمدہ ہوتی ہے مکہ معظمہ مین ارزان ملتی ہے —

۲ گندم و نخود و برنج وغیرہ غلہ جسقدر ممکن ہو —

۳ رسی سوت و سوتلی و چاکو جو شغدف کے درستی کے لیئی سفر مدینہ منورہ مین
ضروری کارآمد ہین —

۴ پارچہ سفید پوشیدنی وغیرہ حتی الامکان کسلئی کہ عربستان مین بہت کم ہے

۵ خیمہ و پاخانہ و قنات وغیرہ کا پارچہ کا —

۶ شطرنجی واسطے فرش کے اور جو بہی کہیں یا کوئی اور کپڑا دبیز واسطے
بدہنے شغدف کے —

۷ عینک غباری جو عربستان مین اکثر آندہی و غبار رہتا ہے —

۸ سلاحات مثل تلوار و بندوق و طپنچہ وغیرہ جو سفر مدینہ شریف مین درکار رستا

۹ سرمہ دانی وکنگہا وشیشہ وغیرہ —
۱۰ کاغذ سیاہی قلم وغیرہ سامان تحریر —
۱۱ چھتری جو عرب شریف مین دہوپ تیز ہوتی ہے —
۱۲ جوتا یعنی پاپوش جو وہان حسب پسند ہندوستانیون کے نہین ملتا اور
بخلاف چپل جو عرب کا جوتا ہے ہندوستانی جوتا احرام مین پہر نہین سکتے —
۱۳ پارچہ مین کہدر ململ وملبس ودیگر پارچات باریک جو عرب مین نہین ہے —
۱۴ پارچہ ریشمی وپشمینہ مثل چوریہ ودارائی وگورنٹ اطلس ودوشالہ وعدو مال
وچادر ودجامہ وار وشملہ وغیرہ —
۱۵ لٹہہ واسطے احرام کے اگرچہ یہ عرب مین ہوتا ہے مگر احرام جو جہاز مین باندہتے
ہین اور جہاز مین لٹہہ ملنا محال ہے —
۱۶ افیون جو عادی کو وہان اچھی نہین ملتی —
۱۷ اہل وسعت کو لازم ہے جو کسیقدر پارچہ لٹہہ اپنی ضرورت سے زیادہ ہمراہ رکہے
اگر ہمراہ ہو نہین کسیکو موت نے گہیر لیا تو کار آمد کفن ہوگا —
۱۸ مشک چرم جو سفر مدینہ منورہ مین پانیسے بہر کر ہمراہ رکہتی ہین —
۱۹ بادکش یعنی پنکہہ جو جہاز مین بسبب قلت ہوا کے درکار ہے —
۲۰ لوئی وکمل وجوتہی وکہیس اگر ایک عدد فی نفر ہمراہ لیجائی تو نہایت کار آمد
اور فایدہ بخش ہے —
۲۱ مقراض وچاکو واسترا وموچینہ —
۲۲ صندوق واسطہ پارچات وغیرہ کے — صندوقچہ واسطی حفاظت
چھوٹی چیزون وغیرہ کی —

۲۳ کپی چرمی قفلدار واسطے روغن زرد کے ـــ

۲۴ جوہر لیمو ـــ جوہر آلو بخارا ـــ جوہر تمر ہندی ـــ سرکہ ـ

۲۵ بتی موم ودیوی سلائی ـــ

۲۶ لال ٹین جو جہاز مین کار آمد ہے ـ

فصل سیوم مین چیزین باحتیاج سفر عرب شریف نگارش ہوتی ہین

۱ جدہ شریفہ سی شغدف شبری خرید کرے یہ دونون اسجگہ اچھی ملتی ہے مکہ معظمہ مین مضبوط وعمدہ دستیاب نہین ہوتی ـــ

۲ حرم شریف کے جانیکے وقت جو حجاج روپیہ وغیرہ خیرات کی لیئے لیجاتی ہین معلم لوگ بطمع خود گرہ برون سے ڈاکر خود بانٹ نیکو لیتی ہیں اونکی اس قول کو نہ ماننا چاہیئے اور اپنی ہاتہہ سے خیرات کرنا چاہیئے ـــ

۳ حجاج مجرد بی وسعت کو رباط یعنی سرا خیراتی مین فروکش ہونا چاہیئے مین کرایہ نہین ـــ اہل وسعت مجرد رباط غیر خیرات مین ٹہرے جو فی نفر ایک روپیہ کرایہ دیکر بہہ جہت آرام ملتا ہے ـ

۴ حجاج اہل وسعت اگر مع قبائل ہو تو مکان علیحدہ بہر کیف کرایہ لیکر فروکش ہو بالنسبت بندہ اہل وسعت مجرد کو بہی مکان کرایہ لیکر ٹہرنا چاہیئے اور کرایہ لینی مکان مین شرایط ذیل عمل مین لاوی اول یہ کہ بعد معاینہ مکانات مختلف دریافت حال کرایہ ہر ایک ایک مکان مین مقرر کرنا چاہیئے تاکہ نرخ کرایہ معلوم ہو جائی دوم مکان مین فروکش ہونے سے پہلے کرایہ ومدت قیام مقرر کرلیوی والا وہ لوگ پہلی تو با خلاق مکان مین ٹہرالیتے ہین اور پہر بوقت روانگے مدینہ منورہ نہایت سختی سے

کرایہ لیتی ہین اور بعد واپس آنے مدینہ منورہ کے وہ مکان کرایہ سابقہ مین نہین
دیتی البتہ اگر دوسرے آدمی کو وہ مکان بکرایہ دیا ہو تو جدید کرایہ مقرر کرکے دیتی ہین
باینصورت بوقت مشرف ہونے مکہ معظمہ کے تلاش مکانین معاً نہایت سرگردانی
لاحق ہوتی ہے سیوم مکان مع بالاخانہ وسقف مکان وغسلخانہ و باورچیخانہ و گودام
ودالان وصحن وپاخانہ کرایہ لینا چاہیئے جو بدون انکی انواع انواع تکالیف عاید ہوتے
ہی چہارم بخلاف رسم ہندوستان کے حاجی کو چاہیئے کہ دستاویز مالک مکان
سے اس قسم کے حاصل کرے کہ جسمین تفصیل جملہ مکانات مثل بالاخانہ وغیرہ بالتشریح
مندرج ہو اور نیز تعداد قیام یعنی تا روانگی وطن تحریر ہو جو موجب آسایش ہے
ورنہ وہ لوگ بوقت دینی مکان کے زبانی وعدہ کرلیتے ہین اور پیچھے سے اگر دستاویز
مین ذکر اوسکا نہو خلاف وعدہ خود عمل کرکے اذیت دیتی ہین ۔

۵ غلہ ہر قسم کا مثل آرد و برنج وغیرہ سامان خوراک کہ معظمہ سے بقدر خرچ سفر
مدینہ منورہ خرید کر ہمراہ لیجاوے ۔

۶ سفر مدینہ منورہ مین اکثر اونٹ پر سے پیشاب کرنا ہوتا ہے اسلئے ظرف مخصوص
اس عمل کا لینا چاہیئے ۔ اس ظرف کو مشتی کہتے ہین عرب شریف مین ٹین
والون کی دوکان سے ملتا ہے ۔

۷ پارچہ پوشیدنی اپنی گہر پر دہونی چاہیئے کسلیئے کہ عرب مین دہوبی اچھے
نہین ہوتی فقط صابون سے دہو کر فی پارچہ ایک قرش اجرت لیتے ہین ۔

۸ بوقت ارادہ سفر مدینہ منورہ کے سب اسباب نقد و جنس مکہ معظمہ مین کسی
دوست یا مطوف کی گہر مین امانتاً رکہوا جاوے جزوی ضروری چیزین ہمراہ
لیجائین فی الراستہ مین اندیشہ نقصان ہے اور یہی طریقہ بالفعل حجاج مین جاری

۹ بوقت سفر مدینہ منورہ کے بطور خود اونٹ کرایہ کرنے چاہیئے کس واسطے کہ ملوف ہوکر دیگر کرایہ زیادہ دلاتے ہین اور جمال یعنی اونٹ والونکی حصہ اپنا شہر الیتے ہین —

۱۰ آونٹ معرفت جمال مشہور کے بضمانت کرایہ کرنے چاہیئے — ضمانت کا یہہ حال ہے کہ اونٹ والونکا ایک افسر ہوتا ہے اوسکو شیخ الجمال کہتے ہین اوس سے بابت سلامتی قافلہ پیشگاہ حکام مین ضمانت لیئی ہوئی ہوتی ہے اگر اوسکے اونٹ کرایہ کئی جاوین تو اندیشہ زیان جان و مال و دست بردی غارت گران کا سفر مدینہ منورہ مین کم ہوتا ہے اور وہ ذمہ دار ہر امر کے ہوتے ہین اور جو مال اونٹ پر سے جاتا رہے وہ جمال سے حاکم دلاتے ہین اور جو منزل مین سے چوری جاوے اوسکی ذمہ داری جمال کے نہین — اور شیخ الجمال سے بوقت روانگی قافلہ تا دو رسیدن مدینہ منورہ و ایصال مکہ معظمہ کے ضمانت مین دو ایک آدمی معتبر ابتی اوسکے حکام حوالات مین رکھتے ہین —

۱۱ بوقت تقرری کرایہ کی جمال ذوی الناس کا لفظ کہتے ہین یعنی جیسے اور لوگ کرایہ دین تم دینا — اسکو نا ماننا چاہیئے اور کرایہ کی تعداد مقرر کرنی چاہیئے کس لیئے کہ اگر مقرر نکیا جاوی تو کرایہ لینی مین وہ لوگ دق کرتے ہین —

۱۲ خوراک جمال کے سوای کرایہ ذمہ حجاج ہوتی ہے لازم ہے کہ اونکو نرم زبانی و خوش خوراکی سے خوش رکھی —

۱۳ نخود بریان مصری اور کہجور مکہ معظمہ سے خرید کر ساتھہ لیجایئی سوای نان دو وقتہ کے یہہ دونون چیزین بطور نقل جمال کو دیا کرین وہ اسکو کہا کر خوش ہوتے ہین خوشنودی جمال ہر اپنی آسایش و حفاظت سفر کا حصر سمجھے —

۱۴ قافلہ سے پس و پیش نہ رہے ایک قدم کے فرق مین بدلوگ لوٹ لیتے ہین اور مار ڈالتے ہین -

۱۵ رات کو ہوشیار رہنا چاہیئے کس لیئے کہ اگر قیام ہے تو غفلت مین چور کا اندیشہ ہی - اگر چلتے ہین تو دزد و غارت گر بیخبر دیکھکر ایسا کرتے ہین کہ اسباب وغیرہ جو زیر شتری اونٹ پر باندھا ہوا ہوتا ہے اوسکو کارد سے کاٹ کر کچھ نکال لیجاتے ہین اور باقی گر کے ضایع ہوتا ہے - یا قطار مین سے چند اونٹ نکالکر غار کو مین (لیجا کر جملہ اسباب وغیرہ لوٹتی ہین)

فصل چہارم مین تذکرہ ہی بابت حفظ صحت مسافر موسم گرما

واضح ہو کہ جو صاحب موسم گرما مین سفر کرین اونکو چند باتین لازم ہین -

۱ سر کو دہوپ سے بچاوے - ۲ روغن بنفشہ سر پر ملین -

۳ لعاب اسپغول و تخم خرفہ کا سینہ پر لیپ کرین -

۴ پہلے سوار ہونیکے ستو جو اور شربت میوجات تناول کر کے اس قدر تامل کرین جو معدہ مین وہ قرار پکڑے -

۵ اگر بسبب شدت گرما کے ضعف قوی کا اندیشہ ہو تو رات کو سفر کرے اور دن کو آرام کرے اور مکان بلند مین ٹہرے - ۶ اگر مقام زہرناک سے گذر ہو تو منہ اور ناک کو رومال سے باندہین آخر پیاز دہی کے ساتھ کہاوین آخر روغن بنفشہ تخم کدو و روغن بادام ناک مین ٹپکاوین - ۷ انب خام کا پوست دور کرین اور گٹھلی اوسکے ریزہ ریزہ کر کے دو گھڑی پانی مین رکھین جو پانی کسیقدر ترش ہوجائے صاف کر کے قند یا نبات ملا کر تناول کرین رفع اذیت ہوائے سمی کے کرتا ہے -

۸ انب خام کو گرم خاک مین گاہین جو نرم ہوجاے اوسکو نکالکر پانی مین نچوڑ دیوین اور قند یا نبات سے شیرین کرکے پیوین دافع سمیت ہوا ہوتا ہے ۔

۹ اگر تشنگی غلبہ کری کلی پانی سرد سے کرین بحالت مجبوری تہوڑا تہوڑا پانی پیوین آخر شراب قیق پانی مین ملاکر دیوین آخر افشردہ فالسہ قند و گلاب مین پیوین آخر دودہ اور دہی کہاوین ۔

۱۰ تمر ہندی اور افشردہ تمر ہندی دافع تشنگی و سمیت ہوای حار ہے ۔

۱۱ کسیر و گڑ کے گلاب نبات مین حل اور صاف کرکے تناول کرین دافع تشنگی و سمیت ہوا ہے ۔

۱۲ اگر ہوا وبائی ہو ۔ زہر مہرہ بقدر چار جو کے ہمیشہ کہایا کرین آخر نارجیل دریائی بقدر برنج ہمراہ گلاب کہاوین آخر سونگہنا ترنج کا اور فرش کرنا ادسکے پتو نکا مفید ہے آخر سونگہنا نارنج و برگ نارنج کا فائدہ مند ہے آخر سونگہنا لیمون کا نافع آخر سیب اور بہی اور ناشپاتی اور نیلوفر اور بنفشہ اور گلاب اور گلسرخ فرداً فرداً یا مجموع اپنی پاس رکھے ۔

۱۳ بخور موم دافع عفونت ہوای وبائی ہے ۔

۱۴ کافور و موتہہ و صندل و مشک و اگر و عنبر و مشک و اترج و طرفا و ورق چنار کی فرداً فرداً یا مجموع دہونی و بخارہی مصلح ہوا ہے ۔ آخر آب چاہ و گلاب کا چہڑکنا ۔

۱۵ جو شخص پپیتا اپنی پاس رکھی ہوا سے بدسے محفوظ رہے ۔

فصل پنجم مین گفتگو ہی بابت حفظ صحت مسافر موسم سرما

جو صاحب موسم سرما مین مسافرت کرین اونکو چند باتین لابد ہین ۔

فصل حفظ صحت مسافر سرما

۱ گرم کپڑا بدن پر رکھی — ۲ موتہہ اور ناک کو ہوا سرد سی بچاوی
۳ اول شراب صرف تناول کرکے کچہہ عرصہ قیام کرین جو معدہ مین قرار پکڑے
پہر روانہ ہون کیونکہ خالی شکم مسافرت روا نہین — ۴ پاتابہ پشمی
پاؤن پر لپیٹ کے موزہ پہرین مگر موزہ ایسا ہو جو اوسمین جنبش پا ممکن ہو —

فصل ششم مین تدبیر حفاظت رنگ چہرہ مسافر کی ہے

تدابیر حفاظت رنگ چہرہ

مسافرت مین ضرور ہے جو رنگ چہرہ کا متغیر ہو — پس اگر تدابیر مفصلہ ذیل عمل مین آوین تو اوس آفت سے محفوظ رہے —

۱ لعاب اسپغول و کتیرا و صمغ عربی و سفیدہ تخم مرغ چہرہ پر لیپ کرین تاکہ گرمی و سردی غبار سے محفوظ رہے —
۲ روٹی خشک پانی مین تر کرکے لیپ کرین — ۳ نان میدہ پانی مین بہگو کر لیپ کرین
۴ موم سفید کو روغن چنبیلی مین پگہلا کر مرہم سی ہو کر موتہہ پر ملین بعضی عطر بہی اسمین واسطے خوشبو کی داخل کرتے ہین —

فصل ہفتم مین تدابیر دفع مضرت آبہای مختلفہ کے مندرج ہی

دفع مضرت آبہای مختلفہ

۱ اگر مسافر پانی اپنے شہر کا ہمراہ رکہی اور فرودگاہ کی پانی مین ملاکر پیوین مفید ہی —
۲ مٹی اپنے شہر کی ساتہہ لیجاوی اور آب منزل مین ملاکر حرکت دیوین اور صبر کرین جو تہہ نشین ہو اور پانی صاف نکلی پس تناول کرین —
۳ آب متغیر کو دیگ مین ڈالکر پکاوین جو نصف پانی باقی رہے صاف اور سرد کرکے نوش کرین —

۴ اگر خالص پانی کا مثل گلاب عرق کھینچکر تناول کرین مفید ہے —
۵ ظرف گلی مین سوراخ کرکے پانی سے پر کرکے دوسرے ظرف مین بلندی کے کر مین
۶ دیگمین پانی بھر کر اور اوسکے موتھہ پر لکڑی بدینصورت X رکھکر اوسپر صوف
یا کپڑہ نمدانی اسقدر رکھین جو دہن دیگ کو ڈہکی اور نیچے دیگ کے آگ جلائین جو
بخار صوف پر آوی اور پہر دیگ مین ٹپکی جب اسیطرح چند مرتبہ ہو تو صوف
کے پانیکو دیکہین اگر شیرین معلوم ہو تو دوسرے ظرف مین نچوڑ لین اسیطرح
دو تین بار عرق لیوین اور پانی دیگ کا گرا دین اس عمل سے پانی شور و تلخ شیرین ہو جاتا ہے
۷ دو قدح لیکر ایک کو پانی سے پر کرکے دوسرا خالی اوسکی پہلو مین رکھین اور
سر ایک فتیلہ صوف یا کپڑہ کا ایک قدح مین اور دوسرا سرا اوسکا دوسرے قدح مین
اسطرح رکھین جو پانی فتیلہ مین سے ہو کر خالی قدح مین آوے پس استعمال کرین —
۸ اگر زرد مٹی کو پیسکر گدلے پانیمین ملا دین تو بعد ایک گھنٹہ کے پانی صاف ہو جاتا
ہی — اخیر پھٹکری کو پیسکر پانی مین ملانے سے بہی فایدہ ظاہر ہوتا ہے — اخیر
سنبل یا وام رکر کے ملادین — ۹ آب شور مین اگر سرکہ یا سکنجبین ملاکر پیوین دافع مضرت
۱۰ پہلی صفتی آب تلخ اور دیگر آبہای ردیہ کے اگر نخود یا باقلی او نکا تناول کرین تو دافع مضرت ہے
۱۱ کہانا میوہای سرد کا مثل انار و بہی سیب کے دافع مضرت آبہای فاسد ہے —
۱۲ حب الآس و زعرور و خرنوب پانیمین اگر اسقدر توقف کرین جو اونکا اثر پانی
مین آوے پہر تناول کرین مفید ہے — ۱۳ مسافر کو طعام بغیر لہسن و پیاز کے نکہانا چاہیے
۱۴ پانی چہانکر پینا چاہیئے — ۱۵ پیاز ساتھہ سرکہ کے کہانا مفید ہے — ۱۶ لہسن تہہ کر کے
کہاوی — ۱۷ کا آہو کا کہانا فایدہ مند ہے ۱۸ مداومت زہر مہرہ کی بقدر چار جو کے دافع مضرت آب ہوا
۱۹ کہانا بقدر ایک چانول کے ناجیل ودریائی کا ہمراہ گلاب کے ہفتہ مین دو بار —

یا پیاز اوسکے غلاف مین یا انکا مضرت آب ہوا کو دور کرتا ہے —
۱۵ آب تمر کو اشیای حریف شیرین کے ساتھ کھا دین —

فصل ہشتم مین ذکر ہے اون چیزون کا جو مسافر کو ہمراہ رکھنی ضرور چاہیے

فصل — دوائین اور دیگر ہمراہی سامان

۱ جو شخص مبتلا بمرض دائمی ہو یا مستعد بحدوث مرض ہو — اوسکو چاہیے کہ ادویہ دافع اوسکے ہمراہ رکھے — ۲ ادویہ حارہ موسم سرما مین اور ادویہ باردہ موسم گرما مین رکھے — ۳ ادویہ دافع امراض کثیر الوقوع مثل ہیضہ وتپ وغیرہ ہمراہ رکھے ۴ ادویہ مقوی دل ودماغ وجگر مثل ماء المسک حار ومفرح حار وبارد وقرص کافور وغیرہم ہمراہ رکھین — ۵ دافع سمیت ونیش جانوران زہردار اور دافع سموم مشروبہ کہ شاخ گاو کوہی وفادزہر معدنی وحیوانی ومہرہ مار وخاک صوفی حمید وخاک اعتبار وطین مختوم ونارجیل دریائی وغیرہ مثل اوسکے ہمراہ رکھین — ۶ پیاز عنصل دافع اذیت جمیع حشرات ہے — ۷ ادویات دفع کنندہ جانوران موذی ہمراہ رکھے مختصر مندرج فصل ہذا ہیں مشرح حالات سموم باب ششم کتاب ہذا مین ملاحظہ فرماوین —
۸ چوب انگور وانار وملکھی پودینہ ومقل وبنگ وشاخ وسم حیوانات کی دہونی سے گزندہ جانور بہاگ جاتے ہین — ۹ شاخ گوزن کے دہونی سے سانپ نہین رہتا آخر پشم بز وگوگرد وموئے انسان کے دہونی سے سانپ بہاگتا ہے —
۱۰ بچہو اور کبریت ورسم خر وہڑتال وچربی بز کے دہونی سے بچہو نہین رہتا آخر ہے ہینگ کا کہر مین چہڑکنی سے بچہو بہاگتا ہے — ۱۱ روغن تخم ترنج بدن پر ملنی سے عقرب نزدیک نہین آتا —

باب سیوم مین مندرج ہین نصایح سفر بحری بابت آسایش سفر و حفظ صحت وغیرہ
(اور مشتمل ہے اوپر دو فصل کے)

فصل اول مین ذکر ہے بابت آسایش تن مسافران بحر ـ مخفی نہ رہے
کہ مسافران بحر کو چند باتین ضرور ہین ـ

۱۔ بندر یعنی بمبئی جو شہر کنارہ دریا پر ہے اوسمین اجناس خوردنی بقدر جو قیام جہاز
تک کفا کرے بلکہ زیادہ از ضرورت خریدکر ہمراہ لیجائین کسلئے کہ صرف لکڑی واسطے
جلانیکے کرایہ مین اہل جہاز دیتے ہین ـ مرغ اور بکری ہمراہ لیوے کسلئے کہ گوشت جہاز
مین نہین ملتا اپنا جانور ذبح کرسکتا ہے اور کرایہ جانور کا جو کہانیکے لئے ہو نہین ہوتا ـ

۲۔ اب شیرین بندر سے لیکر پیپے یا بادیہ مین بہروا کر ہمراہ رکہے گو اہل جہاز مفت شیرین
بوتل پانی کے دیتے ہین لیکن وہ جمیع ضروریات کی رفع کے لیئے کفایت نہین ہوتا
علاوہ ازین جہاز ہوائی کو اگر بسبب نہونے ہوا کی وقفہ ہو تو اوس سے بہی کم پانی
ملتا ہے غرض کہ دونو صورتوں مین ہمراہ ہونا پانیکا بہتر ہے ـ

۳۔ بعد غروب آفتاب بارادہ سوار ہونیکی جہاز پر نجاوے کسواسطے کہ اہل جہاز
اوس وقت دو سبب سے سوار نہین کرتے کرایہ کشتی مفت دینا پڑتا ہے ـ ایک
تو یہہ کہ مالک جہاز جو مجاز سوار کرانیکے ہین وہ رات کو اپنی گہر یا شہر مین چلے آتے
ہین اکثر جہاز مین نہین ہوتے بجز اونکی اور کوئی سوار نہین کرا سکتا ـ دوسرے
رات کو صدمہ حرکت جہاز سے کشتی کے غرق ہونیکا اندیشہ ہوتا ہے ـ

۴۔ بمبئی مین دلال نہایت مکار ہین حجاج کو بطمع خود کرایہ دینی جہاز مین
از حد دق کرتے ہین اکثر اوقات ایسا ہی ہوتا ہے کہ حاجیونکو دلال دم مین
رکہکر حج سے بدین خیال محروم رکہتے ہین کہ جس قدر حج قریب ہوگا بہہ کرایہ

باب سیوم

فصل اول
آسایش تن مسافران بحر

زیادہ دینی لو راضی ہوگا حتی کہ سب جہاز چلی لئے تو جواب دیا ۔ بس حاجیون کو لازم ہے کہ بطور خود جہاز مین کرایہ کرین دلالوں کے دم مین نہ آوین ۔

۵ جہاز مین کوٹھری یا کمرہ کی لیئے فخریہ زیادہ روپیہ خرچ کرین محض یہ حرکت فضول ہے کیا معنی کہ تکلیف تو جہاز مین ہر کیف ہوتی ہے اور کمرہ مین یہہ زیادہ ہی کہ ہوا بہت کم جاتی ہے البتہ اگر مستورات ساتھہ ہون تو کمرہ یعنی دیو لینا ضروریات سے ہے ورنہ بے پردہ وری اور بے حجابی ہے ۔

۶ اہل وسعت کو ایسا کرنا چاہیئے کہ جہاز مین ایک آدمی کے جگہ چھتری پر لیوے جو بہت ہوادار بنگلہ ہوتی ہے اور ایک آدمی کے جگہ عام نشست گاہ یعنی تو تک مین لیوی اسکا یہہ فائدہ ہے کہ جس جگہ تک بارش نہ ہووی چھتری پر آرام کری اور جب دریا آوی جہان بارش ہوتی ہے عام نشست گاہ مین قیام کرے ۔

۷ بنکھہ یعنی بادکش ہمراہ رکھی ۔ ۸ جملہ ادویات دافع عوارض بحر مندرجہ فصل اول باب ششم کتاب ہذا ہمراہ رکھے ۔ ۹ مجربین کا قول ہے جو جہاز مین سب سے پہلے سوار ہونا چاہیئے تاکہ جگہ اچھی ملے ۔ اور سب سے پیچھی اوترے تاکہ بآرام اوترنا ہو اور البتہ ہو حفاظت اسباب و تارے ۔ بندر جدہ پر اہل کشتی کا یہہ قاعدہ ہے کہ از خود بلا اجازت حجاج اسباب و اسطے زیادہ حاصل کرنے کرایہ کے اوسمین گو اوسکے کم ہونیکا اندیشہ نہین لیکن تلاش اسباب مین نہایت خرابی ہوتی ہے پس لازم ہے کہ جس کشتی مین خود سوار ہو اوسے مین اسباب رکھے ۔

۱۰ وسط جہاز مین جگہ لینی چاہیئے تاکہ جنبش جہاز سے تکلیف کم ہو ۔

۱۱ سیر سمندر مین نظر دور دور پہونچانی نہ چاہیے موجب نقصان زیادتی غثیان ہے

۱۲ شام کے وقت کہانا پکانے مین جلدی کرے کس لیئے کہ بعد غروب آفتاب کے آگ

آگ بجھا دیتی ہین — ۱۳ خلاصیان جہاز کو انعام وغیرہ سے خوش رکھی وہ لوگ آرام دیتی ہین — ۱۴ لالٹین اور موم کی بتی ہمراہ رکھی — اہل جہاز بعد آٹھہ بجے شب کے روشنی نہین دیتی — ۱۵ بوقت واپسی وطن کے مکہ معظمہ مین کرایہ جہاز کا کر لیوی ہان گماشتہ ہای اہل جہاز بلکہ بعض خود مالک جہاز موجود ہوتے ہین اسمین چندے قسم آسایش ہے

فصل دوم مین ذکر ہے بابت حفظ صحت مسافران بحر

۱ جو باتین بابت حفظ صحت مسافر بر تحریر مین آئی ہین وہی مسافر بحر کے لیے مفید ہین ۲ غذا اور دوا مقوی معدہ اولاً تناول کر کے کشتی پر سوار ہونا چاہیئے — ۳ لیمون ترش چوسنا بہتر ہے — ۴ املی کہایا کرین — ۵ افشردہ تمر ہندی تناول کرین — ۶ فیروزہ اپنی پاس رکھین بجلی اور غرق سے بچاتا ہے ۷ رکہنا انگشتری یاقوت کا واسطے قضای حاجات کے و دفع ضرر صاعقہ اور غرق کے مفید ہے — ۸ اگر چربی شیر کے بدن پر ملے جاوے تو جبتک وہ چربی بدن سے آتی رہی تمساح نزدیک نہین آتا

باب چہارم مین گفتگو ہی بابت حفظ صحت مسافران بر و بحر بطور قاعدہ کلیہ

۱ جو شخص ارادہ سفر کا کرے اگر ممتلی ہو تنقیہ فضلات کرنا چاہیئے — ۲ بتدریج ریاضت مین بڑہتے جاوین — ۳ ساتہہ بہوک و پیاس و سوار ہونے کے اور پیادہ چلنے کے اور اون باتون کے عادت کرین کہ جنکے مسافر کو حاجت مسافرت مین پڑتی ہے — ۴ گرمی مین مکان گرم نشست اختیار کرین

۵ سرا مین بمکان کشادہ رہین یا ہوای صحرا کے عادت کرین —
۶ کہانا جو سفر مین کہانا پڑی شہر مین کہانی کے عادت کرین —
۷ غذا جید الجوہر قلیل المقدار زود ہضم مثل گوشت برہ یکسالہ و نان گندم خالص تناول کرین
۸ کہانا کہاکر سوار نہوون کسلئے کہ پانی زیادہ پیا جاتا ہے اور وہ پانی طعام کو فاسد کرتا ہے
اور بدہضمی پیدا ہوتی ہے — ۹ بعد نزول منزل کے طعام کہاوین —
۱۰ ساگ و میوہ جو اخلاط خام پیدا کرتے ہین ترک کرین — ۱۱ غذا زود ہضم
نیم برشت کرنی چاہیئے — ۱۲ ٹہرانی بہوک کی لئے جگر بریان چربی گاو یا روغن
بادام کہاوین آخر مغز بادام نقل کرین — ۱۳ ٹہرانی پیاس کے لیے تخم خرفہ بیا
ساتہہ سرکہ کے پیوین — آخر پانی ساتہہ سرکہ کے کہاوین —
۱۴ جو دوا اور غذا پیاس زیادہ کری (مثل ماہی و اشیای نمکین و شیرین کے)
مسافر کو نہ کہانا چاہیئے — ۱۵ کم گوئی کے عادت کرین — ۱۶ سیر بجنگل
نکرین — ۱۷ ناواقف آدمی سے اختلاط نکرین — ۱۸ غیر آدمی کے ہاتہہ سے
طعام اور شراب خصوص اشیای نمکین و شیرین و تیز و ترش نہ کہاوین —
۱۹ جس جنس کی ماہیت سے آگاہ نہوون موہنہ مین نہ لیوین اور نہ سونگہین اسلئے بعضے زہر ملین
۲۰ جو غذا و میوہ سے پوست رکہی ہو نکہاوین — ۲۱ جس جگہہ پانی متعفن بکثرت
ہو اور مردہ غیر مدفون وغیرہ سوختہ اور زمین نمناک ہو مقام نکرین کسلئے خوف
وبا ایسی جگہہ ہوتا ہے — ۲۲ نیچے درختان کلان اور گہاس کے اور نزدیک آشیانہ
تعلق اور کلاغ اور ہوام کی بدن وہولی شاخ گوزن وغیرہ کے خواب نکرین —
۲۳ رات کو چراغ نزدیک اپنی نہ رکہین — ۲۴ اگر بسبب [illegible] جلنی کی تکان
ہو جائی تو مشت مال کرین — یا روغن گل یا روغن بابونہ یا روغن بنفشہ کے مالش کرین

۲۵ جس جگہ عقرب بکثرت ہوں تو ان مولی اور بادروج کہانیکی کثرت کریں —

۲۶ جسکا گلو کمند وغیرہ سی گہونٹا ہو جیسے راہزنون کا عمل ہے پس اگر دم باقی ہو تو اوسکی پہانسی کاٹیں اگر موہنہ کف دار ہو تو لا علاج ہے اگر کف نہیں اور بیہوش ہے تو فصد سر ادا کریں اور حقنہ متوسط عمل میں لاویں اور خردل پیسکر پاؤن پر ملیں جب ہوش میں آوی روغن بنفشہ و آب گرم سی غرغرہ کریں آخر ہر دو پا کی مالش کریں آخر استویہ کریں —

باب پنجم میں مندرج ہی حال امراض سفری اور مداوا اوسکا — اور مشتمل (ہے اوپر تین فصل کے)

باب پنجم در امراض سفری

فصل اول مداوا امراض سفر گرما

فصل اول میں ذکر ہے بابت مداوای امراض مسافر موسم گرما —

۱ اگر بسبب شدت گرما کے ضعف قوی میں عارض ہو تو کچہہ عرصہ وقفہ کرکے آب سرد میں شناوری کرے —

۲ اگر موضع سمی میں سم اثر کری تو ہاتہہ پاؤنکو آب سرد سے دہووے آخر آب سرد میں بیٹھی آخر جماع سے پرہیز کرے آخر روغن گل و آب بید و کدو سر پر ملیں آخر خرفہ و کاہو و خیارہ و کدو کہاویں —

۳ مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ اور اوسکے رستہ میں مرض تپ اور مفص اور زحیر اور سیح اور اسہال غیر منہضمہ اکثر لاحق ہوتی ہے اور مکہ معظمہ میں انکہیں اس شدت سی دکہتی ہیں جو ایکشب میں انکہہ پہوٹ جاتی ہے — پہوڑا اور زخم اور نا صور بکثرت ہوتا ہے — حجاج جو جہازمیں پانی کے طرف سے تنگی اوٹہاتے ہیں اور ریگا یک جدہ شریفہ اور مکہ معظمہ میں پانی نہایت عمدہ شیرین اور سرد ملتا ہی تو اوسکو بکثرت پیتے ہیں وہ پانی باعث سوء ہضمی ہوکرا مراض اسہال

وغیرہ پیدا کرتا ہے حتی الامکان اسمین احتیاط رکھنا چاہیے جملہ امراض مذکورہ کا
علاج باب ہفتم مین ملاحظہ فرماوین ۔

فصل دوم مین ذکر ہے بابت مداوای امراض مسافر موسم سرما

۱۔ اگر سردی لگجاوے ۔ جلد کو گرم کپڑے سے ڈہکی ۔ جلدی آگ کے سامنے نجاوی بلکہ بتدریج ۔ ہاتہہ پاؤن کو جنبش دیوین اور ملین ۔ روغنہا کے مالش کرین خصوصًا روغن شبت و روغن سوسن و روغن یاسمین مین فلفل و عاقرقرحا و فرفیون و جندبیدستر و حلتیت ملا کر ملین آخر ۔ قند اور لہسن کا لیپ کرین آخر جوز و لہسن و زنجبیل وغیرہ گرم اشیا تناول کرین آخر روغن کا ذ بہت خصوص اوس وقت جاوے کے اوپر سے شراب صرف پیجاوے کہاوین آخر حلتیت ہمراہ شراب کے تناول کرین ۔

۲۔ اگر ہاتہہ پاؤن بسبب سردی کے ورم کرین ۔ شلغم و کرنب و انجیر و بابونہ پانی مین جوش کر کر ہاتہہ پاؤن اوسمین رکہین آخر برف مین رکہین

۳۔ اگر بسبب سردی کے ہاتہہ پاؤن کا رنگ سبز و سیاہ ہوجاوے ۔ پچہنی لگا کر پانی گرم مین رکہین جو خون تمام نکلکر خود بخود بند ہوجاوے پہر گل ارمنی سرکہ اور یاسمین جمع کرکے طلا کرین پہر شراب نیمگرم آخر ۔ پانی اور سرکہ سے دہوین مکرر ایسا ہی کرین ۔

۴۔ اگر اطراف متعفن ہوجاوین ۔ یہہ علامت بد ہے ۔ عضو متعفن کو کاٹنا چاہیے تاکہ اعضا صحیحہ اس آفت سے محفوظ رہین



فصل سیوم — معالجہ سم ملدوغ یعنی زہر حیوانات بری
قسم اول — علاج سم ملدوعہ قاعدہ کلیہ

فصل سیوم مین معالجہ سم ملدوغ یعنی زہر حیوانات بری کا ذکر ہے اور مشتمل ہے اوپر دو قسم کے

قسم اول مین ہے علاج سم ملدوعہ کا بطور قاعدہ کلی —

بوقت پہونچنی گزیدگی کے فوراً قدری اوپر موضع گزیدہ کے باندہین سخت تاکہ مانع نفوذ سمیت ہو — اگر ممکن ہو عضو گزیدہ کو قطع کرین — یا داغ دیدین — یا حجامت بالشرط یعنی سینگی ساتہہ پچہنی کے — یا جونک لگا دین — زخم کو چوسین مگر چوسنیوالا پہلی چوسنے سے کچہہ غذا کہا دی اور ادویہ تریاقیہ منہہ مین چلبے — یا سرکہ و روغن گل سی مضمضہ کرین — یا سینگی کے ساتہہ چوسین — زخم کو بھرنے نہ دیدین — مرغ و کبوتر کو بریان کرکے گرم گرم چاک کرکے موضع زخم پر باندہین جذب سم ہوتا ہے — ادویہ جاذبہ مثل بنجال کبوتر و خاکستر چوب انجیر و سرگین مرغ و لہسن و پیاز و گوگرد ساتہہ سرکہ و شہد کے ضماد کرین — مہرہ مار موضع گزیدہ مار پر رکہین جو چسپیدہ ہوجاتی مکرر اعمل کرین اس باب مین یہ نہایت قوی ہے — نو ماشہ تخم نارنج مقشر اور تخم لیمو اور تخم ترنج دینا نہایت مفید ہے — فادزہر اور نارجیل دریائے اور جدوار اور تریاق فاروق اور تریاق اربعہ اور مثرودیطوس و اسطہ جمیع اقسام سم کے بالخاصیت نافع ہے — **علامت جودت تریاق** کے یہی کہ پونی دو ماشہ تریاق خروس کو کہلا کر سانپ یا دوسرے جانور زہر دار کو اوس پر مسلط کرین اگر خروس زندہ رہے تریاق عمدہ ہے — چونکہ اجزای تریاق فاروق و مثرودیطوس دستیاب نہین ہوتی اصلی نسخہ نہین لکہا گیا لیکن مردم جو اطراف سے لاتے ہین وہ بہی خالی از فائدہ نہین ہوتا — قدر خوراک تریاق فاروق کی واسطہ گزیدہ مار و سگ دیوانہ کے ساڑہے چار ماشہ اور واسطہ گزیدہ عقرب کے پونے دو ماشہ

جودت تریاق

اور واسطہ گزیدہ رسو رکے ہمراہ سرکہ کے ہے۔ قدر خوراک مثرو دیطوس ہر روز
زیادہ تریاق فاروق سے ہی۔ جبتک سم بدن مین منتشر ہو فصد کرین۔ اگر غشی ہو
علاج غشی کا کرین اور تقویت اعضای نفیسہ کی کرین۔ ذکر ادویہ مفردہ و مرکبہ
جو دافع گزند جانوران زہردار کے ہین ۱ شیر الاغ بیہ دافع گزند افعی ہے ۲ شیر [illegible]
اگر افعی گری مرجاے ایسی ہے واسطہ دیگر جانوران زہردار کی ہے ۔ ۳ تخم ترنج
نہ ماشہ دافع زہرہای مار ہے۔ ۴ تمر هنجبکشت و بیخ انجدان یا وزن جملہ سموم ۵
حب بلسان و بادام و انجیر و بندق و جنطیانا و جاوشیر و زراوند و شکوفہ و برگ مرزنگوش
و دارچینی و جرجیر و سیسن و قیصوم و قردمانا و فارایقون سب فایدہ بخش ہین۔ ۶
تمرہ حب چنار تازہ مفید۔ ۷ شکم و معدہ راسو ہمراہ کشنیز بریان کے دینا مفید
۸ طبیخ راسو زندہ اور طبیخ موش دشتی ساتھ شراب یا طبیخ سرطان نہر کے
مفید ۹ خون سنگ پشت اور سیر اوسکے مفید ۱۰ سرگین نر سوختہ و بتالو
ضماد کرنا مفید ہے ۱۱ حرف و تخم بادآورد و کماذریوس ساتھ کلونجی کے ۱۲ لہسن
اور میبل و تخم جند توفی و آب جند توفی یا شراب و طبیخ پودینہ کوہی مین ضماد کرنا اور [illegible]
مفید ہے ۱۳ تریاق دافع گزند جملہ جانوران زہردار اور سمیت ادویہ زیانکار ہے
۱۴ شونیز تخم سداب اسپند زیرہ ہریک سات ماشہ جنطیانا زراوند گرد ہریک ساڑھی
تین ماشہ پیپل سفید مر ہریک پونے دو ماشہ جملہ سات دارو ہین کوٹ کر چھان کر
شہد مین ملا کر تیار کرین خوراک بقدر باقلا رومی ہمراہ شراب ۱۵ حب بلسان زرونباد
خشک تخم شلغم ولیبی پیپل سفید و سیاہ دارفلفل وج آنیسون اسارون گل ارمنی
زیرہ بزر البنج ہریک چودہ ماشہ سنبل فقاح اذخر ہریک [۲۱] اکیس ماشہ سب [۱۴] چودہ دوا
ہین کوٹ کر چھان کر شہد مین ملاوین خوراک مقدار باقلای رومی ۱۶ مر افیون

انیون ہر یک ڈیڑہ تولہ بیخ زراوند طویل و مرمکی ہر یک تین تولہ سداب دو تولہ
جلا بیج و اگر و — آب جرجیر جوش پختہ او کف گرفتہ او صاف کردہ ہو تر کر کے شہد مین
ملا دین خوراک ساڑہی چار ماشہ ہمراہ شراب ادویہ جو موضع گزیدہ پر رکہی جاوین
۱ نفط سفید یا ازرق طلا کرین ۲ سیر پختہ و خام ساتہہ روغن گاؤ کے ۳ گوبر
بول مین پیس کر ۴ سرکہ اور نمک ساتہہ زہرہ گاؤ و نفط کے ۵ خاکستر چوب
انجیر و چوب انگور سرکہ مین ۶ آہن و نمک کوٹ کر ۷ مرغ خانگی سپید نر بیضہ زندہ
کا سینہ چاک کر کے موضع گزیدہ پر رکہین جب گرمی اوسکی کم ہو دوسرا باندہین ۸
سرگین بز طلا کرنا سوا گزیدگی مار ملک الحیہ کی جملہ گزیدگی کو مفید ۹ رفت روغن زیت
مین جوش دیکر نمک ملا کر طلا کرین —

سموم ملذوعہ

قسم دوئیم مین علاج سموم ملذوعہ معروفہ ہے —

اول مار یعنی سانپ — یہہ بہت قسم کا ہوتا ہے — علاج اسکا بدستور قاعدہ
کلیہ کے ہے — آخر — حلتیت شراب مین دیوین آخر دودہ ہمراہ شراب
پلادین آخر گندنا اور پیاز ساتہہ شراب و روغن گاؤ کہنہ کے کہلاوین آخر پنیر یا
گوشت تازہ عنیسرہ ساتہہ پانی اور سرکہ کے دیوین آخر کہلانا آبنیل آدہ سیر کا
ہر بانہ ہمنا جرم اوسکا مفید ہے آخر دودہ مین مریض کو بٹہاوین آخر شوربا مینڈک کا
پلاوین لیکن نیم مینڈک کا شکم چاک کر کے زخم مار پر باندہین —

عقرب

دوم عقرب — علامت گزیدن عقرب یہہ ہے — ورم اور سرخی اور
سختی موضع اور درد شدید اگر نیش سر پر یا ہو غشی لاحق ہو — اگر عصب کا
صلاح اور صرع پیدا کرے — علاج بعد تدبیر کلی دودہ و شراب پلاوین اوسکا

ضماد کرین آخر عقرب کو کوٹ کر زخم پر رکھین آخر ملتیت و لہسن کندر
و نمک کوٹ کر طلا کرین آخر موش مسلوخ زندہ پکڑ کے دو نیم کر کے زخم پر رکھین
آخر تریاق اربعہ پونے دو ماشہ ہمراہ گلاب و عرق گاؤزبان و شربت انار کے
دیوین اور تھوڑی موضع لدغ پر رکھین آخر ضماد نارجیل دریائی کا ایک گھنٹہ مین
دفع ضرر گزند عقرب کرتا ہے آخر بندق ہندی منہ مین چاب کر ضماد کرین آخر
تخمیر موم نایدہ مند ہے

ز زنبور عنب الثعلب گل ارمنی کافور ساتھ سرکہ اور آب خطمی کے ضماد کرین آخر
سی ساتھ گوبر بادہ گاؤ کے لبن آخر برگ گنجد طلا کرین آخر تربد سنہرا بادنجان دافع
آخر ضماد نارجیل دریائی ایک گھنٹہ میں دافع الم ہے اسی طرح ہے علاج مکھی شہد
کا چیونٹی پردار کا پشہ یعنی مچھر کا جب مکھی شہد کا سر کاٹ کر اس
کو موضع گزیدہ پر ملین ایک گھنٹہ درد ساکن ہوتا ہے عنکبوت تریاق نافع
پلاوین آخر کلونجی شراب صرف مین پلاوین آخر سوت روغن گل مین
ملا کر طلا کرین ہزار پا سرکہ اور روغن گاؤ کا طلا کرین آخر
ہزار پا کوٹ کر موضع گزیدہ پر رکھین آخر اگر جانور ہزار پایہ در گوش آ گیا
عضو پر چمٹی اور پاؤن اوس کے گوشت مین چبھ کر سوزش پیدا کرے تو
پیتا پیس کر ضماد کرین آخر زراوند طویل و پوست بیخ کبر و آرد ترمس و حنظل
اور العسل کے دیوین شیر پلنگ بوزنہ جراحت پنجہ ان حیوانات کو
ساتھ زراوند کے طلا کرین بعد اذان ساتھ سرکہ خالص کے دھو کر زنگار
و تو بال اس پر روغن گل ملیں گزیدن آدمی آرد باقلا بیخ بادیان سرکہ مین طلا
کرین آخر مرہم شہد کے ساتھ طلا کرین آخر خاکستر چوب انگور ساتھ سرکہ

ابو ...
بی ... بزودی ...
عنکبوت
ہزار پا
شیر و پلنگ و بوزنہ
گزیدن آدمی

سرکہ و شہد سے طلا کرین۔ اگر ورم پیدا ہو مردہ سنگ و روغن گل و چربی موم سے مرہم بنا کر ضماد کرین۔ اسیطرح سے علاج کاٹنے **چارپایان کا** ۔ **گزیدن سگ** و سگ غیر دیوانہ۔ زخم پر سرکہ ملین **اخر** تودہ ارمنی سرکہ مین طلا کرین **اخر** پیاز نمک با انگور بادام تلخ شہد مین طلا کرین۔ **گزیدن سگ دیوانہ** علامت سگ دیوانہ کی یہہ ہے کہ گرسنہ و تشنہ ہو پانی سے بہاگے آنکھین سرخ ہون گوش آویختہ دم آویختہ پشت برآمدہ و گرفتگی آواز مستانہ چلے اور حملہ کرے دوسرے کتے اس سے گریزان ہون۔ اگر پارچہ نان خون زخم گزیدہ سگ دیوانہ مین آلودہ کر کے آگے سگ غیر دیوانہ کے ڈالین وہ نہ کہاوے علامت سگ دیوانہ کی ہے۔ اخروٹ کو کوٹ کر ایکشب زخم پر باندہین اور آگے مرغ کے ڈالین اگر نفرت کرے یا کہا کر مر جاوے علامت سگ دیوانہ کی ہے۔ گزیدہ سگ دیوانہ کو بعد ایک ہفتہ کے اور بعضی کو بعد چہہ مہینے کے اور بعض کو بعد ہفت سال کے حالت مثل دیوانگی کے ہوتی ہے اور پانی سے ڈرے اور جسکو یہہ کاٹے یا جو کوئی طعام یا آب پس ماندہ اسکا کہاوے اسکو بہی یہی حالت حادث ہو۔ علاج بعد تدبیر کلیے کے جراحت کو چالیس روز تک بہرنے نہ دیوین **اخر** خردسن باندہین **اخر** ادویہ جاذبہ کا ضماد کرین **اخر** نمک و تراتیزک و آب چقندر و بول انسان و خاکستر تاک کو سرکہ مین ضماد کرین جذب قوی کرتا ہے بعد ازان مراہم اکالہ مثل مرہم زنجار کے رکہین مگر یہہ تدابیر ابتدا مین کرین جب ایکہفتہ گذری اگر امتلای خون سے فصد کرین اور تنقیہ سودا بعد نضج مکرر کرین اور آب الجبن پیوین۔ اور تقویت اعضای رئیسہ کے کرین۔ تفریح و ترطیب مانند ماء الشعیر یا مالبخولیا کے کرین۔ غذا چرب و گوشت مرغ و بزغالہ فربہ۔ و زردہ و شراب کہنہ پلاوین۔ آب آہن تاب پیوین۔ جماع اور کہانے ترشی و ہوای سرد سے

ضماد کرین آخر۔ عقرب کو کوٹ کر زخم پر رکھین آخر ملتیت و لہسن کندر و نمک کوٹ کر طلا کرین آخر موش صفدع زندہ پکڑ کے دو نیم کرکے زخم پر رکھین آخر۔ تریاق اربعہ پونے دو ماشہ ہمراہ گلاب و عرق گاؤزبان شربت انار کے دیوین اور قدرے موضع لزع پر رکھین آخر ضماد نارجیل دریائی کا ایک گہنٹہ مین دفع عقرب کرتا ہے آخر بندق ہندی منہ مین چباب کر ضماد کرین آخر سم موم نایدہ مندہ ہے

فصل زنبور — تنبور۔ عنب الثعلب گل ارمنی کافور ساتھہ سرکہ اور آب خلمی کے ضماد کرین آخر ساتھہ گوبر تازہ گاؤ کے ملین آخر برگ گلخطمی طلا کرین آخر تربد شیرباد و ضماد انار ضماد نارجیل پانی ایک گہنٹہ مین دافع الم ہے اسیطرح ہے علاج مکھی شہد

فصل چیونٹی پردار کا — پشہ یعنی مچھر کا۔ جب شہد کا سرکاٹ کر اسی موضع گزیدہ پر ملین ایک گہنٹہ درد ساکن ہوتا ہی۔

فصل عنکبوت — تریاق فاروق یا آخر کلونجی شراب صرف مین پلا دین آخر رسوت روغن گل مین آمیز کرین۔

فصل ہزار پا — ہزار پا۔ سرکہ اور روغن گاؤ کا طلا کرین آخر ہزار پا کوٹ کر موضع گزیدہ پر رکھین آخر اگر جانور ہزار پا یا مثل اسکے چہٹی اور پاؤن اور نیش گوشت مین جیکر سوزش پیدا کری تو اسے ضماد کرین آخر زراوند طویل و پوست بیخ کبر و آرد ترمس و حنظل باہم عسل کے دیوین۔

فصل شیر و پلنگ و بوزنہ — شیر پلنگ بوزنہ۔ جراحت پنجہ ان حیوانات کو اتہہ زراوند کی طلا کرین بعد ان ساتھہ سرکہ خالص کے دہو کر زنگار اسپر لگائین۔

فصل آدمی اور بندر — تہہ روغن گاؤ ملین گزیدن آدمی آرد باقلا بیخ بادیان سرکہ مین طلا کرین آخر پیاز شہد کے ساتھ طلا کرین آخر خاکستر چوب انگور ساتھہ سرکہ

سرکہ و شہد سے طلا کرین۔ اگر ورم پیدا ہو مرداسنگ در روغن گل و چربی موم سے
مرہم بنا کر ضماد کرین۔ اسیطرح سے علاج کاٹنے چارپایان کا ۔ ۱۱۔ گزیدن گرگ
و سگ غیر دیوانہ۔ زخم پر نشتر لگین آخر تورہ ارمنی سرکہ مین طلا کرین آخر
پیاز نمک باقلا و بادام تلخ شہد مین طلا کرین۔ ۱۲۔ گزیدن سگ دیوانہ
علامت سگ دیوانہ کی یہہ ہے کہ گرسنہ و تشنہ ہو پانی سے بہاگی آنکہین سرخ ہون
گوش اوفتادہ پشت برآمدہ و گرفتگی آواز مستانہ چلی اور حملہ کرے دوسرے کتی اس
سے گریزان ہون۔ اگر پارچہ نان خون زخم گزیدہ سگ دیوانہ مین آلودہ کرکے
آگی سگ غیر دیوانہ کے ڈالین وہ نہ کہاوی علامت سگ دیوانہ کی ہے۔ اخروٹ
کو کمر ایکشب زخم پر باندہین اور آگے مرغ کے ڈالین اگر نفرت کرے یا کہا کر مرجاوے
علامت سگ دیوانہ کی ہے۔ گزیدہ سگ دیوانہ کو بعد ایک ہفتہ کے اور بعضی کو
بعد چہہ مہینے کے اور بعض کو بعد ہفت سال کے حالت مثل دیوانگی کے ہوتی ہے
اور پانی سے ڈرے اور جسکو یہہ کاٹے یا جو کوئی طعام یا آب پس ماندہ اسکا کہاوے
اسکو بہی یہی حالت حادث ہو۔ علاج بعد تدبیر کلی کے جراحت کو چالیس روز
تک بہرنی نہ دیوین آخر خردسن باندہین آخر ادویہ جاذبہ کا ضماد کرین آخر
نمک و ترا تیزک و آب چقندر و بول انسان و خاکستر تاک کو سرکہ مین ضماد کرین جذب
قوی کرتا ہی بعد ازآن مراہم اکالہ مثل مرہم زنگار کے رکہین مگر یہہ تدابیر ابتدا مین کرین
جب ایکہفتہ گذری اگر امتلای خون سے فصد کرین اور تنقیہ سودا بعد نضج مکرر کرین
اور آب الجبن پیوین۔ اور تقویت اعضای رئیسہ کے کرین۔ تفریح و ترطیب مانند
البزولیا کے کرین۔ غذا چربی و گوشت مرغ و بزغالہ فربہ۔ و دودہ و شراب کہنہ
پلاوین۔ آب آہن تاب پیوین۔ جماع اور کہانے ترشی و ہوای سرد سے

پرہیز کرین - گاہ گاہ طعام مین پیاز و لہسن کہین - جس طرح کہ لہسن پیاز ب
والخوف ہلاکت ہے - ظرف پوست کعار یا ظرف جلد سگ دیوانہ
دیوین بیتا ہے پرہیز نہین کرنا آخر آب نیل پلانا مفید ہے آخر شیر
نمک پلاوین آخر آب گرم مین نہا کر مہتاب کراوین آخر پنیر
اور بہروزین آخر ایک آب نادیدہ ایک تولہ نوشادر دو تولہ باریک کر
یک نیم پاؤ مین ایک حصہ اوسکا تمام روز مین پلاوین اور ایسے ہی دو حصہ دیگر یوم
دوم و سوم کہلاوین آخر نبات سرخ رنگ بقدر ناخن قند سیاہ مین گولی بنا کر کہلا
آخر حنظل یا ناگ کلونجی اسباب مین مفید ہے آخر علاج مین کوئی ہے
بہتر پیاز سے نہین ہے اور طریق دینی پیاز کا یہہ ہے کہ پاؤ سیر پیاز کا پانی نکالا
تین رات دن پلاوین آخر تخم مین سرد بینی ساتھ روغن بنفشہ کروکی کر
اگر جگر سگ دیوانہ کو موضع گزیدہ اوسکے پر رکھین یا بریان کر کے کہلاوین مفید
آخر تریاق کبیر و تریاق اربعہ نافع ہے - اسپ کی ۔۔۔ علاج ۱۳ گرہ ا
گرگ دیوانہ ۱۴ شغال دیوانہ ۱۵ پلنگ کا علاج ۱۶
۱۷ روباہ دیوانہ -
۱۸ گزیدن گربہ - علامت درد شدید اور موضع گزیدہ بر رنگ سبز ادرسیاہ
علاج پودینہ ساتھ کلونجی و کنجد کے ضماد کرین آخر پودینہ خشک کو آب پودینہ
مین پیکر زخم پر ضماد کرین ایک روز مین دافع اذیت ہے -
۱۹ گزیدن راسو غیر دیوانہ - علامت جہان کاٹنے کے درد ہو
ہو - علاج لہسن و پیاز کہلانا ضماد کرنا مفید ہے آخر گوسفند ذبح
کرین - آخر شراب پلاوین آخر پوست اسواد کہا کر زخم پر رکہین مسکن درد ہے

باب ... مین مندرج ہی حال امراض بحری اور مداوا اوسکا
(اور مشتمل ہے اوپر دو فصل کے)

فصل اول معالجہ عوارضات کا درج ہے۔

۱ بعض کو بوقت سوار ہونے کشتی یا جہاز پر دوار و غثیان و قی لاحق ہوتا ہے اس وقت قی عارض ہو بند نکرین جو اخلاط خام خارج ہوجائین۔ اگر زیادہ ہو مقویات معدہ مثل سیب بہی و انار سے بند کرین۔

۲ ... رس کہانا دافع غثیان ہے۔ ۳ افسنتین و عدس و غورہ سرکہ مین پکا ... دافع غثیان اور مانع صعود بخارات جانب دماغ ہی خاصۃ جو دیئے اوسمین ... کیا جاوے۔

۴ شربت سماق دافع امراض مذکورہ ہے۔ ۵ ہفیداج دو فو سوراخ ناک مین ... فائدہ مند ہے۔ ۶ زرور و طباشیر سفید و صندل سفید و عود و پوست ... گلاب سرکہ مین پیسکر فم معدہ پر لیپ کرین دافع قی ہے۔

۷ راقم کو اہل جہاز سے دریافت ہوا کہ اگر آب شور سمندر پیا جاوی ایکبار سے بفراغت ہوکر پہر بند ہوجاتی ہے آخر وسط جہاز مین بیٹھنے اور لیٹنے سے جملہ عوارض کم لاحق ہوتے ہین۔ ۸ چوسنا لیموں ترش کا دافع دوار و غثیان و تہوع ہی۔ ۹ جو شخص پانی مین ڈوب جاے اور بوقت نکالنے کے دم باقی ہو مگر بیہوش ہو۔ پس غرق شدہ کو سرنگون کرکے پانی شکم سے نکالین اور ... دیگر آفات کے اور دفع بیہوشی اور خشک کرنے رطوبات ردیہ معدہ کی فلفل و زنجبیل شہد مین جوش دیکر چہانکر مریض کے حلق مین ڈالین۔ بعد افاقہ کے

(چند روز آرد نخود اور دودہ کا حریرہ بنا کر دیوین)

فصل دوم مین معالجۂ زہر حیوانات بحری کا درج ہے

معالجۂ زہر حیوانات بحری

مچھلی سمّی

اوّل – مچھلی سمّی – خصوصاً جو جاے نمناک مین کہی جاری ہو اگر کہائی جاوے
علاج – آب ترب و تودری و سکنجبین سے قی کرین پہر شراب صرف پیوین – اگر
قی کے ساتھ جین چارہ مانند کوفی کے کہاوین مفید ہے آخر گل مختوم دیوین اخیر
زراوند او صعتر تناول کرین –

مرارۂ سگ آبی

دوم – مرارۂ سگ آبی – اگر بقدر دانۂ عدس کہایا جاوے بعد ایک ہفتہ کے ہلاک
کرتا ہے علاج – روغن گاؤ کہاوین – آخر دار چینی و خطمی یا نار رومی از ہر یک
چہار درم یا شیر ماشہ پنیر مایہ خرگوش و ماتہ و یا ابو بالا تناول کرین –

خرگوش دریائی

سوم – ارنب بحری – یعنی خرگوش دریائی – یہ قاتل ہے علاج – شیر
و شیر خر و شیر زنان و آب برگ خطمی و خبازی و آب خیار و ستارن بہری دیوین
آخر شراب بریان کرکے تناول کرین – بعد تسکین علو خون عرق تیسیا
خار بقول نرم تقیہ کیا التیسب برابر لیکر باریک کرکے بقدر ساڑھے تین ماشہ کے
ہمراہ قنداب کے پیوین –

ضفدع بحری

چہارم – ضفدع بحری – یعنی مینڈک – یہ سرخ رنگ ہوتا ہے اور چہ اگر کاٹتا ہے
اگر کاٹ نہیں سکتا پہوکتے سے درد پیدا ہے علاج – تریاق کبیر اور متردیطوس
کہاوین آخر نمک و پیاز تریاک انگور و سرکہ ور زخم پر لیپ کرین –

سانپ دریائی

پنجم – سانپ دریائی – علاج – بعد تدبیر کلی مندرجہ قسم اول فصل سیوم از باب پنجم
کتاب ہذا کے سرکہ اور گندک زخم پر طلا کرین آخر ضماد مندرجہ علاج ضفدع
بحری استعمال کرین –

سانپ دریائی قسم دوم

گردم دریائی

سگ آبی و تمساح و ماہی سیاہ

ششم - سانپ بحری قسم دوم - جو اوسکے کاٹنے سے درد شدید اور سردی پیدا ہوکر آدمی ہلاک ہوتا ہے علاج - مانند علاج زہرہای سردکی ہے آخر - سرکہ نیم گرم طلا کرین آخر روغن عاقرقرحا ملین آخر مرچ سیاہ ہمراہ شراب کے دیوین -

ہفتم - گردم دریائی - علاج - بعد تدبیر کلے کے مثل علاج ضفدع بحری کے عمل کرین

ہشتم - سگ آبی و تمساح و ماہی سیاہ - علاج - شہد و نمک و بورہ ارمنی زخم پر طلا کرین آخر سرکہ نمک زخم پر ملین اور دہوین آخر - نمک اور چربی زخم پر رکہین آخر نطرون اور شہد زخم پر رکہین آخر جمیع چربیہا اور بسکہ در روغن گل مفید ہے آخر چربی مرغابی و چربی گاؤ کوہی روغن گاؤ زخم پر رکہین آخر چربی تمساح مفید ہے خصوص واسطہ گزندگی تمساح کے نہایت مفید اور گوشت اوسکا تریاق اوسکے لیے ہے - گزیدہ سگ آبی لاعلاج ہے البتہ اگر ہر روز زخم کو آب گوشت سے دہووین تو بتدریج صحت ہوتی ہے بعضی زخم پر بول کرکے اشنان ترکوٹ کر زخم پر رکہتے ہین - مردمان مصر گزیدہ تمساح کو روغن کنجد مین غرق کرتے ہین - بقول محررین زخم تمساح کے اطراف مین داغ دینا چاہیئے والا ہر سال موضع گزند وقت گزندگی مین تمساح کا نیا ہوجاتا ہے

باب ہفتم مین مندرج ہی علاج جمیع امراض بطور مجمل و مسنانہ او مشتمل ہے اوپر بست و دو فصل کے فصل اول مین معالجہ امراض سر تحریر ہے اور مشتمل ہے اوپر دو ضمن کے

فصل اول معالجہ امراض سر

فصل اول مین معالجہ امراض سر بطور مجمل ہے -

۱ درد سر - اسکے چند قسم ہین قسم اول - درد سر گرم علامت تشنگی و حرارت لمس و خشکی وہین - علاج لعاب بہیدانہ تین ماشہ شیرہ تخم کاہو مقشر شیرہ مغز تخم تربوز ہر یک سات ماشہ پانیمین تیار کرکے شربت نیلوفر یا سعتری دو تولہ ملا کر تناول کرین آخر شیر بز یا شیر دختر ناک مین اور کان مین

ڈالین آخر مغز تخم تربوز پانی مین پیسکر ناک و کان مین ٹپکاوین آخر گشنیز سبز یا عطر گل یا عطر خس سونگہین آخر صندل سفید آب گشنیز سبز یا آب کوکنار مین گہسکر پیشانی پر طلا کرین آخر قرص مثلث آب گشنیز سبز مین حل کرکے پیشانی پر ضماد کرین آخر گلاب و سرکہ و روغن گل مین پارچہ تر کرکے تالو پر رکہین و افع صداع و سرسام ہے آخر پہوکیان ساق و کف پا پر کہیچین بعد ازآن پاشویہ کرین غذا پالک و خرفہ و کدو و توری و برنج یا کہچڑی و آش جو و دال مونگ و خشکہ سے اسطرح ہی علاج ۴ سہر یعنی بیداری مفرط کا - آخر طلا سنوم لگادین ۵ سرسام کا ۶ شقیقہ یعنی درد نیم سر کا ۷ ماشرا یعنی ورم و موی روی پیشانی کا ۸ عصابہ یعنی وہ درد جو ابرو مین لاحق ہو - لیکن سرسام و شقیقہ و ماشرا و عصابہ مین فصد سر ارو ضرور ہے طریق فصد کا یہہ ہے کہ داہنے ہاتہہ سے رگ سر ارو مین سے خون بقدر ضرورت نکالین اور بعد فصد کے تبرید مذکورہ با بزاد کی تخم ریحان پنج ماشہ کے تناول کرین قسم دوم - درد سر دموی علامت سرخی چہرہ و غلظ قارورہ علاج مثل درد سر گرم کے کرین مگر اسمین ابتدا بفصد سر ارو کرنی چاہیئے - قسم سیوم درد سر صفراوی علامت تلخی دہن اور بیخوابی اور زردی چہرہ و صفائی قارورہ علاج مثل درد سر حار کرنا چاہیے مگر اسمین استعمال ادویات باردہ کا زیادہ ہونا چاہیئے - اگر امراض مذکورہ مین حاجت تنقیہ کے ہو چار روز منضج بارد تناول کرکے مسہل باردسی تنقیہ کرین اگر دوسرے مسہل کے ضرورت ہو ایک روز کا وقفہ دیکر کرین اور یوم وقفہ مین لعاب بہیدانہ تین ماشہ شیرہ عناب پنجدانہ شربت بنفشہ دو تولہ اسپغول مسلم ہفت ماشہ پلادین - اگر دوای مسہل قے ہو ثقل اوسکا یا ادویہ مسہلہ سابقہ ملکر جہاکر شیرہ مغز بادام بمقشر پنجدانہ اضافہ کرکے پلادین ۔

اورسرسام و شقیقہ و ماشرا و عصابہ

فصد

مسہل بارد

اگر مسہل عمل نہ کرے عرقیات نیمگرم مثل عرق بادیان و عرق مکو و گلاب و شیانہ وغیرہ
سے اعانت کرین - اگر مریض مسہل مین عادی قے کا ہو دو روز پہلی مسہل سے قے کرین
اور بروز مسہل مقویات معدہ مثل شربت انار وغیرہ استعمال کرین - قسم چہارم
دردسر جو بشرکت معدہ کی ہو علاج اصلاح معدہ کی کرین - ترش چیزین کم کھاوین و
قے کرین - اگر مادہ بلغمی ہو تخم شبت و تخم ترب و شہد و نمک پانی مین جوش
دیکر صاف کرکے پلادین اور مکرر قے کراوین اور ایک ماشہ مصطگی گلقند مین ملاکر کھلادین
اگر مادہ صفراوی ہو سکنجبین سادہ چار تولہ پانی ایک سیر نیمگرم ملاکر پلاکر قے کراوین اور
گلاب سات تولہ مین سکنجبین سادہ دو تولہ ملاکر دیوین قسم پنجم دردسر جو بسبب
خمار شراب کے ہو - علاج ساتھ سکنجبین کے قے کرین اور شربت انار اور شربت
بہی و سکنجبین ہریک یکتولہ گلاب پنجتولہ آب سرد پنجتولہ ملاکر دیوین - قسم ششم
دردسر جو بسبب گرمی دماغ کے ہو علامت دریافت ہونا سر مین دغدغہ اور حرکت
گرم کا اور آنا خون کا ناک سے قطرہ قطرہ علاج اسکا ضمن دوم فصل ہذا مین ملاحظہ فرماوین
قسم ہفتم دردسر بارد - علاج اسکا مثل علاج لقوہ کے ہے جو آگے آتا ہے مگر اس مین
ماء العسل نہ دینا چاہیئے - واضح ہو کہ اور بھی چند قسم کا دردسر ہوتا ہے بسبب طوالت
اسیقدر پر اکتفا کیا گیا مطولات مین مطالعہ فرماوین قرص مثلث پیشانی اور
صدغین پر طلا کرنے سے شقیقہ و صداع و سہر کو دور کرتا ہے صنعتہ مرکی آفیون مصری بزرالبنج
لادن کافور زعفران پوست بیخ لفاح ہریک پنجتولہ کندر انزروت آملہ گل ارمنی
ہریک دو تولہ - کوٹکر چھانکر آب کاہو و گلاب مین ملاکر سہ پہلو قرص بنادین -
وقت ضرورت کے واسطہ رفع صداع گرم کے آب لیمو یا سرکہ یا آب کشنیز یا آب کوکنار
مین طلا کرین - اور رفع دردسر بارد کیلئے آب حنا و آب نمک و مرزنجوش مین ملاکر

طلا کرین - یہہ ورم گرم مین بھی ضماداً استعمال ہوتے ہین - مثلث اسلئے
بنائی جاتی ہین جو اسین اور اقراص خوردنی مین تفاوت رہے اور جلد جل کئے جاوین
باشویہ - واسطے درد سر اور حمیات اور صعود بخارات کے مفید صفت عناب
گل بنفشہ گل نیلوفر گلسرخ گل خطمی ہریک دو تولہ سبوس گندم تنگ ساہر ہریک
چہار تولہ برگ کنار نیم آثار بیس سیر پختہ پانی مین جوش دیکر جب تیسرا حصہ پانیکا
جل جاوے صاف کرکے باشویہ نیمگرم کرین -
شربت بنفشہ دافع درد سر و چشم و گردہ و نزلہ و زکام و ذات الجنب و ذات الریہ
و تپ و سرفہ بول جاری اور سینہ نرم کرے صفت گل بنفشہ ساڑہی تین تولہ
رات کو پانی مین تر کرین اور صبح آبا لکر چہانکر شکر سفید ایکسیر مین قوام بنادین
اگر گلبنفشہ تازہ ہو پاؤ سیر ڈالنی چاہیئے -
شربت نیلوفر - واسطہ تپ ہای صفراوی اور درد سر حار و ذات الجنب و
ذات الریہ کی مفید ہے ترکیب اسکی مثل شربت بنفشہ کے ہی -
طلا منوم - دافع بیداری بفرط - صفت - تخم نیلوفر تخم کاہو تخم خرفہ
صندل سفید ہریک ۳ ماشہ کافور یکماشہ افیون زعفران ہریک نیم ماشہ سبکو
پیسکر ایکتولہ روغن گل اور دو تولہ آب گشنیز سبز اور چہہ ماشہ سرکہ مین ملاکر تالو اور
پیشانی پر لیپ کرین -
روغن گل مرکب القوی و مرطب دماغ و منوم و رادع و قابض و محلل و موافق
مزاج سرد و گرم اور ساتہہ قوت سہلیکے اور مسکن التہاب معدہ اور دافع مواد
خبیثہ زخمہا اور معتدل اوسکا مسکن درد دندان اور نطول اوسکا مقوی دماغ
و اعضای رئیسہ محلل مواد فاسدہ و مسکن درد کا طلا اوسکا ساتہہ سرکہ کی تحلیل اوسکا

اوسکا ساتہہ سرکہ وگلاب کے مسکن درد وراد ع بخارات وماہی وسواس اورام ودماغ اوس
چرب کرنا اوسی سے ادویہ جالبہ اسہال کا مقوی فعل ادویہ مذکورہ ہے۔
بدل اوسکا نیم وزن اوسکا روغن بنفشہ اور ہموزن اوسکے روغن بید مشک
ہی۔ صفت۔ گل سرخ کو روغن کنجد مین ڈالکر دہوپ مین رکہین جب پہول
انکو سفید ہو جائیں اونکو نکالکر اور پہول ڈالین اسیطرح سات بار تجدید گل کرین
ترکیب دیگر آب افشردہ گل سرخ تازہ ہموزن اوسکے روغن کنجد یا زیتوں ملاکر
جوش دین جو روغن باقی رہے۔

منضج بارد جو نضج مادہ حار کرتا ہی صفت۔ گل گاؤزبان شش ماشہ گل سرخ تخم خطمی
شاہترہ تخم کاسنی ہر یک سات ماشہ گل نیلوفر عناب آلو بخارا ہر یک
پنجدانہ رات کو گرم پانی مین ترکرین صبح ملکر چہانکر گلقند دو تولہ اوسمین حل کر
مسہل بارد۔ جو اخراج مادہ حار کرتا ہے صفت۔ مغز فلوس ہفت تولہ
ترنجبین تمر ہندی ہر یک چہار تولہ شیرہ مغز بادام مقشر پنجدانہ منضج بارد مین اضافہ
کرکے دیوین مگر گلقند دو تولہ وزن مین زیادہ کرین اور یوم مسہل مین ہنگام تشنگی
عرق مکو عرق کاسنی نوش کرین۔ اگر عرق نہ ملے پانی کو جوش کرکے مکو یا کاسنی
تہیلے مین باندہ کر اوسمین ڈالین اور بجای عرق استعمال کرین۔ یا مکو یا کاسنی چار
تولہ کے پوٹلی باندہکر دو سیر پانی مین جوش دین جب پانی رنگ پکڑے بجای عرق
استعمال مین لاوین۔ غذا وقت دوپہر آش جو وقت سہ پہر کہچڑی مونگ ملا کر
کہا دین۔ لقوہ۔ کجی ایک شق چہرہ کو کہتی ہین علاج چار روز تک
ماء العسل پر اکتفا کرین اگر مریض برداشت کر سکی ایک ہفتہ ماء العسل دیوین
اور پارہ جا ئپہل منہہ مین رکہین۔ پانچوین روز شوربا ہی کبوتر یا دال

سوتہہ دیوین بجای پانی کے عرقیات پلادیں ۔ اگر حاجت تنقیہ کے ہو آٹھوین روز
منضج گرم شروع کرین اور سولوین دن مسہل گرم سے تنقیہ کرین سترہوین روز
تلقف عسلے چار تولہ عرقیات ایک پاؤ مین ملکر چہانکر تخم ریحان پنجاشہ اضافہ کرکے
دیوین ۔ اٹھارہوین روز بھر مسہل مذکور دیکر انیسوین روز حسب دستور تلقف
وغیرہ استعمال کرین ۔ پھر دو روز منضج گرم ملاکر روز سیوم حب ایارج یا حب شبیار یا
مثل مسہل مذکورہ ایک روز کا درمیانین وقفہ دیکر دو تنقیہ کرین ۔ بعد انفراغ
از تنقیہ معجون سیر اور دوا آلمسک حارہ و دیگر معاجین گرم کہلاوین اور روغن
دہتورہ و دیگر روغنہای حارہ کی مالش کرین ۔ اسیطرح ہے علاج ۔ ۸ فالج
یعنی اونگ کا ۹ استرخا یعنے ڈہیلاپن کا ۱۰ تمدد یعنی کہچاوٹ کا ۱۱
اختلاج کا یعنی پہرکنا ۱۲ رعشہ کا یعنی کانپنا ۱۳ خدر یعنی سن کا
۱۴ سکتہ کا یعنی مثل موت کے ہوجاوے شناخت اسکے یہہ ہے کہ اگر
آنکہہ کے پتلی مین شبیہ مثل چراغ وغیرہ کے معلوم ہو یا روی ناک کے سوراخ پر
رکہنی سے جنبش کرے تو سکوت سمجہنا چاہیئے والا مردہ ہے ۱۵ تشنج کا یعنے
کہچنا اعضا کا ۱۶ کزاز یعنی تشنج پٹہون گردن کا ۱۷ صرع یعنے
مرگی ۔ مگر بقول بقراط جو صرع بعد بلوغ کے حادث ہو زائل نہین ہوتی ۱۸
دوار یعنی جملہ اشیا گردشمین معلوم ہون ۱۹ سدر ۔ یعنی بخار بدلے
اوٹھتا معلوم ہو اور آنکہین تاریک ہوجائین ۲۰ کابوس یعنی جہائی
یر بوجہہ خواب مین ویکہی نفس تنگ ہو بولنا اور ہلنا نسکے ۲۱ لیثرغس یعنے
سرسام بلغمی ۲۲ سبات یعنے اس کثرت سے نیند ہو جو جاگنا محال ہو
۲۳ جمود یعنی آدمی یکایک کہڑا یا بیٹہا رہجائے ۲۴ نسیان یعنے

یعنی فرانوشی ماء العسل واسطے فالج ولقوہ و تقویت معدہ و باہ کے مفید
صفت شہد ایک پاو آب صاف آدہ سیر مین آتش نرم پر جوش دین اور کف
دور کرتے رہین جب جملہ وزن مین آدہ سیر باقی رہے تیار ہے نوع دیگر شہد یک پاو
پانی ڈیڑہ سیر جوش دین جب نصف باقی رہی تیار ہے - اگر دار چینی زنجبیل
مصطگی زعفران الایچی جائپہل جوتری ماء العسل مین داخل کرین تو تیز ہو ماہی -
منضج گرم - جو نضج مادہ بارد کرتا ہے صفت بیخ کاسنی بیخ بادیان بیخکر فس
بیخ اذخر بادیان گل بنفشہ پرسیاوشان اسطوخودوس ہر یک پنجماشہ اصل السوس
مقشر پنجماشہ مویز منقی نہ دانہ انجیر زرد پنجدانہ رات کو پانی گرم مین ترکرکے صبح
جوش دیکر ملکر چہانکر گلقند عسلی چار تولہ اوسمین ملکر چہانکر پیوین مسہل گرم
جو اخراج مادہ بارد کرے صفت مغز فلوس سات تولہ شکر سرخ چار تولہ تربد
سفید مجوف خراشیدہ پنجماشہ غاریقون دو ماشہ سنا مکی روغن بید انجیر ہر ایک تولہ
روغن بادام یکماشہ منضج چارین اضافہ کرکے دیوین - ہنگام تشنگی عرق بادیان غذا
بعد دوپہر آب گوشت کبوتر یا آب موتہہ بعد سہ پہر کہچری موتہہ -
حب ایارج واسطے دردسر مزمن و مرگی و سکتہ اور امراض چشم کے مفید
دماغ اور اعضای رئیسہ کو فضول و اخلاط بلغمی سے پاک کرے صفت دار چینی
عود بلسان حب بلسان سلیخہ مصطگی اسارون زعفران ہر یک نیم ماشہ صبر
سقوطری ہشت ماشہ کوٹ کر چہانکر سات ماشہ اسمین سے لیوین اور تربد سفید مجوف
خراشیدہ سات ماشہ حب النیل غاریقون افسنتین ہر یک ساڑہے تین ماشہ شحم
حنظل نمک ہندی سیاہ دو ماشہ کوٹ کر چہانکر اوسمین ملاکر آب بادیان بقدر موٹہ
کے گولیان بنا دین - طریق استعمال حب ایارج - ایک تولہ حب ایارج

کو روغن بادام یا روغن گاؤ سی چرب کرکے ورق نقرہ لپیٹ کر چار گھڑی رات
رہی آب گرم کے ساتھہ کہاکر سو جاوین اور صبح کو مسہل گرم سوای مغز فلوس
و روغن بید انجیر کے پیوین اور آب غذا مثل مسہل گرم ہے — حب ایارج
دماغ کو صفرا و بلغم سے پاک کرے اور دافع درد سر ہے صفتہ پوست ہلیلہ کابلی
پوست بلیلہ صبر سقوطری کندر سنا کی ہر یک دو تولہ مقل ازرق ساڑہی تین
ماشہ حب النیل گلسرخ از ہر یک سوا تین تولہ کتیرا ساڑہے دس ماشہ عصارہ
ریوند مصطگی از ہر یک ساڑہی تین ماشہ مقل کو پانی مین حل کرکے اجزای دیگر
کوٹ کر چہانکر اوسمین ملا کر گولیان بقدر موٹہہ بنا دین — طریق استعمال
حب ایارج — بقاعدہ حب ایارج کے استعمال کرین مگر اسکو بوقت خواب
شب کے ایکتولہ ہمراہ آب گرم کہاکر سونا چاہیئے — معجون سیر واسطہ لقوہ و
درد رگ و فالج و رعشہ و بواسیر و چہیپ ور یہو لبہری کے مفید مقوی معدہ و دافع بلغم
ہے قوت بڑہاوی رنگ سرخ کری حرارت غریزی کو جگاوی خصوص بڈہونکو
نہایت مفید ہے صفتہ لہسن پوست وغیرہ سی پاک آدہ سیر گائیکے دودہ
ایک سیر مین پکا دین جب گل جاوے سہ چند شہد اور دہ تولہ روغن گاؤ مین ملا کر
آگ سے اوتار کر ادویہ مفصل ذیل کوٹ کر چہانکر اوسمین ملا دین لونگ جوزبوا
جانپہل مصطگی ترنج سیاہ الاچی خورد و کلان ہلیلہ کابلی دار چینی سونٹہہ از ہر یکدو
تولہ گیارہ ماشہ عود خام زعفران ہر یک ایکتولہ ساڑہی پنجماشہ خوراک سات
ماشہ سے ایکتولہ — دوا المسک حار واسطہ خفقان و فالج و لقوہ و صرع و
خبث نفس و استرخا و گرانی امتلای کے مفید اور مقوی قلب اور ہاضم اور
معدہ کو رطوبت وغیرہ سے پاک کرے صفتہ — زرنباد درونج مروارید

مروارید ناسفتہ کہربا بسد از ہریک ڈیڑھ تولہ گیارہ ماشہ ابریشم مقرض الیس ماشہ بہمن سرخ وسفید سنبل الطیب ساذج ہندی الائچی لونگ از ہریک ساڑھے ستران ماشہ دارفلفل آشنہ سونٹھ از ہریک چودہ ماشہ مشک تین ماشہ شہد ایک سیر بطریق معروف معجون بناوین اور بعد دو مہینے کے استعمال کرین اگر جدوار چہارم حصہ معجون اضافہ کرین جمیع افعال خصوص دفع سم مین قوی ہوگی خوراک سوا دو ماشہ۔ **روغن دہتورہ** واسطہ لقوہ ورعشہ وجمیع امراض باردہ مزمنہ کے مفید **صفت** سیماب تخم دہتورہ زہر مہرہ از ہریک ساڑھے تین ماشہ روغن کنجد بیس تولہ دس ماشہ روغن کو گرم کرین جو سرخ ہو جائے پہر آگ سے اوتار کر اجزای مذکورہ ملا کر دستہ آہنے سے خوب حل کرکے تیار کرین۔ **روغن بادام شیرین** مغز بادام کو مقشر کرکے کوٹ کر قدری نبات سفید ملا کر طبق مس مین آگ پر رکھکر ہاتہ کو پانی سے تر کرکے مغز بادام کو نچوڑین اور ظرف کو تہوڑا کج رکھین تاکہ روغن اوس طرف جمع ہو نوع دیگر مغز بادام کو باریک کرکے بدون آتش کے نچوڑ کر روغن نکالین۔ ہر دو طریق مذکورہ سے روغن بادام تلخ جو واسطہ درد گوش باردہ و دیگر امراض کے نافع ہے تیار ہوتا ہی اور اسیطرح روغن مغز تخم کدو تیار کرین۔

ف مالیخولیا

۲۵ **مالیخولیا** اسکے چند قسم مین **قسم اول** احتراق خون سے پیدا ہو علامات مریض ہمیشہ فرحان وخندان بلا سبب ہے۔ **قسم دوم** احتراق صفرا سے حادث ہو علامات جنون وغضب واضطراب **قسم سیوم** احتراق سودا سے ہو علامات خوف وفکر اور رونیکے کثرت **قسم چہارم** بلغم سے ہو علامات سستی وسکون۔ دیگر اقسام اسکے بڑی کتابون مین ملاحظہ فرماوین۔

علاج - بسبب دل مین فصد ہفت اشت گوست راست سی ایک سیر خون لیوین پھر فصد صافن پای رست سی آدہ سیر خون نکالیں بعد فصد بلکہ ہر روز یہ تبرید دوین - المرہی شستہ ایک عدد ورق نقرہ ایک عدد مین لپیٹ کر ہمراہ شیرہ آلو بخارا بیجدانہ شیرہ کشنیز خشک مقشر سات ماشہ شیرہ تخم خرفہ سیاہ سات ماشہ باتی و گلاب ہر یک نیم پاؤ مین تیار کر کے شربت نیلوفر دو تولہ تخم خرفہ بنجاسہ وخل کر کے دیوین - اگر خوف سقوط قوت کا نہو ہر حال مین ابتدا بفصد کرین بستر وسیع مارین جو مادہ غلیظ خارج ہوجائی - پچھنی لگانی ہر دو ساق پر مفید ہین - سفرح بارد تین ماشہ یا ساڑھے چار ماشہ ہمراہ شیرہ خرفہ سنک بنجاسہ شیرہ آلو بخارا بیجدانہ باتی اور گلاب ہر یک نیم پاؤ مین تیار کر کے شربت نیلوفر دو تولہ ملا کر پلادین - روغن بنفشہ و روغن بادام شیرین و روغن کدو سر پر ملنا اور ناک و کان مین ٹپکانا مفید ہے - گاؤ زبان اور صندل گلاب مین جگر پر لیپ کرین - اگر حاجت تنقیہ کی ہو منضج بارد سے نضج مادہ کرین پس جب نبض عریض و ملایم اور قارورہ غلیظ و کدر در رنگ کا سفید ہی سے سیاہ ہی ہو مسہل کرین یعنی جو آئندہ اسطوخودوس بسفایج ہر یک سات ماشہ افسنتین پوست ہلیلہ زرد پوست ہلیلہ کابلی ہلیلہ سیاہ ہر یک چھ ماشہ افتیمون سنا مکی در پارچہ بستہ ہر یک نہ ماشہ غاریقون دو ماشہ مغز فلوس شش یا ہفت تولہ ترنجبین گلقند شیر خشت تمر ہندی ہر یک چار تولہ شیرہ مغز بادام مقشر بیجدانہ منضج بارد مین اضافہ کر کے دیوین - اسیطرح سی علاج مالیخولیائے صفراوی کا لیکن اسمین تبرید اور تسکین زیادہ درکار ہے اور بعد مسہل کے تنقیہ حب افتیمون کے ساتھ کرین - واسطہ تنقیہ مالیخولیائی بلغمی

بلغمی وسوداوی کے منضج حارین گل گاوزبان وگاوزبان لیلاقی ہر یک بچا ماشہ گلسرخ اسطوخودوس تخم کاسنی تخم خطمی بنفشہ شاہترہ ہر یک سات ماشہ اضافہ کرکے اور ادویہ شدید الحرارت منضج حارسی موقوف کرکے نضج کرین اور استعمال تمار یقون ومغز فلوس وغیرہ جیسی صدر مین ذکر ہوا استعمال کرین - بعد مسہل مغز فلوس کے مالیخولیای بلغمی مین تنقیہ بحب ایارج - اور مالیخولیای سوداوی مین بحب افتیمون کرین - مالیخولیای سوداوی مین ترطیب زیادہ درکار ہے صفراوی اور سوداوی مین بعد تنقیہ کے ماء الجبن اور شیر بز اور ماء القرع نہایت مفید ہے - مثرودیطوس ودواء المسک حار ومفرح حار سے تقویت کرین تفریح اور خوشی اور نیند اور ترطیب ہواے خانہ اور خوشبو گہر مین ڈالنی اور سونگہانا خوشبو کا اور کہلانا غذای مرطبہ قابل الکیموس کا اور حمام کرنا بہلی غذا سی نافع ہے کثرت جماع اور غذا سی جو سوداکو زیادہ کرے اجتناب کرنا چاہیئے مثل عدس و کرنب وگوشت خشک وغذای تیز ونمکین ونہایت ترش - اگر بسبب فساد طعام کے ترشی فم معدہ کی معلوم ہو تو قی کرنا چاہیئے **قسم پنجم** مالیخولیاے مراقی علامت بیقراری اور تنگی سینہ کے اور انگائی اور ڈکار ترش اور بہوک زیادہ اور درد درمیان ہر دو شانہ - علاج - اگر مرض بسبب ورم حار مراق کے ہو گا تا پچھنے نکا مراق پر اور پینا شیر خر کا چاہیئے اگر مادہ سرد ہو نطول وضماد حار استعمال کرین - اور تنقیہ مین ادویہ شدید الحرارت نہ دیوین - گلقند وسکنجبین وجوارش ومفرح مقوی معدہ ودل دینا نافع ہے - غذا جوجہ مرغ وزردی بیضہ اور مانند اسکے مناسب ہے -

مفرح بارد - واسطہ مالیخولیا ودیگر امراض کے مفید صفت مروارید ناسفتہ

کہربا شمعی ہر یک چار و نیم ماشہ گل گاؤزبان طباشیر سفید مغز تخم کدو شیرین
تخم خرفہ سیاہ مقشر ہر یک نہ ماشہ عنبر اشہب ورق طلا محلول ورق نقرہ محلول
از ہر یک یکنیم ماشہ رب سیب شیرین رب بہ شیرین ہر یک ہفت و نیم تولہ نبات چہار و
نیم تولہ گلاب و بید مشک ہر یک نہ تولہ و چار ماشہ بطور معجون کے تیار کریں۔

روغن بنفشہ سرد و تر سوم دوانع جرب و خشکی دماغ و سینہ و سرفہ اور
قطور اسکا احلیل میں مانع حرقت بول و حرارت مثانہ اور سعوط اسکا واسطے
درد سر حار و بیخوابی کے مفید۔ بدل اسکا روغن نیلوفر۔ ترکیب اسکے
مثل ترکیب اول روغن گل کے ہے۔

حب افتیمون واسطے اخراج مواد سوداویہ و بلغمیہ کے صفتہ افتیمون
سات ماشہ غاریقون تربد سفید مجوف خراشیدہ بروغن گاؤ چرب کردہ
اسطوخودوس بسفایج فستقی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ کوٹ کر چھانکر آب بادیان
میں بمقدار موٹھ گولیان بناویں۔ جملہ ایک خوراک ہے۔ طریق استعمال مثل
حب ایارج۔

طریق استعمال ماء الجبن۔ شیر بز جوان سرخ رنگ ظرف قلعی دار
میں ڈالکر آگ پر جوش دیں دو تین۔ اور کمال جوش میں سرکہ ڈالکر چوب انجیر
چار پارہ سے حرکت دیویں تاکہ دودھ پھٹ کر نیلا پانی نکلے پس وہ پانی سات
تولہ سے پینا شروع کریں اور تین روز اسی قدر پر اکتفا کریں پھر دو تولہ ہر روز
بڑھا کریں تا پنجتہ تک پہونچائیں اور ابتدا میں دو تولہ شربت نیلوفر شامل
کر لیا کریں پھر بلحاظ شیر کے اسکو بھی بڑھاتے جاویں۔ ایام مسہل
یعنی روز ہشتم و دہم وغیرہ میں سفوف لاجورد سے مسہل کریں۔ اگر

اگر مادہ بکثرت ہو ایام مسہل مین دو تین بار مغز فلوس چھ تولہ ترنجبین چار تولہ
شیرخشت دو تولہ ماء الجبن ملکر چھانکر ملاکر مسہل دیوین بعد ازان سفوف
مذکورہ سی مسہل کرین۔ اثنای استعمال ماء الجبن مین غذا آشجو یا شوربا خشکہ
نان روا کے ساتھ یا شولہ۔ لبنیات و مغلظات و حلویات و حموضات شدید
و بقولات و جماع و جمیع حرکات سخت سے پرہیز کرین۔ ایسی ہے ترکیب استعمال
شیر بز۔ اور ماء القرع کے گر سفوف و مسہل مغز فلوس اسمین استعمال
نہین کرتے ترکیب نکالنی ماء القرع کے قرع یعنی کدو تازہ کو کارد سے
چھیلہ لگائین اور آرد خمیر کا بقدر ایک انگشت کے اوسپر لیپ کرین پھر لیٹا
اوسپر لپیٹ کر اوسپر لیپ کرین پھر تنور مین رات کو رکھکر صبح نکالکر
اوسکو آرد وغیرہ سی پاک کرکے پانی اوسکا نچوڑین۔

اجزای سفوف لاجورد۔ سنای مکی افتیمون ہر یک ڈیڑہ ماشہ دو سرخ
غاریقون نرم سفید لاجورد مغسول ہلیلہ سیاہ بادرنجبویہ ہر یک ساڑہی دو
ماشہ گل سرخ چودہ ماشہ تربد سفید مجوف خراشیدہ پوست ہلیلہ زرد پوست
ہلیلہ کابلی بسفایج مستقی ریوند چینی ہر یک یکتولہ ساڑہے پنجماشہ
اسکو خود دس سات ماشہ کوٹ کر چھانکر سفوف بنا دین۔ خوراک
نو ماشہ سی ایک تولہ تک ہے۔

متر و دیطوس ذکر اسکا قسم اول فصل سیوم باب پنجم مین مفصل درج ہے

مفرح حار سادہ۔ دافع ضعف دل و دماغ صفتہ سعد زرد ورد
قرنفل سنبل الطیب مصطکی اسارون زرنب زعفران ہر یک ساڑہے
چودہ ماشہ جدوار کے الایچی خرد کلان جانپھل ہر یک پاؤ کم سات ماشہ

عود خام ایکتولہ آٹھ ماشہ دو سرخ کوٹ کر چھانکر شہد پچیس تولہ تین ماشہ مین
معجون بنادین خوراک ڈھائی ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان و شربت سیب —
فائدہ — امراض عصبانی مین استعمال شراب و سرکہ کا اور امراض دماغی
مین رات کا جاگنا نہایت مضر ہے —

۲۶ زکام و نزلہ — جو دماغ سے ناک کی راہ جاری ہو زکام ہے — جو
حلق اور سینہ پر گرے نزلہ ہے اگر حار ہو علامت سرخی رو و چشم و تیزی
رطوبت ہے **علاج** — بہیدانہ تین ماشہ عناب پنجدانہ سپستان سات دانہ
تخم خطمی سفید گاؤزبان گیلانی ہر یک سات ماشہ پانی مین آبالکر چھانکر شربت بنفشہ
دو تولہ ملا کر دیوین — بصورت کثرت نزلہ کے گوند و کتیرا ہر یک یکماشہ بریان
کر کے حب خشخاش سات ماشہ مین ملا کر ہمراہ جوشاندہ مذکور کے دین — زعفران
و گوند و کتیرا و افیون ہر یک یکماشہ سب کو پیسکر آب کوکنار یا سفیدی تخم
مرغ مین ملاوین اور کاغذ مثل روپیہ کے تراش کر سوزن سے سوراخ کر کے
وہ اسپر لگا کر ہر دو پٹپٹے پر لگاوین — غرغرہ کوکنار استعمال کرین —
عطسہ لینا مفید ہے — اگر حاجت تنقیہ کے ہو بعد نضج کی مسہل بارد و حب
بنفشہ سے تنقیہ کرین — اگر مادہ تیز ہو اول فصد سرارو کرین اور پھر تدبیر
مندرجہ علاج درد سر دیوین روغن کدو و روغن نیلوفر ناک مین ٹپکاوین
کافور اور صندل کے دھونی دین — ابتدا مین نزلہ کو بند نکرین بلکہ اگر بند
ہو گیا ہو شکر طبرزد و کاغذ و عنبر و عود کی دھونی دین لخلخہ بابونہ سے انکباب
کرین — اگر مادہ بلغمی ہو تنقیہ مسہل گرم و حب ایارج سے چاہیے جبتک
زکام زائل نہو گوشت کھائین — جملہ اقسام نزلہ مین ہوا سرد و آب سرد

اب سردی پر پرہیز کرین — دن کو خصوص بعد کھانے کے خواب نکرین —

خمیرہ خشخاش واسطے سرسام اور بیخوابی اور درد سر او منع نزلات حارہ اور اصلاح زخم شش اور درد سینہ او تعدیل اخلاط محترقہ اور تسکین حرارت مزاج کے مفید — دو سال تک قوت اسمین رہتی ہے **صفقتہ** کوکنار طلا ۱ ۱۰ تخم خشخاش عدد ۲ کوب کرکے ڈہائی سیر آب باران مین پکا کر چہانکر ڈیڑہ سیر نبات مین قوام خمیرہ کا بناوین —

غرغرہ کوکنار — واسطے نزلہ **صفقتہ** کوہائین و نشاستہ ہریک چہ ماشہ کوکنار چار عدد پانی تین پاؤ پختہ مین جوش دین جب آدہ سیر باقی رہے چہانکر نیمگرم غرغرہ کرین —

حب بنفشہ اخلاط غلیظہ کو سینہ سے دور کرے ربو و ضیق النفس کو دفع کرے امراض چشم و سینہ کو زائل کرے **صفقتہ** تربد و بنفشہ رب السوس ورق گل سرخ ہریک ساڑہی تین ماشہ سقمونیا غاریقون ہریک ڈیڑہ ماشہ کوٹ کر چہانکر پانی مین بقدر موٹہہ کے گولیان بناوین — جملہ ایک خوراک ہے استعمال مثل حب ایارج —

روغن کدو — واسطے درد سر و صداع یبسی و مرطب منوم — دوسرے درجہ مین سرد و تر **صفقتہ** کدو سبز کو پوست سے پاک کرکے مع لحم و شحم و تخم کوٹ کر پانی نکالین اور چہارم حصہ اوسکے روغن کنجد ملا کر جوش دین جو پانی جل جاوے اور روغن باقی رہے —

ضمن دوم مین مندرج ہے علاج امراض سر بطور مسافرانہ —

یعنی ایسی دوائین جو قلیل اجزا ہین کہ جنکا بہم پہونچنا مسافر کو سہل ہے ایسے دوا کہ اکبار بنا لیے جاوے اور عرصہ تک کام آوے مثل سفوف و حبوب

ومعاجین وغیرہ - اور نیز اوسمین یہہ ملحوظ ہو کہ قلیل المقدار استعمال مین آوی
تا کہ اوسکا ہمراہ رکہنا دشوار نہو -

دردسرگرم

۱ دردسر گرم - تخم کاسنی گلاب مین پیسکر سر اور پیشانی پر لیپ کرین
آخر تخم کاہو پانیمین پیسکر ایسا ہی کرین آخر کشنیز گلاب مین اسیطرح کرین
آخر صندل سفید گلاب مین پیشانی پر لیپ کرین -

دردسر بارد

۲ دردسر بارد - مومیای روغن بنفشہ مین ملا کر ناکمین ٹپکاوین شقیقہ کو
بہی نافع ہے آخر مالکون پانیمین پیشانی پر طلا کرین دردسر مزمن مین بہی مفید ہوتا

دردسر بسبب گرمی کے

۳ دردسر جو بسبب گرمی کے ہو - آب برگ نیم سبز ناکمین ڈالین
آخر آب برگ سبز آڑو ناکمین ٹپکاوین آخر نیم باریک کرکے نسوار دین
آخر نیم آب برگ سبز نیم مین پیسکر ناکمین ڈالین آخر ایکوہ رسوت پانی
جوش دیکر چہانکر نیم سائیدہ اوسمین ملا کر ناکمین ٹپکاوین -

دردسر ہرقسم

۴ دردسر ہرقسم - بجنسہ سر پر باندہین آخر کبابہ گلاب مین پیسکر
سر پر لیپ کرین آخر ابہل گل لغات کشنیز خشک کشمیری پتہ ہر یک یکپاؤ
کوٹ کر چہانکر قدرے قلیل نسوار دیوین نزلہ و زکام کو بہی مفید ہے -

دردنیم سر

۵ شقیقہ یعنی دردنیم سر - نمک شیشہ پانیمین پیسکر دو تین قطرہ جانب
مخالف درد ناکمین ڈالین آخر ریٹہہ پانیمین گہسکر ناک مین ٹپکاوین آخر
شیرہ ادرک مین سونٹہہ قدرے ملا کر ناکمین ڈالکر روبرو آفتاب کے بیٹہین آخر
شہد اور دودہ ملا کر ایسا ہی کرین آخر آشیانہ گنجشک پانیمین پیسکر
سر پر لیپ کرین اور دو تین قطرہ ناک مین ڈالین آخر سمندر پہل
کر باریک ہو گہسکر بوقت صبح ناک مین ٹپکاوین آخر زعفران بنجوا ...

انجیر پیسکر نسوار دین آخر تیلیس چار تولہ نوشادر دو تولہ زعفران دو ماشہ مرچ سیاہ الایچی عدد کوٹ کر چہانکر قدری قلیل نسوار دین —

۶۔ درد سر و بیضہ و شقیقہ و امراض چشم — چرائتہ آلوہ ہر یک یک ماشہ چابہیل دو ماشہ چوبارہ زیرہ سفید اجمود ہر یک تین ماشہ کوٹ کر چہانکر آب مکو میں ملا کر چودہ گولی بنا کر — ایک گولی صبح اور ایک شام پانی کے ساتھ دیوین —

۷۔ بیخوابی — ناز بو پانی میں تر کر کے سر ہانے رکھین آخر روغن کدو پانی سے دہو کر کف پا پر ملین آخر روغن بادام کف پا پر ملین —

۸۔ ضعف دماغ — مغز سر گوسفند نازائیدہ سیاہ کو روغن گاو مین چند روز بریان کرین اور قدرے قلیل اوس میں سے کہلاوین اور روغن اوسکا سر پر ملین آخر گل یاسمین سونگھین مقوی دماغ سرد او محلل ریاح غلیظہ دماغ ہی آخر گل سرخ تازہ سونگہنا مقوی دماغ سرد ہے آخر مشک سونگھین اور کہاوین آخر سماق آب سرد مین پیسکر پلاوین مقوی دماغ گرم ہے آخر دودہ پلاوین آخر گوشت مرغ اور تیتر کا کہاوین — آخر — خمیرہ گاوزبان عنبری — مقوی دماغ و مفرح قلب و دافع انواع مالیخولیا و خفقان صفت گاوزبان گیلانی تین تولہ گل گاوزبان کشنیز خشک ابریشم مقرض بہمن سفید تخم بالنگو صندل سفید تخم خرفہ خشک ہر یک یکتولہ عنبر اشہب پونے دو ماشہ — سبکو سوائے عنبر پانی دو سیر مین رات کو تر کر کے صبح جوش دین جب تیسر الحصہ باقی رہے چہانکر نبات سفید ایک سیر شہد ایک پاؤ مین قوام تیار کرین آخر قوام مین عنبر مذکور اور ورق طلا و ورق نقرہ ہر یک ... اضافہ کرین جسقدر زیادہ حل کیا جاوے بہتر ہے — اگر مروارید یاقوت

ورق نقرہ ورق طلا مہرہ ہر ایک ساڑہی چار ماشہ اضافہ کیا جاوی خاصیت تریاق کی پیدا کرتا ہے **خوراک** تین ماشہ سے سات ماشہ تک **خمیرہ گاؤزبان** نہایت مقوی دماغ و دل و دافع خفقان و غشی **صفت** کافور جہہ سرخ مشک پونے دو ماشہ زعفران ساڑہی تین ماشہ تراشہ صندل سفید باچہیر ابریشم ہر ایک ساڑہی تر ماشہ بادرنجبویہ ساڑہے بائیس ماشہ گل گاؤزبان تین تولہ نو ماشہ گاؤزبان گیلانی ساڑہی سات تولہ ـ سوای پہلے تین دواؤن کے سبکو ڈیڑہ سیر پانی اور گلاب مین رات کو تر کر کے صبح ابالکر چہانکر تین پاؤ نبات مین قوام بناوین اور تینون اجزای مذکورہ ملادین **خوراک** سات ماشہ سے ساڑہے دس ماشہ تک ہمراہ عرق بید مشک اور گلاب کے ـ

۹ **صرع یعنی مرگی** ـ اسطوخودوس تسفانج افتیمون عاقرقرحا ہر ایک تین تولہ آٹہہ ماشہ مویز منقی مین سات گولیان بناوین ـ ہر روز ایک گولی کہلاوین **آخر** حلتیت ساتہہ سکنجبین کے دیوین **آخر** جوہر عود صلیب مفید ہی **آخر** شیر مایہ حیوانات خصوص شیر مایہ خرگوش ساتہہ سرکہ کے دین **آخر** سنگ عقیق پیسکر پلاوین **آخر** ریٹہہ پلاوین اور ریٹہہ آب چقندر مین گہسکر ناک مین ڈالین **آخر** جوڑہ عود صلیب کا نیلا تاگے مین باندہکر گلوی مریض مین ڈالین **آخر** سبز یا قوت و زمرد گردن مین لٹکاوین **آخر** دم موش سر پر لٹکاوین **آخر** عاقرقرحا سونگہنا اور لٹکانا مفید ہے **آخر** استخوان انسان سوختہ ناک مین ڈالین **آخر** جند بیدستر و حلتیت سونگہین **آخر** تاج خروس کے دہونی دین **آخر** گوشت گلہری بریان قدری کہلاوین **آخر** دو عدد بندانگر کہہ کو خون کہمل مین تر کر کے آگے ناک کے دہونی دین

دین آخر استخوان سر آدمی ناسوختہ نہایت باریک مانند سرمہ کے پیسکر سات ماشہ نہار تین روز تک کہلائین انشاء اللہ العزیز یہہ مرض پہر عود نکریگے بالفرض اگر کرے تو سات سر مگس پانی مین پیسکر ناک مین ڈالین آخر پنبہ کو عرق بناگوش فیل مست مین تر کرکے رکہین اور عند الضرورت اوس پنبہ کو پانی مین تر کرکے دو تین قطرہ ناک مین ڈالین آخر پلاس پاپڑہ پانی مین گہسکر ناک مین ٹپکاوین مصروع بحال ہوتا ہے وجور عود صلیب۔ جدوار عود صلیب ہر یک یکماشہ عرق بادیان مین پیسکر حلق مین ٹپکاوین۔

١٠ صرع و سکتہ۔ شحم حنظل تمام اسمار نوشادر شونیز کندش عرق سعتر فلفل زنجبیل جند بید ستر فرفیون اسطوخودوس بادرنجبویہ فرداً یا مجموعہ نسوار دین۔

١١ فالج۔ کباب چینی اجواین نمک سانبہر تخم کاسنی دار فلفل ہر یک دو دو تولہ سب کو باریک کرکے آب گہیکوار یا آب برگ آک یا شیر آک مین چند بار تنقیہ کرکے بقدر نخود گولیان بناکر ایک گولی صبح اور ایک بوقت خواب کہا دیا کرین آخر سنکہیہ سفید کتہہ سفید ہر ایک دو تولہ آب لیمو اور آب ادرک کا ایک مین خوب کہرل کرکے بقدر موٹہہ گولیان بناکر ایک یا دو گولی کہلاوین وجع مفاصل کے لئے بہی مفید ہے آخر مغز بادام فاریقون نرم سفید آسارون ہر یک ساڑہے سترہ ماشہ شیر خشت سات ماشہ انجیر بتیس ماشہ گولیان بناکر پانچ روز متواتر کہاوین۔ ترشی سے پرہیز کرین لقوہ بہی دور ہوتا ہے اگر ایک گولی منہہ مین رکہین بالتخصیص دافع لقوہ ہے آخر کباب چینی دار چینی وجع اقرقرحا جاوین صرع کو بہی نافع ہے۔

صرع و سکتہ

فالج

لقوہ

۱۲ لقوہ - آئینہ چینی مین (جو مس اور نقرہ اور مرنج سے بنایا جاتا ہے) دیکھتے رہین آخر حب صنوبر کہاوین فالج کو بہی مفید ہے - آخر تریاق اربعہ و مثرو دیطوس معجون مدد ماشہ سالہ ہی مین تک دیوین - وافع صرع و سکتہ و فالج بہی ہے آخر صبر شونیز و بورہ ارمنی جملہ برابر کوٹ کر چہانکر آب چقندر مین ملاکر چالیس روز متواتر ناک مین ڈالین -

۱۳ سکتہ - تابہ گرم سر پر رکہین - آخر کندش و نقل جند بیدستر سونگہاوین آخر نیل اور فلفل و چوک ہر یک دو تولہ باریک کر کے بقدر مرچ گولیان بناوین آور تین گولی شیرہ ادرک مین گہسکر سکوت بیہوش کو دین اگر بسبب بیہوشگی اندر نجاوی تو شیرہ ادرک مین پیسکر مسوڑہان اور حلق مین مالش کرین تاکہ ہوشمین آوی پہر کہلاوین آخر شونیز و کندش و فرفیون و فلفل و جند بیدستر و مشک و زراوند مدحرج و حب بلسان و عاقرقرحا و بورہ ارمنی جملہ برابر باریک کر کے نلکی کے ساتہہ بزور پہوک کر نسوار دین - یہہ دوا لقوہ اور فالج اور دیگر امراض دماغی کو بہت مفید ہے اور منقی دماغ ہے اور اخراج بلغم بذریعہ عطسہ کے کرتا ہے بشرطیکہ چہینک آنیکے وقت منہہ اور ناک بند کر کے تمام زور اندر کیطرف رجوع کرین -

نسخہ سکتہ

۱۴ خدر و استرخا - عاقرقرحا روغن زیت میں ملاکر لیپ کرین آخر سیر دار شبشعان خردل باریک کر کے سرکہ مین ملاکر لیپ کرین -

نسخہ

۱۵ خدر - عاقرقرحا مویز منقی برابر باریک کر کے سرکہ کہنہ یا آب پودینہ مین ملاکر طلا کرین آخر مر و صبر مساوی آب پودینہ مین ملاکر طلا کرین -

۱۶ رعشہ بلغمی و لقوہ و فالج اور سوراخ جو حلق مین ہوجاتے

نسخہ لقوہ و فالج

کابہل چار تولہ چھپیس دو تولہ باریک کرکے ناس دیوین -

۱۷ رعشہ - بزرالبنج شیطرج جندبیدستر عاقرقرحا ہر یک تین تولہ سکبینج شحم حنظل ہر یک چار تولہ ایارہ فیقرا پنجتولہ گولیان بناکر آٹھ ماشہ روز کھلاوین - (رعشہ)

۱۸ دوار و سدر و کابوس - اسطوخودوس کشنیز خشک ہر یک یکماشہ باریک کرکے اطریفل کشنیزی ایک تولہ مین ملاکر دیوین اطریفل کشنیزی دافع درد سر و چشم و گوش جو بخارات سے لاحق ہو اور مقوی معدہ ہی اور نزلہ کو دور کرتا ہے صفتہ پوست ہلیلہ زرد پوست ہلیلہ کابلی ہلیلہ سیاہ آملہ پوست بلیلہ کشنیز خشک مقشر مساوی کوٹ کر چھانکر روغن بادام یا روغن گاو سے چرب کرکے شہد سہ چند ادویہ مین ملاوین - اگر دیر پا چاہین تو روغن بادام چرب کرنا چاہیے - بعضی کشنیز برابر مجموع ادویہ کے ڈالتی ہین - اگر تلیین زیادہ منظور ہو تو ترنجبین ایک وزن اضافہ کرین - اگر کشنیز داخل نہ کیا جاوی تو بعینہ نسخہ اطریفل صغیر کا ہی - بعد دو مہینے کے استعمال کرین - اگر بطور سفوف کے استعمال کیا جاوے تو ہمراہ نبات یا نمک کے یا بدون ملانے کسی چیز کے رات کو تر کرین اور صبح ملکر چھانکر با شربت مناسبہ پلاوین خوراک نہ ماشہ سے سوا تولہ تک ہے - (دوار و سدر و کابوس)

۱۹ نسیان - مغز سر مرغ پکاکر کھلاوین آخر مصطکی اور شکر ملاکر صبح کے وقت دیوین آخر سعد و زنجبیل ہر یک سات ماشہ کوٹ کر چھانکر مویز منقی مین ملاکر سات ماشہ ہر روز کھلاوین آخر و آرد حسینی ساڑھے تین ماشہ ہر روز میویز مین آخر زنجبیل سات ماشہ ہر روز کھلائین آخر سقیہ مویز منقے سعد لبان جملہ برابر کوٹ کر نہ ماشہ دیوین آخر پودینہ دو ماشہ (نسیان)

ملا در ہر روز دو بون اور نیز واقع جمیع علل بارده دماغی ہے

۲۰ مالیخولیا ہر قسم - افیون بقدر فلفل کے آشجو مین ملا کر دینا شروع کرین اور ہر روز قدرے قدرے بڑہا کر افیون ویڑہ ماشہ تک پہونچاوین -

۲۱ لیثرغس - جند بیدستر مریض کے سر پر ملین یا سونگہاوین -

۲۲ سرسام ہر قسم - سنان سونگہا ایک پہر سر پر رکہین اور جب ضرورت مکرر عمل کرین آخر مرغ زندہ کا شکم چاک کرکے گرم خون سمیت سر پر ڈالین اور گرم گرم اوسکو سر پر باندہین جب سرد ہو دور کرین ایسا ہی چہ تر کے بچہ کا عمل کرین -

۲۳ زکام ونزلہ - زعفران بزر البنج افیون خشخاش عربی تخم کاہو تخم نشاستہ رب السوس ہریک تین ماشہ باریک کرکے پانی مین بقدر نخود گولیان بناکر ایک صبح اور ایک شام دیوین آخر افیون کوند زعفران کتیرا ہر یک ہمیات ڈالکر آب کو کنار مین لیکر گولیا بنا کر ایک گولی وقت خواب دیوین

فصل دوم علاج امراض چشم بطور مجمل ومسافرانہ مندرج ہے

۱ شبکور یعنی اندہراتا - میل تنباکو جو آب نیچہ سے برآمد ہوتا ہے اور آب پیاز دونون کو ملا کر آنکہہ مین ڈالین آخر فلفل گرد قرنفل لعاب دہن مین گہسکر بقدر فلفل آنکہہ مین ڈالین آخر دو تین قطرہ خون سے آنکہہ مین ڈالین آخر تنباکو خشک باریک کرکے بوقت غروب آفتاب سلائی لعاب دہن سے ترکرکے اوسکو تنباکو سائیدہ سے آلودہ کرکے آنکہون مین ڈالین آخر دو تولہ روغن گاؤ بوقت صبح کہلاوین آخر فلفل دراز جمعرات مین ہیسکر ڈالین آخر گرم شب تاب کو برگ پانمین مین رکہکر شب یکشنبہ کو کہلاوین - آخر فلفل دراز جگر گوسفند مین چباکر آگ پر رکہین جو سوختہ ہو تو پس نکالکر شہد مین ملا

و اگر آنکہون مین ڈالین ؁ آخر زہرہ گاؤ شیشہ مین ڈالکر دو روز دہوپ مین رکہین پس
مرد زعفران برابر کوٹ کر اوسمین ملا کر تین روز دہوپ مین رکہکر استعمال کرین ۔

بیاض چشم

؁ بیاض چشم یعنی پہولہ ۔ سونٹہہ و پہٹکری و نمک سنگ مساوی الوزن
کوٹ کر چہانکر ہر روز تین بار آنکہہ مین ڈالین ؁ آخر پہولہ اسپ فیل کے بہی مفید ہے
آخر پہٹکری گلابی دو تولہ نوشادر ایکتولہ دونون کو باریک کرکے پانی مین
ملا کر جوش دین تا آنکہ جلکر دوا باقی رہے پس اسکو مانند سرمہ کے پیسکر سات روز متواتر
آنکہہ مین ڈالین ؁ آخر نیلا تہوتہہ بریان پوست ہلیلہ زرد افیون مصری رسوت
قلم اول پہٹکری بریان کتہہ سفید کف دریا جملہ برابر سبکو پانی مین صلایہ کرکے شیاف
بنا دین بوقت حاجت پانی مین حل کرکے آنکہہ مین لگا دین ؁ آخر گل گنجد غنچہ چنبلی
فلفل گرد ہر یک چہار صد عدد پہٹکری برشتہ ساڑہے تین تولہ باریک مثل سرمہ
بنا کر لگاوین ؁ آخر مغز کدوے تلخ روغن مین ملا کر آنکہہ مین ڈالکر سو جاوین ؁ آخر
شاخ گوزن شیر عورت مین پیسکر آنکہہ مین ڈالین ؁ آخر نبات شیر پسر مین
پیسکر لگاوین ؁ آخر زیرہ سبز پانی مین پیسکر لگاوین ؁ آخر کف دریا آب سرد مین
پیسکر ڈالین ؁ آخر روغن مغز پنبہ دانہ ساڑہے تین ماشہ کف دریا چہہ ماشہ ملا کر عرصہ
دراز تک ڈالتی رہین ؁ آخر ہلیلہ سیاہ پلاس پاپڑہ نمک سنگ صندل سرخ
جملہ برابر پانی مین پیسکر حبوب بناکر آنکہہ مین ڈالتی رہین ۔

؁ احول ۔ دخان سندروس مین قدری مشک و عنبر ملا کر آنکہہ مین ڈالین
چونکہ یہہ مرض منقسم باقسام ہے اسلئے بلاحظہ سطورات علاج کرنا چاہیئے ۔

؁ خیالات یعنی روبرو آنکہون کے الوان و اشکال مختلفہ مشاہدہ ہوان
اسکے چند قسم ہین ۔ اولا بسبب نزول کے ہوتا ہے ۔ مگر بقول حکما اگرچہ

تک خیالات ایک و تیرہ ہر رہین یعنی کدورت اور ضعف بصر زیادہ نمود ہوتی
نزول الماکا نہین ثانیاً بسبب ابخرات سوداوی جانب دماغ کے ہوتا ہے۔ علاج
اطریفلات و خمیرجات و دیگر مقوی دماغ سے کرین ثالثاً بسبب ابخرات معدہ کے
ہوتا ہی۔ علاج اصلاح معدہ اور تقویت اوسکی کرین۔ علامات و اقسام اسکے
بڑی کتابون مین دیکھین کحل واسطہ خیالات و بیاض و دمعہ و ظلمت بصر و ابتدائے
نزول آب و نشف رطوبات و تقویت چشم کے مفید ہے صدفہ استخوان خرما
سوختہ سات ہی تین ماشہ تیزپات پونی دو ماشہ فٹکری ستہ سات ماشہ سرمہ اکیس ماشہ باریک
کرکے آنکھون مین ڈالین۔

۵ نزول الماء یعنی موتیا۔ اسکی چند قسم ہین جو مطالعہ مطولات سے معلوم
ہوسکتا ہی۔ جسوقت یہہ مرض نظر کو بند کرتی ہے لاعلاج ہوتا ہی البتہ جس آنکھہ
مین پانی سفید اور صاف و رقیق ہوتا ہے قدح یعنی سوا لگانے سے جاتا ہے و دوا
کوئی موثر نہین ہوتی لیکن ابتدای نزول مین علاج بالدوا کرنا چاہیئے علامات
ابتدا مین مثل پشہ اور بال اور دہوئی کے مریض پیش چشم محسوس کری چراغ
اور چاند و چند دکہائی دی۔ علاج اطریفلات و خمیرجات کی مداومت کرین
اگر حاجت ہو تنقیہ دماغ حب ایارج سے کرین۔ تخم کتم باریک کرکے شہد مین ملا
آنکہہ مین لگائین آخر۔ نیلی شہد مین پیسکر آنکھہ مین ڈالین آخر۔ ریشک سانڈہ پیسکر
آنکہہ مین ڈالین آخر۔ صدف شہد مین ملاکر لگائین آخر کحل۔ صابون پھٹولہ نیلا تھوتہ
نمک ہریک سات سات تین ماشہ صابون کو کارد سے ریزہ ریزہ کرکے ظرف آہنی مین
ڈالکر آگ پر رکہین اور نیلا تہوتہ پہاون آہنے مین باریک کرکے وزن کرکے صابن
مین ملاوین تاکہ ہر دو پانی ہوجاوین پہر ملاکر دستہ آہنے سے حل کرین اور یہی

نیچی آگ تیز جلاویں جب رنگ دواکا سیاہ ہوجائے آگ سے اوتار کر رکھیں بوقت
حاجت بقدر دانہ خشخاش پانی میں حل کرکے آنکھ میں ڈالیں بعد تین دن کے پھر ایسا ہی
کریں اسیطرح تیسری روز ڈالتی رہیں یہہ دوا جالہ کو بھی دور کرتی ہے نفوخ
واسطے نزول آب و تنقیہ دماغ کے صمغ کابل چار ماشہ زعفران دو ماشہ مشک
یا لہبر یکماشہ کوٹ کر چھانکر قدر قلیل استعمال کریں ۔

۷ تسحیق مژہ یعنی گرنا پلک کا

حجر لاجورد حجر ارمنی خستہ تخم مہندی سوختہ
دخان کندر پوست صنوبر سنبل الطیب مساوی سبکو باریک کرکے آنکھ میں
لگائیں اخر خاکستر بیخ آگ پانی میں پیسکر ستواتر گرد آنکھ کے ملیں خارش چشم کو دفع کرتا ہے

۸ قمل اجفان یعنی جوئیں پلک میں ہوجانا

نمک پانی میں ملاکر
پلکوں کو دھوئیں اور روغن خستہ زرد آلو تلخ پلکو نپر ملیں اخر صبر سقوطری میں پیسکر
ملا کریں اخر ہینگ دو ماشہ مویز منقی ایک ماشہ باریک کرکے روغن میں
ملاکر مژگان پر ملا کریں ۔

۹ شعر المنقلب و شعر زائد

اگر پلک جانب چشم اولٹ جائیں شعر منقلب ہے
اگر بال زائد پلک جانب چشم پیدا ہوں شعر زائد ہے ۔ بالوں کو اوکھاڑ کر شیرہ
انجیر خون مینڈک یا خون چچری اونٹ یا خون چچری کتے کا لگائیں یا خون
گتی کا یا خون کھٹمل کا ملیں ۔ اگر حاجت تنقیہ کی ہو حب اپنج سے ہل جاری دو انزال
حب ایارج وغیرہ دیا کریں ۔

۱۰ قروح چشم

اگر زخم میں میل ہو اور گرم ہو آب عسل آنکھ میں ڈالیں اور شیرہ
مرہم لگاویں بعد ازاں شیاف کندر آنکھ میں ڈالیں اور قدر مسلم استعمال کریں
اجزای شیاف کندر ۔ انزروت تنا سند صمغ عربی کندر سفیدہ ارزیز

کوٹ کر چہانکر سفیدی تخم مرغ مین شیاف بنادین اجزائی دیگر روز سنگ
سنگ بسوختہ شادنج مغسول ہر دو مساوی کوٹکر چہانکر بنادین - بال اوگہانیکو
نوراخون شتر یا روغن کنجد لگادین آخر صدف کوچک سوختہ سائیدہ قطور
طلا کرین -

۱۰ جرب عین یعنی باطن پلک مین سختی ہوکر خارش پیدا کرے
املی گلاب مین تر کرکے اوس گلاب کو آنکہہ مین ڈالین آخر مازو باریک مین
پلکون پر رکہین آخر کافور پانی مین طلا کرین -

جرب عین

۱۱ خارش پلک جو بسبب بوی بغل کے ہو - زہرہ ماہی خشک
تین ماشہ شورہ قلمی پاؤ سیر باریک کرکے آنکہہ مین ڈالین -

۱۲ سعفہ یعنی ڈہلکہ - زنگار صافی ماڈہے دس ماشہ اقلیمیای فضہ اشق صمغ
سفیدہ ارزیر ہر یک سات ماشہ باریک کرکے آب سداب مین ملاکر شیاف
کرین اور آنکہہ مین لگائین نافع سبل و جرب و حکۃ چشم ہی ہے آخر - توتیائے
پنقیس ماشہ تبسد ہلیلہ زرد صبر ہر یک چودہ ماشہ فلفل پوستے دو ماشہ دار فلفل
ساڑہی تین ماشہ کحل تیار کرکے آنکہہ مین ڈالین آخر ہلیلہ سیاہ گلاب یا پانی مین
پیسکر آنکہہ مین لگائین آخر شیرہ کنوار ایک قطرہ آنکہہ مین ڈالکر سو رہین کہ
گرمی کو بہی دور کرتا ہے آخر سنگ بصری ہلیلہ زرد ہر یک سات ماشہ
صبر سقوطری فلفل گرد ہر دو پونے دو ماشہ کوٹ کر چہانکر آنکہہ مین ڈالین آخر
کتہہ سفید ایک تولہ سفیدہ کاشغری دو تولہ پانی مین پیسکر بقدر موٹہہ گولیان بنادین
اور پانی مین حل کرکے بوقت صبح تہوڑا قلیل آنکہون مین لگائین نافع سبل و دیگر
امراض چشم کے لئے بہی مفید ہے -

سعفہ

نسخہ شعیرہ

۱۳ شعیرہ یعنی ورم مانند جو کی منبت پلک پر ہو ۔ یہہ دو قسم ہے
اول ہمرنگ پلک دوم سرخ رنگ و نرم علاج ۔ ہر دو فصد و تنقیہ دماغ کرین
گرسنہ رکھین رات کو طعام نہ دیوین سا ابتدا مین رسوت مامیثا صبر گل ارمنی ہر یک
یکماشہ آب کاسنی مین پیسکر ضماد کرین پھر خون کبوتر کا لگائے ۔ جب زمانہ
ابتدا گزر جاوی شمع گرم مدد خلیون لگاوین ۔ قسم اول اگر زائل نہو شعیرہ کو دو تہائی
ناخن یا مقراض سے تراش کر ایک گہنٹہ خون بند نکرین پھر ذرور اصفر ملتی کرین

نسخہ حرقت عین

۱۴ حرقت عین یعنی سوزش چشم ۔ فلفل و قلقل ہر یک ارتہی مین
ماشہ زعفران سنبل الطیب ہر یک چودہ ماشہ رسوت اکیس ماشہ کافور چہرہ سرخ
باریک کرکے آنکہہ مین ڈالین ۔

نسخہ سلاق

۱۵ سلاق یعنی پلک سوٹے اور سرخ ہو کر بال جہڑ جائین ۔ گل
چراغ مین روغن چراغ لاکر تہالی جست پر سپاری جہالیہ سے پیسکر آنکہہ مین
ڈالین آخر زنگار چہرہ سرخ صمغ عربی اشق ہر یک چار ماشہ اقلیمیا سی طلا افیون
ہر یک دو ماشہ مازو یکماشہ کوٹ کر چہانکر آب سداب مین شیاف بناکر استعمال
کرین دافع جرب و سبل شعر زائد ہے ۔

نسخہ ظفرہ

۱۶ ظفرہ یعنی ناخنہ ۔ یہہ ایک زیادتی ہے جو گوشہ ہی چشم سے شروع ہو کر
تمام ڈیلہ کو ڈہک لے ۔ سماق ہندی زنگار ہر یک نیم تولہ اقلیمیا دو تولہ اشق سکبینج
آرد فلفل ہر یک نیم تولہ اشق سکبینج کو شراب کہنہ مین حل کرکے دیگر ادویہ باریک
کرکے اوسمین ملاکر شیاف بناوین اور آنکہہ مین لگائین آخر گندنا پانی یا گلاب
مین پیسکر صبح و شام آنکہہ مین لگاوین آخر زعفران پانی مین پیسکر لیپ
کرین ۔ آخر آب گشنیز و آب سماق آنکہہ مین ڈالین آخر چرک گوش آدم

ایک دن مین دو تین بار المونین ڈالین آخر نوشادر لیکر سکا اندمال
تر ہاتہ سکو دوست حوالی ناخنہ کو اندک اندک حرکت ایک دن مین دو تین بار
روز مین تمام ناخنہ جمع ہوکر دور ہوجاتا ہے۔

۱۲ بثر بدن چشم یعنی پہرکا پلک کا۔ جو زنبور کا نیل روغن
بسیار رکت پر ملین آخر زعفران جو ترشی پانی مین پیسکر پلک پر ملین آخر
زنجبیل قرنفل آسیرانا فلفل دار فلفل توتیا کرانی مغسول جمع
برابر سرمہ بنا کر رکہا کرین واسطے جمیع امراض اور واسطے تقویت چشم

۱۳ شوبک یعنی کہانجنی۔ بیان یعنی شعیرہ ہے۔ روت
پانی مین گہسکر لیپ کرین جب پختہ ہو زغال ہو اور کہنہ تمام پانی مین
آخر فانہ زنبور بلا کرین آخر روت اور فہدی پانی مین
کرین بعد چند کہ آخر آشت بست رہتا کف دست جب ہوگرم
کرین پانجنی پر رکہین ایسا عمل کرنا ایک وقت مین اور ایسا
روز مین چند بار کرین پانجنی دور ہوتی ہے۔

۱۴ غرب یعنی ناسور چشم۔ چونکہ ناسور ہے ناک کرکے
ناسور ہو آخر دستوان سرکہ جو چالیس روز مین دفن کیا
ناسور بدین آخر آب برگ توت خوش حنظل ناسور مین ڈالین
باب کہ ناسور ہو آخر شیاف غرب واقع ناسور ہے آخر
واقع دین۔ اگر یہ تدبیر مفید نہو تو مسہل دہ حقنہ
شیاف غرب سے رکہنا ضرورت ناسور کا ورید
بین شہ رکہا سرخ گوشت کہ جب آخر کرین شیاف نہادن۔

۲۰ طرفہ یعنی نقطہ سرخ آنکھہ مین پیدا ہو – خون بال کبوتر یا خون بال
بلہ یا کحل ارمنی آنکھہ مین ڈالین آخر اقلیمیای فضہ مس سوختہ ہریک بتیس ماشہ
دم الاخوین اسبد مروارید ہریک چودہ ماشہ زرنیخ سرخ شکر طبرزد ہریک پونے
دو ماشہ زعفران کتیرا مر اقاقیا نشاستہ زرد چوبہ ہریک چھہ سرخ شیاف بناکر
استعمال کرین –

۲۱ رمد و سبل – اگر ورم سفید چشم مین حادث ہو تو رمد کہتی ہین – اگر
پردہ آنکھہ مین بسبب انتفاخ رگون ملتحمہ کے لاحق ہو سبل بولتی ہین یہہ دونو
امراض بلکہ معظمہ مین اکثر ہوتی ہین علاج لعاب بہیدانہ تین ماشہ شیرہ عناب چند دانہ
شیرہ تخم تربوز چھہ ماشہ شربت نیلوفر دو تولہ سے تبرید کرین آخر کرانیلا
علی التواتر آنکھہ پر رکھین آخر ناہ پانی مین گھسکر گرداگرد آنکھہ کے طلا کرین آخر چشم
پھٹکری روغن گاو مین بریان کرین اور قدری افیون ڈالکر اور روغن زرد قلیل
اضافہ کرکے کھرل آہنی مین دستہ آہنی سے خوب حل کرین اور گرد آنکھہ کے طلا کرین آخر
گہرا ہو اور حب گرد استعمال کرین آخر امچور کوٹ کر تابہ آہنی پر ملنے مین بار گردستہ
آہنی سے باہستگی گھسین جو اندھک کے یکذات ہو پس آنکھہ پر طلا کرین اگر قدرے
آنکھہ مین ڈالین ایک روز مین فایدہ بخشتا ہے آخر انب پر لیتی کری کو تکمہ
بناکرین آخر لیمون کا سر تراشکر نوک کاردسی اوسکے تخم دور کرکے قدرے
افیون اوسمین ڈالکر کارد سے اوسکے تخم دور کرکے تہ نشین کرینا
اور اوسپر مستی جس قدر کہ ممکن ہو ڈالکر تہ کو پھوٹھا کر پھر کرین – اور
لیمونکو سر کو آگ پر رکھین جو جوش مارے پس پارچہ بافتہ مین لیمو پر رکھکر نیم گرم
آنکھہ پر رکھین اور ایک قطرہ آنکھہ مین ٹپکاوین اگرچہ ٹپکانے سے ایک گونہ تکلیف

ایک دن میں دو تین بار لگاوین ڈالین آخر نوشادر لیکر سر اوسکا مانند قلم کے باریک
تراشکر اوس سے حوالی ناخنہ کو اندک اندک حرکت دیں ایک دن میں دو تین بار دیوین چند
روز مین تمام ناخنہ جمع ہوکر دور ہو جاتا ہے —

۱۷ پریدن چشم یعنی پھرکنا پلک کا — جوز بوا کا تیل روغن چنبیلی مین
پیسکر پلک پر ملین آخر زعفران جو تری پانی مین گہسکر پلک پر ملین آخر تخم
زنجبیل قرنفل آمیران فلفل دراز فلفل توتیا کرمانی مغسول حصہ غ ترے جملہ
برابر درور بنا کر استعمال کرین واسطے جمیع امراض باردہ مزمنہ و تقویت چشم کے مفید

۱۸ شوریات یعنی گہانجنی — بقول بعضی شعیرہ ہے — رسوت گیرو
پانیمین گہسکر لیپ کرین جب پختہ ہو زغال دیوار کہنہ خام پانیمین پیسکر لیپ
کرین آخر خانہ زنبور طلا کرین آخر تونگا و ہلدی پانیمین گہسکر طلا
کرین جلد چنگا کرتاہے آخر انگشت دست راست کو کف دست چپ پر ملکر گرم
کریں اور گہانجنی پر رکھیں مکرر یہہ عمل کرین ایک وقت مین — اور ایسا ہی ایک
روز مین چند بار کرین گہانجنی دور ہوتی ہے —

۱۹ غرب یعنی ناسور چشم — چرک ناسور پنبہ سے پاک کرکے لونگ چبا کر
ناسور پر باندہین آخر استخوان سر گربہ جو چالیس روز زمین مین دفن کیا ہو پیسکر
ناسور پر چہڑکین آخر آب برگ توری خصوص جنگلی ناسور مین ڈالین آخر
تخم تیج باب کر ناسور پر باندہین آخر شیاف غرب واقع ناسور ہے آخر ناسور
واقع دین — اگر یہہ تدبیر مفید نہو فصد سر ارواد حب تنقیہ حب ایارج سے کرین آخر
شیاف غرب صبر کندر انزروت گلنار دم الاخوین سرمہ پہٹکری ہر یک مساوی
تین ماشہ زنگار نہ سرخ کوٹ کر چہان کر گلاب مین شیاف بناوین —

۲۰ طرفہ یعنی نقطہ سرخ آنکھہ مین پیدا ہو۔ خون بال کبوتر یا خون بال
بط یا کحل ارمنی آنکھہ مین لگالین اخر انیلیا ہی فضہ مس سوختہ ہر یک پنتیس ماشہ
دم الاخوین سپید مروارید ہر یک چودہ ماشہ زرنیخ سرخ شکر طبرزد ہر یک پونے
دو ماشہ زعفران کتیرا مرا اقاقیا نشاستہ زرد چوبہ ہر یک ۲ ماشہ سرخ شیاف بناکر
استعمال کرین۔

۲۱ رمد و سبل۔ اگر ورم سفیدی چشم مین حادث ہو تو رمد کہتی ہین۔ اگر
پردہ آنکھہ مین بسبب انتفاخ رگون ملتحمہ کے لاحق ہو سبل بولتی ہین یہہ دونو
دردہا کہ ملتحمہ مین اکثر ہوتی ہین علاج لعاب بہیدانہ تین ماشہ شیرہ عناب تخم
شیرہ مغز تخم تربوز ساتھ ماشہ شربت نیلوفر دو تولہ سے تبرید کرین آخر کبرا انیلا
علی التواتر آنکھہ پر رکھین آخر یاہ پانی مین گہسکر گرد اگرد آنکھہ کے طلا کرین آخر
پہٹکری روغن گاو مین بریان کرین اور قدری افیون ڈالکر اور روغن زرد قلیل
اضافہ کرکے کرچھہ آہنی مین دستہ آہنی سے خوب حل کرین اور گرد آنکھہ کے طلا کرین آخر
کہربا اور حب گرد استعمال کرین آخر امجد کوٹ کر تابہ آہنی پر ملنے مین مکرر
آہنی سے بآہستگی گہسین جو مانند سرکے کیفیات ہو پس آنکھہ پر طلا کرین اگر قدری
آنکھہ مین ڈالین ایک روز مین فایدہ بخشتا ہے آخر انب ہر یعنی کری کو نمک
سا کرین آخر لیمون کا سر تراش کر نوک کارد سی اوسکے تخم دور کرکے قدری
افیون اوسمین ڈالکر کارد سے اوسکے تخم دور کرکے تہ نشین کرین
اور اوسپر مستی جس قدر کہ ممکن ہو ڈالکر تہ کو ہونٹ لگا کر بہر کرین۔ آور
لیمو مذکور کو آگ پر رکھین جو جوش مار جاوے پس پارچہ باریک دہن لیمو پر رکھکر نیم گرم
آنکھہ پر رکھین یا دو ایک قطرہ آنکھہ مین ٹپکا دین اگرچہ ٹپکانے سے ایک کو تہ تکلیف

ہوتی ہے کہ جلد تر آنسو جاری ہو کر صحت ہو جاتی ہے آخر زردی کو شاخ پانی کی
پھٹکری بریان اوس مین ملا کر پلک پر مالش کرین آخر آب انار ترش مین قدری افیون
اور دو چند افیون سے پھٹکری ملا کر جوش دیکر غلیظ کرین اور گولیان بناوین آ
گلاب یا پانی مین حل کر کے گرد چشم طلا کرین آخر برگ نیم برگ املی برگ
پھٹکری افیون پونے دو ماشہ کوٹ کر پوٹلی باندھکر پانی مین رکھین اور ساعت بساعت
آنکھ پر پھیرا کرین اور پانی اوسکا آنکھ مین ڈالین ایک رات دن مین نافع درد چشم کی جو
بسبب موسم برسات کے ہو جاتا ہے آخر تہ بلا کلان سنگ بصری مساوی
گلاب مین پیسکر طلا کرین آخر افیون پھٹکری بریان آب لیمو مین ملا کر
آہنی سے تانبا آہنی پر پیسکر سیاہ کرین اور طلا کرین نافع درد چشم ہے آخر زرد چوب
پھٹکری لودھ ہر یک چھ ماشہ قرنفل ایک عدد کو کر کے تمر ہندی مین جو
نقرہ صاف کرنے مین ملا کر پارچہ مین پوٹلی باندھکر پانی مین رکھین اور دو تین قطرہ
آنکھ مین ڈالین اور پوٹلی مذکور ساعت بساعت آنکھ پر پھیرا کرین ایک پہر مین درد
و سرخی دور ہو جاتی ہے آخر برگ انار پانی یا گلاب مین پیسکر ٹکیہ بنا کر آنکھ پر باندھین
ایسا ہی برگ تمر ہندی سے عمل کرین نافع سرخی و سوزش و آشوب چشم ہے آخر
طلا کرین آخر مٹھی اثیمن پیسکر نیم گرم کر کے آنکھ پر رکھین نافع سرخی چشم ہے
آخر آب برگ کتانی آنکھ مین ڈالین یا برگ اوسکے آنکھ پر باندھین نافع درد چشم ہے
آخر برگ نیم کو چباچہ مین ابالکر آنکھ پر باندھین دافع درد ہے آخر کو
سفیدی بیضہ مرغ یا شیر دختر یا شیر بز مین پیسکر آنکھ پر لیپ کرین نافع درد ہے
اگر تدابیر مذکورہ سے ازالہ مرض نہو تو فصد سر اروے جانب مرض
لیوین اور بعد فصد کی تبرید مذکورہ باضافہ تخم پنجاشہ کے دین

پیچھے دونو کانون کے اور نقرہ کر دمین سات سات جوک لگاوین دوسری روز پھر اسیطرح جوک لگائین۔ اگر حاجت تنقیہ کے ہو بعد استعمال منضج بارد مسہل بارد سے تنقیہ کرین پھر حب ہلیلہ دیوین۔ اگر مادہ مرکب ہو اور مزاج گرم ہو استعمال حب ایارج بھی جایز ہے۔ گولی دافع درد چشم ورمدود معہ صفتہ لیمون کاغذی آدہ سیر افیون ساڑھی دس ماشہ پھٹکری آدہ پاؤ ظرف آہنی مین پھٹکری کو بریان کرکے افیون ملا کر آب لیمو قدری قدری ڈالکر دستہ آہنی سے حل کرین جب خوب مخلوط ہو اور آب لیمو فانی ہو لیس گولیان بناوین۔ ضرورتاً پانی مین پیسکر گرد چشم طلا کرین یا آنکھ مین ڈالین۔

حب گیرو۔ دافع جمیع امراض چشم خصوصاً آخر رمد و سبل و مسلل و سوادہ و سکن ورد صفتہ گیرو چار تولہ افیون یکتولہ صمغ عربی زنجبیل ہر یک ۶ ماشہ کوٹ کر چھانکر اگر ورم ہو آب کشنیز سبز مین اگر سوادہ نزلہ کا چشم پر گرا ہو آب کوکنار مین گولیان بنا کر سایہ مین خشک کرین ضرورتاً آب چاہ یا آبہای مذکورہ مین حل کرکے آنکھ پر طلا کرین۔ **حب عنبر**۔ دافع امراض چشم صفتہ پھٹکری دو تولہ افیون یکتولہ رسوت چار تولہ برگ نیم منجمد زعفران ہیچ سیرح سبکو پیسکر کڑاہی آہنی مین قدری پانی ملا کر دستہ آہنی سے خوب گھول کرکے آگ پر رکہین جب پانی سوختہ ہو کر غلیظ ہو جائے پھر گولیان بنا کر بقدر ضرورت استعمال کرین۔ کبھی اسمین ایلوہ بھی ملاتے ہین۔ **حب ہلیلہ** دافع اقسام صداع و مالیخولیا و امراض چشم صفتہ پوست ہلیلہ زرد پوست ہلیلہ کابلی ہلیلہ سیاہ آملہ مقشر پوست ہلیلہ گل سرخ ہر یک ۲ ماشہ سنا مکی چھ ماشہ غاریقون نرم و سفید تربد سفید مجوف خراشیدہ لاجورد مغسول ہر یک سات ماشہ گولیان

پلادین - اگر لاجورد نہ ہو صبر و مصطکی ہر یک سات ماشہ پلادین - ترکیب استعمال مثل [illegible]
۲۲ تکدر یعنی سرخی خفیف چشم - علاج اسکا مثل رمد کرنا چاہئے مگر کسیقدر خفیف ہو
۲۳ وردینج یعنی رمد عظیم جو آنکھہ بند نہ ہوسکی - مثل علاج رمد -
۲۴ روز کورہ یعنی دن مین نہ سوجہی - لعاب بیدانہ تین ماشہ لعاب
اسبغول پنجماشہ شیر مغز خشخاش سات ماشہ شربت نیلوفر دو تولہ پلادین -
شیر زنان روغن بنفشہ و روغن کدو ناک مین ڈالین - آب سرد مین غوطہ زن
ترطیب و تقویت دماغ اغذیہ مرطبہ سی اور تغلیظ خون اغذیہ لزجہ سے کرین مثل ہریسہ
و کلہ پاچہ - برود حصرم آنکھہ مین ڈالین - برود حصرم دافع جرب و بیاض و دمعہ
و سلاق و سبل و ظفرہ صفتہ توتیای کرمانی مغسول پنقیس ماشہ پوست ہلیلہ
زرد زرد چوب زنجبیل ہر یک ساڑہی سترہ ماشہ دار فلفل ایرن چینی ہر یک
ساڑہے دس ماشہ نمک ہندی ساڑہے تین ماشہ کوٹ کر صاف کر آب غورہ مین
بیس روز پرورده کرکے خشک کرین اور پہر کوٹکر چہانکر استعمال کرین -
۲۵ بردہ یعنی رطوبت غلیظ اندر پلک کے منجمد ہو - انزروت سرکہ مین
طلا کرین - اگر تحلیل نہو چیر کر خارج کرین -
۲۶ کمنہ اسکے چند قسم ہین اولا بوقت جاگنی کے ریگ یا خاک آنکہون مین معلوم
ہو سبب اسکا ریح غلیظ سے گرانی پلک مین پیدا ہو اور طبقات چشم مین بخارات
غلیظ محتبس ہون علاج بعد تنقیہ عام احمرلین اور احمر حاد اور باسلیقون آنکہہ
مین ڈالین شیاف اسود پلک پر بطرف بیرون مالش کرین اور ہر صبح حمام کرین
ثانیا ریم طبقہ قرنیہ مین جمع ہو علاج مطولات مین ملاحظہ فرماوین ثالثا
بسبب ارتفاع بخارات سوداویہ کے بینائی ضعیف ہو اور حالت شبیہ بہ خشکی

بہ خشک عادت ہو علامت ابر اور رد ہوا نظر مین رہے رنگ ملتحمات کا سرخ اور مکدر ہو اور حرکت چشم مین ثقل پیدا ہو اور مریض بخیال خود آنکہہ کو ہیئت اصلی سے زیادہ سمجھے اور آنکہہ مین خارش ہو اور آب گرم سے اگر دہووین تخفیف و تسکین حاصل ہو۔ علاج حب ایارج اور طبیخ افتیمون سے استفراغ کرین احمر و روز کمنہ آنکہہ مین ڈالین آخر حلبہ اکلیل الملک یا بونہ پانی مین جوش دیکر آنکہہ پر تکمیہ کرین

شیاف احمر لین — شادنج چہہ تولہ صمغ عربی کتیرا ہر ایک پنجتولہ مس سوختہ تین تولہ لبد مروارید کہربا سپیدہ رصاص شنگرف ہر ایک یکتولہ دم الاخوین زعفران ہر ایک چہہ ماشہ جملہ گیارہ دوا۔ کوٹ کرچہانکر پانی مین شیاف بنادین۔

شیاف احمر حاد — شادنج زاج سوختہ ہر ایک یکتولہ مس سوختہ زعفران فلفل ہر ایک نیمتولہ کوٹ کرچہانکر آب سداب مین شیاف تیار کرین۔

باسلیقون یعنی شاہانہ دوا صفتہ زبد البحر اقلیمیا ی نقرہ ہر ایک دس ماشہ مامیران عروق ہر ایک تین ماشہ مس سوختہ نمک اندرانی ساذج سفیدہ رصاص توتیا فلفل دار فلفل سنبل ہر ایک آٹہہ ماشہ قشر ہلیلہ نمک عجین عصارہ مامیثا ہر ایک پنجماشہ مشک آدہ ماشہ کوٹ کرچہانکر کحل بنادین۔

شیاف اسود دافع سبل صفتہ اقاقیا مغسول صمغ عربی ہر ایک آٹہہ ماشہ مس سوختہ پنجماشہ مر افیون ہر ایک ڈیڑہ ماشہ کوٹ کرچہانکر پانی مین شیاف بناوین یا ذرور کمنہ۔ مامیران دار فلفل ہر ایک چہہ رتی صبر سقوطری نہ رتی ہلیلہ زرد زبد البحر مر سوت ہر ایک ساڑہے تین ماشہ۔ جملہ ہفت دارو۔ کوٹ کرچہانکر استعمال کرین۔ کبہی آب بادیان مین گولیان بناتے ہین۔

۲۷ **قذی** یعنی کوئی چیز آنکہہ مین پڑے۔ اسکے دو قسم ہین اول خس و خاشاک

آنکھہ مین پڑے تمامت بد سبب گرد بعد پہونچنے غبار کے اشک جاری ہو
علاج آنکھہ کو گرم پانی سے دہو دین آنکھہ ملنے سے پرہیز کرین دودہ عورت کا
ڈالین - اسسے درد و غبار زائل ہوتا ہے - تمحق چشم پانچ پلک مین اگر شی
اندا محسوس ہو تو سہل سے نکالین - یا پنبہ اوسپر ایک ساعت کو مین جوڑ
اوسپر لگ جاوے یکبارگی نکالین - اگر شی افتادہ ملتحمہ یا باطن پلک مین چمٹ
لگئی ہو تو پارچہ کتان وغیرہ سے باسانی اوسکو خارج کرین - اگر چمٹ گئی
ہو نشاستہ نہایت باریک کرکے آنکھہ مین ڈالین اور ایک ساعت کہین جو آواز
وہ شی چسپان موقع خود سے علیحدہ ہو کر نشاستہ مین لگجائی الٹ کے
کو مع شی چسپیدہ کی پنبہ سی اوٹھا دین - اگر قدرے معلوم ہو پارچہ کتان
انگشت پر لپیٹ کر اندرون پلک کے پہیرین - اگر پارہ خوشہ گندم یا جو یا ریزہ
وغیرہ آنکھہ مین پڑ کر چمٹ جائی اوسکو آلہ مختصہ سے خارج کرین اور یا جسقدر
ممکن ہو نکالین اور اوسکے اثر پر شیر زنان یا سفیدہ بیضہ مرغ ٹپکا دین تاورم نہو
آنکھہ مین پڑ جاوے - ایک جانور چھوٹا مچھر سا دو بازو باریک والا ہوتا ہی آنکھہ مین
پڑ کر تہ پر چمٹ کر گزند پہونچاتا ہے جو درد شدید پیدا ہو کر آنکھہ سرخ ہو جاتی ہے
علاج گل آس کو باریک کرکے آنکھہ مین پر کرکے ایک ساعت باندہین جب جانور
مٹی مین لگ جائی پارچہ یا پنبہ سے خارج کرین -
۱۳ ضربہ چشم - سرخی اور ورم ہو علاج فصد کرین نقوعات خفیفہ
و شیاف الفوا کہ سے تلئین کرین - اگر حاجت ہو سچہنہ لگائین - بعد تنقیہ کے تسکین
درد کیلئی سپیدہ و زردی بیضہ و روغن گل ملا کر آنکھہ پر رکھین - اگر بعد ازالہ
عوارض کے سیاہی رہے کشنیز و نوتنجر و سنگ بصل و زرنیخ ملا کر ...

پتہر جو پیل مین سے ملتا ہے اوسکو سنگ پیل کہتی ہین اگر تلوار یا پتہر وغیرہ سے ملتحمہ پر تفرق الاتصال واقع ہو علاج فصد و اسہال ہے اگر خون نکلا ہو ایک گرین اوپیاشادنج مغسول اورانذروت کافورا وسپر باندہین اگر خون نکلا ہو تو تیا بروردہ اور زردہ تخم مرغ پشت چشم پر رکہین تہوڑے تہوڑی مدت کی بعد فصد و اسہال عمل مین لاوین کحل ضرب چشم کے لئی سفید صفحہ آلودہ رسوت پوست ہلیلہ زرد نشیاف تامیثا جملہ برابر کحل بناوین -

۲۹ ضعف بصر - نمک سنگ سفید باریک کرکے بقدر اسمین شیرہ چوب ملاوین جو رنگت زرد ہو جائے اور استعمال کرین مقوی بصر و دافع دیگر امراض چشم ہی اخر بہلاوہ یکعدد جلاوین جو دود اوسمین نر ہے اوسکا خاکستر بہی نخو یعنی کو ئلہ ہو جائے اور پہٹکری بقدر دو نخود افیون بقدر یک نخود لیکر شکم تا بہ مصفا مین مع ا بہلاوہ ڈالکر آب لیمو قدری قدری ڈالکر دستہ آہنی سے حل کرین جب دو لیمو صرف ہون پس ظرف چینی مین بحفاظت رکھین اور عند الحاجت آب لیمو مین حل کرکے انکہو مین ڈالکر انکہہ بند کرکے حدقہ کو حرکت دین جو پانی بہت نکلی رفتہ رفتہ آتی ہے جالہ و پہولا و ابتدائے نزول الماکو مفید ہے اخر - حب انکہو نکو روشن کری اور چرپاوسکے دور ہو صفقہ - مغز خستہ ہلیلہ آملہ مقشر ذکر مغز خستہ ہلیلہ سنگبصری ملٹہی جملہ برابر باریک کرکے آب سرد یا گلاب مین گولیان بناوین اور آب سرد مین حل کرکے بوقت خواب آنکہہ مین ڈالین اخر برگ سنبہالو خشک اور تنباکو بالمنا صفہ حقہ مین دہوا کہاوین اور مداومت کرین اخر بادیان نبات ہر یک پانچ ماشہ کوٹ کر رات کو سونیکے وقت کہالیا کرین اخر سنامی ملائی آنکہ مین ہر روز پہیرتے رہین اخر - کحل مقوی بصر و دا

اثمد چشم حفظ شدہ سرمہ تین تولہ سنگ بصری ایک تولہ مروارید دو تولہ ماميران
چینی شدہ مونگا سوا تولہ سب دواؤں کو بڑی احتیاط سے آٹھ روز آب ہلیلہ میں
ناتا ذہب میں کھرل کریں پھر چار ماشہ ورق طلا ملا کر ایک روز کھرل کریں یعنی کل نو روز
کھرل کرنے میں صرف ہوں اور کھرل سنگ سماق یا چقماق ہونا چاہیے بس سلائی
کے ساتھ آنکھ میں نہار لگاتے رہیں کحل الجواہر مقوی بصر حفظ شدہ صدف
سات ماشہ توتیا پنج ماشہ اقلیمیا مطلا بارہ ماشہ مروارید ناسفتہ تین ماشہ زعفران
نیم ماشہ ساج ہندی دو ماشہ ملا کر کے آنکھ میں لگا دیں۔

۳ حب کثیر المنفعت اگر ایک گولی حرارت میں حل کر کے اول بال بالکے
اوکھاڑ کر لیپ کریں پڑبال کو دور کرتا ہے۔ اگر آب کیلہ میں حل کر کے آنکھ میں لگاویں
دافع دمعہ ہے۔ اگر بول بچہ کا دمیں حل کر کے آنکھ میں لگائیں مانع ناخنہ ہے۔
اگر شیر عورت میں حل کر کے آنکھ میں ڈالیں دافع سوزش چشم ہے۔ اگر آب بہنگرہ میں
حل کر کے آنکھ میں ڈالیں دافع شبکوری ہے۔ اگر دو گولی ہمراہ آب گرم کے کھاویں
دافع ہیضہ و درد شکم و گزدم گزیدہ ہے۔ اگر چار گولی ہمراہ آب گرم دیویں دافع
زہر مار گزیدہ ہے۔ اجزای آن ناگرموتھا برگ نیم زنجبیل سہاگہ [illegible]
کنگنی پوست ہلیلہ زرد فلفل دراز برگ نیم ہلدی ترنج سیاہ ہر یک شش ماشہ کوٹ کر
چھانکر بول بز میں خوب کھرل کر کے بقدر کنار دشتی گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کریں

حب کثیر المنفعت

نسخہ [illegible]

فصل سیوم میں علاج امراض گوش مجملاً اور مسافرانہ تحریر ہے

۱ درد گوش گرم - علامت سرخی اور سوزش کان کے اندر درد شدید
اور تسکین درد اشیای باردہ سے علاج تبرید منضج مسہل استعمال کریں آخر

درد گوش

بہا در شیر دختر یا شیر زن مین نیمگرم کانین ڈالین اخشر دو قطرہ روغن گل ایک
قطرہ سرکہ ملاکر جوشدیکر نیمگرم کانین ڈالین آخر ماء القرع اور ماء الخیار ڈالین اخر
صندل سرخ صندل سفید تخم کاہو ہر یک سات ماشہ گلاب اور آب کشنیز مین
گرد کان کے طلا کرین اخشر کوکنار چار عدد گلو گل خطمی گل بنفشہ ہر یک سات ما
شہ گاو ایک سیر پختہ مین جوشش دیکر بخار اوسکا کانین لیوین - اگر درد نہایت
سخت ہو تو قدرے قلیل افیون روغن گل مین حل کرکے نیمگرم کانین ڈالین - اگر درد
ورم سے تبرید مذکور پائین اخشر جدوار گلو صندل سرخ صندل سفید رسوت
گل ارمنی ہر یک پنج ماشہ آب کشنیز سبز کان کے گرد طلا کرین - اگر تدابیر صدر سے
ازالہ نہو تو فصد سر اروا اور جوک لگائین - اگر حاجت تنقیہ کی ہو منضج بارد
اور مسہل بارد استعمال کرین - اگر ورم تحلیل نہوا اور شدت درد سے تپ لاحق
ہو لعاب حلبہ و تخم کتان و تخم مرو ہر یک یکماشہ شیر دختر مین ملاکر نیمگرم کان مین ٹپکاو
تاکہ ورم نضیج پاکر منفجر ہو اخشر پلپلہ پنبہ کہنہ شہد مین تر کرکے کانین رکھین جو پانی
انزروت پیسکر اوپر پلپلہ کے جو شہد مین ملوث ہو چھڑک کر کانمین رکھین - اگر
بسبب طول زمان قرحہ کے کرم پیدا ہون علامت حرکت کرم کے محسوس ہو
علاج عصارہ افسنتین سرکہ مین ملاکر کانین ڈالین اخشر آب برگ شفتالو یا آب
برگ نیم کانین ڈالین اخشر ادویہ قاتل کرم مندرجہ علاج درد شکم دودی استعمال
کرین - اسیطرح سے علاج ہوام یعنی کانین کوئی جانور گھس جائے درد گوش
سرد علاج روغن بابونہ روغن سوسن روغن بلسان مجموع یا فرداً فرداً نیمگرم
کانین ڈالین اخشر روغن ترب یا روغن بادام تلخ یا روغن زرد کہنہ کانین
ڈالین اخشر دو تین قطرہ شیر تھوہر کے ڈالین اخشر آب سکھدرشن کا ... ڈالین

روغن بابونہ۔ محلل اورام باردہ اور مجفف ہے نقلاً اسکا واسطے گرانی سامعہ اور
تحلیل ریاح اعضا اور درد مفاصل و نقرس اور درد گوش بارد و دیگر امراض کے مفید
ترکیب اسکی مثل روغن بنفشہ کے ہے۔
روغن سوسن۔ قے آسان کھولتی ہر دق منہ پر اسپر کرے اور ڈالی تو اسہال
دور اور غرغرہ اسکا ہمراہ آب العسل کے واسطے خشونت قصبہ ریہ اور پلانا اسکا واسطے
ریاح سمیت فطر و قولنج و آیا درس جعرادی اور واسطے امراض رحم و درد عصب کے شربا
دینا اسکا مفید ترکیب اسکے مثل روغن بنفشہ۔
روغن ترب۔ دافع درد گوش و ثقل سمع اور جو باد سے کانمین ہو صنعتہ روغن کنجد
ایک تولہ آب ترب تین تولہ ملا کر جوش دین جب پانی سوختہ ہو کر روغن باقی رہے۔
درد گوش جو بسبب ورم سرد کے ہو۔ تخم تمر فلوس اکلیل الملک بابونہ ہر یک
ششماشہ آب کشنیز سبز مین پیسکر نیمگرم کان کے گرد ضماد کرین اور انہین ادویہ
کو بوزن یک یک تولہ لیکر شیر گاو یک آثار پختہ جوش کر چہارم رہے لیوین آب انہا
روغنہای مذکورہ کا اسمین بھی مفید ہے۔ اخسر برگ نیم پانی مین جوش دین اور
بخار اسکا کان مین پہونچائین۔ اسیطرح علاج درد گوش کا جو بسبب ہوائے
سرد یا آب سرد کی ہو۔ اسیطرح ہی علاج درد گوش کا جو بسبب ریاح کی ہو

رطوبت کان کی جاری ہو

۲۔ رطوبت صرف کان سے جاری ہو۔ مازو باریک کرکے شراب کہنہ
مین ملا کر کان مین ڈالین۔

نقصان یا بطلان سماعت

۳۔ نقصان یا بطلان سماعت یعنے کم یا جاتے رہنا شنوائی کا علاج
روغن زرد آلو تلخ کا نیم گرم ڈالین۔ اخسر انجیر خردل ہر یک یکماشہ کوٹکر فتیلہ بناکر کان
رکہین۔ اخر سومیائی روغن گل مین ملا کر ٹپکادین۔ آخر دیگر تدابیر امراض مذکورہ

عمل مین لاوین - اگر امراض مذکورہ مین حاجت تنقیہ کے ہو منضج حار اور مسہل حار بعد از آن حب ایارج اور حب شبیار دیوین -

دوی و طنین

۴ دوی و طنین یعنی آواز کان سے آوی - علاج مثل علاج امراض مذکورہ القدر کے ہے آخر روغن قسط کان مین ڈالین آخر شبت نرگس بابونہ اکلیل الملک مساوی الوزن پانی مین ابالکر بخار اوسکا کان مین لیوین ترکیب روغن قسط قسط نیمکوفتہ پنتیس ۳۵ ماشہ ایک شب سرکہ مین ترکرین صبح آدہ سیر پانی ملاکر جوش دین نصف باقی رہے آدہ سیر روغن کنجد اوسمین ملاکر جوش دین جو پانی جل کر روغن باقی رہے -

پانی کا کان مین پڑجانا

۵ پانی کان مین پڑجائے - کف دست سوراخ کان پر رکہکر ایک پاؤن کے بل کہڑی ہوکر کودنا شروع کرے آخر پنبہ سلائی پر لپیٹ کر گرم کرکے کان مین پہرائین تاکہ پانی جذب ہو -

خارش گوش

۶ خارش گوش - افسنتین سرکہ مین جوش دیکر صاف کر کے نیم گرم کان مین ڈالین

آواز سخت کا ناگوار ہونا

۷ آواز سخت کان مین ناگوار ہو - تقویت دماغ اطریفلات و خمیرجات و شمومات و مروخات سے کرین - اطریفل کشنیزی مقوی دماغ و معدہ و باہ و دافع بواسیر صفتہ ہلیلہ سیاہ بلیلہ ہلیلہ کابلی آملہ مقشر فلفل فلفلدراز ہر یک اونیس ۱۹ ماشہ خشخاش سفید کنجد مقشر مغز حب القلقل لسان العصافیر تودری سرخ و سفید و زرد شقاقل مصری شیطرج ہندی بوزیدان بسباسہ زنجبیل بہمن سرخ و سفید از ہر یک نو ماشہ کوٹ کر چہانکر روغن بادام یا روغن گاؤ سے چرب کرین اور ساتہہ ترنجبین آٹہہ تولہ اور شہد تین پاؤ کے قوام بناوین خوراک سات ماشہ سے چودہ ماشہ تک خمیرہ مروارید مقوی دماغ و دل صفتہ

مروارید ناسفتہ کہربا کشنیز خشک تودری سرخ و زرد بہمن سرخ و سفید صندل سفید گلاب سپید خشک زرشک ہر ایک
چار ماشہ نبات سفید اوالا عسل کشمیری بیجنولہ گلاب اور بید مشک تو ام کرین
ثم موم مقوی دماغ صفت عنبر اشہب ایکماشہ عود ہندی دو تو آ صندل سفید
ماشہ عنبر کو گلاب میں حل کرین اور عود و صندل باریک کر کے اوسمین ملا دین اور سونے
کے ورق ملا دین جب علاج ضعف دماغ عمل مین لادین —

فصل چہارم مین علاج امراض بینی مجملا اور مسا فرانہ مرقوم ہے

۱ رعاف یعنی خون ناک سے جانا — ہند مین نکسیر کہتی ہین — علاج تبرید
جو مین تجربہ ہو ہی استعمال کرین اور گل ارمنی چوتہائی سرکہ مین سر پر ضماد
کرین آخر آملہ خشک پانی مین تالو پر لیپ کرین آخر کافور قدر قلیل سرکہ مین
جوش دیکر ناک مین ڈالین آخر آب افشرہ سرگین خر مین کافور قدر قلیل ملا کر
ناک مین ٹپکاوین — اگر قدری افیون اضافہ کرین قوی تر ہوگی آخر تخم
ناکمین پہونکین آخر کائی خور و پانی مین پیسکر سر پر ضماد کرین آخر اردہ
پانی مین خمیر کر کے سر پر رکہین آخر دو تین قطرہ تنہا آب افشرہ سرگین خر
ڈالین آخر ریشو کو خرد کتان مین باندہکر آگ مین جلا کر خاک اوسکے ناکمین پہونکین
آخر آب گشنیز سبز مین قدری کافور حل کر کے ناک مین ڈالین آخر روغن بنفشہ
بادام اوسکے ملا کر ناک مین ٹپکا دین آخر فتیلہ سفیدہ تخم مرغ مین آلودہ کر کے
کافور اوس پر چہڑک کے سوراخ بینی مین رکہین آخر گل ملتانی پانی مین بہگو کر
سر اور چہرہ اور گردن پر طلا کرین جب خشک ہو دور کر کے اور لگا دین اور
مکرر عمل کرین — اگر تدابیر مذکورہ سے ازالہ مرض نہو فصد سرارو کرین ہو گیا

علاج ضعف دماغ

رعاف

بہوکیاں موند ہون اور شکم پر لگائیں - اگر سبب بحران کے ہو بند نکرین لیکن خطرہ خوف ضعف کا ہو - روغن بنفشہ بادام مقوی و مرطب دماغ صفت بنفشہ کو روغن بادام مین ڈالین جب مضمحل ہون تبدیل کرین - یا گل بنفشہ پانی مین جوش دیکر ملکر چہان کر روغن بادام مین ملا کر جوش دین جو روغن باقی رہے یا مغز بادام مقشر کے زیر و بالا گل بنفشہ تر رکہین جو خشک و سفید ہون چند بار ایسا کرین جب بادام سی بوی بنفشہ آوی تو روغن بطور روغن بادام سادہ کے بناوین

اسیطرح روغن نیلوفر بادام بنتا ہے -

خشم

۲ خشم یعنی بطلان یا نقصان شم - سرکہ بالکر شیشہ مین ڈالکر دو برود ناک کے رکہین آخر اولا منہ مین پانی بہرین تا کہ دوا منہ مین نجاوی پہر بلقل شونیز کندش مشک مساوی پانی مین پیسکر ناک مین ڈالین آخر شونیز خردل پودینہ شحم حنظل جملہ برابر پانی مین جوش دیکر بخار اوسکا ناک مین لیوین اور قدر قلیل پانی اسکا ناک مین ٹپکادین - اگر صحت نہو بعد نضج مسہل حار و حب ایارج سے تنقیہ کرین -

بواسیر الانف

۳ بواسیر الانف یعنی گوشت زاید نتہنون مین پیدا ہو - علاج فصد سر اروکرین آخر جونک لگائین آخر تبرید مندرجہ ردیلا مین آخر مسہل بارد او حب بلیلہ سے تنقیہ کرین آخر فتیلہ زاج ناک مین رکہین آخر ضماد حب السلاطین ناک پر کرین آخر مرہم زنگار لگادین آخر خردل سرو انجیر برابر کوٹ کر فتیلہ بنا ناک مین رکہین - اگر نہ جاوی قطع کرین فتیلہ زاج دافع بواسیر انف صفت زاج سات ماشہ زنگار روپ دو ماشہ باریک کرکے فتیلہ مین لگا کر رکہین -

ضماد حب السلاطین - دافع بواسیر انف و بواسیر شفت صفت

حب السلاطین چار ماشہ زنگار دو ماشہ خوب باریک کرکے ناک یا لب پر چھڑکیں ۔
مرہم زنگار ۔ مجفف قروح اور شوزیدہ گوشت زائد اور دافع عفونات و مواد
فاسدہ کلیہ و منبت لحم و مسقط بواسیر صفقتہ ملک الشلم آتیخ ہر یک پنجاشہ
زنگار دو ماشہ کوٹ کر چھانکر روغن زیت مین ملادین ۔

ف قروح الانف

۴ قروح انف ۔ اگر زخم ناک کا تر ہو تو فصد اور حجامت پس سر کے بعد
تنقیہ کرین اور مرہم سفیدہ لگائین ۔ اگر زخم خشک ہو موم روغن اور روغن
بنفشہ اور روغن کدو کے مالش کرین اسیطرح ہے علاج ۔
۵ خشکے ناک کا مرہم سفیدہ مسکن درد بواسیر صفقتہ ۔ سفیدہ ارزیر
موم سفید روغن گل باہم حل کرکے تیار کرین ۔

ف عطاس

۶ عطاس یعنی عطسہ بہت آنا علاج ۔ روغن گل و روغن بید
ناک مین ڈالین ۔ اخر سیب سونگھادین آخر آب نیمگرم سر پر ڈالین آخر
روغن نیمگرم کانو مین ڈالین اور بنا گوش پر ملین آخر حریرہ گرم تناول کرین آخر
تکیہ گرم زیر قفا رکھین آخر ہاتھہ اور پاؤن و آنکھہ و کان و تالوطین اوس
لپٹ کر رومن لیوین آخر سدود و اور غبار وغیرہ سے پرہیز کرین ۔

ف خارش بینی

۷ خارش بینی ۔ بعد تنقیہ کے صندل و کافور گلاب و روغن گل مین حل
کرکے سونگھین ۔

ف بدبو دریافت ہو خوشبو نہو

۸ بدبو دریافت ہو خوشبو نہو ۔ جند بیدستر پانی مین حل کرکے
ناک مین ڈالین آخر بول خر ٹپکادین آخر نفوخ سعد ناک مین پہونکین ۔
برائے ازالہ مرض مطبوخ مسہل و حب ایارج سے اخراج بلغم کرین اجزای نفوخ سعد
نفا سعد سنبل الطیب زرور و جملہ را باریک کرکے استعمال کرین ۔

۹ خون شبہ دریافت ہوے بوہر و مشابہ اسکے مین حل کر کے ناک مین ٹپکاوین۔ اگر حصول نفع ہو تو سقیفہ چلالو تمر ہند

۱۰ کوئی چیز ناک مین پہنسی۔ کندش و خربق سفید و پیل و جند بیدستر و حرمل
کو ملکر ہیا نکر مرغ کے پر سے لگا کے ناک مین بہونچائین آخر۔ عاقرقرحا مدا ب دشتی آلو
کے نسوار دین۔ آب عطسہ آور ادویہ جملہ مفید ہین مگر گرم مزاج کیلئے ادویہ جات حجر الاثم

کوئی چیز ناک مین

فصل پنجم مین علاج امراض دہان و لب و زبان و مسوڑہ مندرج ہی

جوشش دہن

۱ جوشش دہن۔ اگر سرخ چہالہ موہنہ مین ہوجائین۔ علاج۔ تبرید سر و
رد دین۔ صندل سفید گلاب مین پیسکر زبان پر لگاوین۔ آخر ذرور کافور
استعمال کرین جسے آخر۔ مضمضہ کافور و مضمضہ اسپغول عمل مین لاوین آخر
طباشیر سفید جو سوختہ شیر خشت جملہ برابر پیسکر چہالون پر ڈالین آخر زہرہ مہرہ
سائیدہ طباشیر سفید زرور گل نیلوفر خرفہ مقشر صندل سرخ و سفید گل ارمنی
شیاف مامیثا رسوت کل عدس مقشر گلنار مغز کول گٹہ کتہ سفید نشاستہ گوشت کر
چہانکر ذرور کرین اور بحالت شدت حرارت کے کافور اضافہ کرین اگر تحلیل منظور ہو کبابہ
کو خشک پیسکر ملاوین۔ اگر ازالہ مرض نہو فصد سر و چہار رگ و جوک عمل
مین لاوین۔ اگر حاجت تنقیہ کے ہو بعد نضج مسہل بار دوین۔ اگر مادہ سرد ہو
علاج۔ مضمضہ مامیران ذرور لسان الثور مضمضہ مغز فلوس استعمال کرین آخر
اقاقیا ہلیلہ زرد گلنار گزمازج ورق زیتون طباشیر باریک کر کے موہنہ مین ڈالین
اگر حاجت ہو بعد نضج مسہل حار سے تنقیہ کرین ذرور کافور دافع جوشش دہن
حار صفت طباشیر گل سرخ کتہ سفید مغز کول گٹہ کافور زرور ہر یک دو ماشہ
باریک کر کے موہنہ مین چہڑکین۔

مضمضہ کافور - بمنافع ایضاً صفتہ - برگ حنا ایکتولہ پانی مین تر کرکے ملکر چھانکر کافور ایکماشہ اوسمین حل کرکے مضمضہ یعنی کلی کرین -

مضمضہ اسپغول بمنافع مذکورہ صفتہ - لعاب اسپغول مسلم دو تولہ پانی خالص آدہ سیر مین نکالکر آب کشنیز سبز آدہ سیر ملاکر مضمضہ کرین -

مضمضہ مامیران - مازو قرحا تخم ترب مامیران نیمکوفتہ ہریک شش ماشہ سرکہ آدہ سیر مین ابالکر چھانکر کلے کرین -

ذرور لسان الثور دافع جوشش دہن بارد صفتہ - الایچی خورد پھٹکری سوختہ گاوزبان سوختہ سیاہی تابہ ہریک دو ماشہ باریک کرکے استعمال کرین -

مضمضہ مغز فلوس بمنافع ایضاً صفتہ - مغز فلوس دو تولہ آب کشنیز سبز آدہ سیر مین حل کرکے نیمگرم مضمضہ کرین -

۲- درشتی وخشونت زبان موسوم با انجیر - مغز کرنجوہ نمک آب لیمو مین پیسکر زبان پر ملین جو لزوجت خارج ہو آخر پھٹکری سفید باریک انجیر پر ملکر دہن کشادہ رکہین جبکہ رطوبت نکل جائی آخر تو دہ گیرو مرچ ہریک چار ماشہ پھٹکری ستہ ماشہ نیلہ تہوتہ دو ماشہ باریک کرکے صبح اور شام زبان پر ملین اور بعد ملنی دوا کے شیرہ کاسنی دو تولہ پانی مین نکالکر پیوین اخیر برگ بید انجیر سے پہلے زبان کو خراشیدہ کرین پہر بنسلوچن کہتہ سفید کباب چینی سنگجراحت الایچی کلاں شورہ قلمی جملہ برابر کوٹ کر چھانکر چہڑکین -

۳- اکلہ یعنی جوشش سخت - علامت اسکے مانند جوشش دہن کے ہی مگر اسمین فساد زیادہ اور انتشار جلد اور بدبو ہوتی ہے علاج - فصد سر اور کرین جونک اور پچھنہ لگا مین تنقیہ سودا محترقہ کا کرین آخر - مضمضہ حصرم

حصرمی استعمال کرین جو مانع انتشار ہو اخیر مثل علاج جوشش دہن عمل کرین
اگر انسداد انتشار نہو فلدفیون کی مالش کرین **مضمضه حصرمی** آب غورہ
سرکہ آب سماق جملہ برابر ممزوج کرکے مضمضہ کرین **فلدفیون** خورندہ گوشت
فاسد صفتہ اہک آب نادیدہ یکتولہ زرنیخ سرخ درزد قلی اقاقیا از ہریک نیم تولہ
باریک کرکے جہانکر سرکہ مین ملاکر قرص بنادین۔

سیلان دہن لعاب

سیلان لعاب از دہن - اگر بسبب حرارت و رطوبت کے ہو
علامت - حالت خلوی معدہ مین زیادہ ہو **علاج** فصد باسلیق کرین اخر
شیرہ تخم خشک سہ ماشہ سکنجبین شربت انار ہریک یکتولہ پلادین **آخر** مضمضہ
وردی استعمال کرین **آخر** کاسنی تازہ نمک کے ساتہہ کہادین - اگر بسبب
رطوبت معدہ کی ہو **علاج** مسہل گرم اور حب ایارج سے تنقیہ کرین **آخر**
گلقند جوارش مصطگی کہلاوین - اگر بسبب گرم کے ہو **علامت** خواب مین
زیادہ ہو **علاج** اسکا آگے آئیگا **مضمضه** وردی گل سرخ سماق ہر
یک یکتولہ پانی دو سیر مین جوش دین جب تیسرا حصہ سوختہ ہو صاف
کرکے مضمضہ کرین **گلقند** یہہ دو قسم ہے ایک عسلی دوسرا شکری **قسم اول**
کو جلنجبین اور گلنگبین کہتی ہین قوت عسلی کے چار سال باقی رہتی ہے آفزاو
مین گرم و خشک ہے واسطہ تقویت معدہ و دماغ اور تخفیف رطوبات غریبہ
معدہ اور دفع درد مفاصل و لقوہ و فالج و تفتیت سنگ گردہ و مثانہ اور
سیر بول کی مفید سرد مزاجون اور فصول بارد کی لیئے نہایت موافق ہے
قسم دوم کو گلقند اور گلشکر کہتی ہین قوت اسکے دو سال باقی رہتی ہے
اول دوم مین گرم خشک مین معتدل ہے - ابتدای وسواس و جنون کی لیئے

سفید کہا تا بعد غذا کے مانع صعود ابخرہ بدماغ ہے ۔ ہر دو قسم گلقند کو اگر حسن
انمین جو شدین جو ثفلت باقی ہے صاف کرین تا یم مقام شربت درد کمر کے
ہوتا ہی صفحۃ ۔ برگ گل سرخ یکتا شکر تین تا ر دو نونکو ایک ظرف مین
ڈالکر کف مال کرین جو یکجان ہو جاین چالیس روز تک دہوپ مین رکہین
اگر لطیف درکار ہو بجای شکر کے قند ڈالین اسطرح ہے ترکیب بنانے
گلقند عسلی کے یعنی بجای قند کے شہد ڈالین جو اک مطبوع کرلیئے سوا
پنجتولہ اور اوسکے جرم سے ڈیڑہ تولہ جوارش مصطکی ۔ برودت معدہ اور
تحلیل ریاح اور سیلان لعاب کے لئی مفید صفحۃ مصطکی ایک تولہ ڈیڑہ ماشہ
باریک کرکے آدہ سیر شکر اور ساڑہے سات تولہ گلاب مین قوام بناوین خوراک
چہہ ماشہ سے سات ماشہ ۔
۵ بخر یعنی گندہ دہن ۔ اگر متلی اور تہوک بکثرت ہو آب نیم گرم سے
مکرر قے کرین گلقند و سکنجبین ہر یک یکنیم تولہ ملا کر کہا دین آخر اطریفل کشنیزی
یکتولہ جوارش عود پنجماشہ دیوین آخر مسہل جار و جب ایارج سے تنقیہ
آخر کندر مصطکی الایچی لونگ ہر یک یکماشہ چابین آخر حب عود منہ مین
رکہین ۔ اگر بسبب فساد گوشت دندان کے ہو فصد جادرگ اور مسہل ایارج
کرین آخر مضمضہ مازو استعمال کرین ۔ اگر بسبب حرارت معدہ کی ہو علاج
خلای معدہ مین زیادتی کری تناول طعام بارد سے تسکین ہو علاج
آب تمر ہندی دو تولہ شیرہ کشنیز تین ماشہ شربت انار شیرین اور سکنجبین
ہر یک یکتولہ دیوین آخر مسہل بارد عمل مین لاوین ۔
منہ مین رکہین سکنجبین ساده ۔ اسکے چند قسم ہین مگر اسجگہ ساده

سادہ مطلوب ہے پس سکنجبین سادہ دافع صفرا و بلغم اور دافع تپہای گرم اور تشنگی ہے اور سدہ کہولتی ہے بول جاری ہوتا ہے اور موافق محرور مزاج اور جگر گرم ہے صفت قند سفید یک آثار دیگ مین ڈالکر پاو آثار سرکہ صاف ملاکر قوام کرین اور ڈہائی تولہ گلاب اضافہ کرین — اگر بجای قند کے شہد ملایا جاوی سکنجبین عسلی ہو جاتی ہے

جوارش عود شیرین — تقویت معدہ اور ازالہ رطوبت و بلغم کے لیے مفید صفت الایچی خورد و کلان دارچینی زنجبیل دارفلفل زعفران ہریک یکتولہ عود قرنفل ہریک نیم تولہ باریک کرکے شہد تہ چند ادویہ مین ملاوین خوراک ساڑہی چار ماشہ حب عود زنجبیل عود سعد کبابہ جملہ برابر باریک کرکے شہد مین گولیان بناوین مضمضہ مازو — مورد گلنار مازو ہریک چار ماشہ سرکہ آدہ سیر ابالکر چہانکر مضمضہ کرین حب کافوری مشک کافور ہریک چہہ سرخ طباشیر سفید پونی دو ماشہ گلسرخ صندل سفید ہلیلہ زرد ہریک سات ماشہ چہالیہ کبابہ ہریک ساڑہی تین ماشہ باریک کرکے چہان کر گلاب مین گولیان بناوین — اگر اسمین قرنفل خولنجان عاقرقرحا ہریک ساڑہی تین ماشہ اضافہ کرین تو دوا سلہ و دفع بخر کے جو بسبب فساد گوشت بن و ندان کے ہو مفید ہے —

۸ ورم زبان سے مراد حاز مان سے ثقل زبان — علاج انکا مثل جوشش دہن —

۹ خشکی زبان — علاج مانند جوشش دہن کے کرین آخر مضمضہ مؤثر استعمال کرین اجزای مضمضہ مورد گلنار مورد گلسرخ ہریک ساڑہی تین ماشہ سرکہ آدہ سیر ابالکر مضمضہ کرین —

۱۰ ترقیدن زبان یعنی پہٹنا زبان کا علاج مثل جوشش دہان

ورم زبان

خشکی زبان

ترقیدن زبان

آخر - کف خیار جو بوقت تراشنے کے برآمد ہوتی ہے زبان پر لگائیں آخر اسپغول
بہیدانہ کتیرا اسوہ میں رکھیں آخر لعاب بہیدانہ لعاب اسپغول کتیرا ہر ایک یک تولہ
پانی میں تیار کرکے مضمضہ کریں -

۱۱ **ورم لب** علاج مانند جوشش زبان آخر ضماد گلنار لگائیں آخر اجزای
آن - مگو سپاری گلنار گلسرخ ہر ایک دو ماشہ سرکہ اور گلاب میں پیسکر ورم
پر ضماد کریں -

۱۲ **قروح و بثور لب** - علاج مثل جوشش میں ہے آخر مرہم سفیدہ لگائیں

۱۳ **ترقید لب** - علاج مثل ترقید زبان آخر پوست باریک بیضہ
اور سر کہیں آخر - ستر ماوام پیسکر لگائیں -

۱۴ **بطلان ذوق** - یعنی زبان مزہ دریافت نکرے - علاج مسہل کرکے
اور حب ایارج اور حب بیار سے تنقیہ کریں آخر مضمضہ عاقرقرحا عمل میں
لاویں - اگر حرارت سے ہو مضمضہ سیاہ کریں - اگر جمیع اکولات تلخ معلوم
ہوں مسہل بارد دیویں - اگر شیرینی دریافت کرے دلیل غلبہ خون و بلغم شیرین
کی ہے - بحالت غلبہ خون فصد و تنقیہ صفرا کریں بحالت غلبہ بلغم تنقیہ مسہل
اگر شور یا ترش محسوس ہو مسہل حار دیں ہر دو مضمضہ مذکور عمل میں لاویں

مضمضہ عاقرقرحا - ثقل زبان و بطلان ذوق کے لئے مفید صفحہ عاقرقرحا
سونٹھ خردل ہر ایک شش ماشہ سرکہ آدھ سیر ابالکر مضمضہ کریں مضمضہ سیاہ
دافع ثقل زبان و بطلان ذوق حار صفحہ ریاس گلسرخ سماق ہر ایک
شش ماشہ سکنجبین و ترنجبین ہر ایک چہار تولہ پانی میں لاکر مضمضہ کریں -

۱۵ **ضفدع** - یعنی زیر زبان سختی پیدا ہو - اگر سرخ با سوزش ہو

ورم لب
قروح و بثور لب
ترقید لب
بطلان ذوق
ضفدع

علاج تبرید مندرجہ ردع بلائین فصد سرارو اور جونک اور مسہل بارد عمل مین لاوین اگر سفیدہ سخت ہو علاج مسہل بارد مین آخر نوشادر کانی زاج محرق زنگار مریا مانند اسکی دیگر اکالہ سرکہ مین پیسکر زیر زبان لگائین جسٹر ادویہ مندرجہ بواسیر الانف استعمال کرین جسٹر زاج محرق سورنجان سفیدی بیضہ مین ملاکر زبان پر رکھین۔ اگر افاقہ نہو چاک کرکے اخراج مادہ کرین۔

۱۱۸ بواسیر لب۔ یعنی لب بیرون سطبر ہو اور درمیان اسکے شق ہو یا مانند توت کے پیدا ہو یا ہر دو لب پر منتشر ہو علاج فصد سرارو اور چار رگ اور مسہل سوداو مالیخولیا عمل مین لاوین آخر ضماد حب السلاطین لگائین آخر بابونہ عدس اکلیل الملک خطمی پانی مین ابالکر کوٹ کر مغز بیضہ اور چربی بالکیا انمین ملاکر موضع ماؤف ماؤف پر رکھین۔

فصل ششم مین علاج امراض اسنان و لثہ مندرج ہے

۱۱۹ درد دندان۔ اگر شدید ہو اور شعاعی سرد سے تسکین پاوی علاج تبرید مندرجہ ردع اور فصد سرارو اور چار رگ اور جونک اور مضمضہ عدسی عمل مین لاوین اگر زیادہ شدت کرے کافور سرکہ و گلاب مین ملاکر نیم گرم مضمضہ کرین اور افیون کہائین اور دانتون پر ملین آخر سنون زردکی مالش کرین آخر مسہل بارد تنقیہ کرین۔ اگر درد شدید ہو اور شعاعی گرم موجب تسکین ہون علاج اصل السوس مقشر نیلوفر پرسیاوشان گاوزبان گیلانی ہر یک پنجاشہ دانہ ہیل سہ ماشہ نبات سفید یک و نیم تولہ پانی مین جوش دیکر چہانکر پلائین اور انہین دواؤن کو ابالکر مضمضہ کرین آخر حلتیت و لہسن بریان کرکے دانتون پر رکھین

ہمراہ برشعثا کہائیں اور دانتوں پر ملیں ۔ عزبعد صبح مسہل لرم دیں ۔ اگر ازار
درد ہو بشرطیکہ لسوڑہ پر ورم نہو دانت کو نہو رسی او کہاریں آخر ستر انجم
دشیر تہوہر میں پنبہ تر کرکے یا چربی ضفدع بحری اسیطرح دند دردمند پر رکہیں جو
اسکا دوسرے دانتونکو نہ پہونچے وہ دکو اوکہاڑ دیتا ہے اگر درد کے ساتھ ورم لسوڑ
کے ہو علاج ورم کا کریں ۔ اگر سبب کرم کے ہو علاج تخم گندنا تخم
ترب چربی ملاکر آگ پر ڈالیں اور بخار اوسکا دندان درد ناک کو پہونچائیں
تاکہ کرم خارج ہو آخر مضمضہ بابرنگ استعمال کریں آخر بابرنگ کے پارچہ سالو
میں پوٹلی باندھکر دانتوں میں رات کو رکہیں صبحکو نکالیں کیڑا اسمیں آجاویگا آخر
اکوکر دسہ کریں حل کرکے پنبہ میں رکہکر دانتوں پر رکہیں آخر چوب نیم کو زرا
پیسکر دانتوں پر رکہیں آخر تخم پیاز آگ پر جلائیں اور بذریعہ نے دود اوسکا
باہستگی کہینچیں جو کرم خارج ہو آخر نوشادر افیون پیسکر دانتو پر رکہیں آور
اوسپر موم لگائیں چند مرتبہ ایسا ہی کریں آخر شونیز کوٹ کر چہانکر سرکہ میں
ملاکر زیر دندان کرم خوردہ کے رکہیں آخر برگ و بار و شاخ حنظل کتائی کوٹکر
پانی نکالکر مضمضہ کریں مضمضہ عدسی عنب الثعلب گزمازج کشنیز خشک
بزرالبنج ہریک شش ماشہ گلنار چار ماشہ کوکنار چار عدد جملہ ادویہ دفعتہ عدس مسلم کو یک لیٹر
پانی میں پختہ کریں اوبالیں جب سیوم حصہ جلجائے صاف کرکے مضمضہ کریں
سنون زرد ۔ واسطے درد اور استحکام دندان کے مفید صفت پوست
انار گلنار زرد چوب سماق پہٹکری بریاں مازو ہریک یکماشہ کوٹ کر چہانکر
تیار کریں برشعثا اسکو برشش کہتے ہیں ۔ دافع زکام و ظلمت چشم و
نزلہ و دوار و طنین و لقوہ و فالج و صرع و رعشہ و سبات و سہر و نسیان و مالیخولیا

مالیخولیا وغیرہ امراض سوداوی وسہر مفرط وہذیان وضعف اعصاب واسترخا و کند لثہ وبلادت ذہن وبخر فم وسیلان لعاب وزرف دم وقولنج ومغص ودرد معدہ و گردہ وضعف کبد وانواع استسقا وعسر انزال وحمیات عفنیہ وسعال اور مداومت اسکی بعد انزال کے امن دہندہ ہی اوسکے نقصان سے اور فادزہر سموم ہی قوت اسکی پنجسال تک رہتی ہے صفت فلفل سیاہ فلفل سفید بزر البنج ہریک ساڑہی سات تولہ افیون مصری پونی چار تولہ زعفران ساڑہی بائیس ماشہ سنبل الطیب عاقرقرحا فرفیون ہریک ساڑہے چار ماشہ اول سب دوا انکو جدا جدا پیسکر وزن کریں اور شہد خالص سہ چند ادویہ مین ملادین اور تین مہینے جو مین دفن کرکے استعمال کریں خوراک صاحب نسخ سے سوا دو ماشہ تک ہے۔ مضمضہ بابرنگ۔ برنگ مقشر بارچہ سالو سرخ مین پوٹلی باندہکر ہنڈی پانی مین جوش دیکر صاف کرکے مضمضہ کرین اور پوٹلی کو بن دندان مین رکہکر خواب کرین مکرر ایسا ہی عملکرین۔ علاج مسافرانہ درد سر و دندان ۱ دافع درد سر و دندان۔ فلفل عاقرقرحا موبزج زنجبیل جملہ برابر کوٹ کر چہانکر شہد مین دانتون پر ملین ۲ سیل آہنی گرم کرکے چند مرتبہ دانتون پر رکہین ۳ دافع درد دندان سوخدار صفت فلفل عاقرقرحا مازو جملہ برابر باریک کرکے شہد مین ملاکر سوراخ دندانمین رکہین ۴ برگ سنبہالو نمک سنگ جوکوب کرکے پارچہ مین باندہکر زیر دندان رکہین ۵ سہاگہ تیلیہ آگ پر رکہین اور دستہ آہنی سے صلایہ کرین اور آگ سے اوتارکر پہر خوب صلایہ کرکے استعمال کرین ۶ پوست درخت سرس چار تولہ برگ جنبیلی دو تولہ بابرنگ سہ ماشہ پانیمین ابالکر چہانکر مضمضہ کرین ۷ ہلیلہ باریک کرکے دندان پر ملین ۸

علاج درد دندان

سیاری سوختہ تخم خرفہ ہر دو برابر پیسکر ملین ۹ نرمی دندان ہما
مسی ہر دو مساوی پیسکر ملین ۱۰ خستہ زرد آلو و نمک پیسکر گرم گرم
دانتون پر ملین ۱۱ شکر اور نمک منہ مین لیوین ۱۲ مویز منقی بیعا بین
انکو پنبہ مین لپیٹ کر قدری پانی مین تر کرکے دو پہر مین پیسکر دانتون پر رکہین
۱۳ تخم حنظل ور روغن گاو کو جوشدین اور کف اوسکا سلائی کے ساتھ دانتون پر
رکہین ۱۴ برگ ترنج کو نکر زیر زبان رکہین ۱۵ قدری شکر تیغال پنبہ
لپیٹ کر دانتون پر رکہین۔

تحرک اسنان

۲ تحرک اسنان۔ اگر بسبب رطوبت رقیقہ کے مسوڑے سست ہو جائین
علامت استرخای مسورہ اور سرد بیخ دندان اور جاری ہونا لعاب کا منہ
سے ہے علاج مضمضہ ماء قرقرحا و سنون نیلہ تہوتہہ اور مسہل جار استعمال
کرین۔ اگر ورم حار مسوڑے سے ہو علامت شدت درد و ضربان ہے علاج
مثل علاج ورم لثہ آخر مضمضہ ماء قرقرحا اور سنون زرد استعمال کرین
اگر بسبب ضربہ اور سقطہ کے ہو علاج اسکا یہی بہی ہے آخر سنون پوست
مغیلان ملین۔ اگر بسبب نقصان و تاکل لثہ کے ہو علاج فصد سر رو اور جار رگ
اور مسہل باردہی آخر سنون کرسنہ ملین سنون نیلہ تہوتہہ واسطے
تحرک اسنان اور پیر ہونے گوشت اور جلای دندان کے مفید صفت نیلہ تہوتہہ
کو تہہ کہنہ سفید زیرہ سفید مصطگی رومی تجرد نتی ہر یک ماشہ نمک لاہوری
تمیس زنجبیل کشنیز خشک ہر یک شش ماشہ کپور کچری کباب چینی ہر یک یکنیم ماشہ
نیلہ تہوتہہ کو تابہ گرم پر سفید کرین اور زیرہ و کشنیز بریان کرکے سرخ کرین اور
باقی ادویہ کو باریک کرکے دانتون پر ملین اور بعد ملنے کے چار گہڑی پانی کا بچاو

رائین سنون پوست مغیلان واسطہ استحکام دندان کے اگرچہ ترتیب
کرنے کے ہون اور جمیع امراض مسوڑہ کے مفید صفت پوست بیخ مغیلان چاہر
مولسری جوز کتھہ پاپڑی یا سپاری چھالیہ ہر یک یکتولہ قرنفل سیاہ زنجبیل ہر
واحد یکماشہ جملہ شش وارد جدا جدا باریک وروزن کرکے باہم ملاوین رات ونیز
جسوقت چاہین ملین اور بعد مالش کے چار گہری پانی سے پچین سنون کرسنہ
نقصان وتاکل گوشت لثہ کے لئی مفید صفت کرسنہ پلپلش ۲۵ ماشہ کوٹ کر
شہد مین ملاکر اینٹ پر رکہکر تنور گرم مین رکہین جو سوختہ ہو کندر دم الاخوین
ہر یک ... ستارہ ماشہ ایرسا زراوند مدحرج ہر یک سات ماشہ سنون بناوین
۳ تاکل وتعفن اسنان۔ اگر بسبب مادہ ردیہ متعفنہ کے دندان
بوسیدہ اور ریزہ ہو جائین علامت دندان اور رنگ متغیر ہو علاج
مسہل وحب ایارج سے تنقیہ کرین مضمضہ اور سنون مقوی دندان
عمل مین لاوین۔ اگر بسبب خشکی کے ہو علاج اغذیہ واشربہ مرطبہ
کہلاوین آخر لعاب اسپغول وسفیدہ تخم مرغ وشیر خر وروغن بنفشہ باہم
ملاکر دانتون پر ملین اور مضمضہ کرین۔
۴ تغیر رنگ دندان۔ اگر سیاہ یا سبز ہو غلبہ سودا ہے اگر زرد ہو غلبہ
صفرا ہے علاج مسہلات وحبوبات مخرج سودا وصفرا سے تنقیہ کرین اگر
بعد تنقیہ کی زردی رہے آب مکو سبز وسرکہ ہر یک نیم آثار ملاکر مضمضہ
کرین آخر آرد جو عدس خطمی سرکہ مین دانتون پر ملین اگر سیاہی آور سبزی
رہی سنون محلے ملین آخر بیخ کبر اشنین اقیمون آشنہ مصطگی رومی
ہر یک یکماشہ باریک کرکے روغن گل مین ملاکر دانتون پر ملین سنون محلے

واسطے جلای دندان اور دفع تغیر نکہت نمک اندرانی وحجر کے صدف ہ زبد البحر خاکستر صدف
نانخواہ کوزن سوختہ مساوی باریک کرکے دانتوں پر ملیں ۔

فن حفر دندان

۵ حفر دندان یعنی ایک جسم مانند سنگریزہ کے بن دندان میں بسبب بخارات معدہ
کے رنگ سیاہ یا سبز یا زرد پیدا ہو علاج خلط غالب کو بدن و معدہ سے
ساتھ منقیہ کے خارج کریں آخر سنون محلل اور مسواک عمل میں لاویں ۔ اگر زائل
نہو آلے سے دانتوں کے ساتھ سے جدا کریں ۔

فن خارش کی دندان

۶ خارش دندان تنقیہ سودا کریں آخر گلاب یکپاؤ سرکہ و سکنجبین
ہر ایک دو تولے سے مضمضہ کریں آخر اشیای تیز و تلخ و نمکین سے اجتناب کریں

فن آب جانی دانتوں کا

۷ آب جانی دانتوں کی یعنے تحمل اشیای گرم و سرد و سخت کے نہ کریں
علاج مسہل حار و حب ایارج و سنون حب الغار عمل میں لاویں آخر
زردی بیضہ نیم برشت یا ملحال بریان کو فتہ سے ٹکور کریں آخر عنصل بریان
کو نیم سرکہ میں ملا کر ٹکور کریں سنون حب الغار ۔ پھٹکری زراوند طویل
حب الغار جملہ برابر کوٹ کر چھانیں ۔

فن ضرس

۸ ضرس یعنے بسبب کہانے ترش چیز دن کے دانت کند اور کہٹے ہو جاتے ہیں
علاج نمک اور شہد دانتوں پر ملیں آخر تخم خرفہ مغز بادام مقشر مغز نارجیل
کوٹ کر دانتوں پر ملیں آخر شیر تازہ سے مضمضہ کریں آخر طعام یا نان گرم
دانتوں میں دبادیں آخر ملنا جملہ ادویہ حارہ کا فایدہ مند ہے ۔ اگر بسبب اجتماع بلغم خام
یا سودا کے معدہ میں لاحق ہو علاج قی و مسہل سے تنقیہ معدہ کریں بعد ازاں
ادویہ مذکورہ کے مالش کریں ۔

فن ورم لثہ

۹ ورم لثہ علاج اسکا مثل جوشش دہن کا ہے ۔ اسیطرح ہے علاج

علاج ۱۰ قروح لثہ کا - اگر لثہ متعفن ہو جاوے فلدفیون سے مالش کریں بعد ازان
گلنار مازو سنون کر سنہ استعمال کریں -
۱۱ ناصور علاج اکا مثل علاج لثہ متعفنہ کے ہے آخر روغن کو ابا لکہ نئیہ ایکطرف
سلائی کے لپیٹ کر روغنین غوطہ دیکر گرم گرم ناصور پر رکھیں -
۱۲ خون لثہ سے آوے - علاج سنون سپاری چھالیہ ملین بعد صفتہ سپاری
چھالیہ سوختہ گلنار شاخ گوزن سوختہ کاغذ خطائی سوختہ ساق جو سوختہ
تخم ملپاستیر غنچہ گلسرخ کزمازج استخوان ہلیلہ زرد سک رامک برگ مورد
دم الاخوین سعد کوفی کندر عدس مقشر ہر یک دو ماشہ شب یمانی بریان پنجماشہ -
علاج سائر انواع امراض دندان و لثہ ۱ سنون - واسطہ استحکام
بن اور درد دندان کے مفید صفتہ زیرہ سفید تخم کشنیز بریان نیلہ تھوتھہ بریان
زنجبیل قسط شیرین قلفل کات ہندی نمک ہندی نمک سیاہ سعتر مصطگی
رومی جملہ برابر ۲ سنون بمنافع ایضا صفتہ نیلہ تھوتھہ بریان کتھہ
سفید نمک سفید زیرہ سفید بریان قسط زنجبیل کشنیز بریان ہر یک یکتولہ
مازو فلفل نیمتولہ ۳ دافع جنبش دندان جو بسبب ضربہ و سقطہ کے ہو صفتہ
پھٹکری بریان سپاری سوختہ مرچ سرخ آملہ نیم بریان نمک مساوی کوٹ کر
چھانکر ملین ۴ دافع درد و ورم بن دندان و استحکام آن صفتہ زنجبیل سونٹھ کہی
لسیب کتھہ ہر یک ایک رتی تین ماشہ نیلہ تھوتھہ بریان پنجماشہ باریک کرکے
ملین ۵ واسطہ استحکام و درد دندان کے مفید صفتہ پھٹکری بریان نمک
باریک کرکے ملین ۶ دافع خون بن دندان صفتہ خاکستر عود پھٹکری
بریان ہر دو برابر اور قدر سے نمک لاہوری ملاکر ملین ۷ دانتون کو

الخاتمہ

پاک کرے اور استحکام بخشی صفقہ مازو جوز و خار و ار نمک سپیدہ باریک کر کے لیویں
۸ لثہ کو محکم کرے اور گوشت رفتہ پیدا کری صفقہ زراوند مدحرج کندر دم الاخوین
کرسنہ بیخ سوسن مساوی کوٹ کر چھان کر سکنجبین عنصلی میں ملا کر استعمال کریں
۹ لثہ اور دندان کو محکم کری صفقہ توتیای ہندی روغن میں خوب بریان
کریں زنجبیل کتھہ سفید حبلہ برابر پیسکر ملیں ۱۰ واسطے استحکام دندان اور نشف
رطوبات لثہ کے صفقہ غنا کو صورے فلفل ہر دو برابر پیسکر سنون بنا دیں
اور ہر روز تین بار ملیں ۱۱ خون جانا بند کرے صفقہ مازو عدس آقاقیا
کندر گلنار شب یمانی بزر الورد ہر یک چودہ ماشہ کوٹ کر چھانکر دانتوں پر ملیں اگر
دندنعد ملنے کے کنارہ سے آب برگ و ساق خرفہ سے مضمضہ کریں اور ایک دو
مغز بادام چابیں ۱۲ واقع حدت خون صفقہ گزمازج گلنار طباشیر سماق گل سرخ
پوست انار ترش شاخ گوزن سوختہ سنون بنا دیں ۱۳ واقع ناسور بن
دندان صفقہ بیخ سوسن عاقرقرحا ہر یک یکتولہ شب یمانی مازو گلنار سماق
ہر یک دو دو تولہ سنون تیار کریں ۱۴ واقع اکلہ و بن دندان و لثہ صفقہ پوست انار
شیرین و ترش ہر یک تین ماشہ مازو گلنار شب یمانی عاقرقرحا کاغذ سوختہ
ہر یک دس ماشہ سماق پندرہ ماشہ نوشادر نمک لاہوری ہر یک پنچ ماشہ کوٹ کر
چھانکر سرکہ میں ملا کر غلولہ بنا کر خشک کریں اور ضرورتا دوبارہ پیسکر ملیں ۱۵
واقع اکلہ و ناصور بیخ دندان و خون صفقہ مرتوتیا نوشادر بیخ سوسن زرنیخ سرخ
عاقرقرحا کوٹ کر چھانیں ۱۶ استرخای لثہ اور ورم لثہ اور صفائی دندان
کے لئے مفید صفقہ پوست انار دو ماشہ سماق گلنار زرد چوب پھٹکری مازو
ہر یک یکماشہ سنون تیار کریں ۔

علاج امراض حلق

فصل ہفتم مین علاج امراض حلق و لہات و مری مندرج ہے

خناق

۱ خناق یعنی ورم لوزتین و عضلات و مری و حنجرہ کی ہوتی ہے اور مانع تنفس و بلع یعنی دم لینے و نگلنے کے ہوتی ہے علاج تبرید مندرجہ رمد اور فصد سر و چہرہ پھر فصد رگ زیر زبان پھر حجامت ساق اور میان شانہ عمل مین لاوین آخر جدوار پنجاشہ آب کشنیز سبز یا آب مکو سبز مین پیسکر گلا پر طلا کرین آخر تنزوی خطائی تنہا یا ہمراہ جدوار آب کشنیز سبز مین طلا کرین آخر لعاب اسبغول آب کشنیز سبز ہر ایک چار تولہ باہمین ملا کر غرغرہ کرین آخر مغز فلوس چار تولہ آب کشنیز سبز مین حل کر کے غرغرہ کرین آخر مغز فلوس چار تولہ شیر مائی دو ورکرده مین ملکر چیاتکر غرغرہ کرین انتہائی خناق مین مفید آخر مینڈک بڑی کلان کا شکم چاک کر کے گرم گرم گلا پر باندہین اور پنبہ کو نیم گرم کر کے گلو پر باندہین رافع خناق سخت ہے آخر سنگ پشت کو برابر مونہہ کے یا مونہہ مین اس طرح رکہین جو ہوا دمن سنگ پشت کی خناق تک پہونچی قلیل عرصہ مین بحکم الٰہی ورم خناق تحلیل ہو جاتی ہی۔ اگر مادہ جمع ہو کر ورم مستحکم ہو جاوی اور رنگ زرد ہو علاج نوشادر و نمک پیسکر روغن کنجد مین ملاکر غرغرہ کرین۔ اگر منفجر ہو جاوی روغن زرد اور آب گرم یا ماء العسل سے غرغرہ کرین۔ اگر منفجر نہو انگشت یا آلہ سے منفجر کرین۔ اگر حاجت تنقیہ کی ہو مسہل بارد سے کرین مگر اسمین حقنہ بہتر مسہل سے ہی۔ اگر خناق بلغمی ہو علاج مسہل گرم و حقنہ گرم سی تنقیہ کرین آخر عسل و آبکامہ یا انجیر و تخم ترب سے غرغرہ کرین اگر خناق سوداوی ہو علاج بعد فصد و حجامت ساق کے تلیین و ترطیب مادہ

تنقیح سی اور تنقیہ سودا سے بہل و حقنہ سے کرین انجیر و تخم مرو دو دہ مین ملا کر غرغرہ کرین
اگر مریض زبان ہمیشہ منہہ سے باہر رکھی یا کف منہہ سے جاری ہو علامت بری ہے -
اشربہ و اضمدہ اور غرغرہ خناقین بگرم استعمال کرین - بحالت بادہ شیرہ استعمال غرغرہ
بتنقیہ کے مناسب ہے سو خر گردن پر پچھو کیو نکا لگانا معین تنفس اور طبع ہے -

لازہ قتادہ

٤ ملازہ قتادہ - یعنی گرنا کاؤن کا علاج گل و گیلان جو آگ سے سرخ رنگ ہو
پیسکر ایک عدد مرچ پیسکر اوسمین ملا کر اوسکے ساتھ ملازہ کو اوٹھاوین اسکے بعد حب غرغرہ
کلنار استعمال کرین اسکے بعد گل سرشو سرکہ مین پیسکر سر پر ضماد کرین اگر سبب
خلط حار کے ہو علامت سوزش و سرخی و تشنگی علاج مثل جوشش حار
غرغرہ کوکنار دیگر - کوکنار چار عدد گلنار چار ماشہ عنب الثعلب گزنیج کشنیز
خشک ہر یک ششاشہ پانی تین پاؤ پختہ مین جوش دین جب آدہ سیر رہے چھانکر
نیم گرم غرغرہ کرین -

ف ورم لہات

٥ ورم لہات علاج مانند جوشش دہن کرین -

ذبحہ و ثبور حلقی

٦ ذبحہ - یہہ ورم حار ہے جو عضلات طرفین حلقوم مین لاحق ہو علامت
ایک کان سی دوسری کان تک باہر کیطرف سرخی ظاہر ہو اور مانع بلع اور آواز کے
ہو جائی علاج مثل خناق گرم اسیطرح ہی علاج ٧ ثبور حلق کا -

ف زلو وغیرہ مونہہ مین چمٹ جانا

٨ زلو وغیرہ مونہہ مین چمٹ جائی - علاج نمک دو تولہ سرکہ پاؤ سیر
غرغرہ کرین اسکے بعد انگوزہ دو تولہ سرکہ پاؤ سیر غرغرہ کرین اسکے بعد مٹی سیاہ
خریطہ مین پر کرکے دہن علیل مین رکہین تاکہ زلو جانب مٹی کے میل کری اور
باہر آوے اسکے بعد محلب منہہ مین رکہین اسکے بعد مریض کو لہسن کہلا کر دہوپ مین
بٹھائین جو گرمی باز حد شدت کری پس قطعہ یخ یا کوزہ آب سرد لیون

مرکہین جونک اور میل سردی کرکے باہر آوی - اگر دکہائی دیتی ہو زنبور سے پکڑ کر
تہوڑا صبر کرکے آہستگی تمام باہر کرین - اگر جونک معدہ مین گئی ہو تو قی کرین
یا مسہل دین -

د لقمہ وخار وغیرہ حلق مین پہنسی - علاج - اگر مشاہدہ ہو زنبور سے خارج کرین
والا پانی پلا کر اور لقمہ بڑا کہلا کر نیچے کرائین یا جسم اسفنج یا صوف تاگی مین باندہ کر
نگلین جب وہ متعلق سے تجاوز کری پانی پیکر بہت جلد باہر کو کہینچین -

ف: لقمہ وخار وغیرہ حلق مین پہنسی -

ھ جسکا گلو کندسی گہٹا ہو - علاج - اسکا نمبر ۲۶ باب چہارم کتاب ہذا
مین ملاحظہ فرمائین -

ف: جسکا گلو کندسی گہٹا ہو -

ف: بحۃ الصوت

و بحۃ الصوت - یعنی بیٹہنا آواز کا - اگر سبب نزلہ کی ہو علاج مانند علاج نزلہ
اگر سبب گرمی حنجرہ کے ہو یہہ اکثر بعد حمیات حادہ کی ہوتا ہے علاج شیرہ تخم
خیارین شیرہ تخم کدو ہر یک ہفت ماشہ شیرہ تخم خرفہ سیاہ ماشہ عرق گاوزبان عرق
کہو ہر یک چہہ تولہ شربت بنفشہ یا شربت نیلوفر دو تولہ پلاوین - اگر سبب سردی حنجرہ
کے ہو یہہ ہوا سرد سے ہوتا ہی علاج اصل السوس مقشر نیکوفتہ پنجماشہ بادیان
گاوزبان پرسیاوشان ہر یک سات ماشہ نبات سفید دو تولہ عرق گاوزبان عرق مکو
ہر یک کیاو بالکر چہانکر پلاوین - اگر سبب تری حنجرہ کی ہو اسمین ثقل حنجرہ ہوتا
اور خشونت و درد ونمان نہین ہوتا علاج اصل السوس مقشر نیکوفتہ پنجماشہ
بیخ بادیان پرسیاوشان بادیان ہر یک سات ماشہ نبات سفید دو تولہ پانی مین ابالکر
چہانکر تناول کرین اور انہین ادویہ مین دو تولہ شہد ملا کر بطریق مقرر غرغرہ کرین
اگر سبب خشکی حنجرہ کی ہو خشونت اور درد اسمین ہوتا ہی یہہ اکثر دود وغبار سے
ہوتا ہے علاج لعاب بہیدانہ تین ماشہ لعاب اسبغول سات ماشہ عرق گاوزبان

عرق مکو ہر ایک چہ چہ تولہ شربت بنفشہ یا شربت نیلوفر دو دو تولہ ملا دین - اگر سبب مادہ
بلغمی کے ہو علاج مثل سوء مزاج حار ہی آخر سکلاد شکر سے غرغرہ کرین آخر روغن گل
زردہ بیضہ نیمبرشت کہائین - اگر سبب کہانی سند ہو کے ہو علاج کل عرق گرم
پان مین کہائین اسسے قی ہو کر آواز کہلتی ہے - اگر اسکا سبب مرض مین حاجت تنقیہ
کے ہو حسب غلبہ خلط کرین -

عسر البلع

۱۱ عسر البلع - یعنی ماکول و مشروب بدشواری اندر جاتی - تحقیق اگر سبب
ورم نہو مریض کو توقف گذرنی ماکول مشروب کا بعد ان درد کی محسوس ہوتا
اور سوء مزاج مری سی ہوتا ہے - لوازم سوء مزاج چند ہین - امراض مری مین استعمال
ادویہ مروخات اہین کا تعین کرنا چاہیے - پس اگر گرم ہے علامت تشنگی
اور آب سرد سی انتفاع علاج شراب تمر ہندی و شیرہ خرفہ و لعاب اسپغول ملا دین
آخر عصارہ برگ کاسنی و کشنیز تر و کاہو سی غرغرہ کرین ضماد صندل و کافور
و عصارہ کاہو و بقلہ و کشنیز تر طلا کرین ضماد روغن بنفشہ اور موم ملین - اگر
سوء مزاج سرد ہے علامت ضد گرمی کی ہے علاج شراب دینار و شراب بزوری مع
طبیخ انیسون و مصطکی و سنبل پلا دین آخر بادیان دار چینی شیت پانی مین
غرغرہ کرین ضماد سنبل افسنتین مصطکی جندبیدستر سے طلا کرین آخر روغن
روغن ترب روغن قسط ملین - اگر تر ہو علامت رطوبت منہ سے بہت
جاری علاج شراب بہ و سیب و حب الآس و بوین آخر ہمنین گلقند خشک
ہلیلہ انجدان پانی مین پکا کر غرغرہ کرین ضماد روغن ناردین و زرنیخ ملا دین
اگر خشک ہو علامت خلاف تر ہے علاج شربت بنفشہ و نیلوفر و لعاب
اسپغول و بہیدانہ پلا دین ضماد شیر تازہ سے غرغرہ کرین آخر مغز تخم کدو شیرین

وسعد بادام شیرین و بنفشہ و برگ خطمی باریک کرکے لعاب مراد و چربی ملا کیا تین ملا کر ملا کرین آخر مروغن کدو ملین ۔

سوزش اندرجاوی

۱۱ بسوزش باندرجاوی ۔ علاج ساڑہی تین ماشہ صلایہ سنگ آہن ملاکر ایک قاشق شراب انگوری مین ملاکر نہار دیوین جب آدہ گہنٹہ گذر جاوے سنا مکی ایک تولہ گل سرخ و گلبنفشہ ہریک تین ماشہ سپستان بستی دانہ پانی ایک پیالہ مین جوشیدین جب نصف رہی صاف کرکے شیرخشت ساڑہی پنجتولہ ادسین ملاکر چار نیمگرم پلاوین اور شیافات سے مدد کرین جب عمل ہوا کا آخر ہو شربت قند و گلاب و تخم ریحان دین غذا نخود آب کرین ۔

ف اورام مری

۱۲ اورام مری ۔ اگر حار ہو علامت تپ و تشنگی شدید اور درد درمیان ہر دو شانہ ۔ اگر بارد ہو علامت ثقل درمیان کتفین کے علاج مثل ورم حار و بارد کے ہے ۔

ف نفث الدم

۱۳ نفث الدم ۔ یعنی تہوکین خون آوی علاج تبرید مند جہ ردمین شیرہ ریشہ پوست بیخ انجبار پنجماشہ شیرہ تخم خرفہ سیاہ تین ماشہ بارتنگ پنجماشہ اضافہ کرکے دین ۔ اگر بند نہو فصد باسلیق کرین آخر قرص کہربا و قرص گلنار استعمال کرین ۔ اگر بسبب نزلہ کے ہو تدبیر حبس نزلہ کے کرین ۔ غذا جمیع امراض حارہ مین آشجو و کہچڑے مونگ قرص کہربا ۔ صمغ عربی کتیرا مغز تخم خیار مغز تخم کدو کہربا ہر یک تین تولہ اقاقیا گلنار ہر یک نیم تولہ کوٹ چہانکر لعاب اسپغول مین اقراص بناوین خوراک پنجماشہ سے سات ماشہ قرص گلنار دافع نفث الدم و ذیابیطس صمغ گلنار گل ارمنی صمغ عربی ہر یک چہار تولہ گل سرخ اقاقیا ہر یک تین تولہ کتیرا دو تولہ کوٹ کر چہانکر آب گلنار مین قرص بناوین ۔

مسافرانہ امراض حلق و لہات

خوراک پنجماشہ۔

علاج مسافرانہ امراض حلق و لہات و مری - حب - ابتدائے

خناق صفراوی و دموی مین مفید صفحہ ۹ ساق کتیرا طباشیر نشاستہ تخم خرفہ
تخم گل ہر یک ساڑہی تین ماشہ کافور چہہ سرخ کوٹ کر چہانکر لعاب اسبغول گولیان
بناوین اور ایک حب زیر زبان رکھین ۲ واسطے اندمال قرحہ حلق اور آخر ورمکے
مفید صفحہ ۹ طباشیر سفید تخم گل کہربا دم الاخوین جملہ برابر باریک کرکے چہانکر
حبوب بناوین اور ایک گولی ہر وقت منہہ مین رکھین ۳ دافع قروح حلق صفحہ
تخم گل ایکماشہ موم کافوری ڈیڑہ ماشہ انزروت دو ماشہ روغن گل ساڑہی تین
چہوٹی چہوٹی گولیان بناوین ایک ایک گولی زردہ تخم مرغ مین آلودہ کرکے
نگلتے رہین اگر بطور لعوق کے استعمال کرین انسب ہے غذا زردہ تخم مرغ نیمبرشت
۴ حلق ناذہ افتادہ کے لئے مفید صفحہ پوست انار شیرین گلنار طباشیر سفید از
ہر یک ایکتولہ آزو آقاقیا تخم بادیان ہر یک نیم تولہ کوٹ کر چہانکر سلائی یا انگشت
پر دوا رکہکر ملاذہ کوا اوٹہائین ۵ اگر پانی پینے کے وقت ناک سے خارج ہوتا ہو تخم
ہلیلہ زرد پانی مین پکا کر غرغرہ کرین ۶ ساڑہے تین ماشہ سپندان ہمراہ آب گرم
دیوین استخوان متعلقہ حلق کے لئے مفید ہے ۷ ساڑہی تین ماشہ سپید مورد آب
گرم کے ساتہہ کہاوین مخرج استخوان متعلقہ حلق ہے ۸ دافع بحۃ الصوت صفحہ
مغز بادام تلخ تخم کتان بریان مغز چلغوزہ گولیان بناکر منہہ مین رکھین ۹ واسطے
بحۃ الصوت جو نزلہ سے ہو صفحہ پوست خشخاش عدد گل سرخ ہر یک ۶ ماشہ گلنار
ساڑہی چار ماشہ بزرالبنج پوٹلی دو ماشہ جوشیدہ کر غرغرہ کرین ۱۰ گوگرد کو لیموں کے عرق مین
پکاکر سونیکے وقت کہاوین اور کچہہ دیر بعد دو چمچہ آب گرم کے پیکر سووے بعد

بعد اسکے پہر بہی تناول نکرین دو تین روز کے عمل مین گاو بستہ کہلاتا ہے —

فصل ہشتم مین علاج امراض صدر اور آلات تنفس مندرج ہی

ضیق النفس

ضیق النفس یعنے تنگی دم کے - اگر بسبب سردی کے مادہ ریہ مین پیدا
ہوا گر مادہ دماغ سے گرے علامت اسکی علامت نزلہ کی ہو مثل ثقل و تمدد
دماغ اور درد سر و ضیق یکایک حادث ہو علاج ابریشم خام تین ماشہ سپستان
گندم گاوزبان ہر یک سات ماشہ زوفای خشک اصل السوس مقشر نیمکوفتہ گل گاوزبان
ہر یک پنج ماشہ نبات سفید یک و نیم تولہ پانی مین ابالکر چہانکر تناول کرین اور لعوق
معتدلہ ہمراہ جوشاندہ مذکور کے دین اگر مادہ دماغی حار ہو علاج فصد ہفت
اندام یا باسلیق اور بعد نضج مسہل بارد عمل مین لاوین آخر لعوق نزلہ اور لعوق
معتدل اور لعوق گاوزبان اور سفوف الک استعمال کرین آخر روغن سر
اور روغن نرگس کے مالش کرین - لعوق اسمین بہتر شربت ہی - اگر مادہ بارد
مین تدابیر مذکورہ سی ازالہ نہو تو بعد نضج مسہل گرم و حب ایارج سی تنقیہ کرین آخر
قی کرانا بعد مسہل کے مفید ہی - اگر بسبب بخارات حارہ قلب کے ہو علاج خفقان کا
کرین - اگر بسبب ریاح در حجرہ اعضای تنفس کے ہو علاج شیرہ بادیان سات ماشہ شیرہ
تخم کشوث تین ماشہ گلقند دو تولہ پلاوین آخر تنقیہ مسہل گرم سی کرین - اگر
بسبب ورم ریہ یا ورم عضو مجاور اوسکے ہو علاج اوسکا ساتھ علاج اوس عضو کے
کرین لعوق نزلہ قریب نہ بلکہ مفید صفت اصل السوس مقشر پنج تولہ تخم خطمی
بہیدانہ ہر یک سات ماشہ رات کو ڈہائی سو تولہ پانی مین تر کرکے صبح جوش دین
تا کہ نصف باقی رہے چہانکر ساتھ ایک سو بیس تولہ نبات کے قوام کرین اور لعوق

بہیدانہ صمغ عربی ہر یک تین ماشہ کتیرا پانچ تولہ خشخاش سفید خشخاش سیاہ ہر یک
پنجتولہ نرم صلایہ کرکے اوسمین ملادین **خوراک** چھہ ماشہ **لعوق معتدل** ملطف
تسہیل اخراج بلغم اور تغلیظ مواد رقیقہ حارہ کی سفید صفتہ مویز منقی انجیر زرد آلو تخم
خشخاش اصل السوس مقشر مغز تخم کدو شیرین پرسیاوشان بادیان تودری تخم
مغز بادام مقشر حلبہ پودینہ ولایتی صمغ عربی تخم خطمی کتیرا تخم کتان بہیدانہ [illegible]
ہر یک نیم تولہ جوکوب کرکے دو سیر پانی میں جوش دین جب آدہ سیر باقی رہے چہان
کرکے پاؤ سیر شہد ملاکر قوام کرین **خوراک** پنجماشہ سے سات ماشہ **لعوق گاؤزبان**
صمغ عربی گل بنفشہ عناب گل گاؤزبان زراوند مدحرج رب السوس بہمن سفید بیخ سوسن
فلفل سفید ہر یک ڈیڑہ فی پنجماشہ خشخاش سفید ساڑہی تیرہ ماشہ تخم خشخاش سیاہ
ساڑہی آٹھہ ماشہ مغز بادام شیرین سوا پنجماشہ مغز تخم تربوز سات ماشہ تخم کاہو مقشر
ساڑہی تین ماشہ عسل سفید پنجتولہ نبات سفید پندرہ تولہ **خوراک** چھہ ماشہ
سفوف آک دافع ضیق النفس بارد و بلغی سرفہ صفتہ برگ آک خود بخود درخت
سی گری ہوئی ایک سیر چونہ بری و نمک ہر یک ڈہائی تولہ دونوں کو باریک کرکے
پانی میں پیسکر برگہای مذکور پر طلا کرین اور خشک کرکے سبوچہ گلی میں رکھکر
بہ آتش پاچکہ شتی میں رکھین جو سوختہ ہوجائی **خوراک** قدر قلیل **روغن**
نرگس مسکن و محلل دردہای سوداوی ریحی و دافع درد سر ریحی و درد سپرز
وسوداوی و دردہای بارد و موافق امراض عصب و کشایندہ فم رحم و مسکن [illegible]
ومصدع محرورین **ترکیب** مثل روغن گل —
۲ **نفس انتصاب** یعنی بدون سیدہی کرنے گردن کے یا بلند کرنیکے دم نآوی
علاج مثل ضیق النفس — نفس انتصاب

۱۲ سرفہ یعنی کہانسی **علاج** مثل ضیق النفس **آخر** حب گل بستہ منہہ مین رکہین **آخر** تریاق کبیر واسطہ سرفہ بارد کے مفید ہے - اگر سبب نزلہ کی ہو علاج نزلہ کا نہایت کوشش سے کرین کیلئے کہ اکثر یہہ منتقل بسل ہوتا ہی **آخر** لعوق نزلہ استعمال کرین - اگر سبب گرمی و خشکی ریہ کے ہو **علاج** نسخہ السوت مین ذکر ہوا - اگر حاجت تنقیہ کے ہو بحسب غلبہ خلط تنقیہ کرین - اگر سبب ذات الریہ ذات الجنب ورم کبد و صدر و ورم معدہ کی ہو **علاج** مرض اصلی کا کرین حب گل بستہ دافع اقسام سرفہ **صفتہ** - بلیلہ گل بستہ ہریک دو تولہ کوٹ کر چہانکر آب ادرک مین بقدر موشہد گولیان بناکر ایک منہہ مین رکہین -

۱۳ **ذات الجنب** - علامت تپ دایم و درد ناخس زیر اضلاع اور سعال و نبض منشاری - یہہ خالص و غیر خالص ہوتا ہے جو مطولات سے معلوم کرین **علاج** روز سیوم تک جانب مخالف سے فصد باسلیق کرین بعد ازان جانب مرض سے - اور عناب پنجدانہ سپستان ہفت دانہ بہیدانہ سہ ماشہ تخم خطمی ہفت ماشہ بانیمین ابالکر چہانکر شیرہ تخم کاہو ہفت ماشہ اضافہ کرکے شربت بنفشہ دو تولہ خاکسی ہفت ماشہ ملاکر پلادین **آخر** موم سفید چہہ ماشہ روغن گل ایکتولہ گلاکر بجای درد مالش کرین اور پنبہ کہنہ گرم اوسپر باندہین **آخر** قیروطی عنب الثعلب ملین - اگر حاجت تنقیہ کے ہو مسہل بارد دیوین - آب سرد سے احتراز ضروری واضح ہو کہ اگر چودہ روز مین مادہ اسکا تحلیل نہو تو جمع ہو کر ریپ ہو جاتی ہے اگر چالیس روز مین دفع نہوا اکثر دفع نفث ہو کر منتقل بسل ہوتا ہی - **قیروطی عنب الثعلب** تخم خطمی عنب الثعلب تخم کتان ہریک شش ماشہ بانیمین ابالکر چہانکر موم زرد و روغن گل ہریک دو تولہ ملاکر پہر جوشدین جو پانی سوختہ ہو کر

سرفہ

ذات الجنب

روغن باقی رہی — ۵ شوصہ یعنی ورم گرم جو حجاب اصلاح حلقین واقع ہو
علامت مریض حرکت اور کسی طرح خواب نکر سکے ۷ ذات الریہ یعنی ورم گرم
لاحق ریہ کی ہو علامت تپ دایم و سرفہ و ضیق النفس و درد مقدم صدر و نفس
سوجی ۸ ذات الصدر یعنی ورم گرم جو حجاب قاسم صدر مین حادث ہو علامت
تپ دایم و قلق اور مریض نسیم معدہ سی تر توہ تنگ و رد ناخس دریافت کری اور نظر
نیچی اور اوپر نکر سکے اور پیٹھ اور پہلو پر خواب نکر سکے ۸ ذات العرض یعنی
ورم حجاب جانب فقرات پشت مین عاید ہو علامت مریض درد درمیان ہر دو
شانہ کے دریافت کری اور خواب پشت پر نکر سکے علاج ان مرضون کا مثل ذات الجنب
کے ہی مگر ذات الصدر مین سینہ پر اور ذات العرض مین درمیان ہر دو شانہ کی ضماد کرین
اور شوصہ مین ضماد ممنوع ہے۔ ۹ سل یعنی قرحہ لاحق ریہ ہو۔ اگر بسبب سل
نزلہ حار و ذات الجنب و ذات الریہ و سعال مزمن و نفث الدم جو ریہ سی ہو لاحق
ہو علامت تپ و سعال و نفس مدھی فرق در مدہ و خلط مدہ بخلاف خلط
کے بعد ساعت کے پانی مین تہ نشین ہوتا ہی اور آگ پر بوی بد دیتا ہی — یہہ مرض
لاعلاج ہی مگر تخفیف عوارض کے لئی لعوقات اور قرص سرطان ہمراہ شیر خر یا بز
یا شیر زنان کے دیوین آخر سرطان کے پاؤن دور کرکے اور پیٹ چاک کرکے آب
و نمک سی دہوین اور ہمراہ آش جو کی دیوین آخر بقول شیخ بوعلی مرحوم یعنی مسبر تخم ہای
گلقند تازہ بہت کہاوی بلکہ روٹی اسیکی ساتہہ کہاوی آخر غزی آلتمک پانی مین
حل کرکے مصری ملاکر دیوین آخر شیر تازہ بی نمک کہلادین — غذا شوربا
کوپتہ بزغالہ مرغ و بارچہ — قرص سرطان نافع سل و دق و نفث الدم
صمغ عربی گل مختوم گل ارمنی گل سرخ نشاستہ از ہر یک ششماشہ سرطان سوختہ

سوختہ دو ماشہ طباشیر کتیرا نشاستہ تخم مغسول ہر یک پنجماشہ رب السوس ماشہ کوٹ کر چہانکر آب لسان الحمل مین اقراص بناوین قرص سرطان و بکریل وو ق کے لئی مفید صفتہ سرطان محرق گل قبرسی خشخاش سفید و سیاہ صمغ عربی مغز تخم خیار ہر یک دو ماشہ افیون کافور قیسوری مصطگی عربی السماک ہر یک نیم ماشہ طباشیر سنگجراحت ہر یک ماشہ خرفہ مقشر کتیرا رب السوس مغز بہیدانہ ہر یک یکماشہ کوٹ کر چہانکر آب خالص مین اقراص بناوین ۔

۱۲ نفث مدہ غلیظ بدون تپ ۔ منضج گرم مین اصل السوس نیکوفتہ پرسیاوشان اضافہ کرکے ابالکر چہانکر دیوین روغن بابونہ سینہ پر ملین ۔ اسیطرح ہی علاج مدہ جو بسبب دبیلہ صدر کے ہو ۔

علاج مسافرانہ امراض صدر و آلات تنفس

۱ دافع ضیق النفس و سرفہ بلغمی و رطوبی صفتہ ترج پیپل زنجبیل جاوتری جائفل تیلیہ ہر یک یکتولہ حلبہ بجبولہ کوٹکر چہانکر آب برنج ساٹہی مین بقدر سونٹہہ گولیان بناکر ایک گولی دین ۲ دافع ضیق النفس صفتہ سہاگہ بریان ایک تولہ شہد چار تولہ مین ملاکر ہر روز بوقت خواب دو تین انگشت کہاوین ۳ بمنافع ایضا صفتہ اسپغول ایک کف دست ہمراہ آب صبح و شام دیوین مرض بیست سالہ ایکہی کے استعمال سے دور ہوتا ہی ۴ بمنافع ایضا صفتہ مغز تخم بہیل کوٹ کر چہانکر ایکماشہ ہر روز دیوین ۵ بمنافع مذکور صفتہ ایلوہ ترج ہر دو برابر کوٹ کر چہانکر آب ادرک مین بقدر فلفل گولیان بناکر ایک گولی صبح کہاوین ۶ زہرہ گاو تہا نگلین اور کباب گوشت با وقد اکرین دافع ضیق ہے ۷ صدف سوختہ آب ادرک مین کہرل کرکے بقدر نخود گولیان بناکر کہاوین ۸ دافع سرفہ شدیدہ و مخرج اخلاط صدر صفتہ ترنجبین

نفث مدہ غلیظ بدون تپ

علاج مسافرانہ امراض صدر و آلات تنفس

سپید ارب السوس ہر یک سہ ماشہ تخم خشخاش مغز بہیدانہ ہر یک ہفت ماشہ
سویز منقی چار و نیم ماشہ انیسون بادیان مغز بادام ملح مقشر قند ہر یک دو ماشہ لبان
آرد باقلا ہر یک ہفت ماشہ کوٹ کر چہانکر لعاب اسبغول مین حبوب بنا کر ایک گولی
منہ مین رکہین ۹ کاکڑا سینگی کو ٹکر چہانکر پانی مین بقدر فلفل حبوب بنا کر منہ مین
رکہین کہانسی بلغم کے لئی مفید ۱۰ دافع سرفہ بارد و ضیق النفس و ورم طحال کلونجی
صعتر برگ اک و مرچ و نمک سانبہر ہر سہ بوزن برابر کوٹ کر چہانکر بعد
بقدر فلفل گولیان بنا کر ایک ہر روز دین ۱۱ خاکستر استخوان کبوتر صحرائی بقدر
حبہ برگ پان مین دین دافع ضیق ہے ۱۲ پوست انار سوختہ یا ہلیلہ و نمک باہم
نمک منہ مین رکہنا دافع سرفہ ہے ۱۳ پوست درخت کیلہ خشک چار تولہ
دراز یکتولہ نمک دو تولہ کوزہ گلین مین ڈالکر گل حکمت کرکے دشتی یا جنگلی اپلون کی
اگ دیوین اور بعد سرد ہونیکی نکالکر رکہین اور ایک چٹکی منہ مین ڈالنی بہ رفع
سرفہ ہر قسم ہے ۱۴ کشتہ ہرتال ضیق النفس و سرفہ ہر قسم کو مفید ہے
بقیمت یکفلوس سینہل یک عدد سینہل کو پانی مین مثل صندل کے گہسکر ڈلی ہرتال
مذکور پر طلا کرکے دو برگ ڈہاک یا اور چیزین رکہکر دو تار سختہ یا جلد
اگ دیوین جب سرد ہو نکالکر پیسکر بقدر یک سرخ برگ کنار یا پان مین رکہکر بوقت
خواب شب کہلاوین اور صبح تک پانی نہ دیوین ۱۵ دافع سرفہ و سل
نشاستہ کتیرا اشکر تیغال از ہر یک سہ ماشہ تخم خشخاش سفید رب السوس
مغز بہیدانہ ہر یک چار ماشہ شکر طبرزد مغز بادام شیرین ہر یک دو ماشہ
سہ ماشہ کوٹ کر چہانکر لعاب اسبغول مین گولیان بنا دین
تولی منہ مین رکہین —

فصل نہم در امراض قلب

فصل نہم مین علاج امراض قلب مندرج ہے -

خفقان

۱ خفقان یعنی حرکت مضطربہ لاحقہ دل علاج فصد باسلیق جانب چپ
بعد ازان فصد صاف کرین اور آملہ مربی شستہ ورق نقرہ مین لپیٹ کر ہریک عدد
ہمراہ شیرہ تخم خرفہ سیاہ شیرہ زرشک شیرہ کشنیز خشک از ہریک چہ ماشہ شیرہ
آلو بخارا پنجدانہ گلاب عرق کیوڑہ عرق گاوزبان عرق صندل ہریک تین تولہ
شربت انار شیرین دو تولہ تخم فرنجمشک پنجماشہ دیوین آخر خمیرہ صندل چہ ماشہ
ہمراہ تبرید مذکور عوض آملہ مربی کے دیوین آخر قرص کافور ہمراہ تبرید مذکور آخر
صندل سفید آب کشنیز سبز مین سینہ پر ضماد کرین آخر گلاب و عرق کیوڑہ عرق
صندل پینا جمیع امراض قلب کے لئی مفید آخر منڈی و گاوزبان ہریک یک آثار
سی عرق کھینچین اور بقدر مناسب تنہا یا ہمراہ معاجین قلبیہ کے دیوین آخر
گاجر تنور مین بریان کرکے پوست باریک اور گٹھلی اوسکے دور کرکے اور رات کو
زیر آسمان رکھکر صبح تھوڑی گلاب اور قند ملاکر کھاوین تقویت قلب و خفقان
کی لئی نہایت مفید ہے - اگر خفقان سوداوی ہو علامت فکر و وحشت و خوابہای
پریشان علاج دوا المسک کھاوین آخر نرگس اور چنبیلی سونگھین آخر روغن
سوسن و زنبق سینہ پر ملین - اگر حاجت تنقیہ کی ہو مثل مالیخولیا کرین آخر
جو دوا دافع مالیخولیا ہین استعمال کرین آخر ماء الجبن و شیر بز و ماء الخیار فرداً فرداً
دیوین - اگر بسبب مشارکت معدہ کی ہو علاج گلقند و سکنجبین سے اصلاح معدہ
کرین آخر جوارشہای گرم اور سرد حسب ضرورت دیوین اور حسب غلبہ
خلط تنقیہ معدہ کا کرین - اگر بسبب شرکت عضو دیگر کے ہو علاج اوس عضو کا

کرین۔ اگر بسبب کثرت صوم و استفراغ و نزف الدم کے ہو علاج غذا جید الکیموس
کھلائیں اور آسائش و تنعم و حمام عمل مین لاوین خمیرہ صندل واسطہ خفقان حار و
تقویت قلب وغیرہ امراض کے مفید صفت برادہ صندل سات تولہ آٹھ ماشہ گلاب
پاؤ سیر آب ناربجنہ مین ایک یا سات دن تر کرکے بعدہ شیرہ نکالکر نیم آثار شکر سفید مین
قوام کرین قرص کافور خفقان حار اور شری کی لئی مفید صفت کافور ۳ ماشہ
زعفران مغز تخم خیارین عسل سفید ہر ایک یکتولہ مغز تخم کدو چھ ماشہ کوٹ کر چھانکر
شہد مین ملاکر اقراص بنادین روغن زنبق دوم مین گرم اول مین خشک ہے
لطیف و ملین و مقوی اعضا۔ خوراک تولہ مسہل خلط مراری اور مدر بول
طلا اسکا واسطہ رفع قشعریرہ اور سردی دماغ اور اعصاب اور اعضائے تناسل کے مفید
بلکہ اسکا ہر حالمین روغن ایرسا اور غیر اسہال مین روغن نرگس ترکیب مثل روغن گل

غشی
۲ غشی یعنی بیہوشی۔ علاج ہاتھ پاؤن ملین اور ناک مین چیز عطریات
سونگھین اخضر آب سرد اور گلاب زور سے منہہ پر چھڑکین اخضر شاح یا چم
عمل مین لاوین اخضر جب ہوش مین آوے علاج خفقان کا کرین۔ اگر بسبب درد
کے ہو تسکین درد کی کرین۔ اگر بسبب تناول زہر یا نیش حشرات کی ہو علاج
اوسکا کرین۔

ضغطہ قلب
۳ ضغطہ قلب یعنی مریض ایسا دریافت کری جو دل
پھر غشی خفیف لاحق ہوکر لعاب منہہ سے جاری ہو علاج
اور تقویت قلب مفرح حار و تریاق کبیر سے کرین۔

تقشر قلب
۴ تقشر قلب یعنی بیمار ایسا محسوس کری کہ اوسکے دل کو چھیلتی ہین علاج
مسہل بارد سے تنقیہ صفرا کرین مفرح وغیرہ ادویہ اور غذائی جید استعمال کرین

۷۔ **قذف قلب** یعنی دل سینہ سی باہر جاتا ہی **علاج** بعد فصد باسلیق مثل علاج تقشر قلب۔

۸۔ **احتوای رطوبت بر قلب** یعنی دل پانی مین شناوری کرتا معلوم ہو **علاج** تسہیل گرم وحب ایارج سی تنقیہ کرین اجزا بالجہر زعفران گل سرخ ادرانتہ سکے ضماد حارہ دل پر لگائین **اکثر** مریض کو غصہ مین لاوین اجزا دوا المسک تناول
۹۔ **جذب القلب** یعنی دل اندر جاتا معلوم ہو **علاج** رنگ مریض سے غلبہ خلط دریافت کرکے استفراغ خلط غالب عمل مین لاوین۔

علاج امراض قلب مسافرانہ ۱۔ دافع خفقان بارد وحار صفتہ عطر صندل ترہر مہرہ سائیدہ مشک عنبر اشہب ہریک یکماشہ مرجان جلا یکردہ ورق نقرہ وطلا ہریک دو ونیم ماشہ روغن بادام ساڑہی دس ماشہ شہد خالص چودہ تولہ سبکو ملاکر ایک رات دن ملاوقفہ کہرل کرین خوراک ایکماشہ سے شروع کرین اور ایکماشہ ہرروز بڑہاتے جاوین اسیطرح ایک ہفتہ کہاوین جو بروز ہفتم سات ماشہ ہوگا ۲۔ معجون طلا مقوی قلب ومعدہ وجمیع اعضا ومنشط ودافع خفقان وغشی صفتہ زمرد یاقوت مروارید ناسفتہ مشک خالص عنبر اشہب ہریک ساڑہی چار ماشہ ورق طلا سوا تولہ شہد دو تولہ دس ماشہ آب سیب شیرین آب انار شیرین نبات سفید ہریک یکپاؤ گلاب عرق بیدمشک عرق گاوزبان ہریک نیم آثار قوام تیار کرین۔ اگر عوض ورق طلاکے ورق نقرہ ڈالیجاوین تو معجون نقرہ ہوجائیگے۔

فصل دہم مین علاج امراض پستان مرقوم ہے

علاج قذف القلب
احتوای رطوبت بر قلب
جذب القلب
علاج امراض قلب مسافرانہ
فصل دہم معالجہ امراض پستان

اورام پستان

۱۔ اورام پستان اگر ورم دموی ہو علاج بعد فصد و نزول کے اسبغول
یکتولہ سکنجبین دو تولہ پانی آدہ سیر مین پکاکر طلا کرین۔ اگر بسبب انجماد شیر کے ہو علاج
سرخی اور درد اور سختی اور انتفاخ پستان علاج پارچہ گلاب و سرکہ مین تر
کرکے پستان پر رکھین آخر آرد جو و باقلا و مغاث آب کشنیز سبز و آب حرفہ
سبز و زردی تخم مرغ مین ضماد کرین آخر وقت انتہا اور سکون درد کے
محللات عمل مین لاوین۔ اگر مادہ جمع ہو منضجات استعمال کرین یعنی تخم
ریحان شیر گاو مین پکاکر باندہین آخر قیر وطی تخم کتان طین بعد نضج کی منفجر کرکے
جب عضو پیپ سے پاک ہو مرہم سندملہ استعمال کرین۔ اگر بسبب کثرت شیر کے
بغیر ورم و تمدد کی ہو علاج نطول بابونہ استعمال کرین آخر حرام مغز شراب مین
پکاکر ضماد کرین۔ اگر بسبب کو فتگی پستان کے لاحق ہو علاج آش و دوا آرد مونگ
باریک کرکے پانی سرد مین ملاکر ضماد کرین قیروطی تخم کتان اکلیل الملک
بابونہ تخم کتان ہر ایک سماشہ باریک پیس کر چہانکر موم و روغن گل ہر ایک دو تولہ
اوسمین ملاکر جوش دین جو پانی جلکر روغن باقی رہے نطول بابونہ گل بنفشہ
گل خطمی بابونہ حلبہ ہر ایک یکتولہ روغن زرد پنجتولہ پانی دو سیر مین جوش دین
جب حصہ سیوم سوختہ ہو چہانکر نطول کرین۔

پستان خورد ہوں

۲۔ پستان خورد ہوںن۔ علاج ضماد طین قیمولیا طلای کندر طلای انار
ضماد شوکران استعمال کرین آخر افیون و تان سرکہ مین ملاکر ضماد کرین ضماد
طین قیمولیا سفیدہ ارزیز بزرالبنج قیمولیا عفص جملہ برابر سرکہ مین پیسکر
ضماد کرین طلای کندر رودع سوختہ کندر آرد جو برابر باریک کرکے سرکہ مین
ملاکر ہر مہینے مین تین بار طلا کرین طلای انار پستان کو بزرگ اور محکم کرتا

کری صفحتہ برگ و بار گل و پوست انار بقدر درکار باریک کرکے ایک رات دن پانیمین ترکرکے جوش دیکر چہانکر چہارم حصہ اوسکے روغن تلخ ملاکر اتالین جوپانی جلکر روغن باقی رہی قدری پستانپر ملین - ضماد شحوم پیہہ گاو میش و پیہہ فیل پلو برپکہلاکر خوب ملادین - اور ہرروز قدری نیمگرم کرکے ملین -

سختی و تمدد پستان

۲ سختی و تمدد پستانمین پیدا ہون جیسی ہنگام بلوغ مین ہوتا ہی - روغن بنفشہ و زردہ بیضہ مرغ طلا کرین بعد ازین موم روغن زیت مین ملاکر زعفران کا اضافہ کرکے طلا کرین عند الحاجت قطران اضافہ کرین آخر سردرد سرکہ مین رکہین آخر برگ مازو کوٹ کر ضماد کرین آخر تلیین سی کیلئی استعمال مرطبات و شحوم کا مفید ہے -

پستان کا زیادہ ہونا

۳ پستان اندازہ سی زیادہ نہون اور بمقدار مطلوبہ رہین - اسفیداج و طین قیمولیا ہر یک سات ماشہ آب برگ اجواین بالطبیخ تخم اجواین مین ملاکر قدری روغن مصطگی کا اضافہ کرکے طلا کرین اور ہر مہینے مین ہنگام طلا کے خرقہ کتان آب مازو مین ترکرکے سرد کرین اور پستان کو اوس سے پوشیدہ رکہین حمام کم کرین آخر گل تازہ یعنی بین جراونچتو لہ شوکران سات ماشہ سرکہ مین ملاکر تین روز طلا کرین آخر طین شاموس اقاقیا و اسفیداج جملہ برابر باریک کرکے آب اجواین مین طلا کرین آخر پہٹکری و روغن زیت ہاون سنگ مین ڈالکر پیسین جو قدرے سرب اوسمین سودہ ہو اور متواتر طلا کرتے رہین آخر کرم کنجا ہی جو برسات مین ہوتی ہین جیسا عدد نمک آوہ سیر ظرف مین جوا تک جان ہوجائین پس جکنے مٹی اوسمین ملادین اور سات روز تک متواتر ضماد کرین پستان درست کرتا ہے آخر سنگ سفید اسگند زیرہ سفید مساوی کوٹ کر چہانکر آب شستہ برنج ساٹہی مین ملاکر

طلا کریں - ترکیب طلا کے یہ ہے کہ اولا چند سوزن پستان پر لگائیں جو قدرے
خون برآمد ہو پھر طلا کریں اور سینہ بند محکم باندھیں اور ہر روز میں تین بار دوا
لگائیں یعنی صبح اور ظہر اور سونے کے وقت مگر سوزن لگانا ایکبار کافی ہے اخیر
شیرہ پانی یا سرکہ میں پیس کر تین شبانروز پستانوں میں آخر پوست انار شیرین
ایک آثار روغن شفتالو سہ آثار یا نیم آثار ملا کر جوش دیں جب روغن باقی رہے چھان کر
نیمگرم ملیں تصلیب پستان شدہ بھی اس سے سخت ہوتا ہے آخر خون حیض جو ایک
بار عورت کو آوے اور وہ اپنی پستانوں پر ملے پستان زیادہ نہیں ہوتی -

فصل یازدہم میں معالجہ امراض معدہ کا مرقوم ہے

۱ وجع معدہ یعنی درد معدہ - اگر بسبب ورم معدہ کی ہو علاج تحریر ہوگا
اگر بسبب ریاح کے ہو علامت تمدد شدید و قراقر اور آروغ علاج شیرہ
بادیان ہفت ماشہ شیرہ تخم کشوث سات ماشہ پانی میں تیار کر کے گلقند دو تولہ اور
ملا کر چھانکر دیویں آخر جوارش کمونی یکتولہ ہمراہ عرق بادیان نیمگرم کے کھاویں
آخر سنا کو واسطہ تحلیل ریاح معدہ و درد ریحی معدہ اور نشف رطوبات کے مفید
اسیطرح ہے علاج ۲ قراقر و نفخ معدہ کا ۳ جشا یعنی آروغ کا اور وہ
ایک ہوا ہی جو از راہ دہن کے خارج ہوتی ہے ۴ تثاوب کا یعنی جمہائی
اور وہ کہلنا منہ کا ہے ۵ تمطی یعنی انگڑائی کا اور وہ کہینچنا تمام اعضا کا
اگر ورم معدہ بسبب فساد غذا کی ہو علاج آب و نمک سے قی کریں پھر
گلقند و سکنجبین سادہ ہر یک یکتولہ ملا کر ہمراہ گلاب چار تولہ کے دیویں غذا آب
نخود - اسیطرح ہے علاج ۶ آروغ حامضہ کا - اگر بتدابیر مذکورہ ازالہ

ازالہ درد ہو۔ سنا مکی پنجاستہ تربد سفید مجوف خراشیدہ سہ ماشہ باریک کرکے
دو تولہ گلقند مین ملا کر ہمراہ عرق بادیان نیم گرم کے دیوین اخر روغن بیدانجیر یکتولہ
عرق بادیان نیم پاؤ مین ملا دین اور تھوڑے نیم گرم ضماد کرین اخر نمک سبوس گندم
ہر یک چار تولہ کے پارچہ مین پوٹلی باندھکر گرم کرکے ٹکور کرین اخر برگ شبت سے
ٹکور کرین واضح رہے کہ اگر ہیضہ بسبب ہوائے وبائی کے ہو۔ علامت اسکی
یہہ ہے مریض نہایت مضطرب اور تشنگی زیادہ اور ضیق نفس لاحق ہو اور روز اول
نہایت دوم چہارم مین ہلاک کری اور بعد مرنیکے رنگ چہرہ و چشم سیاہ ہو اور
تشنج عظیم ہو جائے اور آنکھین بیٹھ جاوین اور ہاتھ پاؤن سرد ہو جاوین
تدبیر حفظ از وبا یہہ ہے کہ جب علامات وبا ظاہر ہون ۱ تخفیف بدن
ساتھ فصد و استعمال قی و تقلیل غذا و استعمال مجففات کی کرین مگر مسہل قوی
نہ دیوین مانند طبلیہ و مغز فلوس کے استعمال کرین ۲ تعدیل و تطیب ہوائے
مسکن کرین ۳ تقویت روح کرین ۴ غذا کمتر اور بتدریج دیوین ۵ لحوم
والبان و فواکہ رطبہ و دیگر اغذیہ مرطب سریع العفونت نہ کہاوین ۶ اگر
لحم کہاوین ساتھ ترشی کے پکاکر بطور کباب کے کہاوین ۷ گوشت بوجہ مرغ
و دیگر طیور قلیل الحرارت کہاوین ۸ شوربا و شراب نہ کہاوین مگر شراب کہانے
کی لیے اجازت ہے ۹ سرکہ و سماق و زرشک و انار دانہ و آب لیمو و آب غورہ
و آب انار ترش و دیگر حموضات غذا مین ملاوین ۱۰ اچار ہای سرکہ خصوص اچار
پیاز کہانا اختیار کرین ۱۱ دال سونگ کہاوین ۱۲ حمام نکرین ۱۳ ترشی نیز
افراط نکرین ۱۴ آب دوغ یا دوغ جو او سمین اہلا مسکہ نہ دیوین ۱۵ شیرینی
نہ کہاوین ۱۶ جب تشنگی ہو پانی زیادہ پیوین ۱۷ سکون و رحت اختیار کرین

۱۸ جماع و ریاضت متعبہ سی پرہیز رکہین ۱۹ وہم و وسواس نکرین اور شادان رہین
۲۰ رب حماض و بہی و انار و لیمو و غورہ و دیگر ربوب فواکہ قابضہ حامضہ کہلاوین ۲۱
شکر کو نہ کہین ۲۲ اغذیہ کثیر الحرارت اور غلیظ کثیر الرطوبت نکہاوین ۲۳ گل ارمنی بلوکہ
۲۴ حلتیت کہانا بلغمی مزاج کیلئے نافع تر ہے ۲۵ قرص کافور و دوا المسک یاقوتیہا
و دیگر معاجین مفرحہ کہلاوین ۲۶ زہر مہرہ میبا جدوار نارجیل دریائی و پازہر
دیوین ۲۷ حب واسطہ تقویت دل و دافع سموم و ازالہ ضرر ہوای مسمی و بائی و املاح
اخلاط فاسدہ بدن کی مفید صفت زہر مہرہ خطائی یاقوت رمانی مروارید کہربا گل ارمنی
مغسول ہر ایک دو سرخ عنبر حب بلسان شقاقل بہمن سرخ و سفید حب الفار طباشیر دارچینی
از ہر یک چار و نیم ماشہ زعفران دو ماشہ دو سرخ عنبر اشہب مشک خالص ورق طلا
ورق نقرہ ہر یک شش سرخ جواہر کو سنگ سماق پر گلاب مین کہرل کرکے ورقہا کو آب سیب
مین حل کرکے اور مشک و زعفران کو گلاب مین پیسکر عنبر اشہب کو روغن بلسان
دو ماشہ دو سرخ مین حل کرکے باقی کو کوٹکر چہانکر باہم ملاکر گولیان بوزن چار جو بناکر
ہر روز بعد دو گولیان ہمراہ گلاب چار تولہ کے نگل جاوین ۲۸ زعفران جدوار مشک
ہر سہ برابر گلاب مین پیسکر بقدر مونگ حبوب بنا دین دو حب ہمراہ گلاب دیوین
۲۹ صبر دو تولہ مر زعفران ہر یک یکتولہ سفوف بنا دین خوراک چار و نیم سرخ ہمراہ
چار تولہ شراب ممزوج باب ہر روز ۳۰ صبر و زعفران و مر بوزن برابر سفوف بناکر
ست و نیم ماشہ دیوین ۳۱ بقول حکیم علی گیلانی علیہ الرحمہ صبر پلا دین اور بخور کرین
اور چہڑکین ۳۲ عطریات کا پیاپی چہڑکنا سونگہنا مفید ہے ۳۳ زہر مہرہ جدوار یکیک یا
نیم نیم ماشہ گلاب مین پیسکر ہمراہ گلاب و آب سرد ہر یک چہار تولہ سکنجبین دو تولہ مخلوط
کرکے ہر روز پلاتے رہین ۳۴ پارچہ پوشیدنی و چاندنی و فرش خانہ و چادر پلنگ

پلنگ کو صندل سے رنگین کرین ۳۵ اگر وبا اسباب سماوی سے ہو مکانہاے
مسقف مین بود وباش اختیار کرین اور برگہاے تازہ شاخ درخت لیمو و بید سادہ و سیب و
بہ و ناشپاتی و گلہا خوشبو و عطریات گہر مین رکھین اور گلاب بید مشک و عرق بید
سادہ و عرق نیلوفر و سرکہ و حلتیت چہڑکین اور سعد و عنبر و عود و کندر و سندروس
و زعفران و اذخر و اشنہ و مشک طرفا و آس و چوب سرو و کافور و صندل و گلسرخ
کے دہونی دیوین اور روغن گاو و روغن بادام بافراط بدن پر ملین اگر شدت گرما
ہو فوارون اور ٹٹی ہای خس و جوانسہ سے مکان سرد رکہین اور صندل و کافور کا
گلاب مین سینہ پر ضماد کرین ۳۶ اگر وبا اسباب ارضی سے ہو خانہای بلند و صحرا
مین رہنا چاہیئے اور بود و باش صحرا کے ہر دو اسباب مین بہتر ہے دیگر تدابیر حسب
المبرہ عمل مین لاوین علامتین اسباب سماوی و ارضی کے مطولات مین ملاحظہ
فرماوین علاج حب غثیان و تواتر ظاہر ہو جس مین کوشش کرین آخر گلاب
و شربت انار پلاوین آخر عطریات سونگہاوین اطراف باندہین آخر شربت انار
ترش شربت لیمو ہر یک دو تولہ چٹاوین اور پنجتولہ گلاب دیوین جسوقت قی
اسہال شروع ہون آب گلاب ہر یک چہار تولہ سکنجبین شربت انار شیرین
ہر یک دو تولہ ملا کر پلاوین - اگر امتلای غذا ہو شربت انار موقوف کرکے بجاے
اسکے عرق عنب الثعلب ڈالین - اگر قی یا اسہال بافراط ہون اور تشنگی کثیر
ازالہ کرب اور احساس سوزش معدہ اور دیگر علامات وفور حرارت موجود
ہون زہر مہرہ فسلوحین ہر یک یکیک یا نیم نیم ماشہ گلاب مین پیسکر ہمراہ شیرہ
صندل سفید چہار ماشہ شیرہ کشنیز خشک پنجماشہ شیرہ زرشک ماشہ گلاب
... سرو ہر یک چہار تولہ شربت لیمو شربت انار ترش ہر یک دو تولہ پلاوین

اگر گلاب سے نفرت ہو بجای اوسکے عرق بیدمشک کیوڑہ ڈالین کبھی اسمین گل
ارمنی ایکماشہ زیادہ کرتے ہین - اگر قے ہو قدرے قدرے بتدریج دوا پلاوین - اگر
علامات حرارت کم ہون تو اجیل دریائی پپیتا جدوار ہریک نیم ماشہ ترکیب مذکورہ
مین اضافہ کرین اور حبس اسہال کے لئے شیرہ حب الآس سہ ماشہ بڑھاوین —
شربت فالسہ آب شیرہ لیمو واسطے حبس قے و تسکین حرارت کے مفید - ہنگام غشی کے
دوا انکو سنگھانا اسمین کہین - دفع کرب کے واسطے صندل سفید گلاب مین گھسکر
پارچہ اوسمین ترکرکے سینہ اور شکم پر رکھین جب خشک ہو تجدید عمل کرین اسطرح
چند بار ہاتھ پیر گھسین اور نمک پیسکر ہاتھ پاؤن پر ملین عطر گل یا خس و مانند اسکے سونگھین
ہنگام تشنگی آب سرد یا گلاب یا عرق کیوڑہ یا عرق بیدمشک ملا کر یا آب آہن تاب
و نقرہ تاب طلا تاب دیوین مگر نہایت خنک ہو - اگر اشتہا غذا ہو بجای پانی کے عرق
ملو دیوین - آب سرد پینے سے ہرگز منع نکرین بلکہ اکثر آب سرد بدن پر ڈالنی یا غسل
کرلینے بحالت شدت حرارت و کرب کے صحت ہوتی ہے - اگر دوا اسطرح معدہ
مین نرہے اور قے ہوجا سماق صندل سفید زرورد طباشیر گل سرخ ہریک سہ ماشہ
گلاب سے تولہ مین پیسکر سہ ماشہ اضافہ کرکے معدہ اور فم معدہ پر ضماد کرین اور
بعد نصف گھڑی کے دوا تناول فرماوین یہ ضماد واسطے کرب معدی و فواق کے بھی مفید
ہے - دفع قی و اسہال کے لئے - زہر مہرہ طباشیر سماق زرورد صندل سفید انار
دانہ ترشک بقدر یکیک یا نیم ماشہ پیسکر شربت انار ترش یا شیرین دو
تولہ مین ملا کر چٹاوین اور پنجتولہ گلاب اوپر سے تناول کرین کبھی جدوار نیم ماشہ
اسمین بڑھاوین اور بصورت افراط ضعف ورق نقرہ و ورق طلا زیادہ کرین
اگر حرارت غالب ہو اور اسہال نہون شیرہ انکو سنجارا ہفت دانہ آب تمر ہندی کیوڑہ

بکنولر شیرہ زرشک سہ ماشہ آب گلاب ہر یک چہار تولہ شربت لیمو دو تولہ دیوین
قی اور غثیان کے لیے بھی مفید ہے — اگر ہمراہ قی و اسہال کے درد و نفخ شکم و شدت
تشنگی ہو صندل و ناجیل ریائی ہیتا ہر یک یک یا نیم ماشہ گلاب پنجتولہ دیوین
واسطے حبس اسہال کے یہ دوا دیوین خس بیلگری اندرجو شیرین گل دہاوہ ہر یک
یکماشہ بکو پیسکر ہمراہ آب سرد یا دوا مناسب کے نگلا جائے — اگر شدت درد و
نفخ کے ہو ہرگز بند نکرین اذیت نفخ و قراقر سے ہلاک ہو جاتا ہے — اختباس بول
کے لیے گل ٹیسو ہشت تولہ آب دو آثار مین جوش کرین جب حصہ سیوم سوختہ
ہو صاف کر کے زیر ناف نطول کرین اور تفل اسکا بانڈہین نسخہ گل سنبہو سودہ
تفرات مین ملاکر زیر ناف ضماد کرین — تشنج و سردی دست و پا کے لیے نمک
پیسکر روغن گنجد و مانند اسکے مین ملا کر مالش کرین — واسطے درد شکم و نفخ کے گلاب
یا عرق بید مشک یا نمک و سبوس گندم سے ٹکور کرین نسخہ بادیان پنجماشہ
انیسون پودینہ ہر یک چہار ماشہ تخم کشوت در پارچہ بستہ ہفت ماشہ انجیر زرد پنجدانہ
عرق بادیان نہ تولہ گلاب پنجتولہ مین جوش دیکر ملکر چہانکر گلقند دو تولہ اوسمین ملکر
چہانکر سکنجبین دو تولہ ملاکر دیوین نسخہ حلتیت نیم ماشہ تا یکماشہ نگلجائے —
یہہ دوا واسطے سمیت ہیضہ کی تریاق ہے — پوست نیب دو تولہ پانی بارہ تولہ مین
جوش دین جب آٹہہ تولہ باقی رہے دیوین نسخہ تخم لیمو و ترنج گلاب مین پیسکر
پلاوین نسخہ آب پیاز شراب یا گلاب مین دیوین — بقول صاحب ذخیرہ علیہ الرحمہ
جب تمدد شراسیف و جلد شکم اور سردی دست و پا اور بیخوابی و بیہوشی سے ظاہر ہو تو جانو
کہ سیری ہوگئی جب طبیعت باصلاح ہو کر اشتہا پیدا کرے چند دانہ مویز معہ دانہ
یا آش دال مونگ کہلاوین بعد ازان چرم دال مونگ تیق بعد ازان کہچری مو

گرم بعد چندی تان رواباد ال ہونا ہے کہلا دینا اور تسبیح غدد ذی معتاد احتیاط کرین

علاج ہیضہ و بائی بطور دیگر ۔ ہیضہ صفراوی کے لیے شربت انار ترش و سکنجبین و شربت غورہ و شربت لیمو و زرشک و تمر ہندی و آلو بخارا و افشردہ لیمو و زہر مہرہ خطائی و طباشیر و گل ارمنی دیوین ۔ اگر اندیشہ تخمہ کا نہو پانی شورہ اور برف سے سرد کرکے پلا دین ۔ ہیضہ بلغمی مین نارجیل دریائی و جدوار و پیپلا مرا و گلقند و سکنجبین و گلاب و عرق کیوڑہ آخر نارجیل دریائی گلاب مین پیسکر مع گلقند و گلاب و عرق کیوڑہ و عرق گاوزبان و سکنجبین و شربت لیمو جس وقت حرارت زیادہ ہو نارجیل و گلقند موقوف کرین اور تخم ترنج و تخم لیمو گلاب و عرق کیوڑہ مین اضافہ کرین ازالہ درد و ادرار بول و تلئین طبیعت کے لیے گلاب کے تکمید کرین ۔ اگر بسبب بلغمیت کے قولنج و حبس طبیعت پیدا ہو روغن بید انجیر گلاب مین دیوین ۔ بحالت تشنج و برد اطراف نمک و دیگر روغنہای گرم سے ملین ۔ کثرت تہوع مین حب الآس کھوین ۔ اگر صاحب ہیضہ کو بعد قی کے غشی ہو کر دندان بند ہون علاج کیا ہون اور پاشویہ اور مشمومات عمل مین لاوین آخر نارجیل دریائی و عود صلیب و جدوار بنفشہ بقدر نیم ماشہ گلاب و تولہ مین گہسکر حلق مین ٹپکا دین آخر تریاق فاروق و پیپلا بقدر یکماشہ گلاب و تولہ مین گہسکر دیوین آخر دوای قرنفل کہلا دین آخر سیب جوادسین دوای قرنفل تیار ہوتی ہے کہلاوین اگر سیب مذکور پیسکر طفل مبتلای قی کو دین دونون مفید ہے ۔ بضرورت مسہل جار سے تنقیہ کرین اگر ہیضہ مین طعام مستحیل بصفرا ہوا اور سن و مزاج و دیگر عوارض بھی مقتضی ہون علاج بعد قی کے سکنجبین و شربت انار دیوین ۔ اگر ورم معدہ بسبب خلط حار لازم کے ہو علاج شیرہ آلو بخارا بخدانہ شیرہ زرشک بخاشہ عرق بادیان عرق کویرکے

ہر یک شش تولہ مین تیار کر کے سکنجبین بزوری بار یک شش تولہ ملا کر دیوین آخر مسہل بادرد یوین اجزا گلاب گرم مین باریچہ تر کر کے ٹکور کرین جوارش کمونی بواسطہ برودت معدہ و تشنج و جشای حامض و فتق و قیلہ کے مفید صفتہ زیرہ کرمانی مربر پنجاہ ماشہ فلفل سیاہ پندرہ ماشہ برگ سداب سایہ مین خشک کیا ہوا زنجبیل ہر یک بیس ماشہ بورہ ارمنی پنجاہ ماشہ کوٹ کر چہانکر عسل سفید حسب دستور دوای قرنفل بواسطہ ہیضہ اور وجع فواد و تقویت معدہ کی مفید صفتہ قرنفل سیب مین ایسا گہساوین جو قدری سر قرنفل باہر رہے چند روز ایسا ہی کر کے استعمال کرین۔

۔ ورم معدہ اگر ورم حار ہو علامت تپ و تشنگی و قی والتہاب معدہ و درد معدہ خصوص وقت دبانی کے اور ورم ظاہر ہو علاج فصد باسلیق کرین شیرہ عنب الثعلب شیرہ تخم کاسنی ہر یک ہفت ماشہ عرق بادیان عرق مکو ہر یک شش تولہ شربت بنفشہ دو تولہ خاکشی ہفت ماشہ دیوین۔ اگر حرارت زیادہ ہو تبرید دین۔ اور تقلیل غذا کرین اغذیہ باردہ مستعملہ سرسام کہلاوین بضرورت تنقیہ مسہل بارد استعمال کرین مگر مسہل قوی لیدرقی ممنوع ہی آصدہ و طلبہ و شمر و بات مین خاصہ ادویہ محللہ مین اس مرض بلکہ جملہ اعضای رئیسہ کے لئی ادویہ قابضہ و عطریہ کا استعمال از بس ضرور ہے تاکہ اختلال قوت عضو نہو۔ ابتدای ورم مین صندل سرخ رسوت پوست کدو ہر یک شش ماشہ گلاب و آب مکو سبز و آب گشنیز سبز مین معدہ پر ضماد کرین بعد تین روز کی آرد جو تخم خطمی زرد و ہر یک شش ماشہ آب کاسنی سبز و گلاب مین بعد ازان برگ حلبہ خطمی ریوند آرد جو سنبل الطیب ہر یک شش ماشہ کا ضماد کرین بعد تنقیہ کے آب کاسنی سبز مروق و آب مکو سبز مروق اسی طرح استعمال کرین کہ دونون کو سات سات تولہ لیکر شربت نیلوفر

یا شربت بزوری و دو تولہ حالسی سات ماشہ دیوین - ورم احشا مین سکنجبین
نمکین - اگر ورم تحلیل نہو اور جمع مواد ہو جاوے اور تپ و درد و شدت کری بزرگ ہو
خطمی و تخم مرو ہر یک ساڑھے تین ماشہ بارہ تولہ شیر گرم کے ساتھ کہلا دیوین تا کہ تقیح یار کی
اور بحالت تقیح جو تپ و درد ساکن ہوتا ہے شیرہ و پانی بگرم ہوین آدشکم آہستہ
دباویں جو منفجر ہو - علامت انفجار - خون اور پیپ اسہال و قی مین براہ ...
ماء العسل یا ماء الاصل سکر یا آشجو ہیوین جس وقت شکم پیپ پاک ہو او رو یہ مدملہ مثل ...
الاخوین کندر گل ارمنی گلنار سفوف کر کے دیوین - اگر مادہ بارد ہو مسہل ...
تنقیہ کرین بعد ازان تریاق اربعہ و تریاق مثرودیطوس دیوین - ضماد شیر شتر
نبات یا گلقند کے پلاوین ضماد آب کاسنی سبز مروق آب مکو سبز مروق یا آب
بادیان سبز مروق ہمراہ گلقند کے دیوین ضماد روغن گل و سرکہ معدہ پر ...
روغن بید انجیر و روغن یاسمین کے مالش کرین ضماد حنا و زعفران و صندل و صبر
استعمال کرین - غذا آب یخنی بحالت غلبہ گرسنگی چند دانہ مویز منقی یا اندک
کہچری مونگ - اسیطرح ہے علاج ۞ ورم عضلات معدہ کا - ماء الہندبا
رطب اسکو آب کاسنی سبز مروق کہتی ہین - واسطے تفتیح سدہ و تنقیہ
کے مادہ عفنہ سے اور تپ ہای صفراوی و دموی و مرکبہ کے نافع صفت برگ کاسنی
سبز کو پارچہ سے صاف کر کے کوٹ کر پانی نچوڑین اور ظرف قلعی دار مین ڈالکر
آتش خفیف پر رکھین جو مثل دودہ کے پہٹ جاوے صاف کر کے استعمال کرین
ماء عنب الثعلب الرطب واسطے حمیات کے جو بسبب ورم جگر و معدہ کے ہو دیگر
انواع تپ مرکبہ کے مفید ہے ترکیب اسکے مثل ماء الہندبا کی ہے - ماء الشعیر
یعنی آشجو - منضج اخلاط و مستفرغ مواد محترقہ و منقی معدہ و سہل النفوذ تمام

ورم عضلات معدہ

تمام بدن و مسکن عطش و لذیذ و معتدل الغذا اور بارد ہے - اخلاط فاسد و تخمہ معدہ
مین غلبہ پیدا نہین کرتا - معدہ کو سست نہین کرتا - مضر احشای بارد اور نفاخ ہے
مصلح اوسکا گلقند ہی **صفتہ** جو مقشر ایکسیر آب صاف مس صد مین ملا کر ظرف مس
قلعی دار مین ڈالکر آتش ملایم پر جوش دین اور اثنای جوشیدن بدلین بہتر یہہ ہے کہ
سات پانی بدلکر ملکر چھانکر گلاب و عرق کیوڑہ ہر یک دو تولہ شربت انار یا نبات تین
تولہ ملا کر دیوین - اگر بجای آب ہضم کے آب گوشت ڈالین ماءالشعیر ملحم ہوگا -
تریاق اربعہ اسکو تریاق صغیر بھی کہتی ہین - آخر دوم مین گرم و خشک ہے -
دو برس تک قوت اسمین رہتی ہے - بعد چہل روز کے استعمال کرنا چاہیی -
محلل ریاح غلیظہ و مصلح عظیم حال جگر و طحال و مفتح سدہ و دافع صرع و خفقان و
قولنج و امراض باردہ و مدر فضول جو بسبب ورد شکم کے ہو اور واسطے تسہیل ولادت
و اخراج جنین مردہ اور سم مار و عقرب و عنکبوت و جمیع جانوران گزندہ زہرناک
و سموم مشروبہ کے مفید - مورث صداع و دمعہ - مصلح اسکا شیرہ تخم خرفہ مقشر
صفتہ حب الغار جنطیانا رومی مر صاف زراوند طویل مساوی الوزن کوٹ کر
چھانکر روغن گاو سے چرب کرکے شہد مصفی چند ادویہ مین ملا کر معجون بنا دین -
بعضی عوض مر صاف کی قسط تلخ اور عوض زراوند طویل کے مدحرج ڈالتی ہین -
اور بعضی ایک جزو زعفران اسمین اضافہ کرتی ہین خوراک تین ماشہ سے ساڑھے
چار ماشہ **ضماد زعفران** اورام صلب معدہ و جگر کے لیے مفید **صفتہ** زعفران
صبر ہر یک یکتولہ افسنتین سنبل الطیب ہر یک نیم تولہ باریک کرکے آب گرم مین
ضماد کرین **ضماد صبر** ورم سوداوی کے لیے نافع **صفتہ** سنبل الطیب تخم کتان
صبر مغز کعب قرطم سقل چربی مرغ مغز ساق گاو روغن گل و موم سرخ مین مرہم بنا کر

شہوت کلبی

ضماد ریں ۔ شہوت کلبی ۔ یعنی مرض یا شتد اور باوجود کثرت کہانیکے سیر نہو ۔ اگر سبب اسکا سوء مزاج بارد ہے جو فم
کرے علاج جوارش مصطکے وجوارش کمونی وجوارش عود دیوین آخر یکماشہ انیسون اجواین زیرہ ہر یک دو ماشہ چابین آخر ضماد قرنفل لگاین ۔ اگر
بسبب جمع ہونے بلغم حامض کے معدہ مین ہو علامت ترشی ہن ۔
معدہ مستعمل ہو استعمال مسہل گرم وحب ایارج کے مثل علاج سوء مزاج بارد کے کرین یا
شراب دیرین نہار یوین آخر تہیای ہریسہ اللحم حامضہ سے احتراز کرین ۔ اگر
زیادہ گرتے سوداکے فم معدہ مین ہو علامت آلزع شدید معدہ جو بعد
طعام کے رفع نہو اور سوزش معدہ وجشای ترش علاج فصد باسلیق اور تنقیہ
مستعملہ بالیحو لیا بعد ازان مقویات معدہ ہی ۔ اگر سبب کرم کے ہو علاج قتل
کرم ۔ اگر سبب تحلل بدن یا استفراغ کثیر یا جوع طویل کے ہو علاج
مثل ہریسہ وکلہ و پایچہ وگوشت کا چند مرتبہ دن بہر مین تہوڑا تہوڑا کہاوین اور
سرد وجای سرد مین بیٹہین ضماد و قرنفل سنبل الطیب جوز بوا گل
قرنفل مساوی الوزن پانیمین پیسکر فم معدہ پر لیپ کرین ۔

شہوت بقری

شہوت بقری یعنی گرسنگی اعضاء و سیری معدہ ۔ یہہ مرض اکثر مسافر کو
لاحق ہوتی ہی جو سرما سخت مین سفر کری علامت لاغری بدن وعدم
واحیاناً غشی ۔ اگر برودت مفرط فم معدہ کو لاحق ہو کر باعث مرض ہو علاج بحال
غشی علاج غشی اور بحالت افاقہ نان گلاب یا پانی مین تر کرکے دیوین آخر غذا
سریع الہضم کہلاوین آخر تدابیر سوء مزاج بارد مندرجہ شہوت کلبی عمل مین
لاوین ۔ اگر سبب بلغم لزج کی ہو مثل علاج شہوت کلبی بلغمی کے کرین ضماد

ضماد گلسرخ استعمال کریں۔ اگر بسبب ضعف معدہ یا حرارت جمیع بدن کے ہو علامات
تشنگی و تبض طبیعت اگر بھوک کے وقت کھانا نہ ملے غش ہو جاوے علاج وقت افاقہ کے
شیرہ زرشک بجاشہ عرق کیوڑہ گلاب ہریک چہار تولہ شربت انار شیرین سکنجبین
ہریک یکنیم تولہ پیوین اختر بوقت گرسنگی جلد تر کھانا کھاوین اختر نان آب انار
و سیب مین تر کرکے غذا کریں ضماد گلسرخ سنبل الطیب مصطکی عود گلسرخ
مساوی گلاب مین ملاکر قسم معدہ پر ضماد کریں۔

۱۱ شہوت گل و انگشت و کچ و مانند آن۔ علاج مثل علاج شہوت
کلبی جو بسبب بلغم حامض کے ہو اختر چابنا استخوان چوچہ مرغ بریان کا۔

۱۲ عطش مفرط۔ اگر بسبب جمع ہونے خلط کے معدہ مین ہو علامت
پانی پینے سے تشنگی نہ جاوے اور جب صبر کریں پیاس دور ہو ذائقہ منہہ کا نمکین و
ترش ہو اسکو عطش کاذب کہتے ہیں علاج آب نمک سے قی کریں سکنجبین
و شہد و مانند اسکی مقطعات و ملطفات بلغم کا استعمال کریں اغذیہ مولد بلغم
سے احتراز رکھیں مسہل حار سے تنقیہ کریں۔ اگر بسبب حرارت معدہ کے ہو
جیسی تپ مین ہوتا ہے اور بسبب خشکی معدہ و تناول چیزہاے گرم و شیرین و
تیز کے ہو علاج شیرہ خرفہ شیرہ مغز تخم کدو شیرین لعاب اسبغول و مانند
اسکے ہمراہ سکنجبین کے دیوین۔ اگر بسبب گرمی صدر و ریہ و قلب کے ہو علامت
ہوا سرد و زیادہ تر پانے سی تسکین بخشتی بخلاف عطش معدہ کی جو پانی سے زیادہ
تسکین ہوتی ہے علاج خمیرہ صندل بجاشہ ہمراہ شیرہ تخم خرفہ سیاہ ۶ ماشہ
ترقیادان عرق بکو ہریک شش تولہ شربت نیلوفر دو تولہ دین اختر خیار و کدو و نیلوفر
و نگہین اختر صندل و گلاب مین سینہ و دل پر ضماد کریں۔ اگر بسبب غذای

وگلسخ استعمال کرین ـ اگر سبب ضعف معدہ یا حرارت جمیع بدن کے ہو عا فصل یازدہم
تنگی و قبض طبیعت اگر بھوک کے وقت کہانا نملی غش ہو جا علاج وقت اسیر واسطے
یرہ زرشک بجا ستہ عرق کیوڑہ گلاب ہر یک چار تولہ شربت انار دو زرو طباشیر
یکنیم تولہ پیوین آخر بوقت گرسنگے جلد تر کہانا کہا دین خبز
یب مین تر کرکے غذا کرین ضماد گلسخ سنا مثل نفث الدم کے ہی ـ
دی گلاب مین ملا کر تسم معدہ پر ضماد کرین ـ سبب سردی معدہ کے منجمد ہو
شہوت گل وانگشت و گچ علاج تودرینہ تخم شبت ہر یک تولہ پانی ا
پیلیفہ بلکہ سکنجبین سہ تولہ ملا کر پلا وین اور کر قے کرین پھر نیمر بایہ خصوصا
خصوص نیمر بایہ ہر گوشت کہلا دین ـ اسیطرح ہے علاج شا دودہ کا جو معدہ مین جم جائے
۱۹ فواق یعنے ہچکی ـ اگر سبب مثل سبب قی کے ہو علاج قی کا کرین
اگر سبب سوء مزاج بارد معدہ کی یا ریاح معدہ کی ہو علاج جوارشہائے گرم کھاوین
آخر عطسہ لیوین آخر غصہ کرین آخر بھوک اور پیاس پر صبر کرین آخر خبر ہولناک
دفعۃً سناوین ـ اگر سبب کھانے اشیای تیز و حریفہ کے ہو علاج اشیای بارد
کہاوین ـ اگر بعد استفراغات کثیرہ یا بعد حمیات حادہ کے ہو ـ یہہ تدبیرین فواق ہیں
ع دودہ اور روغن بادام کہا وین اگر سبب ورم جگر کے ہو ع ورم کا کرین ـ
۲۰ نقصان شہوت ـ یعنی کمی اشتہا ـ اگر سبب جمع ہونے بلغم یا صفرا کے
ہو معدہ مین علاج اسکا مانند علاج قی بلغمی کے ہی ـ اگر سبب سوء مزاج حار بلا مادہ
کے ہو علامت جشای دخانی و تشنگی و کراہت اغذیہ حادہ سے ہی ـ اگر سبب سوء
مزاج بارد بلا مادہ کے ہو علامت ضعف ہضم و جشای ترش و تلیین طبیعت
علاج اسکا سوائے تنقیہ کے مثل علاج شہوت بلغمی و صفراوی کے ہے جیسے جوارش
مصطگی و جوارش عود و جوارش آملہ کہلا دین دو اسے شربت دوائی تنہا سے

ہست ہو ان سکار ریہ مقوی معدہ سو فتح ہوائی بنا بیئے ۔ اگر سبب فرشتہ سودا ہے
اگر معدہ میں ہو علامت یہ ہے کہ ڈکار ہو کر سبرفت کہا کہ زبان ہضم ہو بادی آور
جین آتا ہو ش ہے ہو کہ جو ہوشی میں ملال بدرنگ ہوتی ہے علاج منضج سالک
کے لئے سکنجبین بزوری دینا اسکے بعد تریسن تانجیر دسکر کہاویں اسکے بعد مقوی
معدہ کی کریں اسکے بعد آبی منضج اسکا اندسہ ملال کے ہی ۔ اگر سبب امتلا ہو
... علاج تقلیل غذا اور کثرت حرکت و ریاضت کے کریں ۔ اگر سبب ضعف
معدہ و جگر کے ہو علاج استسقا کا کریں ۔ جوارش آملہ مقوی معدہ و دل
و مشتہی و مسکن حرارت جگر و دافع اسہال مراری و صلح معدہ صفت تبہ اُلمہ
منقی ... ماشہ سفید ساق منقی کل سرخ فندش منقی با ... پوست
پستہ ہر ایک سات ماشہ چار ماشہ کشنیز خشک مقشر تخم خرفہ مقشر ہر ایک ماشہ ... ہر کرم
اسفنتہ تین ماشہ عنبر اشہب ورق طلا ورق نقرہ ہر ایک ڈیڑھ ماشہ نبات سفید آب
شیرین ہر ایک دو دوناں دوائی سفرجلی تقوی معدہ صفت تبہ ہی برابر
جو کہ نمادہ کرکے گردا اور سب لپیٹ کرنا کتر گرم میں کمین جب آبہ سرخ ہو
کو بریاں سمجہیں تیار ہے ۔ دوائی تفاحی بنانع بینا صفتہ ترکیب اسکی
مثل دوائی سفرجلی کے ہے ۔ تفاح سیب کو کہتے ہیں ۔
معقی تخم ترب ۔ تخم جرجیر تخم ترب تخم شبت نمک ہر ایک کمتولہ انہیں آگے
چہاکر سکنجبین سات چار تولہ ملا کر دیدیں ۔
۱۷ ضعف ہضم یعنی غذا معدہ میں دیر سے ہضم ہو علامت ثقل و تنفس ... ثقیل
بلند ہونا بوی طعام ڈکار میں آدی ۱۸ فساد ہضم یعنی کبھو اہضم ہو کر
... کیفیات ردیہ ہو جائی علامت مہ بوی آروغ و براز و غثیان و سوزش معدہ

(ثم ... سوالہم)

۲۳ **تخمہ** یعنی معدہ غذا مین اصلاً تصرف نکرے اور ہضم نہو **علاج** ہرسہ کا مثل علاج - نقصان شہوت سوء مزاج بادی وغیر بادی کے ہی - اگر سبب امراض کا فساد غذا ہو **علاج** تنقیہ کرین - اگر سبب ضعف جرم معدہ کی ہو علامت بعد قی کثیر کے حادث ہو **علاج** اطریفل صغیر و جوارش جارہ و دوا می تر نفل و دوا می مسیب اور مانند اسکے تقویت معدہ کے لیے دیوین -

۲۴ **انقلاب معدہ** - یعنی طعام بعد ہضم معدی کے قی ہو فرق اسمین اور ایلاؤس مین یہہ ہے کہ ایلاؤس مین جو قی ہوکر نکلتا ہے مانند براز کے متعفن ہوتا ہے **علاج** سفوف طین ہفتمات سہ روغن گاؤ مین چرب کرکے ہمراہ لعاب بہیدانہ سہ ماشہ لعاب اسپغول خطمی چار ماشہ عرق گاؤزبان عرق عنب الثعلب ہریک شش تولہ شربت بنفشہ دو تولہ تخم ہفت ماشہ دیوین باقی علاج اسکا مثل علاج سحج کے ہے جو آگے تحریر ہوگا -

سفوف طین واسطے اسہال مراری مزمن دموی کے نافع صمغ نشاستہ تخم حماض سری بریان صمغ عربی گل ارمنی طباشیر ہریک یکتولہ کو کر جہانکر اسپغول مسلم تخم ریحان مسلم تخم مرو مسلم ہرایک یکتولہ ملاکر سفوف بناوین روغن گاؤ یا روغن گل سے چرب کرین خوراک ساڑھے دس ماشہ -

۲۵ **کرب و قلق معدہ** - علامت - غمگینی و بیقراری و غثیان - اگر سبب مادہ حار کے ہو **علاج** آب نیمگرم یک آثار پختہ سکنجبین سادہ چار تولہ ملاکر قے کرائین آنکے طباشیر بنجاشہ ہمراہ شیرہ زرشک بنجاشہ پانی میں بناکر شربت انار شیرین ہریک یکتولہ ملاکر دیوین جبتک مسہل پوست کدو اور بعد نضج کے مسہل کرین اگر سبب مادہ بارد کے ہو **علاج** آب نیمگرم و نمک سے قے کرائین اور بعد مسہل حار کے جوارشہائی گرم ہمراہ سکنجبین عسلی کے دیوین روغن مصطگی کے

معدہ پر لیپن قرص طباشیر واسطے ذیابیطس کے مفید ہے صفتہ تخم خرفہ گل سرخ
گل ارمنی گلنار طباشیر مساوی پانی مین قرص بناوین یعنی تخم کا ہو اسمین اضافہ کرلے
ضماد پوست کدو - گل سرخ صندل پوست کدو ہر یک سہ ماشہ کافور یک
ماشہ گلاب مین نم معدہ پر لیپ کرین - روغن مصطگی مقوی معدہ صفتہ
مصطگی چار تولہ روغن کنجد بارہ تولہ پانی چوبیس تولہ ملاکر جوش دیر اجب پانی جلکر روغن
باقی رہے - بہتر یہ ہے کہ مصطگی کو باریک کرکے روغن مین ملاکر جوش دین تاکہ
مصطگی گداختہ ہوجائے -

اختلاج معدہ

۲۶ اختلاج معدہ - یعنی پھرکنا معدہ کا - علامت بحالت لاحق ہونے
اختلاج کے فم معدہ یا جز بالای معدہ کی خفقان وغشی ہو - اگر بسبب جمع ہونی مادہ
بارد و حار کے معدہ مین یا دوسرے عضو سے گری یا بسبب خلط لزاع کی ہو علاج
اسکا مثل کرب معدہ کی ہے - اگر بسبب کرم کے ہو علاج حقنہ کرین اور بعد قتل
کے خارج کرین -

حرقت معدہ

۲۷ حرقت معدہ - یعنی سوزش معدہ - اگر بسبب تناول غذای غلیظ خام کے ہو
علامت - بعد کھانے طعام غلیظ بہنگام ہضم غذا کے حادث ہو اور خلوی معدہ مین
تسکین ہو علاج تخم ترب نمک ہر یک یکتولہ عسل چار تولہ پانی ایک سیر ابالکر دیکر
قی کرین غذا سبک کہاوین بعد ازان مسہل حار و مقویات معدہ استعمال کرین
اگر بسبب گرنے سودا کے طحال سے فم معدہ پر ہو علامت نہار حادث ہو اور بعد
کھانی طعام کے ساکن ہو علاج فصد باسلیق دست چپ سی کرین آخر بلیلہ
مربی و آملہ مربے دیوین آخر ضماد مقوی معدہ استعمال کرین -

التہاب مفرط معدہ و تشنگی و قی صفراوی و اسہال

۲۸ التہاب مفرط معدہ ۲۹ تشنگی ۳۰ قی صفراوی ۳۱ اسہال

صفراوی ۔ علاج ۔ خمیرۂ آرد جو اوس مدت تک لین جو ترش ہو جائی بعد ازان
موضع مین حل کر کے بعد ایک گہنٹے کے دو تولہ ساڑھی سات ماشہ سے آدہ سیر تک کہلا دین

۲۲ **وجع فواد** ۔ یعنی درد فم معدہ ۔ جس وقت حادث ہو شدت درد و غشی و سردی
ہاتہ پاؤن کے ہوتی ہے ۔ اگر بسبب گرمی کے ہو **علامت** ۔ تشنگی و خشکی زبان
و دہن کا دردمانی ۔ **علاج** ۔ تبیرہ زرشک پنجماشہ گلاب و عرق گاوزبان ہر یک پنجتولہ
سکنجبین شربت لیمو ہر یک یکتولہ دیوین آخر دوغ برف مین سرد کر کے پلا دین
اگر بسبب گرنے صفرا کے ہو جیسے وقت گرسنگی اور درد شدید کے اتفاق ہوتا ہے
علامت زردی زبان و تلخی دہان مع علامات مذکورہ علاج فصد یا باسلیق و تبرید
مذکور عمل مین لادین آخر تمر ہندی و انار دانہ وغیرہ کہادین آخر ضماد سماق
لگادین روغن گل لین ۔ اگر مرگ مہلت دیوی ساتہ سکنجبین و آب نیمگرم و مسہل
بارد کے تنقیہ کرین ۔ اگر درد بارد اور ریحی ہو علاج جوارشات گرم و مسہل حار دیوین
آخر عطر گلاب کی مالش کرین آخر لونگ و شکر کا سفوف کر کے ہمراہ شیر
بز صبح و شام کہا دین آخر قرنفل آور سیب اور دوا آقرنفل دیوین ضماد
سماق ۔ صندل سفید سماق گلسرخ طباشیر جملہ برابر گلاب اور لعاب اسبغول
فم معدہ پر لیپ کرین ۔

علاج مسافرانہ امراض معدہ ۔

۱ **حب تشکار** ۔ واسطہ درد شکم و معدہ و گرانی و گرسنگی کے مفید صفت
سہاگہ دو تولہ اجواین ڈہائی تولہ فلفل سیاہ بارہ تولہ صبر سقوطری سولہ تولہ
کو نکر شیرہ درخت گہیکوار مین بقدر نخود گولیان بنا دین تحلیل باد و مواد کی لیے
دو تین حب اور رفع قبض کے لئی زیادہ دیوین ۔ مداومت اسکے باد مطلق اور
گرانی شکم دور کرتے ہے ۲ **سفوف نانخواہ** واسطہ باد و درد معدہ

سیفرنه ولعوبت بهم [illegible] سفید صفته [illegible]

شکر سفید [illegible] سفوفک سیاه نبات [illegible] ضماد - دافع [illegible]

بجیس [illegible] سترنج [illegible] مسل [illegible] بر [illegible] عرق دافع [illegible]

[illegible] ترکیب [illegible] قرنفل [illegible] النسب [illegible]

بابانه زرق تیار کرین سفوفک دوائین [illegible] دافع [illegible] صفته

[illegible] کرین که دوا - دافع زراق [illegible] صفته [illegible]

[illegible] اکبوا [illegible] کمادین [illegible] توقف [illegible]

[illegible] اکثرلرا [illegible] حسنه

بات سفید [illegible] سیاه [illegible]

[illegible] حسنه [illegible]

[illegible] حسنه [illegible]

[illegible] حسنه [illegible]

[illegible] حسنه [illegible] سبزه [illegible]

[illegible] حسنه [illegible] طعام [illegible]

[illegible] که سفوف دافع [illegible] صفته [illegible]

[illegible] بیاض [illegible] شیر [illegible]

[illegible]

[illegible] سفوف دافع [illegible] صفته [illegible]

[illegible]

[illegible]

نو ماشہ ہمراہ سکنجبین سفرجلی کے دیوین۔ دوا۔ واقع قی یعنی صفقتہ۔ بابرنگ ملطفین تخم جبسل کت سیاہ جملہ برابر پیسکر شہد مین ملاکر کہلاوین آخر عود ہندی تاکیسر دارچینی طالیسفر الایچی پوست ہلیلہ زنجبیل جملہ برابر کوٹ کر چہانکر شہد عسل ملاکر کہلاوین آخر مصطگی کندر ہریک پنجماشہ عود خام سات ماشہ انار دانہ سوا تولہ قرنفل جوز بوا کبابہ قاقلہ سعد کوفی عود دینہ ہریک چار ماشہ پوست ترنج زنجبیل ہریک دہ ماشہ گلسرخ چہہ ماشہ سنبل آلہ ہریک پنجماشہ۔ خوراک ساڑہی ہین ماشہ

فصل دوازدہم مین معالجہ امراض جگر کا مندرج ہے

ضعف جگر۔ علامت۔ قلت اشتہا و فساد رنگ و اسہال شبیہ بغسالہ گوشت و درد ضلع آخرین از جانب ایمن۔ اکثر یہہ سبب برودت و رطوبت کے ہے ہی علاج مثل استسقا۔

سدہ جگر۔ اگر بسبب اخلاط غلیظ لزجہ کے ہو علامت ثقل جگر بدون درد اور تپ کے اگر جانب مقعر کے ہو براز رطب ہو علاج مسہل حار اور حقنہ حار عمل مین لاوین۔ اگر حرارت و تشنگی ہو آب کاسنی سبز مروق نیم تولہ شربت دینار سکنجبین ہریک یکتولہ دین آخر ملطفات کا مثل افسنتین و ریوند کے آب کاسنی سبز مین ضماد کرین اگر سدہ مع اسہال ہو استعمال قوالضبات کرین۔ آب کاسنی ہمراہ شیرہ مغز شکر اذربت بہہ یا شربت بہہ کی دیوین علاج سدہ ماساریقا کا بھی اسیطرح ہے۔ اگر جانب محدب جگر کے ہو بول اندک اور رقیق ہو علاج مدرات مانند تخم کرفس و انیسون و بادیان و بیخ کاسنی ہمراہ سکنجبین بزوری شربت دینار کے آخر شراب بیلوسی مجتنب ہین اگر گرمی بہی ہو شیرہ تخم

خیارین وتخم کاسنی وتخم خربوزہ وتخم کشوث اوراصل السوس ہمراہ سکنجبین کے پلاوین
آخر قرص زرشک یا قرص ورد پنجماشہ ہمراہ آب کاسنی سبز مروق پنجتولہ
دوتولہ پلاوین **قرص زرشک** - واسطے ورم معدہ وجگر وتپہای بلغمی واستسقا کی
صفت زرشک مقشر ریوند رواتہ تخم کاسنی تخم خرفہ تخم خیارین ہریک تین ماشہ
گل سرخ پنجماشہ ریوند چینی سنبل الطیب ہریک یکماشہ کوٹ کرچھانکر لعاب اسپغول
مین اقراص تیار کرین **قرص ورد** واسطے جگر وحمیات صفراوی وبلغمی کے لئی نافع
صفت گل سرخ ساتماشہ عصارہ غافث طباشیر رب السوس ہریک
کوٹ کرچھانکر پانی مین اقراص بناوین -

۳ نفخہ جگر - **علاج** مثل نفخ معدہ جوشاندہ اضمدہ وتشربہ محللہ استعمال
آخر شراب صرف نیم گرم نہار دین -

۴ ورم جگر اگر حار ہو **علامت** تپ وتشنگی وسوزش معدہ وجگر وثقل ان
فصد باسلیق یا ہفت اندام دست راست سی کرین بعد ازان اگر ورم مقعر جگر
ہو تو قی وقبض طبیعت مع علامات مذکورہ کی علاج مثل علاج ورم معدہ اگر ورم
جگر ہو **علامت** سعال وضیق النفس واحتباس بول اور جانب راست زیر پسلی
ہنگام ہونیکے درد وورم محسوس ہے **علاج** ادویہ مدرہ استعمال کرین آخر مثل
سدہ جگر جملی مثل مین لاوین جوشاندہ آب انارین ہمراہ سکنجبین کے پلاوین
جمع ہوجاوی **علاج** ورم معدہ مین تحریر ہوا آب سل ابتدامین تخم کاسنی
وآرد جو عنب الثعلب ہریک چھ ماشہ آب عنب الثعلب سبز وروغن گل وغیرہ
سرکہ مین ضماد کرین اور بوقت تزاید اکلیل الملک وافسنتین زیادہ
زیادہ کرین اور بوقت انتہا صندل سو توقف کرین ورم

نفخہ جگر

ورم جگر

ومیعان وعود اور مانند اسکے پر اکتفا کرین فائدہ ٤ اس مرض مین فصد طبیعہ نہ کرین ۵ کثرت اسہال بھی مہلک ہے ٦ ادویہ رادعہ کے ساتھ ادویہ ملطفہ و مفتحہ ملاوین تاکہ مادہ متحجر نہو جاوے ٧ ادویہ محللہ کے ساتھ ادویہ قابضہ عطریہ کا استعمال کرین تاکہ قوت عضو تحلیل ہو ٨ کثرت تبرید کرین استسقا ہوتا ہے ٩ کثرت تسخین جائز نہین ذبول ہوتا ہے ١٠ جملہ قوابض شدیدہ و اضمدہ مین ملحوظ رکھی جاوے ١١ بقیلجات و سقمونیا استعمال مین نہ لاوین ١٢ تو ہد مذکورہ اگر طبیب لحاظ نہ رکھیگا مریض ہلاک ہوجائیگا۔

۵ **حصات جگر** یعنی سنگ جگر مین پیدا ہو **علامت** ہمیشہ گرانی اور درد وجع بغیر ورم کی اور حصات جگر مین معلوم ہو اور فصد کرین تو خون سیاہ آوے **علاج** مثل حصات گردہ و مثانہ کی کرین۔

٦ **سوء القنیہ** مقدمہ استسقا کا ہے **علاج** اسکا علاج استسقا خفیف بعمل لاوین

٧ **استسقا** لحمی ـ زقی ـ طبلی ہوتا ہی **علامت** لحمی جہولنا جمیع اعضا کا **علامت** زقی ـ ثقل و بزرگی شکم اور درخشیدگی پوست شکم اور مانند مشک پر آب کے شکم معلوم ہو جب ہاتھ شکم پر مارین یا ایک پہلو سے دوسرے پہلو پر ہون آواز پانیکے آوے **علامت طبلی** بزرگی شکم بلا ثقل و برآمدگی ناف ہاتھ شکم پر مارے سے آواز طبل کے آوی **علاج** غذا کم کہاوین اور آب نخودی پر اکتفا کرین بضرورت توی کہچڑی مونگ قدر قلیل دین بجای پانی کے عرق حب الثعلب یا پانی لوہے کا بجہا ہوا تہوڑا تہوڑا پیوین ورد الورد سات ماشہ ہمراہ شربت حب الثعلب سات شیرہ تخم کشوث تین ماشہ عرق مذکور مین تیار کرکے شربت دینار دو تولہ یا گلقند دو شربت بزوری ہر ایک ایک تولہ ملا کر دیوین عصارہ ہمراہ مصری یا شربت بزوری

یا شربت دینار کے پلادین آخر وبعد الورد ہمراہ شیر شتر کے کہلادین آخر بطریق
قبل استعمال شیر شتر کا کرادین آخر سفوف مافت بعد ہضم طعام ہمراہ شیر
شتر کی دیوین آخر تریاق فاروق بقدر نخود کے کہلادین آخر گوشت موش
صحرای خشک پیکر بیات ناشتہ دیوین نافع استسقای لحمی ہے آخر ضماد سنبل الطیب
لگاوین - اگر استسقا مع حرارت ہو علاج قرص شک و کلکلانج بارد ہمراہ آب کاسنی
سبز مروق و آب عنب الثعلب سبز مروق شربت بزوری یا سکنجبین بزوری کا دیوین
اگر عنب الثعلب پیدا نہو - اگر استسقا مع اسہال ہو علاج آب بارتنگ سبز مروق
و رب بہ شیرین بارتنگ دیوین اگر امراض مذکورہ مین حاجت تنقیہ کی ہو مسہل
گرم بعد ازان تدبیر مذکور عمل مین لاوین - اگر استسقا طبلی حار ہو یا زقی مادہ حار سے
تنقیہ ادویہ قلیل الحرارت سی کرین بعد ازان کلکلانج و قرص زرشک ہمراہ آب کاسنی
سبز مروق کے دین - طبلی مین تبرید جگر نافع ہے - زقی مین شکم زیر ناف سے
چاک کر کے رطوبت نکالتی ہین مگر یہہ عمل خطرناک ہے - جدوار نفش آب عنب الثعلب
مین پیسکر طلا کرین واسطے تہیج و استسقا کے مفید ہے - ریاضت معتدلہ اور سواری
کشتی اور بیٹھنا دہوپ مین اور لیٹنا اور دفن ہونا ریت مین اور سفر کوہستان مفید
ہی - پشت بآفتاب بیٹھنا اور پانی چشمہا گرم اور آب دریای شور سی غسل کرنا مثل
ورن پیٹ کے فایدہ بخش ہے اگر نمک چند روز پانی مین ڈالکر کہین بجای آب دریای شور
کے ہوتا ہے - پشک بز و سرگین گاو و بورق و سرکہ ضماد کرین واسطے ہر قسم
استسقا کی مفید - ضماد مرہم اکبر نافع ہے - استسقا مین پانی چاہیئے کہ چند غذا
تناول کرین - غذا ششم حصہ حال صحت سے دین - نان واسطی مستسقی کی انیسون
و بادیان ڈالکر تیار کرین اور ہمراہ شوربای گوشت کی دیوین مگر نان خشک مفید ہے

سفید ہے - اگر شیر شتر بجای آب غذا کی میں نافع ہے - بیتو زہرہ وسکنجبین نافع تجھ بن شیر
کا معدہ میں ہے گاہ گاہ ہمراہ شیر دیتی رہیں - جملہ اقسام ترسا میں بعد تنقیہ کے قرص
زرشک ورامشہ سکے واسطہ تقویت کی اور قرص بادریون دیبرادو مثل اسکے واسطے
ادرار کے استعمال کریں - اور طبلی میں بعد تنقیہ کے تحلیل ریاح میں کوشش کریں
بادیان وسداب و مثل اسکے سے شیافا معمول کریں - جو دوا اسمیں استعمال کیجاوے
نہایت باریک ہو - اگر تعریق کی حاجت ہو بورہ ارمنی وروغن بابونہ کی مالش
کریں - بیٹھنا حمام یا بن و تنور ناترمیں بخوبی عرق لاتا ہے - اگر سرکہ ایک حصہ
اور پانی سو حصہ ملا کر جوش دیں جو تیسرا حصہ باقی ہے بجای آب مریض کو پلاویں شربت
معجون دبید الورد - دافع صداع بارد و دوی طنین وضعف معدہ وجگر و
انواع استسقا و نافع ابخرہ و مفتح سدہ جگر و محلل بر اورام ودبیلات وصلابات -
حارہ ہر چہ اولی میں صفتہ سنبل الطیب مصطکی زعفران طباشیر دارچینی اذخر
اسارون قسط شیرین غافث تخم کشوث فوہ لک مغسول منقی تخم کاسنی تخم
کرفس زراوند طویل حب بلسان عود غرقی قرنفل دانہ ہیل از ہر یک ساڑھی تین ماشہ ورق
گل سرخ برابر ہمہ کوٹ کر چھانکر شہد سفید سہ چند اور میں قوام بنادیں شربت
دینار طبیعت کو نرم کرے حمیات عفونت دور کرے سدہ کھولی سوء القنیہ
استسقا ذات الجنب ورد شکم وجگر ورحم و مثانہ کو مفید اور ادرار بول کری صفتہ
تخم کاسنی غنچہ گل سرخ ہر یک [illegible] تولہ پوست بیخ کاسنی ۹ تولہ گل نیلوفر گاؤزبان
ہر یک پچیس ماشہ تخم کشوث در کپڑے میں باندھ کر آٹھ تولہ سب کو پانی میں جوش دیں
جو گلجا سے صاف کرکے قند سفید یک آثار میں قوام کریں اور آگ سے اتار کر
ریوند چینی سودہ تین تولہ چار ماشہ ملا کر ہلاویں جو خوب مخلوط ہو جاوے

خشک ہو تو استعمال شیر شتر چار تولہ شیر شتر پاؤ بھر ملا کر کے تین روز تک
استعمال ... پر اکتفا کرین بعد ازان ہر روز ایک تولہ بڑھا کر آدھ سیر نہایت
... تک پہنچا دین ۔ ویسا ہی چالیس روز تک کم و زیادہ بحسب رائے طبیب ...
... اور اجابت نہ ہو تو اور ... وقت بڑھا دین ۔ ایام استعمال شیر شتر مین غذا کچھ نہ
بلکہ ایک وقت غذا ایک وقت شیر شتر دیوین ۔ اور جب مرض استحکام ہو جاوے
شیر شتر جائز نہین ۔ دول ... بھی اسی طرح ملا یا جاتا ہے سفوف غافث
تخم ... ریوند خطائی غاریقون نرم سفید عصارہ غافث ہر یک یک ماشہ
چینی سنا مکی ہلیلہ کابلی ہر یک دو ماشہ کوٹ کر چھانکر سفوف بنا دین ۔ جملہ ایک خوراک
ثابت و سنبل الطیب عنب الثعلب ایک تولہ مغز ... نو ماشہ سنبل الطیب ...
آب عنب الثعلب برین ... ضماد کرین کلکلانج بارد واسطہ استسقای حار کے
مفید صعتر ... ازریون جو سات روز سرکہ مین تر کرکے خشک کیا ہو غاریقون
پوست ہلیلہ زرد ہر یک پنجماشہ عصارہ افسنتین تین ماشہ تخم سوسن گل سرخ تخم
کاسنی مغز تخم خربوزہ رب السوس ہر یک دو ماشہ ترنجبین ... خیار شنبر فانیذ ہر یک
چہ ماشہ ۔ ہر سہ اجزای آخر کو آب نیم گرم مین حل کرکے صاف کرکے قوام بنا کر ادویہ
دیگر کو ریزہ کرکے اسمین ملا وین خوراک سات ماشہ سے چودہ ماشہ تک ۔
کلکلانج حار واسطہ استسقای بارد کی نافع صعتر ۔ ازریون مدبر غاریقون
پوست ہلیلہ زرد سکبینج ہر یک پنجماشہ ایرسا تین ماشہ ریوند چینی عصارہ غافث
انیسون ہر یک دو ماشہ کوٹ کر چھانکر شہد مین ملا کر معجون بنا دین خوراک
سات ... ماشہ سے چودہ ماشہ تک شربت بزوری واسطے حمیات
اور سدہ وطحال ... کے مفید صعتر تخم کاسنی تخم خیارین

تخم خربوزہ خار خسک ہریک دو تولہ نیمکوفتہ رات کو پانی مین تر کرکے صبح ابالکر چہانکر قند
سفید ایک سیر مین قوام کرین سکنجبین بزوری واسطہ سدۂ جگر و سپرز و تپہائے
مرکبہ کے مفید اور بول روان کرے صفت تخم کاسنی بادیان تخم کرفس ہر یک دو تولہ
سنبل الطیب پنجتولہ دس ماشہ نیمکوفتہ کرکے پانی ڈیڑہ سیر اور سرکہ پنجتولہ مین تین
دن ایکشبانروز تر کرکے ابالکر ملکر چہانکر شکر سفید مین قوام بنا دین طریق استعمال
و ترکیب و قدر شربت آب بارتنگ سبز مروق کا مثل عنب الثعلب سبز کی ہے
طریق انقفان مریض دراز لیٹی اور ریگ گرم سے اوسکو ڈہکین جب ریگ
سرد ہو تبدیل کرین یعنی سرد دور کرکے ریگ گرم ڈالین مرہم اکبر واسطے استسقائی
طبلی اور تلیین و تحلیل اورام صلبہ جگر و خصیہ وغیرہ کے مفید ہے صفت حلبہ تخم کتان آرد جو
گل خطمی ہریک ساڑہے دس ماشہ کوٹ کر چہانکر آب شلغم یا آب کلم مین جوش دین
جب قریب پکنے کے ہو خیار شنبر ساڑہے سترہ ماشہ آب گرم مین حل کرکے اضافہ
کرکے پکاوین جو غلیظ ہو پس از آن روغن گل یا روغن کنجد یا روغن زیت یا روغن
بید انجیر ملاوین -

علاج مسافرانہ امراض جگر -

حب دافع ضعف جگر صفت آملہ مقشر فلفل دراز پوست ہلیلہ پوست بلیلہ
زرد فلفل سیاہ زنجبیل ہریک یکتولہ برادۂ آہن دو تولہ جز اسگا و یک و نیم آثار
سب دوائیون کو کوٹ کر چہانکر جرات مین ملاکر کڑاہے آہنی مین جوش دین اور دستہ
آہنی سے حرکت دین جب غلیظ ہو چالیس گولیان بناکر ایک گولی ہر روز صبح کو
ہمراہ پانی یا سکہ گاو کے کہلاوین - متواتر چالیس روز تک - غذا نان گندم پکی گہی
یا روغن بسیار آخر سفوف برادہ آہن چار تولہ فلفل سیاہ دانہ الایچی کلان
بقیمت یک فلوس اول دہ چون کو سی سکے کورہ ظرف مین اک پہر رکھین

جب رنگ متغیر ہو دیگر ادویہ کوٹ کر چھانکر ملا دین اور آگ پر سے اتار کر پیسکر چودہ
پوڑی بنا کر ایک ہمراہ آب ادرک کے دیوین ۔ دوا واقع استسقا ص منڈوہ
جو غلہ ہند مین ہوتا ہے پیسکر آب برگ کچنال مین ملا کر نان بی نمک پکا دین اور سنا
روغن بسیار کی کہادین اور بجای پانی کے طبیخ کچنال یا عرق کچنال پلادین اور غذا
اوسی پانیمن پکا کر کہادین اور غسل اور وضو اور آبدست اوسی پانی سے کرین
انشاء اللہ تعالی استعمال دو ہفتہ مین صحت ہو گی آخر کچلہ فلفل سیاہ کالی زیرہ
کوٹ کر چھانکر آب رخت کسوندی تازہ مین خوب کہرل کر کے بقدر چنے سیاہ گولیان
بنا کر ایک گولے ہر روز کہلادین بادی اور ترشی سے پرہیز کرین ۔

فصل سیزدہم مین علاج امراض مرارہ و طحال مرقوم ہے ۔

فصل ۱۳ علاج مرارہ و طحال

یرقان اصفر

۱ یرقان اصفر یعنی آنکہہ اور تمام بدن زرد ہو جائے علاج قرص زرشک ہمراہ
آب کاسنی سبز مروق و آب عنب الثعلب سبز مروق ہر یک چہ تولہ شربت بزوری
و سکنجبین بزوری کے دیوین آخر تنقیہ صفرا کرین آخر گوشت خرگوش صحرائی کو
خشک کر کے اور پیسکر کہلاوین آخر خراطین خشک چسکر دیوین آخر
کہانا اور دیکہنا مچہلی کا مفید ہے آخر برگ حنا کوفتہ یکتولہ رات کو پانیمن تر کر کے
صبح پانی صاف اوسکا لیکر پلا دین ایکہفتہ استعمال کرین آخر سعوط عصارہ چقندر
واقع زردی چشم ہے آخر مسبوس نخود چار تولہ رات کو پانیمن تر کر کے صبح آب زلال
اوسکا لیکر نبات سفید دو تولہ ملا کر دیوین ۔

ورم طحال

۲ ورم طحال یعنی تلی ۔ اگر ورم حار ہو اندک مدت مین صلب ہو جاتی ہے
علاج فصد باسلیق یا اسیلم دست چپ سے اور تنقیہ سودا کرین بعد ازان

آب کاسنی سبز مروق و آب عنب الثعلب سبز مروق ہمراہ سکنجبین شربت بزوری سا
دیوین آخر ماء الجبن پلاوین آخر قرص کبیر یا تریاق کبیر ہمراہ شیر گرم کی دیوین
آخر بیست عدد انجیر کا سرکہ مین اچار بنا کر ایک انجیر ہر روز بوقت صبح کہلاوین
آخر پیاز ہمراہ سرکہ کے دیوین آخر لٹکانا پیاز عنصل کا اکتالیس روز بقول بعضے
دافع ورم طحال ہے - اگر ورم کے ساتھ حرارت ہو شیرہ تخم خرفہ تین ماشہ شیرہ
پوست کدو سات ماشہ سکنجبین دو تولہ دیوین آخر عرق گندک یکسرخ تہا تا
چار سرخ پانی مین پلاوین تحلیل صلابت طحال و زیادتی اشتہا کے لیے مفید ہے آخر
دوائی بنگاری استعمال کرین آخر نوشادر بریان دو ماشہ ہمراہ آب ترب کے پلاوین آخر
کتبہ و ترب مساوی کوٹکر گرم کرکے طحال پر ضماد کرین آخر ہاون مینا و طعام
کہانا ظرف چوب گز مین نافع آخر روناس ہمراہ سکنجبین کے کہلاوین آخر تعریق حمام
مین مفید ہے آخر ضماد چوب انگور لگاوین - اگر ورم طحال جمع ہو کر متقیح ہو علامت
درد شدید تحجر طحال اور درد بولمین آوے اور کبہی اسہال قی مین بہی درد ہوتا ہے
علاج تخم کشوث و بادیان و تخم کاسنی و تخم خیارین اور مانند اسکے دیگر مدرات
ہمراہ شیرہ تمر و شیر خر کے دیوین یا ماء العسل دیوین - اشق اور سبوس سرکہ مین
جوشکر کی ضماد کرین آخر یہہ حب دافع صلابت طحال ہے مس جو کہار و نمک سیاہ
و ہلیلہ زرد و چوب و فلفل و زنجبیل جملہ برابر کوٹکر شیرہ گہیکوار مین بقدر کنار
جنگلی کے گولیان بناکر ایک گولی ہر روز کہلاوین قرص کبیر واسطے اوجاع مزمن
و تقیح سدہ طحال کے مفید ہے صفت پوست بیخ کبر اشق ہر ایک چار ماشہ زراوند طویل
ماشہ فنجنکشت فلفل ہر ایک تین ماشہ اشق کو سرکہ مین حل کرکے باقی ادویہ
کوٹ کر چہانکر اوسمین ملا کر اقراص بناوین و دوا سہ ما رخردل سہ تولہ

مریاں پیتولد کرے گرچہ بالقدرات ہے سے مرض طحال وغیرہ پیدا ہو اور جوب انکو
عنب الثعلب آدھ دمشقی جوب ہا جیسا کہ نسخہ ہے کسیل الملک اسقی جوب ہا و
مرکبات ... سبب ... ماء العنب ... حاجت سرکہ شستہ میں
بیماری ... کریں —

[illegible] سودا اکثر ...
میں ... دیگر مرض دواوی پیدا ہونگی اگر ودس ...
مواد ... سودا ... معدہ پر گرتا ہے تو موجب بطلان شہوت واضطرا
ہوتے ہیں علامت عظم ... کا طحال میں بلا اثر ورم نفخہ طحال علامت
... اور ... سے گڑگڑا اور قراقر ریاح ہو بیچ اور آتا ارو
علاج ... نسخہ ... جگر کے کریں مگر فرق علاج جگر و طحال میں یہ ہے کہ
قوت ... ہی کس واسطے کہ ... جگر میں استعمال سرکہ ... و دیگر ادویہ
... کام نہیں کرتے —

۴ سنگ طحال — علامت — درد حس طحال میں پیدا ہو اور ریگ ...
و بول و خون ... میں خارج ہو اور جگر و گردہ و مثانہ میں خلل ہو — علاج مثل
علاج سنگ گردہ و مثانہ کی ہے اکثر اکسیر ہمراہ سرکہ کی کہاویں —

۵ یرقان اسود — یعنی رنگ بدن کا سیاہ ہو جائے علاج فصد اسلیم دست
سے کریں اکثر آب کاسنی سبز مروق ہمراہ سکنجبین بزوری و شربت دینار
کی دیں اکثر تنقیہ سودا اور ماء الجبن استعمال کریں اکثر دیگر ... جگر و طحال
اور یہ — اگر بسبب ضعف طحال کے ہو — علامت — قی و اسہال سودا و
... کدورت جسم — اگر ضعف بسبب رطوبت و برودت کے ہو علاج

سنگ طحال

یرقان اسود

علاج شیرہ تخم کشوث شیرہ افسنتین ہر یک ۶ ماشہ شربت بزوری و گلقند ہر یک
دو دو تولہ دیوین آخر قرص گل و قرص کبر اور مسہل اسکے منقوبات الہمال ہمراہ شیرہ
مذکورہ کی دیوین آخر ضماد افسنتین لگاوین ضماد افسنتین ورق گل سرخ
فوفل افسنتین مصطگی ہر یک پنجاشہ باریک کرکے آب عنب الثعلب سبز مین ملا کر کر
پنجاشہ اضافہ کرکے ضماد کرین -

فصل چہاردہم مین علاج امراض امعا تحریر ہے

١- اسہال - یا تناولات سے ہوتی ہین یا امراض سے - اگر تناولات سی ہوئن
وہ یا بسبب غذای ہین جو تغیر اشتہا یا زیادہ اشتہا سی کہائی جاوی یا بسبب غذای
سریع الاستحالہ کی ہو جو جلد فاسد ہو جاوی یا بسبب غذای کریہ الطعم یا بسبب
غذای نفاخ کی ہو علاج تدابیر تخمہ - اگر زیادتی اسہال سے ضعف شدید
ہون علاج تسخیج کا کرین - اگر اعضا سی ہو یا عضو واحد سی یا جمیع اعضا سے
اسہال عضو واحد اگر دماغ سی ہوئن جو نزلات دماغ سی معدہ اور امعا مین گرے
علامت بعد خواب طویل کے حادث ہون یا در علامات نزلہ و فساد مزاج دماغ پائی
ہون علاج بحسب غلبہ خلط تنقیہ دماغ کرین اور تدابیر نزلہ عمل مین لاوین اور
خواب بہت کرین - اگر معدہ سی ہون اونکو ذرب و خلفہ کہتی ہین علامت
کبھی اسہال زیادہ اور کبھی کم ہون اور کبھی ہضم ہو کبھی فاسد علاج جوارش مصطگی
جوارش عود اور مسہل اسکی ہمراہ شیرہ بادیان ۶ ماشہ شیرہ زیرہ سیاہ و شیرہ
دانہ ہیل ہر یک ۶ ماشہ عرق گاوزبان عرق عنب الثعلب ہر یک شش تولہ رب
بہ شیرین یکتولہ بارتنگ پنجاشہ ملا دین آخر ضمادات جو دفع قی کو ہالیے ...

لگاوین آخر روغن مصطگی معدہ پر ملین - اگر تدابیر مذکورہ سے ازالہ مرض نہ ہو اور
غثیان و کثرت لعاب دہن لاحق ہو علاج قی کرین اور مسہل حار بعد نضج عمل
مین لاوین - اگر سبب گرمی صفرا کے معدہ پر ہو علامت بعد حمیات صفراوی
اور تناول اشیای حارہ کی ہو اور اسہال صفراوی اور التہاب اور تشنگی و زردی
براز و سوزش مقعد علاج اولاً تنقیہ صفرا کا ساتھ مسہل بارد یا ہلیلجات و شربت ورد
کے کرین بعد ازان قرص طباشیر قابض کہلاوین آخر صندل زرد و مہر یک
ششماشہ گلاب مین پیسکر جگر و معدہ پر ضماد کرین - اگر سبب گرمی سودا کے
فم معدہ پر ہو علامت گرسنگی و حرقت فم معدہ و ترشی دہن اور کھانی طعام
یا روغن سے ساکن ہو علاج فصد باسلیق کرین آخر مسہل سودا دیوین اور
ادویہ حارہ قابضہ سے طحال پر ٹکور کرین آخر کپڑہ گرم کرکے اوس سے دلک
کرین آخر بہلی انصباب سودا سے حریرہ شکر و بادام و روغن زرد کھلاوین
اگر سبب قرحہ و بثرہ معاء کے ہو علامت منہہ مین بثرات پیدا ہون بعد
کھانی کے درد معدہ و قی و براز صدیدی علاج قرص طباشیر قابض کھلاوین
آخر چار تخم بریان و روغن بادام سے چرب کرکے دیوین - اگر سبب ضعف
جگر کے ہو علاج اسکا تحریر ہوا قرص طباشیر قابض باسطہ خلفہ و صدید
و جملہ اسہال کے مفید صفتہ ورق گل سرخ پنجماشہ تخم حماض بریان چہار
طباشیر چار ماشہ نشاستہ صمغ عربی ہر یک سہ ماشہ گلاب مین اقراص بناوین
خوراک ساڑھی چار ماشہ -

اسہال دوری

۲- **اسہال دوری** - یہ ایک قسم خلفہ کا ہے یعنی فضول
عضو مین جمع ہو کر بہ روز معین دفعہ ہو - اگر ایک روز درمیان وقفہ دیکر دفعہ

ہو سبب اسکا صفرا ہے - اگر ہر روز دفع ہو سبب اسکا بلغم ہے - اگر بروز چہارم دفع
ہو سبب اسکا سودا ہے - اگر دورہ معین نہو اور درد ہمیشہ رہے اور وقت احتباس
مین زیادہ ہو سبب اسکا خون ہے - اور رنگ براز کا بھی دلالت اوپر غلبہ خلط کے
کرتا ہے **علاج** بحسب غلبہ خلط تنقیہ کرین اور جس عضو مین مادہ جمع ہوتا
ہو تقویت اوس عضو کی کرین **اکسیر** دوای ہندی پلاوین آخر قرنفل پوست
سنگدان مرغ ہر یک یکتولہ کوٹ کر چھانکر کہلاوین اسیطرح اگر تین روز متواتر کہلا
دی واسطہ دفع فوری کے مفید ہے - اگر مریض متحمل نہو خوراک یکروزہ تین روز
مین دیوین اور ایسی نو روز تک کرین - اگر اسہال جگری ہون **علامت**
بخلاف معدی کی کیلوس بخوبی ہضم اور نقصان فعل معدہ مین نہو - اگر اسہال
معدی دنمین اور جگری رات مین آتی ہین - اگر اسہال دموی ہون اسکو
دوسنطاریای کبدی کہتی ہین **علامت** تقدم امتلا اور احتباس اوس
خون کا جو سیلان اوسکا معتاد ہو اور خون ملا ہوا نجاست مین نہو یعنی مثل
سحج کے نہو **علاج** چند روز غذا نکہاوین اور تا وقتیکہ مریض ضعیف نہو بند نکرین
اور فصد باسلیق باریک کہولین اور خون اندک اندک لیوین اور ہاتھہ و پانوو
پستان و خصیتین کو باندہین بعد ازان علاج نفث الدم کا کرین اور ضماد جو واسطے
اسہال صفراوی کے لکہا گیا جگر پر رکہین - اگر اسہال صفراوی اور سددی
ہون **علامت** اسہال متواتر نہون اور صفرا نجاست مین نہو اور پیچ
نہو جب معدہ خالی ہو اسہال زیادہ ہون **علاج** بند نکرین اور تسکین جگر ادویہ
سی جو بہت قابض نہون مثل شیرہ صندل و شیرہ عناب و شیرہ تخم خشخاش
ہمراہ سکنجبین و شربت انار کے کرین - اسہال غسالی یعنی مانند دہوون گوشت کے

جو بسبب ضعف جگر کے ہون اور وہ دی جو بسبب سدہ جگر کے ہوں اور قیحی جو
بسبب انفجار ورم جگر کے ہون علاج انکا لکہا گیا - اگر اسہالی ہون **علامت**
اخلاط مندفعہ مختلط با نجاست ہووہ اگر ساتہہ سحج کی ہو **علامت** تشنگی و پیچیدگی
و درد امعا **سحج** وہ ہی جو اخلاط حارہ حریفہ امعا مین گر کے خراشیدہ کرے خلط
خراشندہ یا صفرا ہو جو اوپر امعا کے گرے اور صفرا جو وہ روز مین قرحہ پیدا کرتا ہے
علامت صفرا مختلط با براز و خراط امعا کے خارج ہو اور سوزش مقعد ہمراہ ہو
اسلم قرحہ وہ ہے جو امعای غلاظ مین واقع ہو - درد زیر ناف اور خراطہ ہوا غلیظ ہو
ہو مگر درد شدید نہو - اگر قرحہ امعای دقاق مین ہو **علامت** درد شدید حوالی ناف
مین اور خراطہ امعا رقیق ہو **علاج** اگر مادہ امعاے غلاظ مین ہو تنقیہ صفرا بحقنہ
باردسی کرین اگر امعای دقاق مین ہو مسہل بارد دیوین اگر قوت قوی ہو فصد باسلیق
کرین اور بحالت گرنے مادہ شدید الحدت کے استعمال مخدرات مفید ہے اور بعد
تنقیہ تقویت امعا قرص طباشیر قابض و شربت انار سے کرین انار و سیب کہاوین
جو چیز مقوی معدہ ہوتی ہے وہ ہی مقوی امعا ہین بحسب حاجت عمل مین لاوین
اخر ضماد اقاقیا لگاوین اخگر و وخ آہن تاب پلاوین پس جو وقت مادہ گرنے
سے باز رہے علاج سحج کا تخمہای لعابیہ برشتہ سے ہمراہ شربت بنفشہ اور ادویہ مغریہ
کے جو مندرج زحیر ہو نکلی کرین - اگر گرنے بلغم سے ہو - جو بلغم ایک ہیئت مین قرحہ
پیدا کرتا ہے **علامت** کثرت ریاح و قراقر و درد ملایم اور ساتہہ خراطہ امعا کے بلغم
خارج ہو یہ قسم اکثر بعد زحیر کے ہوتا ہے **علاج** استفراغ بلغم و منع انصباب
کرین بعد ازان علاج سحج چہار تخم و سفوف مقلیاثا سے کرین - اگر گرنے
سودا سے ہو **علامت** سودا ساتہہ خراطہ امعا کے خارج ہو یہ مہلک ہے

علاج استفراغ سودا اور منع انصباب کے تقویت طحال کریں بعدازان سفوف طین ہمراہ ادویہ لعابیہ مثل لعاب بہیدانہ و لعاب ریشہ خطمی و شربت بنفشہ و ماءالتجرکے کہلادین اور ترشی سے پرہیز کریں - اگر ثقل خشک ہو علامت تعفن طبیعت و براز خشک علاج مثل قولنج سددی - اگر بسبب سحج کی نہو اوسکو زلق الامعا کہتی ہین اگر سبب اسکا ملوبت زلقہ ہو جو بسبب اوسکے ثقل امعا مین ٹہرا رہے علامت خروج رطوبت با ثقل قلیل الہضم اور معدہ آفت سے خالی ہو علاج مسہل جاروحب ایارج بعدازان سفوف اقراص قابضہ سفوف مقلیا دیوین - زلق الامعا اگر بسبب قرحہ پوشرہ کی ہو جو امعا مین حادث ہو جب غذا اوس تک پہونچی جلد مندفع ہو علامت ساتہہ ثقل غیر منہضم کے صدید رقیق ہو اور جس وقت طعام معدہ سے امعا مین جاوی درد محسوس ہو علاج فصد کرین ماءالتجر روغن بادام سے چرب کرین اور دین حب مشجر جمع عربی نشاستہ کتیرا بریان اور ماننداسکے ہمراہ لعاب بہیدانہ سہ ماشہ لعاب ریشہ خطمی چار ماشہ گلاب و دیگر عرقیات دین ماءالتجر مسلم روغن بادام سے چرب کرکے کہلادین غذا سویق جو اور چاول اور مرغ اور روغن بادام کرین - اگر سبب گرمی صفرا کے ہو جو لذع اوسکا جو کچہہ امعا مین ہو دفع کرے علاج قی کرین اور ہلیلہ زرد و شربت ورد وغیرہ سے تنقیہ صفرا کرین اور برف سے آب سرد تناول کرین جو معین اسہال پر ہو بعدازان قرص کہربا قابض اور مثل اسکی دیوین - خون بسبب انفتاح عروق امعا کے ہو علامت اوسکی ملامت اسہال کبدی و بواسیر اور سحج کی نہو علاج فصد باسلیق بعدازان تو تعفنات ہمراہ ادویہ منفرسہ کے استعمال کرین - پیپ جو امعا مین بعد انفجار ورم ہو آب سلع قندات دیوین اگر گرمی ہو تو تشجو مناسب ہے بعدازان ادویہ مدملہ مشہرہ

زنگ و زرد

سوزش مقعد کے ساتھہ علاج لعاب بہیدانہ سہ ماشہ لعاب ریشہ خطمی چار ماشہ عرق بادیان
مین بناکر شربت بنفشہ دو تولہ چار تخم سات ماشہ ملاکر دیوین اخیر سفوف طین
نہ ماشہ روغن گاو یا روغن بادام سی چرب کرکے ہمراہ تبرید مذکورہ اخیر تخم
ریحان برشتہ تین ماشہ سے چہہ ماشہ تک ہمراہ آب سرد صبح وشام دیوین اخیر
سفیدی تخم مرغ روغن گل یا روغن بادام مین ملاکر زیر ناف طلا کرین - اگر تدابیر
مذکورہ سی ازالہ مرض نہو علاج سدہ صفراوی و بلغمی کا کرین اخیر مین وانہ
تخم فلوس روغن گاو سی چرب کرکے مریض نگلے اگر براز مین وہ تخم خارج نہوں تو
لعاب ریشہ خطمی یکتولہ کا پانیمین نکالکر مغز فلوس چہہ تولہ اوسمین ملکر چہانکر روغن
بادام دو ماشہ اضافہ کرکے پلاوین ایک روز مین ازالہ مرض ہوتا ہے حقنہ کرنا بہی
اس دوا سی نافع ہی اخیر چار تخم نہ ماشہ گلاب و عرق عنب الثعلب ہر یک
شش تولہ مین ابالکر شربت بنفشہ دو تولہ ملاکر پلاوین واسطہ تفتیح سدہ کے
مفید ہی اخیر آب گرم پلانا مفتح سدہ ہی - اگر سبب ورم حار امعای مستقیم
کی ہو علاج قولنج ورمی کا کرین اور دو تین روز غذا نہ کہاوین - اگر سبب سردی
کی ہو جو مقعد کو پہونچی ہو علاج روغن گل زردی تخم مرغ و روغن بابونہ
نیمگرم سے مالش کرین اور خشت گرم پر بیٹہین -

۴؎ مغص یعنی مروڑہ - یہہ درد امعا ہے - اگر سبب ریح غلیظ کی ہو
علامت قراقر و نفخ و تمدد شکم بی ثقل اور اخراج ریاح سی نفع پانا علاج
شیرہ بادیان ہفت ماشہ شیرہ زیرہ سیاہ شیرہ تخم کشوث ہر یک سہ ماشہ
عرقیات مین نکالکر گلقند دو تولہ اوسمین ملکر چہانکر دیوین اور روغن بابونہ شکم پر
ملین اگر حاجت تنقیہ کی ہو بعد نضج مسہل حار سے کرین - اگر سبب مادہ صفراوی

صفراوی یا بلغم الیح کے ہو علامت صفرا - درد با سوزش وتشنگی و زردی رنگ و سوزش مقعد و قلت گرانی رودہ علامت بلغم نکلنا بلغم کا براز مین اور کاٹنا مقعد کا ہنگام خروج اور تشنگی بہ نسبت صفرا کے کم اور گرانی زیادہ علاج زحیر صفراوی و بلغمی کا کرین - اگر بسبب بلغم خام غلیظ کے ہو علامت کثرت ثقل لزوم درد یکجا اور یکایک خارج ہونا بلغم لزج کا براز مین اور سرد ہونا موضع درد کا علاج بعد مسہل جامجوارشہای گرم کہلاوین - اگر بسبب سدہ کی ہو علاج قولنج سدی کا کرین - اگر بسبب کرم امعا کے ہو علامت احساس حرکت کرم بحالت گرسنگی اور سیلان لعاب دہن اور پیسنا دانتون کا خواب مین اور کبہی خارج ہونا کرم کا براز مین علاج چند روز شیر و نبات پلاوین بعد ازان دوای برنگ کہلاوین جو کرم مردہ ہو کر خارج ہون - علاج و علامات دیگر اقسام اس مرض کے مطولات مین ملاحظہ فرماوین دوای برنگ برنگ کابلی سرخس درمنہ ترکی کمیلہ ترمس حب النیل قسط تلخ تربد سفید نمک ہندی جملہ برابر کوٹ کر چہاین -

قولنج - یہہ مرض امعا کی ہے جو درد عظیم اور مانع خروج براز ہوتا فرق اسمین اور درد گردہ مین یہہ ہے کہ درد گردہ جایگاہ گردہ پر مائل بطرف قطن ہوتا ہے اور قولنج بہت سخت اور مائل طرف ناف کے اور پیش شکم اور فرو تر ہوتا ہے اور اپنی جگہ سے تجاوز کرتا ہی - اگر بسبب بلغم غلیظ کی ہو علاج روغن بیدانجیر مکتولہ گلاب چہار تولہ مین ملا کر پلاوین حقنہ سنا کی پنجاشہ تربد سفید مجوف خراشیدہ سہ ماشہ پیسکر گلقند دو تولہ مین ملا کر ہمراہ گلاب و عرق مکو ہر یک چار تولہ کے دیوین حقنہ سفرجلی مسہل اور مانند اسکے کہلاوین خصوص حب قولنج

کے ساتھ غثیان ہو نسخہ مصطکی رومی ہمراہ آب گرم کے دیوین نسخہ
تریاق اربعہ اور تریاق کبیر کہلادو۔ اگر قولنج قوی ہو تو حقنہ پہر مسہل گرم عمل میں
لاوین اسی طرح ہی علاج قولنج ریحی کا مگر جو آسین ادویات دیجاوین کاسر ریاح
ہوان نسخہ برشعثا واسطہ تسکین وجع شدید کے مفید ہے۔ تکمید و ابزن بقطور
کرتا ہے مگر سبب ضعف ہو۔ بعد ازالہ مرض کے دو روز بعد انہین فقط یخنی پر اکتفا
کرین۔ پانی سرد نہ پیوین۔ اسی طرح ہی علاج قولنج کا جو بسبب احتباس ثقل کے
ہو نسخہ خروس سیاہ رنگ پیرکو ووڑائین جو درماندہ ہو ذبح کر کے
پکا کر مصالح ڈالکر کہلاوین نسخہ شوربا ماہی ہمراہ گوشت مرغ کا اور خراطین
خشک اور برادہ سفید گرگ ہمراہ ماء العسل کے کہلاوین نسخہ استخوان جو برادہ
گرگ مین سے ملتی ہے کہلاوین اور ران جانب مریض پر لٹکادین نسخہ جرم امعاء
گرگ کہلادین۔ اگر بسبب پیچیدگی امعا یعنی وجع۔ اسبب زوال امعا کیس
مین ہو علامت بعد حرکت شدید کے حادث ہو علاج بتقلیبات
تا کت نکلے چند قدم چلکر شکم کو اعلی سے بجانب اسفل ملین۔ اگر بسبب ورم کے
علامت تپ ضربان و ثقل ہو یہ قولنج آہستگی لاحق ہوتا ہی علاج فصد
کرین اور بعد نضج مسہل بارد دیوین اور حقنہ کرین اور روغن گل و سرکہ
پارچہ تر کر کے موضع ورم پر رکھین اور روغن بنفشہ و بابونہ ہیکل پر ملین
سفرجلی مسہل دافع قولنج و مقوی معدہ و مشتہی طعام صنعتہ
بہی تازہ از پوست و دانہ پاک شدہ نیم آثار خل خمر یک آثار مین جوش دین بعد ازان
پوست کر جدا کرین اور شہد یک آثار مین ملا کر قوام کرین اور زنجبیل و فلفل دار چینی
یک ہفتادشہ الایچی خورد کلان زعفران ہر یک دو و نیم ماشہ مصطکی مقشرہ و نیم

ماشہ سفوف بیاسی پنجاشہ تربد پاؤ تولہ کوٹ کر چہانکر پلاوین جو راکیست دوا

۲۔ ایلاؤس ۔ یہہ ایک قسم قولنج کا ہے اسمین ثفل منہہ سے خارج ہوتا ہی علاج مثل قولنج سددی کے کرین اخر شراب صرف گرم کرکے تہوڑی تہوڑی تناول کرین ۳۔ حصر یعنی قبض شکم بی درد و یا باد رو علاج مثل قولنج اخر گل بنفشہ انجیر زرد مویز منقی اصل السوس ہر یک یکجزو پانی میں ابالکر ملکر چہانکر مغز فلوس و روغن بادام اضافہ کرکے دو ہفتہ تک پلاوین اگر کوئی مانع نہو تربد و بسفایج زیادہ کرین۔

علاج مسافرانہ امراض معا۔ ۱۔ واضح رہی کہ عربستان مین حجاج کو اسہال نہایت کثرت سی ہوتا ہے اور پیچش و معض بہت ستاتا ہی ظاہر معلوم ہوتا ہے جو جہاز میں پانی کی قلت رہتی ہے اور متعفن ملتا ہے اور عربستان مین پانی نہایت سرد و لذیذ ہاتہہ آتا ہے حجاج دل کہولکر پیتے ہین اور کثرت پانی سے بدہضمی ہوکر اسہال وغیرہ لاحق ہوجاتے ہین پس حجاج کو لازم ہے جو پانے ہو باحتیاط استعمال کرین۔

۲۔ حب اسہال خونی و بلغمی و پیچش کے لئی سفید صفقتہ کہیل ہان و انبہ ہر یک پنجاشہ باریک کرکے قند کہنہ پنجاشہ مین ملاکر بقدر کنار دشتی حبوب بناوین ایک حب صبح ایک دوپہر ایک سہ پہر ہمراہ آب خالص کے کہلاوین ۳۔ حب دافع صفقتہ اندر جو شیرین گل دادہ تیج جملہ برابر قند کہنہ مین بقدر کنار دشتی حبوب بناوین ایک حب بوقت صبح دیوین ۴۔ حب دافع اسہال صفقتہ افیون و چونہ پان ہر دو برابر پانی مین ملاکر بقدر سونگ گولیان بناوین ایک صبح ایک شام ہمراہ قدرے عدس کے کہلاوین ۵۔ حب دافع اسہال ہر قسم صفقتہ کتہہ سفید دو ماشہ کافور قیصوری چار ماشہ افیون مصری یکماشہ بیج کیلہ

خشخاش سہ ماشہ کوٹ کر چہانکر بقدر سونٹہہ گولیان بناوین ایک حب ہر روز ہمراہ
آب برنج ساٹہی کے جو چار گہڑی پانی مین تر کیا ہو دیوین غذا کہچڑی مونگ ہمراہ روغن
کہلاوین بسیار اور بصورت گرمی شیر و برنج کہلاوین ۔ **سفوف** واقع پیچش و سہال
صفتہ ہلیلہ زنگی کوکنار سادی الوزن روغن گاؤ مین بریان کرکے نبات سفید
برابر اونکی ملاکر چہ ماشہ صبح چہ ماشہ شام پانی کے ساتہہ کہلاوین ۔ **دوا**
واقع اسہال صفتہ موچرس تخم انب کہنہ ہر یک چہار ماشہ افیون کہماش
زنجبیل گل دہاوہ ہر یک چہار ماشہ کوٹ کر چہانکر ایک ماشہ سی تین ماشہ تک ہمراہ
اوس پانی کے جو برنج ساٹہی اوسمین تر کئے ہون دیوین ۔ **حقنہ** واقع اسہال از نفخ
جو سردی سے ہوئی ہون صفتہ گردماق اجوائن سونٹہہ زیرہ سیاہ مربر[illegible]
زرشک بیدانہ انار دانہ بریان حب الآس جملہ برابر کوٹ کر چہانکر نبات برابر اوسکے
ملاکر دس ماشہ ہمراہ آب کی دیوین ۔ **دوا قاتل کرم** ۔ صفتہ جس قدر شخص
مین ہی تخم برا ہون اوسیقدر اوسمین مانند برنگ کے ملفوف کرکے صبح نہار
شخص کلان کے لئی بیس دانہ سی تک اجازت ہی چند روز متواتر ایسا کرین ۔ آخر
پاس قند سیاہ مین ملاکر کہلاوین ۔

فصل پانزدہم مین علاج امراض مقعد تحریر ہے

فصل ۱۵ امراض مقعد

بواسیر

۱ **بواسیر** یعنی زیادتی افواہ عروق مقعد علامت مقعد مین درد و ثقل و
خارشش ہو ۔ اگر خونی ہے خون بواسیر بلا اختلاط براز قطرہ قطرہ پہلی یا پیچھے
براز کے خارج ہو ۔ **علاج** تاوقتیکہ اندیشہ ضعف کثیر نہو خون بند نکیا جاوے
بعد ازان علاج نفث الدم کا کرین آخر رسوت سہ ماشہ دہی چکرین ملفوف کرکے

مرہم کہاوین واسطے اسہال خون بواسیر کے نافع ہے - آخر - داغ کرنا مقعد تر قوہ
کا واسطے ریاح بواسیر کی فایدہ بخش ہے آخر حب سندروس یوین آخر انجبار دیوین
قابض خون ہی قابض طبیعت نہین - اگر مسّے اثنی بواسیر اذیت دیوین فصد باسلیق
فصد صافن یا فصد ابض یا حجامت مابین ورکین کرین - ادویہ مفتحہ مانند سرگین
کبوتر اور قنہ و مرارہ گاو آب پیاز مین مالش کرین - بہتر ہے کہ بعد فصد باسلیق کے
جوک لگائین آخر رسوت گلاب مین پیسکر ضماد کرین آخر بہنگ پانی مین
پیسکر باندہین آخر بہنگ دودہ مین ڈالکر بخار اوسکا لیوین آخر روغن
ملنا درد بواسیر دور کرتا ہی آخر مرہم سفیدآب کافوری لگائین - اگر
حاجت تنقیہ کی ہو تنقیہ سودا کا مسہل و ایارجین سی کرین بعد ازان اطریفل
مغیر و حب مقل دین اور طبیعت کو ملایم رکہین اصلاح طحال و جگر کے کرین -
تدابیر مذکورہ مفید نہوون قطع کرین اگر برداشت قطع کی نہو دوا تیز مثل دیگ
دیگ لگائین بعد ازان مرہم کوان شستہ استعمال کرین - یا برگ کرنب پانیمین
پکاکر موم و روغن زرد مین ملاکر لگائین - تمام مسّہ یکبارگے ساقط نکرین - اگر
بعد قطع یا بعد استعمال دوای تیز بواسیر متقرح ہوجائے مدملات لگائین - دم
شنج یا پوست انار اور مقل کے مسقط دانہ ہای بواسیر ہے ایسی ہے کچلا اور تخم
بکاین - اگر مسّہ بواسیر کی اندرون مقعد ہوون محاجم سی باہر نکالین آخر
سونجرخ و نطرون مرارہ گاو مین ملاکر ضماد کرین جب مسّہ باہر آوین دوا سے
سم الفار لگاوین حب سندروس پوست بیضہ مرغ سوختہ سندروس
مطبوخ مہندی ہر یک ہجاشہ نوشادر پنج سرخ کوٹ کر چہانکر مانند فندق گولیان
بناکر پانچ چہ جب ہر روز کہلاوین مرہم سفیداب کافوری واسطے

ہو مدرات اور حب نقل اور اطریفل صغیر کہلاویں ۔
۳ ناصور مقعد ۔ یعنی قرحہ خبیثہ طرف امعائی مستقیم کی اور اوس سے صدید خارج ہو ۔ اگر گھرا نہو دبا دیں تا کہ پیپ اوس میں سے خارج ہو جاوے علاج مثل ناصور چشم ۔

۴ اورام مقعد ۔ اگر حار ہو علاج فصد باسلیق و فصد صافن و بانفراد حجامت قطع کریں اور مسہل یا روسی تنقیہ کریں مرہم سفیداب کے مالش کریں ضماد سفیدی تخم مرغ و روغن گل ظرف از زیر یا سر سب میں خوب پھینٹ کر ضماد کریں ۔ اگر دیرینہ ہو مرہم داخلیون لگائیں ۔ اگر علامات سے ورم پختہ ہوکر مادہ جمع ہوتا ہی پہلے نشتر سے چاک کریں تا کہ ناصور نہو جاوے مرہم سفید آب کافوری اور مرہم کونان شتر بھی مفید ہے ۔ طبع کو نرم رکھیں ۔ آب سرد و حموضات اور اشیای قابضہ سے پرہیز کریں مرہم داخلیون واسطہ نرم ورم و تسکین دردہائے گرم و اورام حارہ و تحلیل خنازیر و صلابات و سلعہ و تعقد عصب و ریاح و تحجر کے مفید صفتہ روغن زیت کہنہ تیس یا چالیس ماشہ مردہ سنگ بیس ماشہ تخم خطمی اسپغول اسلم تخم مرو حلبہ تخم کتان ہر یک پنج پانچ ماشہ حلبہ تخم ایت کو تر کرکے صبح لعاب غلیظ اونکا نکالکر مردہ سنگ باریک کرکے روغن زیت میں ملاکر آتش نرم پر رکھیں اور ہلاویں جو مردہ سنگ بستہ نہووے اون جب روغن سیاہ ہو جاوی آگ سے اوتار کر لعاب مذکور اوس میں ڈالکر جوش دیکر غلیظ کرکے اوتار کر خوب ہلا کر مرہم بنا دیں ۔

۵ استرخای مقعد ۔ علامت خروج براز و ریاح بی ارادہ علاج مسہل حار و معاجین حارہ دیویں ضماد روغن بابونہ و نرگس ملیں یا حقنہ

سنبل الطیب و قند و مرد جوز السرو اور مثل اسکے ادویہ حارہ قابضہ پانی مین ابال کر
مریض کو اوسمین بٹھادین ۔

خارش مقعد

۔ خارش مقعد ۔ اگر بسبب کرم کے یا بسبب بواسیر کے ہو علاج اسکا تحریر ہوا
اگر بسبب اخلاط مراری یا بورقی کے ہو علاج تنقیہ کرین اور پیچھے [illegible]
[illegible] سکر روغن گل ملا کر مقعد پر ملین ۔

شقاق مقعد

۔ شقاق مقعد یعنی خشکی سے مقعد مین حادث ہو مانند شقاق دست و پا
اگر بسبب حرارت مقعد کے ہو علامت غلبہ حرارت و یبوست ہی علاج
مرہم ابیض طلا کرین نسخہ روغن گل و سفیدہ و مرداسنگ و اقلیمیای نقرہ
و نشاستہ و غبار آسیا و کتیرا و لعاب اسبغول و خطمی و بہیدانہ و بیضہ و موم سفید سے
مرہم بنا کر بطور قیروطی استعمال کرین نسخہ شوربا ی حرب کہلا دین ۔ اگر بسبب حرارت
بسبب صفرا یا خون سوختہ کی ہو علامت سوزش و گرمی مقعد علاج
مطبوخ ہلیلہ و مطبوخ خیار شنبر سے تنقیہ کرین نسخہ شربت
گلاب پلادین نسخہ شیرہ تخم خرفہ و قند و اسبغول دیوین نسخہ مرہم
مذکورہ لگاوین ۔ اگر بسبب ورم گرم مقعد کی ہو علامت وجود ورم علاج
ورم مقعد کا کرین ۔ اگر بوقت خارج ہونے ثفل خشک غلیظ کی لاحق
علامت ظاہر ہے علاج بعد قطع سبب کے واسطے ازالہ شقاق کے
مراہم مناسب ہے ۔ اگر بسبب بواسیر کے ہو علاج بواسیر کا کرین
ہونی کھا ی مقعد کی خون سی ہو علامت سیلان خون
علاج فصد کرین اقراص قابضہ کہلادین نسخہ عفص
انار و گلسرخ و جوز السرو و ثمرۃ الطرفا پانی مین ابالکر چہالکر

اخضر و صدف سوختہ و قیشار کندر و غبار آسیا و سرمہ باریک کرکے شقاق پر ڈالیں - آب نہایت سرد اور اشیا نہایت ترش اور قابض سے پرہیز رکھیں - ہر صبح شربت بنفشہ و لعاب بہیدانہ پیویں اور غذا ملین کہائیں مرہم ابیض سفیدہ ہنا صن یا کیولہ موم ایک تولہ روغن گل یا روغن کنجد دو تولہ موم کو روغن میں ملا دیں اور سفیدہ اون میں پیسکر تہوڑا تہوڑا موم در روغن گداختہ ملاکر کوٹیں جو سرد ہو پہر ایسا ہی کریں جو سب باہم مخلوط ہو جائے -

خروج مقعد

۵ خروج مقعد اگر بسبب ورم کے ہو علامت اور علاج ورم کا تحریر ہو لیا - طریق داخل کرنے مقعد کا یہ ہے کل بنفشہ و خطمی و بابونہ و برگ کرنب و شلغم و تخم کتان پانی میں آبالکر مریض کو اوسمین بٹہاویں اور روغن شبت و بابونہ و موم سے قیروطی بناکر مقعد پر ملیں جو نرم ہوکر اندر ہو جائے بعد ازان شاہ بلوط برگ مورد مازو گلنار تخم گل سی استنجا کرکے ثفل اسکا کوٹ کر مقعد پر باندہیں اگر مزاج سرد ہو وا جیسی شاہ بلوط مرز بخوش ملی تو زیرہ آہن بلت کو شراب کہنہ مین تر کرین اور صبح جہانکر مریض کو اوسمین بٹہا دیں اور روغن خستہ زرد آلو و شفتالو ملیں - اگر بسبب غلبہ رطوبت کے عضلہ ممسک مقعد کا مسترخی ہوکر مقعد کو سنبہال نسکے علامت بخلاف ورم کے مقعد باسانی خارج ہو اور باسانی داخل علاج روغن خنگلو تمام مقعد پر ملکر اوسپر سفیدہ ارزیر گلنار مازو کی سرمہ پوست انار صدف سوختہ اقاقیا لحیۃ التیس مانند غبار کے پیسکر چہڑک کر پٹی سے محکم باندہیں طبیخ جو ورم میں تحریر ہوا اوسمین بٹہائیں اور روغن قسط و بابونہ میں فرفیون و جند بید ستر حل کرکے مقعد پر ملیں اور نیز اسی سے حقنہ کریں - اگر مقعد خارج شدہ پر زخم پیدا ہو تو تخم گل مرد اسنگ و سماق و مر باریک کرکے مقعد پر چہڑک کر اندر کریں اور روغن توتیا مالو ہمیشہ ملتے رہیں

قروح مقعد

۹ قروح مقعد — علاج ادویہ قوی التجفیف استعمال کرین یعنی سرب
سوختہ شستہ و مردار سنگ و اطراف درخت ملاق و اطراف آس باریک کرکے جراحت
پر ڈالین اگر درد شدید ہو تخدیر کے لیے افیون کے مالش کرین آخر مرہم اسفیداج مفید ہے

علاج مسافرانہ امراض مقعد

علاج مسافرانہ امراض مقعد — حب واقع بواسیر بادی و خونی
نسخہ صفت آنکہ ہڑ شیرین دو تولہ کوٹ کر چھانکر پانی مین ملاکر برابر کنار
دشتی کے گولیان بناوین دو دو حب ہمراہ آب سرد بوقت خواب کھلاوین آخر
پوست ریٹھہ و سوت مساوی کوٹ کر پانی مین بقدر کنار دشتی حبوب بناکر ایک
حب نہار ہمراہ آب سرد نگلجاوین اور مٹا کھچڑی مونگ ہمراہ روغن بسیار کھاوین
آخر کچلہ جلاکر دہونی لیوین درد بواسیر دور ہوتا ہی اور خون بند کرتا ہے
آخر ساگ یا تخم بتھوہ روغن زرد مین بریان کرکے کھلاوین دافع قبض و بواسیر ہے
آخر ہلیلہ بلیلہ آملہ کلان تخم بکاین جملہ برابر کوٹ کر چھانکر ہم وزن اوسکے شکر تری ملاکر
ایک کف دست نہار دیوین تو بواسیر خونی و بادی کو مفید ہے آخر پوست تخم تر
کوٹ کر بقدر نخود گولیان بناکر تین روز نہایت دس روز دیوین خون بواسیر کو
بند کرتا ہے آخر استخوان زاغ سے دہونی دیوین دافع بواسیر و حابس خون
ہی آخر بیخ سنا کی آب لیموین پیسکر بواسیر پر ملین مسے ہی بواسیر کو
دور کرتا ہی آخر شورہ نرم گرم دانہ ہای بواسیر پر ضماد کرکے ایک ساعت
مقعد کو آتش ملایم پر رکھین چند روز کے مداومت مین دانہ ہای بواسیر پژمردہ
ہوکر گرتے ہین آخر برگ ہلیل کو پانی مین ایک جوش دیکر اوسکے پانی سے
آبدست کرین اور برگہای مذکورہ کو مثل ساگ پکاکر ہمراہ خشکہ کے دیوین استعمال
سہ روزہ خون کو بند کرتا ہے آخر برگ درخت نیب سبز ملکر مانند حنا کو کے

کے حصہ میں ہوں واقع بواسیر خونی و بادی ہے آخر کاہی باریک مقعد پر باندھیں گرمی و درد کو دور کرتا ہے۔

۲ دافع ریح و خون بواسیر صفتہ سنبل الطیب قرنفل مصطکی جوز بوا ہر یک تولہ خبث الحدید مدبر مقل گلنار طباشیر جفت بلوط ہر یک دو تولہ تخم گندنا تین تولہ ہلیلہ سیاہ آملہ حب الآس ہر یک چار تولہ۔ ہلیلہ و تخم گندنا کو روغن زیت میں بریان کر اور مقل کو آب برگ سرو میں حل کرکے ادویہ دیگر اوسمیں ملا کر حبوب بنادیں۔ خوراک ۱ ماشہ باآب گرم۔

۳ دافع ناسور مقعد صفتہ ریشم خام جیل سوختہ روغن کنجد میں ملا کر گرم کری اور لگاویں آخر آب گندنای سبز دو تولہ روغن کنجد یکتولہ باہم ملا کر جوش دیں جو روغن باقی رہے لگاویں

۴ اورام حار مقعد کے لیے مفید صفتہ برگ بنفشہ تازہ کوٹ کر تابہ آہنی پر گرم کرکے سکہ یا روغن گل میں ملا کر ضماد کریں ۵ دافع شقاق مقعد صفتہ برگ حنا و موم سفید و روغن گل سے مرہم بنا کر استعمال کریں ۶ واسطہ خروج و درد مقعد کی مفید صفتہ عنب الثعلب عدس مقشر ہر یک تین تولہ گل سرخ دو تولہ کوٹ کر چھانکر آب کشنیز تازہ میں پکا کر زردہ تخم مرغ و روغن گل ملا کر مرہم بنادیں آخر دافع خروج مقعد و رمی صفتہ عدس مقشر قشور رمان جفت بلوط جوز السرو ہر یک یکتولہ آب آہن میں خوب جوش دیکر روغن گل ملا کر ضماد کریں آخر دافع خروج مقعد قسم صفتہ سپستان روغن میں جلا کر حل کرکے مقعد مستخرجہ پر طلا کریں آخر مریض بوقت رفع حاجت کی بول اپنا ظرف میں لیوی اور اوس بول سے آب دست کری بعد ازاں آب پاک سے استنجا کریں آخر پوست غربال کہنہ جلا کر اندک مقعد

مستخرجہ بیروڈالین **نسخہ** تخم گل مہندی کوٹ کر چہانکر مقعد مستخرجہ پر پہر کر لنگوٹہ باندہین ۔ ۶ واقع قروح مقعد **نسخہ** صفحہ آفیون زعفران ہر یک تین سرخ مردہ سنگ ساڑہی چار ماشہ سفید آب ازیر بونی دو ماشہ روغن گل ساڑہی سترہ ماشہ ضماد کرین ۔

(۱) علاج امراض گردہ و مثانہ

فصل شانزدہم مین علاج امراض گردہ و مثانہ مندرج ہی

ہزال گردہ

۱۔ **ہزال گردہ** یعنی لاغری گردہ ۔ یہہ بسبب سوء مزاج گرم کے ہوتا ہے یا بسبب کثرت جماع کے یا بسبب کثرت استفراغ کی **علامت** سفیدی و کثرت بول و درد پشت و لاغری بدن و کمی شہوت باہ **علاج** ترک سبب کرین تا رجیل و فندق و مغز چلغوزہ و بادام شہد مین معجون بنا کر دیوین **نسخہ** تخم وکلہ و نان گندم ہمراہ چربی بط و مرغ گرم گردہ کے کہلا دین ۔ اگر حرارت ہو بسبب بارد ہسی شل خشخاش و مغز کدو و بہیدانہ کے تقویت کرین ۔

۲۔ **ضعف گردہ** ۔ **علامت** بول مانند غسالہ گوشت ۔ یہہ اوس حالت مین ہوتا ہی جو غذا جگر مین ہضم ہوی ہو ورنہ بول مائی ہوگا اور درد پشت و کروٹ لینی کے اور کمی شہوت باہ ۔ اگر بسبب ہزال کے ہو **علاج** تحریر ہوا اگر بسبب سوء مزاج کی ہو تبدیل مزاج کرین ۔ اگر مادی ہو تنقیہ کرین ۔ اگر بسبب تعب سفر کے ہو **علاج** تعب سے احتراز کرین بعد ازان تقویت گردہ ہو ہرگز دوسے کرین اور ادویہ قابضہ گردہ پر ضماد کرین **نسخہ** روغن گل و سرکہ ملین **نسخہ** دودہ بکرے کا پلاوین غذا دودہ چاول اور کلہ پاچہ ہمراہ چربی گردہ اسیطرح سے علاج **ضعف گردہ** کا جو بسبب کثرت جماع یا بسبب کثرت

کثرت استعمال مدرات یا بسبب صدمہ کی لاحق ہے تو اختر بہی اور زعرور کہلاوین۔

وجع کلیہ۔ اگر بسبب باہ کے ہو علامت تمدد بلا ثقل اور انتقال درد علاج
شیرہ بادیان سات ماشہ شیرہ انیسون شیرہ تخم کشوث ہر یک تین ماشہ اور مثل اسکے
مدرات سی جو شدید الحرارت نہو ہمراہ گلقند و شربت بزوری ہر یک یکتولہ یا شربت
دینار دو تولہ اختر روغن گل و روغن بابونہ ملین اختر گل مسو و گل کسنب و دیگر
مدرات پانی مین ابالکر چہانکر نطول کرین اور ثفل اوسکا باندہین اختر نمک و
سبوس گندم و دیہہ گاؤزبان سے تکمید کرین اختر نان آبدماش موضع درد پر
باندہین اختر ضماد زردہ تخم مرغ استعمال کرین اگر بسبب ریگ کے ہو علامت
درد اور گرانی پشت مین اور چبن مثل سوزن کے ہو قارورہ تمام شب کو ظرف
سفید مین اگر جمع کیا جاوی تو قارورہ مین ریگ سرخ یا زرد ظاہر ہو علاج
حجر الیہود سائیدہ سنگ سرماہی سائیدہ ہر یک یکماشہ صمغ الو سائیدہ یا صمغ
بے سائیدہ ہر یک نیم ماشہ ہمراہ شیرہ تخم خربوزہ شیرہ خار خسک ہر یک ہفت
ماشہ پانی مین نکالکر شربت الو بالو یا شربت بزوری دو تولہ ملاکر دیوین اختر
سفوف حجر الیہود یا معجون حجر الیہود کہلاوین اختر کہانا مولا کا بالخاصیت
دافع حصات ہی اختر تہر بہوری جو بوٹی مشہور ہے چہہ ماشہ رات کو پانی مین
تر کرکے مصری ملاکر پلاوین اختر کرم شب تاب پر دور کردہ خشک یکعدد
ہمراہ آب جلتیت چار و نیم تولہ تین روز متواتر پلاوین واسطے اخراج سنگ کے مفید ہے
مولی کے سفید اختر کہانا مار انجبن کا واسطے سنگ گردہ و مثانہ کے مفید اختر
نطول گل بنفشہ استعمال کرین اور ثفل اوسکا باندہین اگر تدابیر مذکورہ سی ازالہ
مرض نہو تو قی اور فصد و مسہل کرین ادویہ مفتتہ حصات ہمراہ صمغ الو اور ...

اسکے دیوین الیسی ہے اور یہ مقوی عضو مثل سلیخہ و سنبل الطیب - اگر شدید ہو تو
دوا جو بالخاصیت مسکن درد ہی مانند تخم کرفس تخم شبت کی یا وہ دوا جو بسبب تخدیر
کے تسکین کرے استعمال کرین اور ہمیشہ آبزن کرتے رہین نسخہ دوائی یداللہ معتقد
ہے - اگر بسبب ورم گرم کے ہو علاج فصد باسلیق جانب ورم کرین لعاب اسبغول
لعاب بہیدانہ شیرہ عناب اور مثل اسکی شربت بنفشہ ملاکر دیوین نسخہ ضماد
آرد جو لگاوین نسخہ روغن گل و روغن بنفشہ و موم کی مالش کرین - اگر حاجت
تنقیہ کی ہو مسہل بارد دیوین نسخہ آب کاسنی سبز مروق آب عنب الثعلب
سبز مروق پلاوین - اگر مادہ ارادہ تنضیج کری نسخہ تخم کتان تخم خطمی حلبہ اور مثل اسکے
پانی میں ابالکر چھانکر پلاوین اور انہین ادویات کو روغن کنجد مین پیسکر ضماد کرین اور
پانی میں ابالکر نطول کیا کرین تاکہ نضج پاوے اور نضج کے سرگین کبوتر و غبار آسیا
و آرد کرسنہ ضماد میں زیادہ کرین نسخہ انجیر آب العسل مین پکاوین جب
گلجاوی ضماد کرین - جسوقت منفجر ہو اور پیپ براہ بول خارج ہو تخم خیارین
و تخم خربوزہ خار خسک شربت بزوری پلاوین نسخہ خشخاش ہمراہ شیرہ
کے کہلاوین عضو کو پیپ سے پاک کرتا ہے بعد ازان سفوف طین چار ماشہ ہمراہ
مدرات کے دیوین - اگر بسبب ضعف گردہ کی ہو علاج اسکا تحریر ہوا
قروح گردہ کے ہو علامت درد قطن و خروج خون و ریم و بدبوی بول
فصد اور قے کرین نسخہ قرص کہربا و قرص گلنار و قرص کاکنج اور مثل اسکے
اور دیگر مغریہ مانند نشاستہ صمغ عربی کتیرا کے ساتھ لعاب اسپغول لعاب بہیدانہ
شیرہ تخم خیارین و شربت بزوری و دیگر مدرات کے کہلاوین - اگر
ہمیانی سے درد گردہ شدید پیدا ہوتا ہے - قی اگر امراض گردہ مین

ضماد زردہ تخم مرغ واسطے درد گردہ اور ریوح باکے سفید صفت زردہ تخم مرغ
کو ظرف مس مین ڈالکر آگ پر رکھکر زرد چوب پیسکر اوسمین ملاکر قدری پانی ڈالکر آگ
پر دستہ کے ساتھہ خوب ملین تا کہ مثل مرہم کے غلیظ ہو ضماد کرین اور برگ پان اوسپر
باندہکر پارچہ سوتی سے مستحکم باندہین **سفوف حجر الیہود** سنگ گردہ و مثانہ کو پارہ
پارہ کرکے خارج کرے صفت گلتہی پندرہ ماشہ تخم خربوزہ تخم خیارین تخم کدو شیرین
ہر ایک ساڑہی چار ماشہ سیسالیوس دو ماشہ صمغ عربی نشاستہ کثیرا ہر ایک تین ماشہ
حجر الیہود چھہ ماشہ قند سفید اٹھاسی ماشہ کوٹ کر چھانکر سفوف بناوین خوراک
سات ماشہ ہمراہ آب نخود سیاہ **معجون حجر الیہود** بمنافع مذکور صفت مغز
تخم کدو مغز تخم خیارین مغز تخم خربوزہ حب الکاکنج ہر ایک پنجماشہ حجر الیہود مسلایہ
شدہ پنجاہ ماشہ عسل سہ وزن مین معجون بناوین خوراک سات ماشہ سے
ساڑہی دس ماشہ تک **نطول گل ٹیسو** واسطے اخراج سنگ گردہ و
مثانہ اور تسکین درد ہر دو کے مفید صفت گل ٹیسو گل سنب تخم خربوزہ
تخم خیارین خارخسک ہر ایک دو تولہ پانی مین ابالکر چھانکر نطول کرین اور ثفل اسکا
پیسکر نیمگرم باندہین **دوای ید اللہ** منفعت حصات گردہ و مثانہ صفت
بتدای پیدایش انگور مین نر کوہی چہار سالہ کو ذبح خون اول و آخر اوسکا
گرادین اور خون میانہ اوسکا لیوین جب منجمد ہو کارد سی پارہ پارہ کرکے
چلنی کے نیچی دہوپ مین اسطرح خشک کرین جو غبار سی محفوظ رہے خوراک
دو تولہ ہمراہ آب ترب یا آب کرفس **سفوف ملحمہ** واسطے التحام قرحہ گردہ
بعد پاک ہونے ریم کے سفید صفت تخم خشخاش تخم کتان کاکنج نشاستہ
ہمی کوٹ کر چھانکر سفوف بناوین خوراک چار ماشہ ہمراہ مدات

قرص کاکنج واسطے قروح کلیہ ومثانہ وبول الدم کے نافع صفت مغز تخم خیارین کاکنج مغز بادام شیرین صمغ عربی دم الاخوین کتیرا رب السوس نشاستہ صمغ عربی دم الاخوین کتیرا کندر تخم کرفس ہریک ماشہ افیون کیماشہ کوٹ کر چھانکر لعاب بہیدانہ میں ملا کر قرص بنا دین خوراک ساڑہی تین ماشہ سے ساڑہے چار ماشہ تک۔

۴ جرب گردہ یعنی تعبیر بالنجار تو جیسی گردہ مین خارش پیدا ہو اور اکثر اون کا کوئی سبب نہین ہوتا ہے جو خون کو گرم یا صفرا و بلغم کو پیدا کرے علامات اگر تو ظاہر گردہ پر ہین تو درد شدید ہمیشہ رہیگا۔ اگر باطن گردہ مین ہو تو مجاز بول مین بوقت نکلنی بول کے درد و سوزش زیادہ ہو کر پہر ساکن ہو۔ اگر درد وخارش و دغدغہ ونخس گردہ و اطراف سرد ہون اور پوست باریک مخلوط بار یم اندک اور خون ہمراہ بول کے آوے نشان انفجار تو ہے قلت و کثرت کی کمی و بیشی شور و اتساع قروح پر منحصر ہے علاج بتسلیق جانب مرض پیچھے موضع گردہ پر لگاوین مسہل باردادرقی اور حقنہ کرادین۔ اگر قی ہوا ہو تو ہر سہ روز قی ہی کرائین۔ بعدازان تبرید و ترطیب مزاج کرین آخر بنادق البزور ہیکر گل ارمنی مین ملا کر ہمراہ مدرات کے دیوین آب آہن بلادین بنادق البزور حرقت بول و قرحہ گردہ و مثانہ و عسر بول کے لئی صفت مغز تخم خربوزہ دس ماشہ مغز تخم خیار ہیجاماشہ مغز تخم کدو بزر البنج تخم خطمی مغز بادام سفید کتیرا نشاستہ رب السوس خشخاش سفید گل ارمنی تخم کرفس ہر یکدو ماشہ گولیان بنادین خوراک ساڑہی دس ماشہ۔

۵ ذیابیطس یعنے مریض ہمیشہ تشنہ رہے اور جب پانی پیوی بعد تہوڑی دیر کے لا تغیر بالا را خارج ہو۔ اگر سوء مزاج حار گردہ مین ہو علامات تو

ذیابیطس

قرص کافور اور قرص ذیابیطس اور قرص گلنار اور قرص کہربا شیرہ ہمراہ مدرات تا ہفتہ
دیوین اخضر آب القرع وآب الخیار پلاوین اخضر پانی سرد پیسکر تری کرکے
اخضر آب انار ترش و لعاب اسبغول وآب آلو بخارا دیوین اخضر حبزات غلیظہ
ترش خصوص گوسفند کے برف میں سرد کرکے پلاوین اخضر ضماد صندل لگاوین
اخضر پانی سرد میں غوطہ مارین جو بدن سرد ہو جائی اخضر تین عدد
بیضہ مرغ ایک رات دن سرکہ میں تر کرکے دیوین - اگر سوء مزاج بارد تمام بدن
یا خاص گردہ پر غالب ہو بسبب برد شدید یا کثرت پینے آب سرد وغیرہ کی علامت
آثار حرارت مگر تشنگی بہ نسبت اول قسم کے کم ہو اگرچہ تشنگی ذیابیطس بارد مخصوصہ
فقط گردہ میں تشنگی بہ نسبت سوء مزاج بارد تمام بدن کے زیادہ ہوتی ہے لیکن
باہم بہ نسبت ذیابیطس حار کے کم ہوتی ہے **علاج** واسطے تسخین گردہ کی مثرودیطوس
و دیگر معاجین حارہ کہلاوین اخضر روغن قسط و محلب و سعد و جند بیدستر
و عاقرقرحا باہم ملا کر یا دیگر روغنہای مقوی گردہ پر ملین معجون امساک البول دیوین
بقدر ضرورت تنقیہ تخم ترب شہد پانی میں جوش دیکر ملا کر قے کراوین حقنہ ادویہ ملینہ
سے کریں - غذا گوشت چڑیونکا اور قلیہ خشک گوشت طیور سی مناسب ہے
اگر مرض مزمن ہو **علامت** بول بر عکس ہجوم کری اور چیونٹی گرکے مر جاوی
علاج گلو خشک نرم پیسکر شکر تری ملا کر ہر روز نہار دو کف دست کہلاوین
قرص ذیابیطس طباشیر رب السوس ہر یک پنجماشہ تخم خرفہ تخم کاہو ہر
یک دہ ماشہ تخم حماض کشنیز خشک صندل سفید گل ارمنی گلنار سماق صمغ عربی ہر یک
شش ماشہ کافور چہار سرخ کوٹ کر چہانکر آب خرفہ یا کاہو میں اقراص بناوین
خوراک چہار و نیم ماشہ ضماد صندل صندل سفید گلنار اقاقیا گل

آرد جو گلاب و آب کشنیز سبز مین ضماد کرین معجون ماسک البول تر نخود ...
سود شاہ بلوط کندر جلہ برابر کوٹ کر چھانکر شہد مین ملا دین خوراک ۵ ماشہ۔

قروح مثانہ

۴ قروح مثانہ۔ علامت درد مثانہ و سوزش و بدبوی بول خروج
مدہ و قشور مانند سبوس علاج مانند قروح گردہ اخیر زردچوب و آملہ کوٹ کر ...
بنا کر دیوین اخیر شیاف ابیض ہمراہ شیر شتر کے پچکاری دین آخر پچکاری سند ...
استعمال کرین اگر حرک بہت ہو ماء العسل یا ماء السکر پچکاری دین اور شیر تناول کرین اغذیہ
حریفہ و الحمہ و جماع سے پرہیز کرین شیاف ابیض و اسلہ جمیع امراض حارہ
چشم او تحلیل ردع اورام کے مفید صفتہ نشاستہ کتیرا سفیدہ کاشغری
صمغ عربی کتیرا ہر یک ۳ تولہ کوٹ کر چھانکر لعاب اسبغول یا سفیدہ تخم مرغ مین
ملا کر شیاف بنا دین۔

جرب مثانہ

۵ جرب مثانہ۔ علامت درد شدید مع خارش و سوزش و بدبو بول خروج
رسوب نخالی و مدہ علاج مانند جرب گردہ اخیر لعاب بہیدانہ و لعاب اسبغول
و شیر خرد بزرگ و سفند و روغن بادام ملا دین اور نیز پچکاری کرین سفیدا انچہ و تخم ...
چربی و ہریسہ مرغ و بیضہ نیمبرشت و شکر و شیر برنج کشک گندم و روغن بادام۔

درد مثانہ

۶ درد مثانہ۔ علاج مثل درد گردہ۔ اگر بسبب حصات کی ہو علامت ثقل
و ثقل مثانہ و خارش بیچ قضیب درد دل جو خارج رنگ اسکا سیاہ و خاکستری
و سفید ہوتا ہے اور مریض ہمیشہ ہاتھ ذکر پر رکھے اور بول بدشواری آوے اور
جس وقت بول سے فارغ ہوں پھر تقاضای بول ہو علاج مثل حصات کلیہ
اخیر روغن عقرب پچکاری دین اخیر ترابق کبیر لو شروید لیوس کھلا دین
اور سنگ مثانہ خارج نہو شق کرکے نکالین مگر سن ۵ سالگی مین شق کرنا چاہیے

چاہیئے تا بعد ازین خطرناک ہے آخر اشتری اتہن ا ہہین رکہنا اور پہرنا موزہ کا جو
اوس مین پنہچا ہے آہنی لگی ہون بقول جالینوس مفتت حصات ہی ور پہر پیدا
نہین ہوتا الرسو مزاج گرم کثرت تناول ملات وچیزہای گرمی مثانہ مین پیدا ہو
علامت تشنگی وحرقت ودرد مثانہ وبول زرد وسوزان **علاج** شیرہ تخم خرفہ
شیرہ تخم خیار شیرہ تخم کدو شیرین شیرہ تخم کاہو شیرہ تخم کاسنی شربت بنفشہ
شربت خشخاش پلاوین **آخر** بادق الزور ہمراہ تبرید مذکور کے دیوین **آخر**
آب کدو سکنجبین پلاوین **آخر** صندل وچہالیہ وآرد جو آب کاسنی وعنب
الثعلب مین ضماد کرین **آخر** روغن بنفشہ و روغن کدو و روغن نیلوفر مین
اوپر سکار تدا کرین **آخر** گل بنفشہ ونیلوفر وگل خیرو وعنب الثعلب پانی مین ابالکر
ابزن کرین غذا قلیہ پالک قلیہ خیار وگوشت مرغ آب انار وزردہ تخم مرغ - اگر سوء
مزاج بارد بسبب تناول کافور یا ہوای بارد کی واقع ہو **علامت** تقدم سبب
وبول سفید **علاج** تخم بادیان تخم کرفس بیخ دیشہ انیسون تخم گندنا سداب پانی مین
جوش دیکر ملکر چہانکر شربت دینار ملاکر پلاوین **آخر** سداب شبت وبرنجاسف
ودینہ مین وبری جند بیدستر وحلتیت ملاکر ضماد کرین **آخر** بابونہ وقیصوم و
مرزنجوش و بنفشہ اکلیل ومرزنجوش پانی مین ابالکر آبزن کرین غذا نخود آب وکبوتر بچہ
غن عقرب سنگ مثانہ کو پارہ پارہ کرکے خارج کرے **آخر** ریوند چینی
سعد کوفی جنطیانا مردمی پوست بیخ کبر ہر یک ڈیڑھ تولہ چہہ سرخ کوٹ کر چہانکر
مین ڈالکر روغن بادام تلخ آدہ سیر ملاکر ایک ہفتہ دہوپ مین رکہین بعد ازان
بیس عدد عقرب زندہ اوس شیشہ مین ڈالکر منہ شیشہ کا بند کرکے ایک ہفتہ دہوپ
مین رکہین - دو قطرہ اسکی احلیل مین ٹپکاوین -

ورم مثانہ

۹ ورم مثانہ- اگر حار ہو علامت درد شدید و انتفاخ عانہ و احتباس
بول و براز و تپ گرم و ہذیان علاج مثل ورم گردہ کے مگر امراض مثانہ میں ادویات
قوی کا استعمال کریں اور اشیای باردہ قابضہ کا ضماد کریں آخر آبزن آرد جو وغیرہ
کا سنی عمل میں لاویں اور بعد چند روز کے ضماد سم لگاویں آخر تمریخ شیر
پلاویں - اگر مادہ بلغم رطب سے ہو علامت ثقل مثانہ و بول بدشواری آوے
اور ساتھ اوسکے ضعف ظاہر ہو علاج قی کریں اور حقنہ حاد عمل میں لاویں
آخر بابونہ مرزنجوش نمام و برگ مابابین اگر مریض کو اوسمیں بٹھاویں آخر
شربت بزوری گرم و دیگر مدرات ماء العسل و خیارشنبر پلاویں اگر بول
آوے تخم کرفس و مغز تخم خربوزہ و رب السوس و قندسی سفوف بنا کر
چار ماشہ ہمراہ سکنجبین و آب نیمگرم کے دیویں آخر ادویہ و روغنہای محللہ محرّ
تضمید میں لگاویں غذا مرغ بریان و کباب بزغالہ و نخود - اگر ورم صلابت
مین پیدا ہو علامت بول و براز بدشواری آوے اور تقدم اسباب موجبہ ورم
ورم محسوس ہو علاج تخم خیارین و بلیون و انیسون پرسیاوشان و مغز
و روغن بادام پلاوین آخر آب کرنب و آب نخود پلاوین آخر بابونہ کلیل
تخم کتان حلبہ تخم خطمی مغز خشک انجیر سیاوشان پانی میں پکا کر آبزن کریں اور
دوائیونسی نطول کریں آخر روغن غار و روغن زنبق و پیہ بط عانہ پر ملیں
آخر بابونہ تخم کتان اشق مقل کو مغز ساق گاو و روغن قسط مخلوط
کر ضماد کریں بصورت نرم ہونے ورم اور نہونے کسی مانع کے استعمال ادویہ محللہ
و ملینہ اور کرنا فصد باسلیق یا صافن کا نافع ہے آبزن آرد جو ورم گرم مثانہ کے
لیے مفید صفحہ آرد جو بنفشہ خطمی پانی میں اگر جب ورم حصہ او

اوسکو جلجا ئے صاف کرکے اوسمین بیٹھین اور ثفل اوسکا بشکل عمامه پیر رکھین
قیروطی کاسنی بمنافع مذکور صفته آب کاسنی سبز آب عنب الثعلب
موم و روغن گل روغن بنفشه مین بنا کر استعمال کرین ضماد مسبع بمنافع
مذکور صفته نان سپیده و کنجد مقشر مساوی کوٹ کر شیر تازه و روغن بنفشه
و روغن بابونه مین ملا کر ضماد کرین شربت سهمه بزوری حار سده اور جگر کے
لیے مفید صفته پوست بیخ کاسنی پونی تولہ تخم کاسنی پوست بیخ بادیان
ہر یک تین پونی چهه تولہ تخم کرفس و بیخ کرفس ہر یک دو تولہ گیاره ماشه تخم کشوث و
باچه لبہ دسا ۔ ہر ہے ستره ماشه پانی مین ابالکر چھانکر آده قند سفید مین قوام کرین ۔
لا جمود دم در مثانه یعنی جگر یا گرده سے خون گر کے مثانه مین جم جاوے
یا بسبب ضربه یا سقطه کے رگ بزرگ مثانه کی پهٹ جاوے اور خون منجمد ہو
علامت کرب و غشی و برد اطراف و عرق سرد علاج خاک جیب انجیر
ہمراه سکنجبین عنصلی کے دیوین حقنه زہره سلحفاۃ کهلاوین حقنه
بابونه اکلیل الملک اور شبت اسکے پانی مین ابالکر ضماد کرین اور اوسمین بیٹھین
نیز پایہ گوسفند حلیلین مین لگاوین حقنه دیگر او و به مفتّح حصات گرده استعمال
کرین ۔ اگر فائده نهو شق کرکے خون منجمد خارج کرین سکنجبین عنصلی
واسطے سختی جگر و سپرز اور سده اور قطع اخلاط غلیظه و دفع سعال و ضیق النفس
کے مفید صفته پیاز عنصل پاؤ سیر کا ر چوبی سے چهوٹی چهوٹی ٹکرے کرکے
سرکہ کہنه ڈهائی سیر مین آتش ملایم پر جوش دین جب پیاز گل جاوے صاف کرکے
فی آده سیر کہ تین پاؤ قند ملا کر قوام بنا دین ۔
لا ریح مثانه ۔ علامت ۔ تمدد بلا ثقل علاج روغنهای گرم و خوشبو کی مالش

جمود دم در مثانه

ریح مثانه

کرین اخ حبوب گندم و ماش سے تکمید کرین اخ ادویہ حارہ سے نطول کرین

۱۲ احتباس و عسر بول - اگر بسبب حصات یا ورم یا ریح کی ہو علاج مثل ورم مثانہ - اگر بسبب انجماد خون کے ہو علاج مثل جمود دم در مثانہ - اگر بسبب اخلاط لزج کی ہو جو مجری بول مین جاوے ہو علامت تقدم حرکت اور کہانا اطعمہ غلیظہ کا اور ثقل عانہ علاج مدرات قویہ مثل انیسون و تخم کرفس و دوقو و تخم شلغم صحرائی ہر یک سات ماشہ پانی مین بالکر چہانکر شربت بزوری دو تولہ ملاکر پلاوین اور بہین و ابیون کو پانی مین بالکر چہانکر مریض کو اوسمین بٹہاوین اخ روغنہاے گرم مانند روغن شبت کے لین اور احلیل مین ٹپکاوین - اگر بسبب خلط کی ہو جو مثانہ پر گری علامت سوزش و زردی بول علاج مثل حرقت بول کے جو بسبب حدت و بورقیت بول کے ہو - اگر بسبب روکنی بول کے ہو جو قصداً یا بسبب خواب طویل یا باعث اشتغال ضروری کی ہوا ہو علاج ادویہ مدرہ مرخیہ سے نطول کرین اخ مثانہ کو ہاتہہ سے دبائین اخ روغن بلسان و روغن گل اور مانند اسکی ملین اخ چوہہ تند ایکماشہ برگ پانی مع حبس بول کے لیے کہلاوین اخ شورہ قلمی و خردل ہر یک گیارہ ماشہ کوٹ کر چہانکر کہلاوین حبس بول کے لیے مفید اخ ورق نیل پانی مین پیسکر عانہ پر لیپ کرین اخ تخم قرطم کسنب دہی مین پیسکر عانہ پر ملین اخ شاخ زعفران سوراخ قضیب مین رکہین اخ پشہ زندہ سوراخ ذکر مین رکہین اخ شورہ دکانو احلیل مین رکہین اور زیر ناف طلا کرین اخ جرک گاومیش ناف پر ملین ادویہ مذکورۃ الصدر دافع بول ہین اخ بچہ کبوتر ذبح کرکے خون اوسکا زہار پر ٹپکاوین اور شکم اوسکا گرم گرم زہار پر باندہین محرک قوت مثانہ ہے -

احتباس و عسر بول

تقطیر بول

۱۲ تقطیر بول - یہ درمیان احتباس و استرسال کے حالت ہے - اگر بسبب
احتباس بول کے ہو علاج مثل احتباس بول - اگر بسبب اخلاط حارہ کے ہو -
علامت زردی و سوزش بول مع علامات غلبہ صفرا علاج مانند حرقت بول
جو بسبب سردی مزاج مثانہ و استرخای عضلہ کے ہو علاج مثل سلسل البول یاد
پرہیز معاجین گرم کھلاوین -

حرقت بول

۱۳ حرقت بول یعنی سوزش بول - اگر بسبب حدت و بورقیت بول کے
ہو علامت حرارت مزاج و رنگینی بول و دوام خروج مدہ و قشور علاج بنادق البزور
ہمراہ لعاب اسپغول مسلم یکتولہ عرقیات مین نکالکر شربت بنفشہ دو تولہ ملا کر پلاوین
پرہیز اشیای مالحہ حامضہ حریفہ سے احتراز کرین پرہیز پچکاری شیاف ابیض
اور کافور و شیر بز و یا شیر خر یا شیر دختر سے کرین پرہیز کشنیز خشک گل نیلوفر
صندل سفید آملہ مقشر ہر یک پنجماشہ رات کو پانیمین ترکر کے صبح ملکر چھانکر شربت
نیلوفر دو تولہ ملا کر پلاوین پرہیز تنہ درخت کیلہ قدرے وسط مین شق کرکے رات
و اسطح اوسمین ظرف کہین جو پانی اوسکا اوس ظرف مین جمع ہو جائے
بس پانیکو پلادین اگر بسبب قرحہ کی ہو علاج فصد باسلیق و مسہل کرین اور شیرہ
تخم خیارین شیرہ خار خسک شیرہ تخم خربوزہ ہر یک ہفت ماشہ عرقیات مین بنا کر
شربت بزوری دو تولہ ملا کر دیوین اور حب قرحہ سیب سی پاک ہو ہمراہ تبرید کو شو
قرص گلنار پنجماشہ یا قرص کہربا یا قرص شب اور مانند اسکے دیوین جو قرحہ بھر جائے
پوست بیخ خالسہ یکدام ریزہ ریزہ کرکے رات کو پانی مین ترکر کے صبح قدرے
چھانکر پلادین حرقت بول و سوزاک کی لیے مفید ہے پرہیز - گیرو یکدام دال نخود
مع پوست یکدام رات کو ڈیڑھ پاو پانی مین ترکر کے صبح گھوٹ کر پلاوین اور لو قت

ٹ کے لسی شیر گاؤ ۔ نسخہ سفوف کشتہ قلعی ہمراہ تبرید مذکور کے دیوین نسخہ
سفوف کشتہ قلعی ہمراہ تبرید مذکور کے دیوین نسخہ سفوف زرد چوب بوزن
نسخہ صمغ عربی کتیرا ہر یک دو ماشہ رات کو پانی مین تر کرکے صبح ملکر چھانکر پلاوین
واقع حرقت مثانہ و سوزاک ہے نسخہ برگ نو رستہ کیکر و پوست گلو دست سلاجیت
واسطے قرحہ سوزاک کے مفید نسخہ پچکاری پھٹکری ہے اور پچکاری اطریفل
کرین یا المجمن دیوین ۔ اگر بسبب جرب کلیہ و مثانہ کی ہو علاج تحریر ہوا ۔
قرص شب بول الدم و قرح کلیہ و بواسیر کیلے مفید صفت شاخ گوزن سوختہ
پھٹکری کتیرا اکلیل گلنار تخم خرفہ مساوی کوٹ کر چھانکر آب خرفہ مین قرص
بناوین سفوف قلعی کشتہ واسطے اندمال قرحہ سوزاک کے نافع صفت
قلعی کشتہ طباشیر کباب چینی دانہ الائچی خورد ہر یک دو ماشہ کوٹ کر چھانکر سفوف
بناوین خوراک روز اول یکماشہ روز دوم یکنیم ماشہ روز سیوم دو ماشہ سفوف
زرد چوب واقع قرحہ کہنہ مجاری بول صفت زرد چوب آملہ مقشر مساوی
کوٹ کر چھانکر شکر سفید برابر دوا ملاکر سفوف بناوین خوراک سات ماشہ
ایکتولہ تک ہمراہ پانی کے پچکاری پھٹکری واقع قرحہ جدید و قدیم و سوزاک
صفت پھٹکری ایکتولہ نیلا تھوتھہ چھہ رتی دونون کو خوب بریان کرکے سوا سیر
پانی مین حل کرکے شیشہ مین ڈالکر چار گھڑے خوب ہلاوین جو حل ہو جاوے پچکاری
ہر روز پانچ چھ پچکاری کرین اگر دو تین دوائیوں کو ملاکر پچکاری کرین تو انسب ہے
پچکاری اطریفل واقع قرحہ و حرقت بول صفت ہلیلہ بلیلہ آملہ ہموزن
کوٹ کر رات کو پانی مین تر کرکے صبح ملاکر یا بدون جوش کے پچکاری کرین
۱۵ سلسل البول یعنی بول بے ارادہ خارج ہو ۔ اگر بسبب سردی مثانہ کے

فی سلسل البول

علامت - سفیدی قارورہ بلا حرقت علاج کندر مصطکی ہر ایک یکماشہ باریک کرکے
گلقند ایک تولہ یا اطریفل صغیر مین ملا کر کہلا دین نسخہ کہانا ادویہ حارہ تابحد کا
نفع بخش ہے نسخہ معجون فلاسفہ دیوین نسخہ مشک جندبیدستر روغن
بابونہ و روغن نرگس و بانسہ کے مین ملاکر مثانہ پر ضماد کرین نسخہ معجون کلکلانج
کہلادین - اگر بسبب حرارت کے ہو علامت گرمی مزاج و رنگینی قارورہ علاج
مثل ذیابیطس معجون فلاسفہ مقوی ہاضمہ و مشتہی و دافع بلغم و نسیان و
سلسل البول و درد پشت و درد گردہ و درد جامع مفاصل اور منی و باہ کو زیادہ
کرے اور دانتونکو سخت کرے اور دل کو قوت بخشے اور نشاط لاوے اور رنگ رد
چہاکرے اور بری رہن خوشکرے ضعیفون کو موافق ہو صفت زنجبیل
فلفل دار فلفل دارچینی آملہ مقشر بلیلہ سیاہ سیلیخ ہندی زراوند مدحرج
خصیۃ الثعلب مغز چلغوزہ بیخ بابونہ نارجیل ہر ایک دو ماشہ تخم بابونہ پنجماشہ مویز منقی
تیس ماشہ کوٹ کر چہانکر شہد دو چند یا سہ چند مین معجون بناوین خوراک نصف تولہ
سے ڈیڑہ تولہ تک -

۱۱ بول الدم یعنی خون راہ بول سے خارج ہو علاج مثل نفث الدم
نسخہ کعب پر حجامت کرین نسخہ چاکسو بست یک دانہ باریک کرکے
ہمراہ برادہ صندل سفید یکتولہ رات کو پانی مین ترکرکے صبح ملکر چہانکر دیوین نسخہ
چاردانہ نریلی کے پانی مین پیسکر دہی مین ملاکر پیالہ چینی مین ڈالکر کپڑا منہہ پر باندہکر
رات کو رکہکر صبحکو کہلادین اور ایک ہفتہ متواتر ایسا ہی کرین -

۱۲ بول الفراش یعنی خواب مین بچہونے پر بول کرے - یہ مرض اکثر لڑکونکو
ہوتی ہے - علاج - مثل سلسل البول کے جو بسبب سردی مثانہ و استرخای

عضلہ کے ہو **آخر** اگر خواب سے بیدار کر کے بول کرادین **آخر** رات کو طعام و آب نہ دیوین **آخر** اشیای سردو تر سے اجتناب رکھین **آخر** نشاستہ و زرفتون روغن سوسن و روغن بابونہ ملا کر عانہ پر ملین **آخر** گلقند عسلی پودینہ قلمیہ و خستکہ کہلاوین **آخر** زیرہ کندر حب الآس ہر یک پانچ ماشہ باریک کر کے شہد سوا تیرہ تولہ مین ملا کر سات ماشہ ہر روز کہلاوین — اگر یہ مرض جب لڑکا بالغ ہوتا ہے از خود زائل ہو جاتی ہے **فائدہ** اگر بول مین رسوب ہو علامت تولد حصات کی ہے — پینا آب چشمہ آہن یا آب آہن تاب کا مقوی مثانہ ہے — استعمال حموضات کا مثانہ کی لیے نہایت مضر ہے — اثنای غذا مین پانی پینا مانع حدوث سنگ مثانہ ہے — تبرید کبھی بول سے سنگ مثانہ پیدا ہوتا ہے — جماع طویل بے انزال مورث آفت مجازی بول ہے — بوکرنا بعد جماع کے سلسل البول و بول الفراش پیدا کرتا ہے —

علاج مسافرانہ امراض گردہ و مثانہ ✝ ہزال گردہ کی لیے ذوالحہ سکنجبین مندرجہ نقصان باہ کہلاوین **آخر** کرویا گندم و نخود و لوبیا و باقلا پانی مین بالکر ملکر چہانکر روغن مع لبوب مندرجہ علاج ہذا و روغن حب القرطم و حبۃ الخضراء و کنجد و مغز بادام سترا دسین ملا کر نیمگرم حقنہ کرین **آخر** تخم مرغ نیم برشت کہلاوین **ضعف گردہ** کی لیے — لبوب کبیر مندرجہ نقصان باہ دیوین — **آخر** — لبوب صغیر — مقوی گردہ و مثانہ اور منی زیادہ کرے **صفتہ** حبۃ الخضراء مغز گردکان مغز بادام مغز چلغوزہ مغز حب الزلم فندق پستہ نارجیل مغز حب القلقل خشخاش سفید تودری سرخ و زرد و کنجد مقشر تخم جرجیر تخم پیاز تخم شلغم تخم گزر بہمن سرخ و سفید قرفہ زنجبیل دار فلفل ہا قرقرحا کبابہ دار چینی شقاقل خولنجان

خولنجان تخم کہیون مساوی کوٹ کرچہانکر شہد چند اوویہ مین معجون بناوین خوراک
سات ماشہ ۵ درد گردہ کیواسطے۔ بابونہ شبت تخم خطمی برگ کرنب ہانڈین ڈالکر
جوش دیکر نیم گرم آبزن کرین ۶ جرب گردہ۔ سفیدہ بیض روغن بادام مین
حل کرکی اوسکی لیپ لگاوین اخفیہ آب چشمہ شورو گوگردی مین بیٹھین ۷ ذیابیطس
چہالیہ سوختہ یکعدد تختہ کاغذ سوختہ یکعدد خرمہرہ زرد سوختہ ہفت عدد صدف
سوختہ کتہہ پاپڑیا سنگ جراحت زرورد ہر یک ششماشہ الائچی کلان دو عدد
لوٹ کر چہانکر دو ماشہ ہر روز کہلاوین غذا نان خمیری ہمراہ دال مونگ و روغن زرد
اور پیاس مین پانی کی آب خارخسک یا عرق خارخسک یا شیرہ خارخسک یا خارخسک
پانی مین ترکرکے اوسکا پانی لیکر پلاوین ۸ قروح گردہ۔ مغز بادام شیرین
نہ ماشہ یکعدد مغز حب صنوبر دوازدہ عدد مغز تخم خیارین بادرنگ سی پنجعدد
زعفران قدری کوٹکر چہانکر بوقت صبح کی دیوین اگر گرمی زیادہ ہو مغز حب
صنوبر کے جگہ مغز تخم خیار زیادہ کرین۔ اگر درد شدید ہو یہ دوا دیوین بفضل
تعالی فوراً درد جاتا رہیگا صں تخم خرفہ مقشر تخم کاہو افیون بزرالبنج ہر یک ساڑہے
تین ماشہ مغز تخم خیار سات ماشہ گولیان بناوین ۹ حصاة گردہ۔ مغز تخم
خربوزہ حب القلت زجاج ابیض سوختہ دو قرص مساوی کوٹ کر چہانکر ساڑہے
تین ماشہ ہمراہ آب خسک یا آب ترب کے دیوین اخفیہ مغز تخم خربوزہ نانخواہ
تخم کرفس زیرہ سفید تخم ترب مغز بادام تلخ مساوی کوٹ کر ہر روز ساڑہے نو
ماشہ ہمراہ مطبوخ پرسیاوشان کے دیوین غذا نخوداب ۱۰ درد مثانہ بارد
القند عسلی المبلغل صغیر یا تریاق کبیر و شوبزر و انجیر کہلاوین اخفیہ روغن سوسن
روغن زیتون مثانہ پر ملین اخفیہ آب نیم گرم مثانہ پر ڈالین ۹ حبس البول

تتعلق جمیع تخم کدو بری

پھر کو خطمی گلاب مین بھگو کر اوپر آخر تخم تربوزی مقشر یاسمین پیسکر ناف
او حوالی ناف پر ضماد کرین ۱۱ بول الدم کو نبل ڈاک پانی مین تر کرکے صبح آنے
ادرکا پلاوین ۱۲ سلسل البول موچرس ماشہ باریک کرکے بطور سفوف
کھاوین ۱۳ علاج البول فی الفراش بکو دگندر مساوی کوٹ کر روغن زیتون مین
ملین سلسل البول اور ادرار منی و مذی کے لئے بھی مفید ہے ۱۴ سوزاک گل تیسو
کباب چینی الائچی کلاں اصل السوس ہریک بست ماشہ حوکہار شورہ قلمی ہریک چار ماشہ
تخم کتیرا زیرہ سفید برگ حنا آملہ منقی ہریک دہ ماشہ کوٹ کرکے بقدر بست ماشہ پوڑیہا بنا کر
پوڑی مین بست ماشہ نبات سفید ملا کر پانی ایک پاؤ مین رات کو تر کرکے صبح ملکر چھانکر پلاوین آخر
بیج کیلہ پوست بیج بانسہ شیرہ تخم خبازی ہریک یکتولہ بہت باریک پیسکر
ہمراہ شیرہ اصل السوس یکتولہ کی صبح پلاوین آخر دال نخود مع پوست گیرو ہریک
یکتولہ رات کو ڈیڑہ پاو پانی مین تر کرکے صبح کہوٹکر چھانکر پلاوین متواتر تین یا دن
ایسا ہی کرین ہنگام تشنگی لسی شیر گاو ۱۵ قرحہ سوزاک کو نبل درخت بر
بدرجہ سایہ خشک کردہ باریک سائیدہ و شکر خام مساوی الوزن ہمراہ لسی شیر گاو
صبح کیوقت علی التواتر سات روز کہلاوین۔

فصل ہفتدہم مین علاج امراض اعضائے تناسل کا مندرج ہے

۱ نقصان باہ۔ اگر بسبب استرخای قضیب اور سردی اعصاب کے ہو علامت
کثرت و رقت منی اور سہولت خروج منی بلا انتشار۔ اگر قضیب آب سردین کو چک
ہو اور لاغر و سست ہو علاج مانند فالج آخر کباب چینی اور فلاسفہ اور مانند اسکے
دیوین آخر اطلیہ نافعہ کی مالش کرین آخر اشیای خوشبودار سونگہین ۔

اگر تقاضی نہو اور لاغر ہو علاج پذیر نہین - اگر استرخا بسبب ضعف بدن و ترک جماع
کی ہو علاج قلت منی تحریر ہوا نسخہ حبوب و ادویہ و اطلیہ و معاجین وغیرہ
نافعہ استعمال کرین نسخہ چوب چینی نیم ماشہ برگ پان مین کہلاوین واسطے تقویت
گردہ و دیگر امراض باردہ کے مفید ہے نسخہ ستوار دو تولہ روغن ہندی سواتہ
اکتالیس روز ناشتا کہلاوین اور ایام استعمال مین جماع نکرین - اگر نقصان باہ بسبب
قلت منی کے ہو علامت قلت خروج منی - اگر قلت منی بسبب ضعف بدن
یا کمی غذا کی ہو علاج غذا جید مانند گوشتہای فربہ مرغ و نارجیل ہمراہ
شکر کے اور حلوا نشاستہ و بادام و پستہ و مثل اسکے اور زردی بیضہ نیم برشت
کہلاوین نسخہ شراب پلاوین نسخہ ترک جماع کرین نسخہ عیش کر
ین - یا بسبب برودت آلات منی کے ہو علامت انجماد و عسر خروج منی
و نفع پانا اشیای حارہ سی علاج معاجین گرم مقوی باہ و لبوب کبیر
و زنجبیل پروردہ و دواء البصل کہلاوین - یا بسبب حرارت آلات منی کے ہو
علامت غلظت منی سرعت انزال اور نفع پانا سرد چیزون سی علاج اشیاء
باردہ استعمال کرین یا بسبب یبوست آلات منی کے ہو علامت غلظت
منی اور نفع پانا اشیای مرطبہ سی علاج مرطبات اور دواء الترحین کا استعمال کرین
یا بسبب رطوبت آلات منی کے ہو علامت منی رقیق علاج اشیای یابسہ
مثل زیرہ و دارچینی کے دیوین نسخہ اطریفل صغیر و معجون بزوری مانند اسکے
کہلاوین - یا بسبب برودت و رطوبت کے ہو یہ قسم اکثر واقع ہوتا ہے یہ بسبب
برودت و یبوست اور حرارت و یبوست کے علاج اسکا مرکب علاج مفرد است
سے کرین - اور حرارت و رطوبت سبب اس مرض کا نہین ہوتا - اگر نقصان

باہ بسبب سکون اور جاری رہنے لزج منی کے ہو جیسی افیونی و بنگی کا حال ہوتا ہے
علامت کثرت وجمود و غلظت منی علاج معجون سعوتی ومعجون بزور
و دیگر معاجین و دوا المسک و سفوف عنبر کہلاوین حقنہ روغن جاذب قرحا مالش
کرین۔ اگر بسبب ترک جماع کی ہو علاج اغذیہ باہیہ مانند شیر و شکر و ماہی
و زردہ تخم مرغ وکلہ و ہریسہ کہلاوین حقنہ و حکایات جو رغبت جماع کی پیدا
کرین سناوین حقنہ جماع حیوانات دکہاوین اگر بسبب امور وہمیہ کے ہو
علاج ازالہ وہم کرین۔ اگر بسبب ضعف قلب کے ہو علاج مثل خفقان کے اگر
بسبب ضعف دماغ کے ہو علاج تقویت دماغ کرین۔ اگر بسبب ضعف جگر یا
معدہ یا گردہ کی ہو علاج تقویت ہر واحد کی کرین۔ اگر بسبب قلت ریاح
ہو علامت سلامتی اعضا و قلت نفخ و کثرت منی علاج ادویہ و اغذیہ باہیہ
نفاخہ کہلاوین مثل پیاز و نخود و گندنا و انگور و باقلا و پستہ و گوشت برہ و مرغابی
و کبوتر و انجیر و شیر فائدہ تقویت باہ کے لیے دوا سے زیادہ غذا فائدہ بخش
ہے۔ بدہضمی اور کثرت تناول آب اور کثرت استفراغات اور مجففات سے
اور محللات ریاح اور اشیای ترش اور مخدرات اور تبرید کثیر باہ کی واسطہ مضر
ہے لبوب کبیر گردہ کو گرم کرے اور قوت بخشی اور منی و باہ زیادہ کرے
اور دل و دماغ کو قوت دیوے اعصاب کو محکم کرے صفتہ مغز پستہ
بادام مغز فندق مغز حبۃ الخضرا مغز گردکان مغز چلغوزہ مغز حب الزلم ای
خولنجان شقاقل بہمنین تودرین زنجبیل کنجد مقشر دارچینی ہر یک
ستہ دانہ سنبل الطیب سعد کوفی زرنبل کبابہ چینی حب القلقل تخم گزر تخم
شلغم تخم پیاز تخم ... سعد تخم ... و ... اوا ... افیون ...

زرنباد ہریک ساڑہی دس ماشہ جوز بوا بسباسہ و قاقلہ و دار فلفل ہریک سات ماشہ
خصیۃ الثعلب انجیر تازہ مغز سر گنجشک خشخاش ہریک پینتیس ماشہ قضیب گاؤ
سودہ سورنجان بوزیدان پودینہ خشک ہریک چودہ ماشہ مایۂ شتر اعرابی زعفران
مصطکی ہریک ساڑہی تیرہ ماشہ عود خام نہ ماشہ ورق طلا تیس عدد ورق نقرہ
پنجاہ عدد عنبر اشہب ساڑہے چار ماشہ مشک خالص ساڑہ دو ماشہ کوٹ کر چہانکر
عسل سفید سہ وزن ادویہ مین بطریق مقرر معجون بناوین روغن منڈی
مقوی باہ صفت منڈی مع برگ و بیخ و گل لیکر قدرے پانی اور سیر چہڑک کر
کوٹ کر بیس سیر شیرہ نکالکر روغن کنجد پنج سیر اوسمین ملاکر جوش دین جو شیرہ جلکر
روغن باقی رہے خوراک ساڑہ دو تولہ چوب منڈی تقویت باہ و دیگر امراض
بارد کے لئے مفید صفت آن منڈی کو پانیمین اسطرح ترکرین جو نم ہو جائے
بعد ازان ساتہہ روغن یاسمین و دیگر روغنہای خوشبو کی منڈی کو بسا لیں
جو بہت چرب ہو پس بطور چوب کے شید کرین دوای البصل تولید منی اور
نعظ ہے صفت آب پیاز نیکیا و عسل سفید نیم آثار ممزوج کرکے ابالکر قوام
لاوین خوراک نہ ماشہ دوای الترنجبین واسطہ ضعف باہ کی جو بسبب
اسکا حرارت ہو نافع اور منی زیادہ کرے صفت ترنجبین سفید صاف آٹہہ تولہ
نہ ماشہ شیر گاو تازہ ایکسیر مین جوش دین جو غلیظ ہو جائے خوراک دو تولہ
معجون بہرور بہی صفت تخم گزر تخم شلغم تخم پیاز تخم گندنا تخم حرمل تخم
جلغوزہ مغز حب القلقل مغز حب الزلم بوزیدان بہمن شیرین تودرین
لسان العصافیر شقاقل مصری بہمنین دار فلفل حلتیت قرفہ مساوی الوزن
کوٹ کر چہانکر شہد سفید و نبات سفید ہر دو سہ وزن ادویہ مین معجون بناوین

خوراک نیم مثقال ہمراہ شیر گاؤ معجون زرعونی بواسطہ گرم کرنے کے
اور پیدا کرنے لذت ولذت منی کے مفید صفت قلفل دار فلفل زنجبیل زردوار چینی
قرنفل جوز بوا ہر یک تولہ دوریں بہمنین بوزیدان لسان العصافیر قسط شقاقل
سعد سنبل الطیب ہر یک سہ تولہ کوٹ کر چھانکر عسل سفید سہ چند اوزان ادویہ معجون
بناویں خوراک سات ماشہ سے نو ماشہ تک سفوف عنبر مقوی باہ
صفت عنبر اشہب یکتولہ مصطگی موصلی سفید ثعلب مصری طباشیر ہر یک
چہار تولہ نبات سفید برابر ادویہ کوٹ کر چھانکر سفوف تیار کریں خوراک
چہ ماشہ سے ایکتولہ روغن عاقرقرحا مقوی باہ صفت عاقرقرحا
دو تولہ پونے نو ماشہ نیم کوب کر کے آدہ سیر پانی مین جوش دیں تاکہ پانی ساڑہے
نو تولہ باقی رہے چھانکر روغن کنجد یا روغن زیت ساڑہے پانچ تولہ ملا کر جوش
دیں جو پانی جلکر روغن باقی رہے۔

۴ سرعت انزال۔ اگر بسبب ضعف قوت ماسکہ کے بواسطہ برودت
ورطوبت کی ہو علامت منی کثیر ورقیق بدون علامت حرارت کے
علاج قی ومسہل سے تنقیہ بلغم کریں غذا و خصیہ کو روغن قسط وروغن نرگس
اور مانند اسکے سے ملیں سفوفات وغیرہ کھلائیں۔ اگر بسبب حرارت کی ہو علامت
حدت ولذع منی بحالت خروج علاج مبردات کا استعمال کریں۔ اگر بسبب ضعف
اعضای رئیسہ کی ہو جیسے نقصان امین ہی ہوتا ہے علاج انکا تحریر ہوا۔

۵ در ورمنی و مذی و ودی۔ منی مشہور ہے مذی ایک رطوبت
ہی جو ابتدائی شہوت مین جاری ہوتا کہ بسبب ملامست مجری کے بسہولت
منی خارج ہو اور مجری اسکا اور ہو مجری منی کی ہے ۔ ودی رطوبت لزجہ ہو

قبل از بول اوسکے رستے مین جاری ہوتی ہے مجری اسکا اوپر مجری مذی کے ہے - اگر سیلان منی بسبب کثرت منی کی ہو علامت کثرت خروج منی سیو قوع ضعف بحالت جماع علاج جماع زیادہ اور تقلیل غذا کرین اور دوا مقلل منی کہلاوین - تجربہ دو مثقال شیر ہے وہ تقلیل منی کرتی ہے - اگر بسبب حدت منی کے ہو علامت حدت و زردی منی و حرقت بول علاج اشیای باردہ رطبہ مانند نیلوفر و بنفشہ و عناب کے دیوین اور دوای باردہ مقللہ منی مثل گلنار تخم کاہو خرفہ اسبغول تخم و جیکا سنی و کشنیز خشک و سفوف تخم بکتت کہلاوین - اگر بسبب استرخاے و سردی مزاج اوعیہ منی و ضعف قوت ماسکہ کے ہو علامت رقت منی اور خروج بغیر لذت علاج دوای حار مقلل منی مانند پودینہ و سعد و گلنار و تخم سداب و شہدانج و زیرہ و کلونجی و معجون کمونی کے کہلاوین - اگر بسبب ضعف گردہ کے ہو علاج تقویت گردہ کرین - و رود منی اگر بوقت تصور جماع کے ہو یا بسبب حکایات کی علاج ترک سبب کرین اور تقویت قوت ماسکہ معاجین واطلیہ سے کرین - اسیطرح ہی علاج ورود مذی و ودی کا سفوف تخم فنجنگشت واسطہ ورود منی و مذی کے مفید صفتہ اصل السوس ہفت ماشہ تخم کاہو دہ و نیم ماشہ گلنار چہار دہ ماشہ گل سرخ تخم سداب تخم فنجنگشت ہر یک ہفتدہ و نیم ماشہ کوٹ کر چہانکر سفوف بناوین خوراک ساڑہے دس ماشہ -

۴ کثرت احتلام - اسباب و علاج اسکا مثل ورود منی کے ہی اور سر بار کی تب پیٹھ پر سونے مین مگر پیٹھ پر خواب نکرین اور برگ بید و نیلوفر اور مانند اسکے بستر پر بچہا کر خواب کرین -

۵ عدم لوطہ یعنی جماع مین دیر کری سبب اسکا استرخای اعصاب و تحلیل

روح ہی - یہ مرض اکثر اُسکو لاحق ہوتی ہے جو مجامعت بکثرت اور لذت کثیر حاصل
کرتا ہی علاج حالت خلا مین جماع کرین نسخہ تاکہ بر انگیز سیدن مشغول
جماع ہو بیخ نسخہ گل ارمنی دمغ گاؤ کندر و گلنار اور بالتنگ کے رب بیدانہ
انار شیرین مین ملا کر کہلا مین اور خصیتین و پیر سی ضماد بنا کر استعمال کرین نسخہ تقویہ
دل و دماغ کرین روغن بادام و روغن ابہل و روغن بہی و مراہم قابضہ مقعد
کرین نسخہ روغن غیر مطبوعہ سی جماع کرین - غذا برنج بریان و قلیا بازیرہ و کباب
و تیہو با قدرے روغن - اگر عورت کو یہ مرض ہو یہی علاج ہی -
۵ منی الدم - یعنی کبھی بجای منی کے خون آوے سبب اسکا ضعف قوت
کا ہے جو خون کو بالتمام سفید کرکے اوعیہ منی مین نہین پہنچا علاج تقویت کرنا
ضعیف کرین نسخہ روغن مصطگی مین خصیہ و نواحی کمین اگر سبب حرارت کی ضعف
۶ فرلیسموس یعنی ذکر ستوار قائم رہے خواہ آرزوی مجامعت ہو یا نہو
طول و عظم مین ذکر روز بروز بڑہتا جاوے یہ حالت اندیشناک ہے سبب
حرارت و غلبہ خون کے ہو علاج فصد و تقلیل غذا کرین نسخہ پشت و کمر
پار چہ تر بادہن نسخہ آب دو بیسر و بنفشہ سی کہلاوین اگر سبب ریاح
ہو علامت رنگ منی سپید اور قوام رقیق علاج ترنجات بلغم سے قی کرین
نسخہ حب ایارج پادشاہی و مسہل سلب اثنا عشر کے پشت پر حجامت لین -
۷ اورام خصیتین اگر حرارت سی ہو علامت سرخی اور
التہاب علاج فصد باسلیق از جانب ورم بعد ازان حب افتیمون یا حجامت
پا جوک - لعاب بہیدانہ تربنا شیرہ عناب تخم کاہو شیرہ تخم کاہو
اسکے شربت بنا و فرد و تولہ بہی نسخہ تنقیہ مسہل با رکہنے تنقیہ کرین

آرد جو عنب الثعلب سوت گل ارمنی صندل سفید ہر ایک آب کشنیز
سبز مین ضماد کرین آخـــر سرکہ و گلاب لعاب اسپغول مین پارچہ تر کرکے کہین
بعد ابتدا کی آرد نخود آرد باقلا ضماد مین ملادین بعد ازان بابونہ اکلیل الملک صبر و زیرہ
انتہا کے روغن گل و زرد تخم مرغ مین ضماد کرین آخـــر گل ٹیسو پانی مین ابالکر
خصیہ پر باندہین اور اسکے پانی سے نطول کرین واسطے ورم و تسکین درد و استرخاء خصیہ
کے مفید ہے آخـــر صبر شراب مین پکاکر ضماد کرین آخـــر بیضہ سنگ پشت
ضماد کرنا دافع ورم بارد خصیہ ہے آخـــر مغز بیدانجیر شیر گاو مین پکاکر ضماد کرین
آخـــر دست مخالف و رسی پشت ابہام پر رگ کہولین آخـــر جانب مخالف
نرد کان مین سوراخ فراخ کرین اگر دونون طرف ورم ہو دونو طرف سوراخ
کرین آخـــر جانب موافق ورم قریب بند ہاتہ کے سمت ابہام سے داغ دین
اگر ورم سوداوی ہو امخاخ و شحوم و صموغ شراب مین حل کرکے ضماد کرین ۔
اگر حاجت تنقیہ کی ہو حسب خلط غالب بعد نضج کی تنقیہ کرین ۔

۱۔ درد خصیتین اگر حار ہو **علامت** التہاب و گرمی خصیہ **علاج** تبرید
ہوین اور آب کدوی سبز و آب کشنیز سبز و آب کاسنی سبز و آب عنب الثعلب
سبز اور مانند اسکے مبردات سی ضماد کرین بحالت شدت درد کی افیون و بحالت شدت حرارت
کی کافور اضافہ کرین ۔ اگر بارد ہو **علامت** ملت درد **علاج** اصل السوس مقشر نیم کوفتہ
انجاشہ پرسیاوشان بساتہ اور مانند اسکے پانی مین جوش دیکر گلقند دو تولہ
اوسمین ملکر چہانکر پلادین آخـــر چربی بط و مرغ و روغن خروع و روغن بابونہ
اور مثل اسکے مالش کرین اگر ریاح سے ہو **علامت** انتقال درد و تمدد بلاثقل
علاج بابونہ و اکلیل الملک پودینہ و مانند اسکے پانی مین ابالکر نطول کرین

اجزا نیم پختہ بیکستر روغن حنظلی مین ضماد کرین اجزا نطول بند رجہ دو گروہ یکی الی اخر
باب سوداوبین آذالجبن و تنقیہ سودا کرین اگر بسبب ضربہ یا سقطہ کے ہو علاج
ذبح کرین اور ردادویات غیر قابضہ مانند نیلوفر و بنفشہ و کدو کے استعمال کرین
۱۰ تعظیم خصیتین یعنی بڑہنا خصیونکا باورم و نفخ کے بلکہ فربہ ہوجانیسے جیسے
پستان بزرگ ہوں علاج ابتدامین ادویہ مبرد مخدرہ یا متدہ یہ سیمپ بہت
قیمتی ضماد کرین مثل کاسنگ اسپیاد و حکاکہ حجر المسن و حکاکہ اسرب آب کشنیز مین
طلا کرین اجزا جو دوا مانع بزرگی پستان ہے اسمین بہی مفید ہے - یہہ مرض میسورت
استحکام اعلاج ہی -
۱۱ ارتفاع خصیتین اگر خصیہ خورد ہوکر کیس سے جانب بالا طرف جاکر بار
علاج نطول مندرجہ بدرجہ دو گروہ یکی استعمال کرین اجزا روغن بابونہ یا
سوسن مین اجزا ادویہ گرم مثل حلتیت و حلبہ فرفیون ضماد کرین اجزا روغن
فرفیون و زہرہ گاو و نمر دانگوزہ و مرزنجوش و حلبہ و اکلیل الملک و بابونہ تا ذلعسل مین
طلا کرین بعد حمام کے مجمرہ بزرگ رکہکر خصیہ کو نیچے لاوین غذامین ادویہ باہیہ لاوین
اسیطرح یہ علاج ۱۲ ارتفاع قضیب کا اور قضیب ایسا مرتفع ہوتا ہے
جو ظاہر مین بالکل ظاہر نہین ہوتا ۱۳ صغر خصیہ کی لئی ارخاء خصیتین
۱۴ دوالی و صلابت صفن - یہہ اکثر جانب چپ ہوتا ہی دوالی
رگہا کیس خصیتین مین طبر ہون صلابت صفن سختی و درشتی جلد خصیہ
علاج مثل دوالی پا اور ورم خصیہ کے کرین -
۱۵ استرخای صفن بسبب حرارت و رطوبت ہو گی کیسہ ڈہلا ڈہیلا
ہو علاج ادویہ باردہ قابضہ مانند مازو و آس و گل سرخ و عدس و گلنار

وجفت بلوط و گلنار کے پانی مین ابالکر چاہئے نطول کرین اور ثفل اوسکا باندہین اور انہین ادویہ کو آب پوست انار مین پیسکر ضماد کرین ۔

۱۴ قروح ذکر و خصیہ و حوالی آن ۔ علاج مرہم سفیدہ و مرہم زنگار اور اسی قسم کے مراہم مدملہ لگائین آخر صبر و مردا سنگ و قلیمیای مغسول شراب مین پیسکر ضماد کرین ۔ اگر قرحہ کہنہ ہو مجففات قویہ مانند قاقیا کندر و کاغذ سوختہ و مرضماد یا پیسکر ذرور کرین ۔ اگر از قسم اکلہ ہو فلدفیون ملکر ادویہ مدملہ استعمال کرین اگر قرحہ داخل قضیب ہو علاج اسکا حرقت البول مین تحریر ہوا ۔

۱۵ حکہ قضیب و خصیہ ۔ علاج فصد کرین آخر آبزن پر بیٹھنا لگائین آخر تنقیہ سوا کرین آخر تا ہیتار دوغن گل سرکہ و آب کشنیز سبز مین ضماد کرین آخر ذکر آب گرم سے دہوئین آخر سفیدہ تخم مرغ طلا کرین ۔ اگر مادہ غلیظ ہو تا طمن رانین تر دیک بیخ قضیب پچہنا اور انثیین پر جونک لگادین آخر اطلیہ جرب استعمال کرین ۔

۱۶ اورام قضیب ۔ علاج مثل اورام خصیتین مگر لگانا جونک کا نفس قضیب پر نہ چاہئے بضرورت قوی حوالی قضیب پر لگائین ۔ اگر ورم حار ہو علاج عدس گلنار سدرق گلسنج پوست انار یا شیرینا ابالکر کوٹ کر روغن گل مین ملاکر ضماد کرین ۔ اگر ورم بارد ہو علاج آرد جو خطمی یا اشنہ خربار و غن بابونہ و سرکہ مین ضماد کرین ۔

۱۷ ثآلیل قضیب ۔ علاج مثل سایر ثآلیل آخر بورہ محرق و خاکستر چوب انگور طلا کرین ۔

۱۸ شقاق قضیب ۔ علاج مثل شقاق مقعد ۔ آخر مردا سنگ سفیدہ زردہ بیضہ مرغ و روغن گل مین طلا کرین ۔ ۱۹ سدہ مجری قضیب اگر بسبب بثرہ کی ہو علامت سوزش و عسر خروج بول علاج فصد باذوق

کرین اور لعاب بہدانہ ہفت ماشہ شیرہ تخم خرفہ سہ ماشہ شربت نیلوفر دو تولہ دیوین
آخر شیاف ابیض ہمراہ شیرہ تخم خرفہ روغن گل کے احلیل مین پہنچاوین - اگر بسبب خلط
غلیظ کے ہو علامت عسر بول با حرقت و درد اور خارج ہونا بول مین اخلاط غلیظ
کا علاج مدت جادہ مثل بادیان و تخم خربوزہ ہر یک پنج ماشہ افیون تخم کشوث
ہر یک سہ ماشہ شربت بزوری دو تولہ کے دیوین آخر ادویہ ملطفہ مانند بابونہ و صعتر
و اکلیل الملک مرزنجوش کے پانی میں آبزن کرین آخر روغن بابونہ روغن سوسن
احلیل میں پہنچاوین ۲۲ بندکشا دینی سوراخ قضیب کا بند ہو علاج
سفوف چہال ڈھاک ہمراہ پانی کے دیوین آخر فتیلہ کو بھی سوراخ مین ایک
لحظہ رکھین اجزای سفوف مذکور چہال ڈھاک چہال مولسری چہال
کیکر گوند سیبل موچرس سیبل مخیشہ گوند ببول گوند ڈھاک گوند کتیرا خود بریان
مساوی الوزن خوراک ساڑہی سترہ ماشہ -
۲۳ اعوجاج قضیب یعنے کجی ذکر علاج مثل تشنج آخر روغن نرگس و
سوسن چربی بط و مرغ و مغز ساق گاو ملین اور ہاتہ سے سیدھا کرکے باندھین جو
بہ کجی نہو - ۲۴ تولول و مجری قضیب - علامت عسر خروج
بول با حرقت و بلا لمس علاج صبر روغن گل مین ملا کر ٹپکاوین آخر سفیدہ
ارزیر حل کرکے پہنچاوین اگر درد شدید ہو فصد صافن کرین بشرطیکہ نہو مانع
حجامت کرین - ۲۵ عاقوتا قضیب یا فم رحم مین خراج پیدا ہوا اور اسمین
سبب گوشت شیدہ ہو یہہ مرض اندیشناک ہے علاج فصد باسلیق اور ترنجبین و شیر
و مغز فلوس سے مسہل کرین - صندل اسفیداج و گل ارمنی و افیون آب
کاہو و کشنیز مین طلا کرین آرد شعیر و آب خرفہ بلاوین قضیب پر جونک لگا کر

نقصان باہ

علاج مسافرانہ امراض اعضای تناسل ۔ نقصان باہ

پوست تخم بکائن کنجد سیاہ ہر دو برادر برابر قند سیاہ ہمچند او دیہ ملا کر ایک تولہ
ہر روز ہمراہ شیر گاو کے دیوین اخر سست سلاجیت تین ماشہ کو گرم چہاکر شیر
گاو تازہ مین جوش دیکر نبات سفید سی شیرین کرکے ہر صبح پلادین اخر تخم شلغم
کوٹ کر سفیدہ تخم مرغین ملا کر نیمبرشت کرکے قدری نمک اضافہ کرکے کہلادین ایسا ہی
تین روز کرین اخر خشخاش موصلی جوز بوا اسگندھ فلفلمویہ شونیز قرنفل عاقرقرحا
کوٹ کر چہاکر مقدار کنار جنگلی چوب بنا کر ایک گولی ہر روز صبح کہلادین اخر
سنجیدہ سپستان شیر گاو مین جوش دیکر نبات سفید ملا کر پلادین اخر آب
پیاز و شہد ہر ایک یک آثار قوام معجون کا بنا کر تودری سرخ و سفید و خصیۃ
الثعلب بہمین و زنجبیل و تخم پیاز و تخم ترب و تخم شلغم و تخم گندنا و تخم کہاند
و موصلی سفید و سیاہ از ہر یک بست ماشہ باریک کرکے اور قدری مشک سودہ
ملا کر رکہ دین ماقدرے ہر روز کہلادین اخر خصیہ بز روغن گاو مین بریان کرکے
ہر روز کہلادین اخر سنجیدہ خصیۃ الثعلب شہد و آب بیضہ اکیان مین ملا کر
کہلادین اخر گلو بہی شیر گاو مین جوش کرکے اور صاف کرکے نبات سفید
ملا کر پلادین اخر بیضہ گنجشک روغن گاو مین بریان کرکے شہد ملا کر کہلادین اخر تخم
بہمین باریک پیس کر مسکہ مین ملا کر کہلادین اخر ورق طلا پنجعدد زردہ
مرغ عدد و روغن گاو مین ملا کر نیم برشت ہر نہار تناول کرین اخر شکر سرخ و شہد و
روغن کنجد ہر یک دو تولہ سنگہار سفید یکماشہ بارہ پہر کہرل کرکے سوای حشفہ
و سیون کے رات کو طلا کرین اور صبح روغن زرد جو سوا پہر بانہین ہوا ہو لگادین
اخر جندبیدستر مومیائی عنبر اشہب عطر گلاب ہر یک ماشہ طلا کرین

نسخہ عاقر قرحا خراطین شنگرف ہر یک شش ماشہ پیسکر شیر اسپ مین ملا کر
بر طلا کرکے ذکر پر حشفہ و سیون چہوڑ کر باندہین اسیطرح تین روز تجدید عمل کرین اگر
سوزش تبورات عین زیادہ ہوا اور مریض متحمل نہوسکے روغن گاؤ دشستہ لگادین معلوم
یتعلوم کی لیپی نافع ہے نسخہ سہاگہ تبلیہ کندک آملہ سار شکر تری پیسکر پانی
ذکر پر ملین نسخہ مغز بنڈ انڈ سائیدہ زردہ بیضہ مرغ مین ملا کرین نسخہ
سنکہ سفید شنگرف ہر یک ماشہ پیسکر زردہ بیضہ مرغ یکعدد مین کہرل کرکے
بقدر نخود روشنی گولیان بنا کر ایک گولی لعاب دہن مین گہسکر بالای ذکر طلا کرکے
بہرگ پان لپیٹ دین اگر زخم ہو روغن گاؤ ملچہ ملچہ لگادین نسخہ مغز چمگادڑ مغز گنجشک
ہر یک شش ماشہ ادرک عدد پیاز نرگس چوک ہر یک دو عدد بیخ کنیر سفید دو تولہ فرفیون
دو ماشہ ریشہ عسل و مغز بہلاوہ تخمہ زیر تلیہ چلچلہ ہر یک دو ماشہ مرچ سیاہ شش ماشہ
روغن کنجد بندرہ (۱۵) تولہ مشیر گاو پچیس تولہ زہرہ گنجشک چہل عدد خایہ خروس بست عدد
تخم ترب دو ماشہ خایہ گنجشک چہل عدد اول دودہ اور روغن ملا کر کراہی مین جوش
دین تاکہ دودہ جذب ہو اور روغن باقی رہے آگ سے اوتار کر مغزہای مذکور و دیگر
ڈالکر کفچہ مار کر یکذات کرکے و دیگر ادویہ پارچہ بیز کرکے اوسمین ملا کر پہر کفچہ مارین اور چار
چمگادڑ سے جسقدر مغز نکلے ہموزن اوسکی چربی خوک اور اسیقدر چربی اسپ اور اسیقدر
چربی نہنگ اور اسیقدر مشک خالص اوسمین ملا کر شیشہ مین رکہین ۔ بقدر دو سرخ
ذکر پر لیپ کرکے پان باندہین متواتر ایک ہفتہ کرین ۔ غسل اور بادی سے پرہیز
سے پرہیز رہے ۔ یہہ طلا بسط بکار و قوت سستی رگہا اور تندی کیلئے بہی مفید ہے
(۲) علاج سرعت انزال حمل مولسری خشک کوٹ کر چہانکر شکر سفید ہموزن سرعت انزال
ملا کر سفوف بناوین خوراک تین ماشہ نسخہ کہونگچی سفید تخم دہتورہ

ڈال کر دخام افیون ہر ایک ایک تولہ بہنگ بھتولال کبر سفید بست و ہشت عدد سفوف
بنا کر بقدر دو سرخ یا کم و زیادہ ہمراہ شیر گرم کے کہلاوین **آخر** بیخ تلسی سیاہ
برگ پان مین کہلاوین **آخر** شنگرف رومی عاقرقرحا جوز بوا افیون از ہر ایک ساڑہے
تین ماشہ کوٹ کر چہانکر شہد مین مثل گولیان بناوین ایک گولی بوقت عشا
کہا کر اوپر سے بیڑہ پان کہاوین **آخر** دانہ تمر ہندی چار روز پانی مین تر کر کے
مغز کرین اور دو چند اوس سے قند ملا کر کوٹ کر بقدر نخود گولیان بنا کر دو
گولیان کہلاوین **آخر** آرد عدس خون گنجشک مین جو بوقت ہیجان کڑی
ہو گولیان بنا کر بوقت حاجت ایک گولی روغن کنجد مین حل کر کے ذکر و پا
پر ملین بعد تین گہڑی کے جماع کرین **آخر** مغز تخم کچلا ایک تولہ دہتورہ نو تولہ
شیشہ گل حکمت مین روغن بناوین سر و رتا ذکر و ناف پر ملین اور مجامعت کرین
آخر شیر بیخ و برگ دہتورہ ذکر پر طلا کرین بعد خشک ہونیکے جماع کرین
آخر چوتری چار ماشہ چابکر لعاب اوسکا ذکر پر ملین **آخر** انگوزہ تدریے
حلیلین پر لگا کر جماع کرین مقوی و منعظ و ممسک و ملذذ ہے **آخر** نرگس روغن
بریان کر کے حلیلین پر لگا کر جماع کرین ممسک و منعظ و ملذذ ہے ۔

جریان منی ومذی

۱۲ **جریان منی ومذی وودی** سبوس اسپغول چہ ماشہ ہمراہ آب
سرد ہر روز کہلاوین **آخر** کوکنار یک و نیم پاو بچنۃ پانی مین چار گہڑی تر کر کے
ملکر چہانکر ڈالدین نخود سیاہ یک آثار پختہ اسمین تر کر کے اور بدستور مقرر اوسکو
سایہ مین خشک کر کے باریک کرین اور ہموزن اسکے شکر تری ملا کر بقدر
چار تولہ ہر صبح ہمراہ شیر گاو یا بز کے دیوین ترشی و اشیای گرم سے پرہیز کرین
آخر گل ملتانی سفید چار تولہ آب لیموں کاغذی دہ عدد مین کہرل کر کے

کوزہ گلین مین ڈالکر بجلد رستی چار اتار پختہ مین سوختہ کرین اور ایک ماشہ ہمراہ نقوع گل
منڈی کے دیوین آخر حب تر بلی گردہ بر گرم دو تین تولہ یا زیادہ ہمراہ نان کے کہوین
واسطا اسکے جو بعد بول کے بسبب ضعف گردہ کی تین چار قطرہ منی کے آوین شعیدہ
آخر گلو آملہ منقشہ خشک ہر سہ مساوی الوزن کوٹ کر پانی مین جوش کریکے صاف
کرین اور قدری ستہ ٹھہد سپید زرد چوب ملاکر نہار پلاوین ہر نوع بر صو کی لیے نافع آخر
گلو سات بار جوشیدہ زرد چوب مین کہر لکر کے خشک کرین اور قدرے اسمین شکر و
شہد ملاکر چند روز نہار مریض کو کہلاوین منافع یفیا آخر تخم دہتورہ بریان
ایک تولہ باریک ترکریں اور سہ تولہ شکر تری ملاوین قدری ہر روز نہار کہلاوین آخر
خوستہ تر بیلہ مین قدری جو کہا پر و شہد ملاکر نہار پلاوین آخر شہد اسبج بریان
شہد مین کہلاوین آخر خاص واسطہ رفع منی ودودی کے لبابہ خرما
عاقر قرحا و بار چینی تر نفل اسپند کنجد سیاہ افیون ہر یک صفت ماشہ کوٹ کر
ہمراہ شہد مین گولیان بناوین تین روز تک ایک گولی روز ہمراہ شیر گاؤ
روز چہارم ایک گولی صبح ایک شام تا اختتام تمام گولیون کے کہلاوین آخر
گلو خشک سائیدہ مین شکر تری ملا کر نہار دو کف ہر روز کہلاوین آخر بیج بند بیا
تخم ہیل ہر یک سہ ماشہ تالمکہانہ گوکہرو اندر جو شیرین ہر یک شش ماشہ لسوڑہ بیت
و چہار ماشہ شکر تری ہموزن سفوف بنا کر ایک تولہ ہمراہ آب سرد کی کہلاوین
۳۲ ورم انثیین و قضیب تحکل بنفشہ گل خطمی از ہر یک پنجماشہ خار خسک
قیصوم از ہر یک دو ماشہ بابونہ اکلیل الملک از ہر یک چہار ماشہ برگ خیلو نرگس آم
آب کاسنی تازہ مین ضماد کرین واسطے تحلیل اورام حارہ انثیین و قضیب کے جو درد
و سوزش کے ساتھ ہو مفید آخر برگ کلم اورہ سیر انجیر زرد دو حدہ طبہ انوپ

ابرہ موبز منقی از ہریک بتیس ماشہ پانی مین پکاکر روغن ملاکر ضماد کرین و اسطہ اورام
بارده انثیین کے نافع ہے آخر قیصوم اکلیل الملک بابونہ از ہریک ہفت ماشہ گل بنفشہ
گل خطمی از ہریک چہار ماشہ گل سرخ دو نیم ماشہ کوٹکر چہانکر لعاب السی یا لعاب مرو
مین ضماد کرین ورم وسختی خصیہ کے لئی ہے -

۵ تعظم خصیتین - آزو سبز پہٹکری از ہریک بیس دو ماشہ سفیداب
قلعی طین قیمولیا از ہریک سات ماشہ شہد و روغن گل مین ضماد کرین آخر سوم
اجر بی ؟ جربلے گردہ بزر از ہریک پینتیس ۳۵ ماشہ زردہ تخم مرغ یکعدد مصطگی پونے دو ماشہ
سبکو پگہلا کر موبز منقی پینتیس ۳۵ ماشہ ملاکر ہاون مین باریک کرکے ضماد کرین -

۶ خارش خصیہ - برگ بہنگ کچا ڈیڑھ پاؤ پانی تین سیر مین جوش دین جب
دو سیر رہے خصیہ کو اوسکے ساتہہ ہو کر ثقل اوپر باندہین ورم خصیہ کے لئی بہی نافع
ہے آخر شیاف مامیثا اقاقیا از ہریک چودہ ماشہ نوشادر چہار ماشہ گل سرخ اشنان
سات ماشہ زعفران دو جو روغن گل و سرکہ مین ملا کرین -

۷ ارتفاع خصیتین خصیہ زیادہ اوپر اٹہین بسبب برودت شدید مزاج و
ضعف خصیہ کی گیا ہو برگ زیتون برگ سرو اشق مقل ازرق موبز منقی
نرم کوٹ کر آب عنب الثعلب مین ملاکر روغن گاؤ روغن شبت روغن قسط شامل کرکے ضماد کرین

۸ اعوجاج قضیب - مرکی سات ماشہ زعفران ساڑہی تین ماشہ
قسط تلخ زراوند فرفیون از ہریک ساڑہی دس ماشہ ملک آلاناط زفت رومی
سیہ سائلہ از ہریک ساڑہی سترہ ماشہ - زفت کو روغن گل یا روغن کنجد یا روغن
نرگس مین پگہلا دین - مر و زعفران کو شراب مین حل کرکے باقی ادویہ کوٹ کر
چہانکر ملاکر بادزمین دستہ کے ساتہہ مثل مرہم بنا کر ضماد کرین - یہہ بعد تنقیہ کے

اگر مرض بسبب تشنج اسنان کے ہو سفید خشخاش پوست بیخ خرزہ مرو بجا شیہ بیاز
نرگس دو نیم ماشہ عاقرقرحا یک نیم ماشہ دارچینی یکماشہ دو سرخ جوزبوا یکماشہ
نیون مصری چہ سرخ کوٹ کر چھانکر شربت بنفشہ میں چار گھنٹہ کہرل کرکے قرص
بناکر خشک کریں اور بوقت حاجت شراب میں پیسکر طلا کریں منعظ اور معکم
کنندۂ اعصاب بھی ہے -
۹ بندکشاد - سو جوس سپاری چھالیہ ہریک دو ماشہ ملیلہ سیاہ خشت کہنہ
ہریک یکماشہ کوٹ کر چھانکر زردی بیضہ مرغ کیمدہ میں ملاکر کہاویں
اور تین ماشہ ہمراہ آب بادشیر کے کہاویں خشخاش کہنہ سفید لکڑی تخم
اونٹکن مغز تخم کدو ہریک مجموعہ موصلی سیاہ بہمن سفید سیاہ بہمن سرخ تعلب
مصری ستہ تولہ شقاقل مصری دو دام اسپنجہ لسبابہ زنجبیل سو جوس جوزبوا
دارچینی یکیک دام دارفلفل نیم دام شیر یش یک آثار شہد خالص بادہ
نبات سفید ستہ آثار معجون بناویں خوراک حسب موقع نیز مقوی باہ ہے
۱۰ کثرت احتلام شاہدانہ سہ تولہ تخم کشنیز دو تولہ الائچی کلان دارچینی
جوزبوا ہریک مجموعہ تخم خشخاش سفید دو تولہ عسل سفید حسبیہ معجون بناویں
نیز مانع جریان منی ہے - اگر بسبب ضعف قوت ماسکہ دمیہ منی کے ہو عود صلیب عود
ہندی جوزبوا گزمازج گلنار سکر رامک صندل سفید و سرخ سورنجان تخم
برگ مورد گلاب میں کرکر طلا کریں اور ملیں -
۱۱ معظمات و مطولات و ملذذات و منعظات و مفرات
۱ معظمات - خراطین خشک و مغز خرد جونک پار بار آثار عنوک خشک
ایک عدد جو بار آثار ہو شیشہ گل حکمت میں جوہ نکالکر اسکو رکہ سوملین خشخاش جل

تارحبل تازہ جسمین پانی ہو اگر نہو ہیمای لوے کے شیر ڈالکر جوش دیں ڈالکر
خشک کرکے پیسکر ذکر پر طلا کرین نسخہ ذکر کو ملکر سرخ کرکے ستیر میں
کنندہ بیدبو دار اوسپر ملین نسخہ اول ملین پھر روغن سورجہ ملکر جذب کرین پھر
آب گرم سی نطول کرین پھر زفت طلا کرین صفت روغن سورجہ
سورجہ از ہفت عدد روغن زنبق شیشہ مین ڈالکر ایک دن رات سرگین
گوسفند مین دفن کرین تیار ہے اور مقوی باہ بھی طلا گیا ہے نسخہ آب گرم سی
سی کرر دہو دین بنا نسخہ روغن گوسفند سے کرچرب کرین اور خر ملین
باہر کہ خشک ہے روغن سوسن مین پیسکر ملین نسخہ جونک چربی ماہی مین
ملاکر ملین چند روز ذکر کو آب گرم کے ساتھ ملکر سحیقہ اندر جو شیر گاو مین ملاکر
طلا کرین نسخہ خراطین جونک ہر دو در سایہ خشک کردہ سائیدہ شیر میش
مین ملکر طلا کرین ۔

مطولات بجز سن جوانی اور نمو کی یہ مطلب حاصل نہین ہوتا ۔ شقت
سنبلکائی کلان ہیند قسط تلخ اسگند مساوی کوٹکر چھانکر پانی مین تغیب
برملین اور اوسپر پارچہ باندہین اور سطبر بھی کرتا ہے نسخہ وزغ و مرغ جنگلی یعنی بیندا
ہر یک پنج تولہ سائدہ و چربی شیر و قنفذ جنگلی ہر یک ہفت تولہ تخم ترب
و تخم گندم ہر یک چہار تولہ بطریق کشید کرین اور زاگ سرخ و شنگرف و
استخوان ماہی سوختہ و مازو و سرمہ و شیطرج ہر یک کیو لہ خراطین ہفت تولہ
افیون و بیر بہوٹی وزن ہر دو دو تولہ ہر یک کرکے چربہ مین ملاکر قدری طلا کرین
بنانچ سنجانی نسخہ سحیقہ خراطین چربی ماہی مین ملاکر ملین نسخہ
مغز خر روغن بلخ مین ملاگرم کرکے طلا کرین ۔ ملذذات کا فو

عاقرقرحا قرنفل سہاگہ دانہ الائچی خورد ہر یک دو ماشہ شہد مین حبوب بنا کر ایک حب
مین پیسکر ذکر پر طلا کرین و نیز منزل زن آخر وج ترکی عاقرقرحا برابر باریک
کر کے شہد مین ملا کر قضیب پر ملین اور بعد ایک گہنٹہ کے باریک پارچہ کی سات تہ
بوجہ کر جماع کرین مقوی و ممسک بھی ہے آخر تخم انجرہ چربی شیر پیسکر ذکر
پر ملکر مجامعت کرین بمنافع صدر آخر خصیہ گربہ سیاہ چربی بز سرخ روغن
بریان کرین جو سوختہ ہو جاوے اور روغن سے اوسکو قضیب پر طلا کر کے جماع کرین
۴ منعظات ذکر۔ خولنجان خصیۃ الثعلب عنبر اشہب ہر یک دو ماشہ قرنفل
مصطگی مشک یکماشہ نیم ماشہ شتر اعرابی تین ماشہ کوٹ کر چہانکر بقدر فلفل گولیان
بنا دین ایک گولی ہر روز ہمراہ شراب یا شیر گاو تازہ یا آب ترہ تیزک یا آب مجوز
خام کہاوین آخر قرفہ فلفل سفید کبابہ چینی قرنفل عود ہندی از ہر یک ماشہ
زعفران نیم ماشہ لانگ دو ماشہ ارفلفل مروارید ناسفتہ گل ابو نیک یکماشہ کوٹ کر چہانکر
قند مین قوام کر کے بقدر نخود گولیان بنا کر ایک ماشہ ہر روز کہلاوین آخر کنجد
سیاہ مقشر ہفت ماشہ دارچینی قرنفل جوز بوا بسباسہ ہند سوختنی ہر یک
پنجماشہ کوٹ کر چہانکر شہد مین معجون بنا کر ساڑھے دس ماشہ ہر روز کہاوین
۵ منزلات زن سہاگہ کافور ہر یک یکماشہ شہد ششماشہ باہم پیسکر بقدر
نخود گولیان بنا کر سوای حشفہ کے طلا کر کے مجامعت کرین آخر سیماب پارہ
دو ماشہ کافور سہاگہ ہر یک ساڑہی تین ماشہ پانی یا شراب مین ملایہ کر کے
قضیب پر طلا کرین بعد خشک ہونیکے مجامعت کرین آخر سہاگہ کافور
سیماب پیسکر قضیب پر طلا کر کے بعد دو تین ساعت کے جماع کرین آخر
کافور شہد قند پیسکر آب برگ تمر ہندی مین حل کر کے ذکر پر طلا

بعد دو گہڑے کی مجامعت کرین ـ

فصل ہیجدہم مین علاج امراض زنان مرقوم ہے ـ

۱ ورم رحم ۲ شقاق رحم ۳ نفخ رحم ـ ورم رحم اگر حار ہو علامت
تپ تیز و سیاہی زبان و ضربان اگر درد سر خاصۃً تا رگ اور عانہ مین ہے ورم مقدم
رحم مین ہوگی اگر درد قطن و پشت مین ہے ورم موخر رحم ہے درد خاصرتین بصورت
ورم ہر دو جانب رحم اکثر درد شدید جانب ران میل کرتا ہے اگر عسر البول ہے ورم
مقدم رحم مائل یا عالی ہے اگر عسر البراز ہے ورم موخر رحم مائل باسفل ہے اور تواتر
نفس و نبض و فساد معدہ و دماغ علاج فصد باسلیق و صافن و تبرید و منضج و
مسہل مندرجہ سلم عمل مین لاوین ـ ابتدا مین آرد جو باقلا نخود و
بنفشہ آب شیرز کاسنی سبز مین ملاکر قدری کافور اضافہ کرکے عانہ و ناف پر ضماد
کرین ـ لعاب و روغن و عصارہ سرد رحم پر ٹپکاوین ـ حمول جدوا
استعمال کرین ـ شیرہ خرفہ و شربت بنفشہ آب جو آب انار میخوش روغن
بادام و قند و لعاب دماتید اسکے کہلاوین آب سرد نہ پیوین ـ بصورت قبض
و عناب سپستان و آلو بخارا جوش کرکے ملکر چہانکر مغز فلوس و شیر خشت و ...
ملکر چہانکر روغن بادام ملاکر پلاوین ـ یا آب کاسنی و عنب الثعلب و ...
بنفشہ و مغز فلوس دیوین ـ اگر ورم تحلیل نہو اور ارادہ جمع کرے علامت
شدت عوارض علاج لعاب حلبہ و تخم کتان وغیرہ نیم گرم سے حقنہ کرین ـ آ
بابونہ و حلبہ و تخم کتان و خطمی و بنفشہ و آرد باقلا جوشاندہ انجیر مین ... پر
ضماد کرین ـ آب گرم مین بیٹھاین جو نضج پاکر منفجر ہو بعد ازان ...

ہی حقنہ کریں نسخہ مرہم برود و مرہم خیارین و مرہم کاسنی و دیگر مراہم خفیفہ لگاویں
اگر ورم میں ایک ہوا و سوزش ہو مرہم مدملہ لگاویں۔ اگر ورم رحم سرد بلغمی
ہو علامت ثقل نواحی عانہ علاج مثل ورم سرد مثانہ کے کریں اگر ورم
رحم سوداوی ہو علامت یا بعد ورم گرم کے پیدا ہو یا خون حیض سوختہ سے
ثقل رحم اور کسلمندی مریضہ بحرکت اور صلابت اور ورم گرد رحم میں صلابت
سانہ اور چلنے میں ساق پا اگر ایک جانب رحم کے ورم ہے ایکطرف مضطرب اگر دونوں
طرف ورم ہے ہر دو مضطرب ور ایک جانب میلان رحم کا اور درد کمتر علاج فصد
باسلیق و مسہل سوداوی ماء الجبن و طبیخ افتیمون و گلقند عمل میں لاویں نسخہ
مرہم داخلیون و باسلیقون و مقل و بیہ مغز و روغن نرگس و سوسن و شبت و
بابونہ و بیہ انجیر و بط و بیخاری و حمول و فرزجہ کی استعمال کریں نسخہ شبت و
کرنب و اکلیل الملک و خطمی و بنفشہ و بابونہ و مرزنجوش پانی میں جوش کرکے اوس میں بٹھلاویں
نسخہ بابونہ و برگ کرنب و حلبہ و اشق و میعہ و مقل لعاب اسپغول و کتان و
روغن و موم میں ورم پر ضماد کریں۔ **شقاق رحم**۔ علامت درد و لذع
اور زیادتی درد کی ہنگام جماع اور دوا پانی سے اور بوقت دخول حشفہ خون آتا ہو
علاج مثل شقاق مقعد نسخہ مرہم شمع و مرہم سفیداب کافوری لگاویں
نسخہ مرہم باسلیقون میں چربی بط و مرغ و روغن بنفشہ لگاویں
زفت و روغن بنفشہ مغز ساق گاو میں لگاویں۔ **نفخ رحم**۔ علامت
ثقل بطن میں ورم رہیگا اور نفخ مع درد تا کشش پہلوؤں و ناف شکم و معدہ اور قرار اور ...
اور انتقال درد جب ہاتھ ورم پر ماریں آواز طبل کے وہی علاج آیا رحمات
تنقیہ بدن کریں نسخہ جوارش کمونی و دیگر جوارشات تسخین رحم و تحلیل

تلطیف و تفتیح کی واسطے کھلاوین حب زہر روغن سداب و شبت زیر ناف
لگاوین حب زہر اجوائن ہیرہ برنجاسف و بادیان تخم کرفس سداب پودینہ مرزنجوش
شبت بابونہ بطور حقنہ و فرزجہ و ضماد و تکمید و آبزن کے استعمال کرین حب زہر تدابیر
استسقای طبلی کے عمل مین لاوین ۔ حمول جدوار مخلل ورم صفقہ جدوار
اور جوز الثعلب گل ارمنی بر حوت صندلین آب عنب الثعلب سبز و آب کاسنی
مین پیسکر ساتھ پارچہ کے رکھین مرہم زعفران نافع ورم صلب و صلابت
رحم صفقہ کندر بابونہ زعفران زردی بیضہ مرغ ہر یک سہ ماشہ موم سفید روغن
گل مغز ساق گاو چربی گردہ بز ہر یک یکتولہ مرہم بنا کر شیرہ عنب الثعلب سبز کی ساتھ
استعمال کرین ضماد سیر نقش نافع صندل صفقہ شیر میش شیر شتر
روغن بید انجیر ہر یک [illegible] ملا کر لگاوین جب منعقد ہون تحلیل [illegible]
ملیدہ گوشت کر کھانا [illegible] زیر ناف ضماد کرین مرہم مشحوم [illegible]
رحم کے صفقہ چربی بط و مرغ و مغز ساق گاو و روغن بنفشہ موم سفید مرہم بنا
استعمال کرین ۔ کثرت طمث یعنی زیادتی حیض کے ۔ یا ایام حیض
مین خون بکثرت آوے ۔ یا بعد گذرنے ایام کے سیلان باقی رہے ۔ یا غیر ایام کے
خون آوے ۔ انواع اسکے چند ہین اور معالجات ہر نوع کی علیحدہ مطولات مین لکھا
ہے یہاں مختصر اعلاج مرقوم ہوتا ہے ۔ علاج مانند نواسیر خونی کے حب گندک
آملہ سار چہار و نیم ماشہ ہمراہ [illegible] ایک ہفتہ متواتر ہمراہ شیر گاو کی کہلاوین حب
ضماد [illegible] مین حب [illegible] زیر پستان [illegible] پستان کو
[illegible] حب [illegible] ہر یک [illegible] رات کو پانی تر کرکے صبح ملکر [illegible]
شکر سفید [illegible] دیوین حب شیرہ برگ بانسا [illegible] مین

ہمچند غسالہ برنج ملا کر پلاویں یا حقنہ کریں برگ ہرم وندی کی کمند سیاہ و سپید کر کھلاویں
نیز ٹو اک غسالہ برنج کی ساتھ پلاویں واقع اسہال فرج میں بھی ہے - شب دواءات ممد
مابض طمث ہیں اجزای ضماد حنظل یا اجبلیا اوربرگ خامساری کوٹ کر ناف پر
ملا کر کعب دست و پا پر ضماد کرکے ایک گھنٹہ دھوپ میں بیٹھیں -

۵ سیلان رطوبت فرج - علاج - حمول بازو استعمال کریں - اگر بسبب غلبہ
ایک خلط کی اخلاط اربعہ سے ہو طریق دریافت غلبہ خلط - پنبہ تو فرج میں رکھ کر
نکالکر دھوپ میں خشک کرکے رنگ سے غلبہ خلط معلوم کریں علاج بحسب غلبہ خلط
تنقیہ کریں حقنہ تخم سیاہ و تخم سبوس وعمل السوس او مغز [illegible] یا نمین
دار چینی ملا کر رحم میں حقنہ کریں بشرطیکہ حرارت نہو - اگر حرارت ہو شیرہ تخم خیار
سے مقعد رحم کریں [illegible] - جب ان سے جسم پاک ہوجائی فرزجہ او حقنہ یا [illegible]
استعمال کریں حقنہ [illegible] مقشر [illegible] بکائن [illegible] سفید ہر یک
تولہ نبات سفید ۵ تولہ سفوف بناکر ایک تولہ صبح ایک تولہ شام ہمراہ پانی کے کھاویں
حقنہ کہربا وگل سرخ ہر یک یکتولہ پیسکر نیم صبح اور نیم باقی شام [illegible] تخم
شبت میں کہلاوین حقنہ بقول ہندیان [illegible] پیسکر شربت میں ملا کر
پلاوین حقنہ [illegible] درخت ڈھاک سایہ میں خشک کرکے [illegible] کر کھلاوین
صنیق تسبیح بھی یہ حمول بازو - مازو سبز تخم [illegible] ہر یک [illegible] حب الآس
مدبر جوز السرو ہر یک [illegible] کوٹ کر چھانکر [illegible]
کر یک پارچہ [illegible] ترکرکے ادویہ کوفتہ اوپر چھڑکا کر فرج میں رکھیں -

۶ سیلان منی - فرق - رطوبت اور منی میں یہ ہے
جو منی میں مخالف رطوبت کے سفیدے رنگت و غلظت قوام [illegible]

عفونت ہوتی ہے علاج مثل و دردستی تدوان اخسر تخم ترسہدی کو ایک رات دن
پانی میں تر کرکے مقشر کریں اور پہر اوسی پانی میں تر کرکے خشک کریں دو تولہ اور
مغز تخم کہیان چہار ماشہ صندل سفید تین ماشہ نبات سفید برابر سب کا سفوف بنا کر
کہلاویں بمقدار مناسب نیز سیلان رطوبت کی لئی نافع ہی اخسر دال اش مقشر
تخم ترسہدی ہر ایک چودہ ماشہ گل دہاوہ گل ببول صمغ ببول و سنبل سنگہارہ کرس
موچرس سمردال گل ہندی شقاقل مصری پستا ورتا الکہا تخم بند گجراتی ہر یک
چہار ماشہ شکر سفید ہموزن ادویہ سفوف بنا کر یک کف دست ہمراہ شیر گاو یا آب سرد
کے کہلاویں ۔ احتباس نفاس ۔ علاج پرسیاوشان سکنجبین صبح پوست
املتاس تخم سیاہ کہنہ پانی میں ابالکر چہانکر دیویں اخسر دیگر تدابیر پلاویں اگر
حاجت ہو فصد اور چھینہ پر دو ساق پر لگائیں ۔

احتباس طمث ۔ اگر بسبب قلت خون کے ہو علامت لاغری و ضعف
و زردی بدن و کثرت استفراغات خصوص استفراغ خون علاج غذا جید الکیموس
اور مقوی و مولد خون کہلاویں اخسر زردہ بیضہ مرغ نیمبرشت اور گوشت و
شوربای مرغ فربہ اور گوشت گوسفند جوان اور شیر و شیرینی کہلاویں اخسر حمام
مرطب کریں اخسر مشغول بعیش و عشرت رہیں ۔ اگر بسبب کثرت یا غلبہ
اخلاط غلیظہ کے خون غلیظ ہو جائے علامت سپیدی و سستی بدن و کبودی
رنگ اور خواب گران و زیادتی بول بلغمیت براز بسبب قصور ہضم معدہ اگر کبہی آوے
تو خون رقیق آوے علاج تنقیہ اخلاط غلیظہ کی لیئے ایارج وغیرہ استعمال کریں
ترقیق سہولت جریان خون کے واسطے پودینہ انیسون تخم کرفس مشکطرامشیع بادیان
جوش کرکے یا شہد یا قند میں معجون بنا کر کہلاویں اخسر شبت و مرزنجوش و

دہونہ وسداب بابونہ واکلیل الملک وسعتر سبی آبزن کرین اور حقنہ تلیین الطبع
وبرنجاسف وسلیخہ وحب البان وحب المیسان دہو بزور داد ایچی خوردہ وقت سبکی کمید کرین حقنہ کی
بعدہ ترقیق خون بے دو روز پہلے ایام حیض کے فصد صافن یا باسلیق و حجامت ساقین کرین
اگر سبب موٹی منہ کہانی رحم کی ہو یا سبب حرارت مفرطہ کے ہو گا علامت
التہاب وحرقت رحم علاج شیرہ تخم خرفہ پلادین اور حقنہ شیرخشت سماق و نبات
ومعہ تخم کاہو وخبازی وبادیان عسل و زردہ تخم مرغ کے ساتھ فرزجہ کرین سو یا منہ ہونا
بسبب بروی کثیف کے ہو گا علامت سپیدی رنگ یہ ہے گہاٹا تہاوش نہین
علاج ادویہ مسہل بلغم استعمال کرین اور حقنہ حار قیروطی سکنجبین وملتیت و زوفا
الصبغ ومشکطرامشیع وپودینہ وبرگ سداب ہر یک نیم تولہ ماشہ مرمکی مقشہ و تخم
مردہ و نیم ماشہ اقراص بنا کر طبیخ ابہل کے ساتھ کہلاوین سو یا سبب خلط کی کثیف
کے ہو گا علامت خلط کے قرح ورم و اخیری مین علامت و علاج مثل ورم رحم
اگر سبب رتق ہے رحم کی یا ان رگوں کا منہ ہو کر موجب آنے کا ہو علامات تقدم فرج
علاج اس علاج کا مگر دفع اسکے تدبیر کے لئے بدالزمت تحمیلہ مثقبات و زراوند کے کرین
اگر سبب ثولول کے ہو علامت فم رحم پر ایک شی پیدا ہو جو مانع جماع و ادرار
حیض ہوا اور قریب ایام کی تہدد و درد سخت پیدا ہو علاج مثل ثالیل اگر سبب
فربہی کے ہو علاج محللات کا استعمال کرین اور حقنہ محلل قریب ایام کی فصد
صافن کرین اور تہا حرکت و حمام کرین اور حقنہ آرد جو یا شیرہ مقدر کہلاوین اور
بادیان رومی و کمونی و ابہل و جلہ صغیر و بدیو دینا اگر سبب انضمام فم رحم کی ہو علاج
متعلق بہ جراحت ہے مگر مدرات حیض کا ذکر فصل ہذا میں تحریر ہو چکا ہے

۴ قروح و بثور رحم علامت قرحہ کی زود زرد اور مخوف اور ریم بہنا بثور رحم

سبب حلاوت جگر و اتہوار دیکھنی سے محسوس ہو علاج فصد باسلیق
اور تنقیہ بدن ... کریں آشیر ... اگر مریض کو ... میں ...
... کی ... و بعد اس کے جو ... آب ... تنگ میں ... اور ...
... اگر ... ہو اور ... مذکورہ سے ... کریں ...
... سبب ... ہو اول روغن گل ... اور ...
... ہمراہ روغن گل کے ... کریں ...
... کریں گلنار حب الآس ... روغن گل میں ...
... ضماد کریں ... وبسکھین ... تخم ... ملاویں ...
... اگر ... زعفران ... شیر ...
استعمال کریں فائدہ ... جسم میں ... سے ... اگر ...
... کریں ... روغن ... میں ملا کر ...
... جسم یعنی ... ہو ... علاج
... کریں آشیر معتدل ... عصارہ لحیۃ التیس ... ہو ...
... کریں آشیر روغن گل ... آشیر ...
... سعتر ... عدس ... الرمان یا ... یا ...
... یعنی ... ہو ...
... اگر ... سے معلوم ہو ...
... علاج ... ہو ...
... روغن سوسن ... آشیر ... اقلیمیا ...
... کریں ...

۱۱ کثرت اسقاط - یعنی عورت حاملہ ہو کر گر پڑے - اگر بسبب عوارض خارجی
مثل حرکات عنیفہ و غضب کے ہو ترک سبب کریں - اگر بدنی بسبب رطوبت رحم کے
ہو علاج قاعدت تی کی کریں اور بعد نضج مسہل گرم دیں اور حب ایارج سی تنقیہ کریں بعدہ
حب دوا المسک حارہ و دیگر معاجین گرم کہلاویں حمول و دخانہای گرم سے حقنہ کریں
اگر بسبب احتباس طمث کی ہو کس واسطہ کہ باعث احتباس کے غذا بچہ کو نہیں ہوتی
اور ساقط ہوتا ہی علاج مثل احتباس طمث - اگر بسبب لاغری حاملہ کے ہو کہ بسبب لاغری اسکی
غذا سے کچھ باقی نہیں رہتا جو غذا بچہ کے ہو علاج حمام بعد غذا کے کریں حقنہ
ہریسہ و روغن و شکر و شوربای چوزہ مرغ فربہ کہلاویں - اگر بسبب ریاح غلیظہ کی ہو
علامت قراقر و نفخ و امتلاخ عانہ علاج جوارش کمونی دیویں حقنہ روغن
سوسن و زنبق سی عانہ و قطن و فرج کو چرب اور حقنہ کریں حقنہ گرم و حمول
کہلاویں حقنہ بعد نضج مسہل گرم دیویں -

۱۲ اسقاط - یعنی حمل ساقط ہو علاج گرد یا انکی بیچ عدد فلوس مس منقی عدد
پوست اخروٹ دو تولہ کپاس کی جڑ ایک تولہ پوست انناس ایک تولہ پانی دو آثار میں جوش دیں
جب سوم حصہ جلجائی صاف کرکے بجائی آب غذا کی پلاویں اور چوتھی دن گھی بکری
ڈالکر پانی اسکا دیویں اور دال گھی جو اوسمین سی باقی رہی بوقت شام کہلاویں روز
پنجم نان مع شہد بقدر دو تولہ کے دیویں اور بجائی پانیکی عرق عنب الثعلب و عرق بادیان
و عرق گاؤ زبان پلاویں اور بعد چند روز کے نان گندم و دال مع شہد کہلائیں اور کتنی
روز تھوڑا تھوڑا روغن زرد شروع کریں اور چالیس روز پرہیز تام اشیای گرم
اشیای بارد و حرکات سخت سی اجتناب رکھیں -

۱۳ اختناق رحم یہہ مرض مشابہ مرگی کی ہے مگر اسمین جاگ منہ سے نہیں

اور مریض جب ہوش مین آتا ہے بخلاف مصروع کے جو کچھ ہوا وہ سب اسکو یاد رہتا ہے بتاتا ہے
علاج بوقت حدوث مرض کے مثل غشی کرین اور بعد افاقہ کے چیزہای خوشبو
اور سے دور کرین اور اشیای بدبو مثل جند بیدستر و اسپند و پیاز کے سونگھین غذا
عنبر و مشک و عطر بید عن چنبیلی ملا کر فرج و جسم پر ملین غذا بعد نضج مسہل
مادہ جب ایارج دیوین غذا بقول و فواکہ و طعامہای بارد سی پرہیز کرین
اگر بسبب احتباس طمث کی ہو علاج مثل احتباس طمث و نفاس غذا ومروح
در جسم کو روغن بابونہ سی ملین - اگر بسبب عدم مجامعت کے ہو مجامعت کرین
اگر عورت باکرہ ہو علاج تزویج ہے -
۱۵ عقر یعنی عورت حاملہ نہو ۱۶ عسر الحبل یعنی بدشواری حاملہ ہو
اگر بسبب برودت رحم کے ہو علامت بدیر اور کم اور سرخ اور رقیق آنا خون
حیض کا اور سفیدی رنگ اور سردی لمس علاج بعد نضج مسہل گرم و حب ایارج
سی تنقیہ کرین غذا تریاق فاروق و دیگر جوارشات و معاجین گرم دیوین -
غذا فرزجہ زعفران استعمال کرین آخر شب یا جو بعد طہر کے استعمال کرکے مجامعت کرین
اگر بسبب رطوبت رحم کی ہو علامت سیلان رطوبت دایم رہتا ہے اگر حاملہ ہو
زیادہ تر اسقاط ہو جاتا ہے علاج مثل مسہل اول تنقیہ کرین غذا
سلیخہ و سک و سنبل الطیب و صعتر و اظفار الطیب کل سحق ایمین و باملکر
حقنہ رحم کا کرین غذا آخر روت و شحم حنظل و شبت و سداب و مر و زعفران و عود
باریک کی شہد مین ملا کر پارچہ وسین تر کرکے فرزجہ کرین اگر بسبب حرارت رحم کے
ہو علامت سیاہی غلظت و حرارت خون حیض اور زیادتی ہوی جانا علاج
شربت بنفشہ نیلوفر و خشخاش و شربت صندل و لیمو و فواکہ پلاوین غذا

زردہ بیضہ مرغ و چربی مرغ و بط روغن بنفشہ تر زیرہ کریں تنقیہ صفرا کریں ۔ اگر سبب
رحم سخت ہو علامت کمی حیض اور سخافت بدن اور رحم کے فرج ۔ علاج تمریخ بدن
و نشستن کریں آبزن شیر تازہ و شربت بنفشہ و نیلوفر پلاویں اور چربی بط و
روغن بنفشہ و کدو و ببول و مرشانہ و مسیح [illegible] آبزن روغن کاہو و شیر زنان لعاب
بہیدانہ و مجموعہ یا زردہ تخم مرغ کے ذریعہ کریں ۔ اگر سبب بند ہونی خون حیض کے
ہو علاج متعلق احتباس طمث ۔ اگر سبب غلیظ رحم کے ہو علامت
تنگ ہا میں ناف و رحم ہنگام مجامعت آزار ۔ علاج تنقل رحم بار بار آبزن کندر مقل
ہمرہ وا دیان ملاویں ۔ اگر سبب انحراف رحم کی ہو علامت ہنگام مجامعت
رحم اور انگشت سے محسوس ہو علاج قابلہ سے تا سیدہا کری اور بصورت
استدارکی [illegible] کے فصد صافن جانب مخالف سے کریں ۔ اگر سبب لاغری عورت کی
ہو علاج باقلا مقشر و مغز تخم کدو شیرین گوشت کو آشجو و آب نار شیرین و روغن
بادام میں پکا کر کھلاویں آبزن نخود سفید دودھ میں تر کریں جو جندب و خشخاش
چھہ تولہ برنج و آشجو و گندم ہر یک ساتماشہ انسیدہ خشک تین تولہ اسکو
شکر و دودھ میں حریرہ پکا کر تھوڑی مصری ڈالکر کھلاویں اگر سبب فربہی کے ہو
علاج فصد و استفراغ و ریاضت کریں آبزن ترش [illegible] معین اطریفل صغیر
و لک مغسول جوارش کمونی میں ملا کر دیویں آبزن حمام لو کر [illegible] کریں ۔ اگر
سبب تصورات کی ہو علاج طلا علی قضیب پر ملیں آبزن نصب
[illegible] سخت سے ملکر رفت [illegible] ہمراہ روغن یاسمین کے ملین آبزن مغلظات و
سفوفات تقشب [illegible] علاج مخصوص ان عمل ہیں اور بہترین شکل
کہ یہ ہی کہ مرد او پر عورت کے ہو اور عورت پشت پر لیٹی لیکن [illegible] جاوے

پستان وکنجران ملین اور سبز کرنے دہن فرجکو ملین اور سبز کرسی ورن فرجکو
کسینن الارض جب عورت سست ہو دخول کرین تاکہ منزل ہو **علامت سستی**
عورت کی یہہ ہے تغیر ہیئت چشمان و دم و راز و چسپیدگی برو — عورت کو چاہیے
کہ بعد جماع کے تہوڑا عرصہ اوسی ہیئت پر رہے اور زانو ہنچی **علامت منی**
مولدکی یہہ ہے کہ سفید ولزج وبراق ہو اور مگس اوسپر بیٹھی اور بو اوسکی مانند
طلع و یاسمین کے ہو **علامت حمل** کے یہہ ہے کہ جماع کی بعد منی خارج نہو و درمیان
ناف و فرجکی درد ہو عورت جماع سی نفرت کرے حیض بند ہو اور مفصل **باب نہم**
کتاب ہذا مین ملاحظہ فرمائین — اگر منی دونون یعنی مرد و عورت کی باعث عقر ہو
اوسکا تدارک کرین **طریق شناخت منی مرد و عورت کے** — منی جدا جدا
پانی مین ڈالین جسکے منی تیرتی رہی اوسمین نقصان ہے **اختبار دوم** بول ہر دو کا علیحدہ
علیحدہ بیج کاہو یا کدو یا مثل اسکے پر ڈالین جسکا بول اوسکو خشک کری وہ
نقصان دار ہے **اختبار** سات دانہ گندم یا جو یا باقلا کی ظرف گلین جداگانہ رکھکر
اوسپر بول کرین اور سات روز چہوڑین جسکے بول سے وہ اوگی صاحب اوسکا
بی نقصان ہے **اجزای فرزجہ زعفران** زعفران سنبل الطیب پہٹکری
عود ساج ہندی انزروت جملہ برابر چربی مرغ و زردی بیضہ مرغ مین ملاکر
فرزجہ کرین **شیاف جوزبوا** جوزبوا اگر ناج پہٹکری بریان پوست انار
ہر یک چار و نیم ماشہ کوٹ کر چہانکر پانی مین ملاکر شیاف کرین **طلای علق**
جونک دو عدد ملین مساوی لیکر روغن کنجد مین ملاکر ذکر کو پہلی تہہ سے بہت ملکر طلا کرین
رجا — یہہ مرض مشابہ بحمل ہے — فرق اسمین اور حمل مین یہہ ہے جو رجا
مین شکم سخت تر حاملہ سے ہوتا ہے اور دست و پا مثل صاحب سوء القنیہ کے

سستی عورت

منی

شناخت منی

ہولی ہوئی ہوتی ہیں اور کثرت جستا د سوداوی ملغم وقراقر اور حرکت ہوا و بیہار حرکت
بچہ سی حرکت محسوس ہو ۔ واضح رہے کہ حرکت پسر بعد تین ماہ اور حرکت دختر
بعد چار ماہ کی ہوتی ہے **علاج** بعد نضج مسہل جاری وحب ایارج سی تنقیہ کرین
معاجین گرم کا مثل سفرریاح وتریاق اربعہ ہمراہ مدرات کی کہلاوین ۔

۱۸ **ثالیل رحم** ۔ علامت مثل بثور رحم علاج جو بلدہ نقیمون حب ایارج سی تنقیہ کر
آخر ابوہ الملک طلیہ بجم کتان باشنین بالکر بعد انقلاع بول زنا یا ابو
ابدست کرین **آخر** روغن سوسن روغن بانز سفنا بولمین ۔

۱۹ **ناصور رحم** ۔ یہہ وہ ہی جو قبل رحم چالیس روز قرحہ پرگذر جاوین
علامت ہر وقت جاری رہنا زرد آب ودرد کا **علاج** مثل قرحہ مگر ادویات
منقیہ ومجففہ جو بہ نسبت علاج قرحہ کی قوی ہوں استعمال کرین ۔

۲۰ **رتق** یعنی ایک چیز زائد فم فرج پر یا بین فرج وفم رحم یا فم رحم پر ہو
اور مانع جماع ودخول ہو **علاج** دستکاری ہے ۔

۲۱ **نتو رحم** ۔ یعنی نکلنا رحم کا ۔ یا یہہ کہ مسید ہا کری اور گردن رحم کی فسخ سی باہر
ہو ۔ یا منقلب ہو کر خارج ہو اور یہہ اوسکا ظاہر ہو اوسکو **انقلاب الرحم**
بہی کہتی ہیں **علامت** درد عانہ ومقعد وقطن وپشت اور گداز وحیسہ وخوف کا
سبب **علاج** بعد تنقیہ شانہ وامعاکے بصورت اول روغن گل یا روغن زنبق
میں روغن خوشبو وغالیہ ملا کر چند قطرہ رحم پر ٹپکاوین اور بصورت ثانی ورم کو دور
پسکر ملین اور رحم کو درست کرین ۔ بحالت غلبہ رطوبت ایارجات سی تنقیہ کرین
آخر مریضہ کو پہلو پر لٹا کر کمرگاہ پیچہی جانب ناف کے محجمہ بلا شرط لگاوین **آخر**
خوشبوات سونگہاوین **آخر** بدبو وعطسہ وحرکت سی بچین ۔

سرطان رحم ـ علامت صلابت و حرارت و ضربان و درد تا
حجاب سینہ اور کبھی درد چشم و شقیقہ و ضعف و لاغری خصوصاً ساتھا اور ورم شکم
اہمد صاحب استسقا ـ اگر مع جراحت کی ہو عانہ و کشش ران و زیر شکم و پشت مین درد
شدید اور سیلان رطوبت بودار اور رطوبت سبز یا سرخ و سفید و سیاہ ہو
علاج لاعلاج مگر تخفیف کے لئے حلبہ و بابونہ و تخم کتان و برگ کرنب اسی طرح کریں
جراحت کی لیے کرنب و بنفشہ و برگ خطمی و تخم کتان ۱۱ اگر مریضہ کو اوسمین نہلا دین ا
شیاف ابیض و افیون و زعفران شیر زنان مین حل کرکے رحم مین حقنہ کرین تسکین
ہو اکیو اسطے یہ حقنہ ہر جب دو آب تیز سبز یا آب کاسنی سبز یا آب کاہو سبز مین
ملین اور حقنہ رحم کرین

دبیلہ رحم یعنی ورم گرم رحم پختہ ہو اور منفجر ہو ـ اگر فم رحم مین ہو علاج
جبر و نکلوین اگر قعر رحم مین ہو علاج تخم خرفہ و تخم خیارین و تخم کاسنی و
ماء الجبن ۱۱ اگر چاہا کم پلادین حلبہ و تخم کتان و بابونہ و اکلیل الملک و خطمی و آرد
جو و تخم مرو و آرد باقلا و بیخ خطمی آب گرم و آب انجیر و روغن کنجد مین ضماد کرین

ادرار حیض ـ سعیقہ حبیبہ ہو الا سبحی شراب مین پلا دین ـ اگر
... معاً اجابت زہر کی ... ماشہ ... سترہ ماشہ سفوف ...
... ماشہ ہر روز کہلا وین نیز مسقط ہے حیض ... ماشہ ...
... کرکے پانی مین اگر چاہا ملا دین حیض آنا ... سرخ ساٹھی ... سترہ
... ماشہ سیاہ ... دو ماشہ اسارون ساڑھے تین ماشہ غسل ...
... اگر چاہا تین روز متواتر پلا دین حیض آوے ... تخم خربوزہ گاو زبان تخم
... ماشہ ... سات ماشہ رات کو تین پاو پانی مین ... کرکے صبح جوش دین

جب آدھ سیر پانی باقی رہے ملا کر چھانکر دو تولہ نبات سفید ملا کر پلاوین آخر مازو برین
ماشہ آرد جو نیم ماشہ باریک کرکے پشم اوسمین آلودہ کرکے رکھین آخر سداب و
مرسافی و ابھل و بادیان تخم مرو مساوی زہرہ گاو مین فرزجہ کرین –

۲۵ **ملذذات و منزلات زن** تلخہ ماہی رو ہو فلفل و بالزر و روغن گاو مین
ملا کر فرج مین طلا کرین آخر گوشت ملو خشک شہد یا روغن گاو مین ملا کر عورت
فرزجہ بنائے آخر زاک و میعہ سائلہ مساوی پیسکر بقدر یک و نیم برنج فرزجہ بنا ملا
تخم درخت گل ری چنبہ زعفران و مورد ہر ایک برابر پیسکر فرج مین ملا کر کے
نزدیکی مرد کی کرے مرد شیفتہ عورت ہوگا آخر پوست بیخ انار و پوست شاہ
و برگ و گل آن روغن شمع مین پکا کر قدری فرزجہ مین ملکر نزدیکی کرے –

۲۶ **مجففات و مضیقات فرج** – آرد چہار ماشہ عود سفید دو ماشہ
حب الآس و تفاح اذخر و سک ہر یک ماشہ مشک نیم سرخ زعفران یک سرخ
زنفل سیہ کوٹ کر چھانکر پوٹلی باندھکر فرزجہ مین رکھین آخر پھٹکری پانی مین حل کر کے
پارچہ اوسمین تر کرکے سفیقہ سعد سلیخہ و مازو سی وسکو آلودہ کرکے فرج مین
رکھی آخر زہرہ خرگوش رکھین آخر صمغ ڈہاک پیسکر پوٹلی باندھکر رکھین –

۲۷ **مبکرات و مطیبات فرج** – پوست درخت بکاین خشک پیسکر
بطور شیاف فرزجہ رکھین آخر مشک و عنبر و عود ہندی ہر یک یک ماشہ پیسکر نم
مین جوش دیکر صاف کر کے پشم آلودہ کر کے رکھین – مطیب ہے –

۲۸ **محبلات و مقویات رحم** – پنیر مایہ خرگوش یا زہرہ خرگوش یا
خرگوش شہد مین ملا کر بعد حیض کے تین شب رکھین اور بہر شوہر سے ہم
آخر اندر جو شیرین بسباسہ تخم شبت تخم جرجیر تخم بیاز ہر یک [illegible]

ملذذات و منزلات زن

مجففات و مضیقات فرج

مبکرات و مطیبات فرج

محبلات و مقویات رحم

جو زہر ہو ساڑھے تین ماشہ مشک قدری پیسکر شہد میں ملا کر بعد طہر کے صوف سے ساتھ تین گھنٹہ رکھکر نکالیں اور ہم بستر ہوں۔ دیگر جو زہر ہو اگر زرنج وانگری برگ پوست انار ہر یک چار رتی نیم ماشہ انہیں شیاف بنا کر بعد طہر کے استعمال کریں۔ دیگر خصیہ خروس عورت قبل از حیض کہا کر اور حیض سے پاک ہو کر ہم بستر ہووے۔ دیگر تخم ترنج تخم ترنج ماشہ ہمراہ شیر گاو یکرنگ کے پلا دیں۔

مسقطات حمل و مانعات حمل

اشق و نوشادر ہر دو ساڑھے دس ماشہ پیسکر پانی میں ملا کر حاملہ رکھی اور پاؤں بلند کرے۔ دیگر خربق سیاہ و بیخ حنظل و کندش حملہ برابر کوٹ کر چہانکر تہوڑا کاو میں حاملہ رکھے۔ دیگر مازو و حب الآس مساوی پیسکر آب گرم میں ملا کر پیشتر از جماع فرزجہ کریں۔ دیگر صحیحہ گل شبہا لوکباب دل شتر ہمراہ الکحل کہلاویں۔ دیگر شاخ درخت آک پر جلا کر مکرر کہ کرو دھونی لیویں۔ دیگر آب سرگین فیل میں قدری شیر ملا کر پلا دیں۔ دیگر گوشت سوسمار خشک ساڑھے تین ماشہ کہاوی مسقط ہے۔ دیگر سرگین گاو جوش کر کے نیمگرم پلا دیں۔

فصل نوزدہم میں علاج امراض صفاق و ثرب و مراق کے ہے

فتق یعنی بسبب پھٹنے صفاق یا اتساع جز کے جو اندر شین کے ہے ایک جسم نفوذ کرے اور کیس انثیین میں آوے اسکو قیلہ کہتے ہیں۔ اگر نازل ثرب ہو قیلۃ الثرب ہے اگر نازل امعا ہو قیلۃ الامعا کہلاویں۔ **فتوق الاربیہ** اگر وہ صفاق حوالی ناف میں شگافتہ ہو اور پوست شکم ماند ثرب وغیرہ وہاں سے نکلے ہو اسکو فتق مراق البطن کہتے ہیں

علاج جسم ماز شدہ کو ہاتھ سے زور لے بعد ازاں گرم آبی مخصوص سدا اسکا باندھیں
آخر ضماد قیشار کندر اور دیگر قابض و مسدد استعمال کریں - اگر نافذ رباح ہو
قیلۃ الریح کہتی ہیں علامت قراقر اور جب ہاتھ سے دبائیں تو غائب جلد بہر جاتی
علاج جوارش کمونی دیوین آخر دیگر محللہ ریاح استعمال کریں آخر روغن بابونہ
و قسط و شبت ملیں آخر اشیائی بادی سے اجتناب کریں - اگر رطوبت
انثیین نازل ہو قیلۃ الماء اور ادرہ کہتی ہیں علاج نشتر سے رطوبت نکالکر دو
دن تک مرہم سندل لگاویں بحالت عود مرض مکرر عمل کریں ضماد قیشار کندر
واسطے امعائی فتق کے صفت قیشار کندر مصطکی جوز السرو غری السمک اثرورت
جملہ برابر - غری السمک کو خل خمر میں گلاکر دوسرے دوا میں ملا کر ضماد کریں

فصل بستم میں علاج امراض پشت اور اسکی اعضا متصلہ کا تحریر ہے

۱ التقصع یعنی زوال فقرات پشت جانب پیش ۲ حدبہ یعنی زوال فقرات
پشت جانب خلف ۳ التوا یعنی زوال فقرات بجانبین - اگر سبب انکا
ورم حار ہو جو عضلات فقار میں لاحق ہوا ہو سبب پھیلنے کے فقرات کو زائل کرے
علامت درد شدید و ثقل پشت و تپ حادہ و عظم نبض علاج فصد
باسلیق و مسہل بارد کریں ادویہ سہل ورم یا سیوم میں سنا مکی و سورنجان مصبر
ملاویں آخر لعاب حلبہ و تخم کتان و تخم خطمی و چربی مرغ و بط و مغز ساق گاو
و دیگر اضمدہ ملینہ کریں آخر روغن گل نیم گرم ملیں ۴ ریاح افرسیہ یعنی زوال
فقرات بباعث ریاح علامت - تمدد درد پشت کی بدون تپ حادث ہو
علاج مسہل جامع ملینات فرنگ شحم سورنجان ہیجا شعبوز بیدان

سے پشت پر ضماد کریں بعد ازان حب سورنجان مثل حب ایارج کی کھلاوین حقنه فقرات کو روغن قسط و روغن خروع سے ملیں۔ موضع متقدع پر تونبی لگاوین۔ اگر بسبب رطوبت مزلقه رقیقه کے ہو **علاج** مثل فالج۔ اگر بسبب ضربه و سقطه کے ہو **علاج** حقنه کرنا اور فقرات کو اونکی جگه پر کرین بعد ازان قسط و سنبل الطیب و مرو جله پیسکر خل خمر مین ملا کر ضماد کرین حب سورنجان کی بسط وجع مفاصل و عرق النسا و دیگر امراض کے نافع **صفت حب سورنجان** مصری ترید سفید مجوف خراشیده ہر یک چار و نیم ماشه صبر سقوطری ۳ ماشه و نیم حب النیل غاریقون نرم و سفید انیسون ہر یک دو ماشه باو کم مقل ارزق مصطگی رومی ہر یک شش ماشه سرخ آب کرفس مین حبوب بناوین۔ حجم ایکجوزا کے ہے روغن خروع یعنی ارنڈ مسہل بلغم اور اعصاب کو رطوبت سے پاک کرے **صفت** بیدانجیر پاک کرکے بریان کرین اور کوٹ کر پانی مین جوش دیکر اوسکے ظرف مین جمع کرین جب تمام کیف لیجاوے اور آب زرد باقی رہے تمامی مذکوره کو الیندین جو روغن صاف باقی رہے۔

درد پشت اگر بسبب سردی مزاج یا زیادتی بلغم کے ہو **علامت** ہیج حادث ہوا در ریاضت سے تسکین پاوے **علاج** مثل اوسکے اگر بلا **علاج** بزور غشا ہای گرم ملیں۔ اگر بسبب تعب و کثرت جماع کے ہو **علاج** غذا ہای طیب اور ترک تعب کرین۔ اگر بسبب حرکت گرده کی ہو **علاج** تحریر ہوا اگر بسبب امتلای رگ بزرگ کے ہو جو پشت پر واقع ہے **علامت** اور وجوه علامت غلبه خون کے ابتدای فقرات پشت سے آخر تک درد اور تمام بدن میں ہو **علاج** فصد باسلیق اور مسہل آلار دکرین۔

درد پشت

۱۱ درد خاصره یعنی پہلو کا درد — علاج و مناسب اسکی مثل درد پشت کے ہیں —

فصل بست و یکم در علاج داء الفیل و دوالی و وجع مفاصل و نقرس و عرق النسا و تحجر

۱ دوالی یعنی رگ ساق و قدم کے فراخ ہوجانے علامت رگین بزرگ گرد آلود ساق کے ظاہر ہون علاج فصد باسلیق بعد ازان فصد عروق متسعہ کے کرین اور ہاتھ سے ملکر تمام خون خارج کرکے تنقیہ سوداء مسہل و ایارج کے کرین اور ترک ریاضت کرین اور اغذیہ مولدہ سوداء سے محترز رہین —

۲ داء الفیل یعنی ساق و قدم مثل پای فیل کے بزرگ ہوجائین علاج مثل دوالی احمر بعد تنقیہ فصد مابض اور حجامت ساق یا اور جونک عمل مین لاوین اور ساق و زانو تک عصابہ سے مستحکم باندھین — اگر بسبب خلط بلغمی کے ہو علامت غلظ و قلت حرارت و کدورت کے علاج بعد نضج مسہل گرم و حب سورنجان سے تنقیہ کرین یا ہفتہ مین ایک مرتبہ قی کرین اور تقلیل غذا کرین اغذیہ غلیظ اور بقول و فواکہ بارد سے احتراز کرین نسخہ زنجبیل سفید بیخ کرفس تیم ماشہ کندر یک ماشہ پیس کر ادرک مین ملا کر دلادین نسخہ طلای صبر لگاوین اجزای طلای صبر — صبر سقوطری مرصاف اقاقیا پوست انار جملہ برابر کوٹ کر چھان کر سرکہ مین طلا کرین

۳ وجع مفاصل یعنی جوڑون کا درد نقرس یعنی درد مخصوص کعب یا انگشت خصوصاً انگشت نر مین — اگر مادہ خون سے ہو علامت سرخی و ضربان علاج فصد باسلیق جانب درد سے کرین اگر درد دو جانب ہو ہر دو فصد کرین بعد ازان تبرید اور بعد نضج مسہل دین جو اوشین ملینات و مسہلات نسخہ طلای درد عمل مین لاوین نسخہ صندل سرخ و صندل

و بیدق گل سرخ و سپاری جو الیہ و بابونہ و اقاقیا اور دیگر ادویہ رادعہ قابضہ سرکہ و آب کشنیز میں ضماد کرین ۔ اگر درد شدید ہو لعوق زعفران و بیروج و دیگر ادویہ مخدرہ اضافہ کرکے ضماد کرین اور انتہا میں تدریجا اکلیل خطمی و بنفشہ و دیگر ادویہ محللہ بعد ازان اکلیل الملک و بابونہ اضافہ کرین ۔ مگر ضماد بعد تنقیہ کے کرنا چاہیے اگر مادہ قلیل ہو تو پہلے تنقیہ بھی ضماد کرنا جایز ہے ۔ ورم صفراوی **علامت** تا در و شدید و سوزش **علاج** اتم ہو ورم دموی کے مگر اسمین تبرید و تسکین زیادہ درکار ہے کدو و کاہو و کانو سبز و کرنب نیز کشنیز میں ضماد کرین **نسخہ** اور ادویہ باردہ جو قابضہ نہ ہون ضماد کرین اور محللہ کی حاجت نہین **نسخہ** ضماد اسپغول لگاوین ۔ اگر ورم مرکب بلغم و صفرا سے ہو **علامت** سفیدی رنگ و قلت درد اور ڈھیلا پن ورم کا ۔ اگر مرکب سودا و صفرا سے ہو **علامت** قلت درد اور گرمی و سختی موضع و صلابت ورم **علاج** سورنجان شیرین مصطگی بوزیدان ہر یک یکماشہ ہیکر کلقند و تولہ مین ملا کر ہمراہ شیرہ بادیان شیرہ تخم خیارین شیرہ خارخسک شیرہ تخم خربوزہ ہر یک ہفت ماشہ عرقیات مین نکالکر شربت بزوری دو تولہ ملا کر پلاوین **نسخہ** معجون سورنجان ہمراہ تبرید کو کرکے دیوین **نسخہ** معجون خبث کہلاوین **نسخہ** اکلیل الملک بابونہ و شبت و خطمی و صبر و لعاب حلبہ و تخم کتان اور دیگر ادویہ محللہ ملینہ ضماد کرین **نسخہ** روغن بید انجیر روغن جو خاصیت سورنجان تلخ و بیخ نے و حب الرشاد و خطائی ملا کر طلین **نسخہ** ضماد صابون لگاوین ۔ اگر مادہ کثیر ہو تو تنقیہ کے مسہل مرکب دیوین مگر لحاظ غالب کا ضرور ہے ۔ اگر مفاصل صلابت ہو یعنی حرکت نکرے تو بعد تنقیہ کے روغن کیمدوم بیلہ مرغ و لعاب حلبہ و التی کے مالش کرین **نسخہ** رو باہ ۱

الکفا زردہ روغن چنبیلی میں جوش دیکر ادسین [illegible] طلا ہی سر و قدم و ناحلی گوشت الی
سفید اور سبز دو مسکن درد ہی اور بعد فصد کے استعمال کرین صفت صندل سرخ صندل
سفید مامیثا گل ارمنی سونٹ سفیداب بوش و سندہی تخم کاسنی طباشیر کافور
لعاب اسپغول میں مانند مرہم کی بنا دین **ضماد اسپغول** واسطے اورام حارہ مفاصل
صفت اسپغول کو کنار ساوہی اور ان کو کوٹ کر چھانکر پانی میں پکاوین جو
مطلا ہو روغن گل میں ملاکر ضماد کرین اگر تسکین حرارت زیادہ چاہیے اسپغول
نا کوفتہ ملادیں۔ **معجون سورنجان** واسطے اوجاع مفاصل کے نافع ہے صفت
سورنجان زنجبیل زیرہ کرمانی زرد فلفل ہر ایک ہشت ماشہ سنا کی تین
ماشہ سورنجان سے دو چند شہد سہ وزن ادویہ میں معجون بنا دیں
خوراک [illegible] سے ہفت ماشہ **معجون عشبہ** واسطے آتشک و اخراج مواد
سودا و بلغم و وجع مفاصل کے مفید ہے صفت شقاقل زرد چہار درم [illegible]
بلیلہ [illegible] بسفائج فستقی تربد سفید مجوف حرشید افتیمون ہر ایک [illegible]
ماشہ [illegible] مقشر [illegible] نیم ماشہ برگ سنا کی [illegible] عشبہ مغربی [illegible] کوٹ کر
چھانکر شہد سہ وزن ادویہ میں معجون بنادیں خوراک [illegible] ماشہ
کبھی عوض عشبہ کی چوب چینی ڈالتے ہیں ہوا وسوداوی کے لیے [illegible]
معجون عشبہ دیگر عشبہ مغربی شش تولہ بسفائج فستقی سہ تولہ [illegible]
صندل سرخ ہر ایک یکتولہ عناب ریوند چینی برگ سنا کی سہ تولہ [illegible]
[illegible] شہد [illegible] تولہ نبات سفید [illegible] معجون بنادیں خوراک [illegible]
[illegible] یکتولہ **روغن حنا** واسطے عرق النسا و اوجاع مفاصل کے مفید [illegible]
[illegible] کریں صفت برگ حنا نیم آثار پانی دو آثار میں جوش دیں جب [illegible]

بنی رہتی ہے جو الم کہ روغن کنجد نیم گرم کرکے لگایا جاتا ہے جلد رو بصحت ہی ہو جاتا
صابون – صابون و برگ حنا ہموزن پیسکر نیم گرم ضماد کرین –

درد ورک یعنی درد سرین عرق النسا یعنی وہ مفصل جو ران کے
بیچ اور کمر کے جوڑ پر ہے تحتی تحدیسی نزول کرکے ایک جگہ ہی پا ایک پیر میں بھی علاج
اندر وجع مفاصل اخر عسل بادام ملاکر ین اجنبر گرم زقوم کا چہرہ
انڈیکے دودہ مین ضماد کرین تاکہ آبلہ پیدا ہو کر مواد خارج ہو اور پھر اس پر
اگر اسے شدت نہو داغ دیوین – علاج مسافرانہ امراض کوہ لہدا
وجع مفاصل – سورنجان دو تولہ ریزہ کرکے اسے عرق تو ...
بہت ہی مرچ سیاہ تیم ماشہ قند سفید نیم تولہ سفوف بنا دین خوراک
دو دیم ماشہ اجسر سورنجان شیرین دو تولہ پیپل موٹہہ و پوست ہلیلہ
زرد کلبوخ ہرایک دو نیم ماشہ پوست ہلیلہ زرد و پوست ہلیلہ کابلی و بلیلہ ہرایک
تولہ تخم کشوث و مصطگی ہرایک ۳ تولہ زعفران ۲ ماشہ گولیان بنا دین خوراک
بہ آب گرم اجسر چونہ و ہڑتال لسان وہی پانی میں حل کرکے موٹہہ گولیان بنا دین
خوراک دو مین حب ہمراہ شکر دیوین غذا نان گندم با شکر اجسر
روباہ گرم کرکے تیل اجسر گوشت روباہ پکا کر باندھین –
وجع ورک و وجع رکبہ میتھی اجوائن گیاہوان ککاونجی ہرایک ہموزن
و سہاگہ ملا کر بقدر چہ ماشہ اکم و زیادہ ہمراہ پانی سرکہ کہائین –
عرق النسا – حرمل ناگوری ساٹ ماشہ ابک نمک اسکا اوپر اسرکو ترا ماشہ ...
کہاوین اجسر اسرکا ڈھن گوگل کوٹ کر تیلا حسن زرد کہلاوین اجسر پوست
بیج بکائن پانی میں ابالکر چہاکر قدری روغن بید انجیر ملاکر پلاوین اجسر ...

وجع ورک و رکبہ

عرق النسا

وجع مفاصل

وستنبہال و پامیس یا الاچا ئے گر قند سے گوندہ کر اذین اسہ ... طرح ... کرین پیسکر لیپ کرین جسم ... گلاب ... شہد مین لیپ کرین جسم ... آپ ... کرین لیپ کرین -

فصل بست و دوم مین علاج الامراض غیر مختصہ اعضا کا تحریر آتا اور مشتمل دو ضمن کے

ضمن اول مین علاج حمیات کا ہے

۱- حمی یوم - یعنی یہہ تپ ایک روز مین زایل ہوتا ہے اور کبہی تین روز مین اور بقول جالینوس چہہ روز تک رہتا ہے اور حرارت متعلق بروح ہوتی ہے علامت تپ ملایم و نبض و قارورہ مین تغیر قلیل ہو۔ حمی یوم

۲- حمی غمی یعنی غم سے تپ لاحق ہو علامت تقدم غم و جلد جسم و نبض خشکی یا سفیدی چہرہ و ضعف و صغر نبض نارنت و حدت بول - حمی غمی

۳- حمی ہمی یعنی ہم سے تپ ہو علامت مثل غمی کے مگر اسمین نبض نہایت قوی ہوتی ہے - ہم - ایک حال ہے جو حصول کار ممکن الحصول کی کوشش و مصروفیت مین بدرجہ غایت رجوع کیا جاوے - حمی ہمی

۴- حمی فزعی یعنی کثرت ترسیدگی سے تپ ہو علامت تقدم ڈر کے ساتہہ علامات غمی کے مگر اسمین خلاف نبض زیادہ ہوتا ہے بہ نسبت غمی کے - حمی فزعی

۵- حمی فکری یعنی تپ کثرت فکر سے ہو علامت مثل غمی - حمی فکری

۶- حمی غضبی یعنی تپ کثرت غصہ سے ہو علامت چہرہ و ملتحمہ تمام بدن سرخ و پہولا ہوا ہوا اور آنکہین سرخ اور نبض عظیم اور بول سرخ ہو اور کبہی تمام بدن کا کانپتا ہے اور نبض تیز و ممتلے و متواتر ہوتی ہے - اگر غصہ ساتہہ ہم و خوف کے - حمی غضبی

خون کے ہو تو سبب چہرہ کا زرد ہوتا ہے

۸ حمی سہری یعنی بسبب کثرت بیداری کے تپ ہو علامت زردی چہرہ و حلقہ چشم اور پھولنا پشت چشم کا اور انتفاخ بدن و تیزگی بول و نبض صغیر

۹ حمی سباتی یعنی بسبب خواب طویل کے تپ ہو علامت تقدم سبب استغراق نوم

۱۰ حمی تعبی یعنی کثرت تعب سے تپ پیدا ہو علامت تقدم تعب بدن و خشکی چہرہ و بشرہ و خشک و نبض صغیر مائل بصلابت و رنگینی بول۔

۱۱ حمی وجعی یعنی کثرت درد سے تپ ہو علامت حدوث تپ بعد درد سر یا گوش یا چشم یا دندان وغیرہ۔

۱۲ حمی جوعی یعنی کثرت بھوک سے تپ ظاہر ہو علامت ضعف و نبض صغیر مائل بصلابت

۱۳ حمی عطشی یعنی کثرت پیاس سے جو تپ ہو

۱۴ حمی تخمی یعنی بد ہضمی سے تپ ہو جائے علامت فساد طعام معدہ اور آروغ دود ناک و دیگر اعراض تپ مطبقہ مانند سرخی چشم و درد سر و سرعت و عظم نبض اور نہایت سخت اور بول اکثر سفید و کمتر رنگین۔ جب ہووے آروغ مثل بیضہ کے ہو نشان زوال تپ ہے۔ اگر بعد نہایت انحطاط کے پھر آتی ہے

۱۵ حمی فرحی یعنی خوشی مفرط سے تپ پیدا ہو علامت مانند غضبی مگر اس میں ہیئت آنکھوں کی خلاف غضبی کے ہوتی ہے اور تواتر نبض کم ہوتا ہے۔

۱۶ تپ جو بسبب پینے شراب کے ہو علامت ظاہر۔

۱۷ حمی کامی یعنی بسبب کام کے تپ ہو علامت ضعف دماغ و وجود زکام

۱۸ حمی نزلی یعنی بسبب نزلہ کے تپ ہو علامت ضعف دماغ و وجود نزلہ

۱۹ حمی ولادی یعنی بسبب درد زہ کی حرارت ہو علامت کرب و تعب اتر نفس

تشنگی و خشکی دہن اور عرق ورازشستن ہو وبا ایک شخص ... جو ہوا ...

۱۹ حمی استغراقی یعنی بسبب استغراق کی تپ ہو ... استغراق ...

ہوتا ... ہے یا بعد ... کے

۲۰ حمی سہری یعنی بسبب ... کی تپ ہو ...

... ہوئی ہے اگر ... مراد ہو علامت اشتعال ... ہے علامت ...

ظاہری تپ کا ... سواد ... علامت ... عرق ...

۲۱ حمی الماس یعنی بسبب ورم اعضا ظاہری کے تپ ... ہو کر ورم

اعضاء ... حمی یوم حادث ہیں ... اگر حمی عفنہ ہو جاتا ہے ...

ایسا۔ علامت حمی یوم ورمی یہ ہے کہ اول ... یا بغل میں ...

پیدا ہوا ... آبادی ... چہرہ سرخ اور ...

۲۲ حمی حرارت ... پیدا ہو علامت اگر ...

زیادہ ... اور تشنگی کم اور نفس ... اگر ...

بہت ... اور کبھی ... ہوتا ہے

۲۳ حمی تناول ... غذا گرم ... ہو علامت اول ...

شدت تشنگی ... چشم ... حرارت ...

۲۴ حمی بسبب ... پیدا ہو

۲۵ حمی عشقی یعنی جب تپ ... حادث ...

علاج تپہای مذکورۃ الصدر حسب

اگر ... حمی یوم کی ہیں لیکن ...

اگر ... سبب کی طرف ... علاج میں غلطی ہو گی تو ...

تپ دق ہو جاتی ہے۔ **علاج حمی نمبر** ایک سے پانچ تک ترکیب سبب کریں
حنسخہ مفرحات بارد کھلائیں **حنسخہ** تبرید قلب کریں اگر ہمی وفکری میں زیادہ تر تقویت
دماغ چاہیئے کیونکہ ہم وفکر متعلق بقوت نفسانی ہے اور معدن اس قوت کا دماغ ہے
خاص حمی غمی کے لئے۔ صندل و لعاب اسپغول عرق گلاب آب برگ خرفہ و آب
برگ بنفشہ مجموع یا فرادا قدرے کافور ملا کر سینہ پر طلا کریں **حنسخہ** عطر سیب یا مشک سونگھاویں
حنسخہ جب تپ ساکن ہو حمام معتدل الہوا میں لیجاویں اور بعد حمام کے روغن
بنفشہ یا روغن نیلوفر یا روغن مغز تخم کدو شیریں بدن پر ملیں غذا گوشت بزغالہ
و جوزہ مرغ خانگی و بیضہ نیم برشت یہ غذا ہر پنج حمی مذکورہ میں دیجاوے **علاج**
حمی غضبی نمبر ۳ و حمی فرحی نمبر ۴ ہر دو کا علاج ایک ہے اگر مرض
میں گفتگوئے خوشامد آمیز سے غصہ فرو کریں اور فرحی میں وہ باتیں سنائیں
کہ جس سے سرور و فرحت حقیر و بے ثبات معلوم ہو **حنسخہ** صندل و گلاب و کافور
و بنفشہ و نیلوفر سونگھائیں اور سینہ پر طلا کریں **حنسخہ** گلاب لیمون و سیب
حنسخہ شربت انار پلاویں **حنسخہ** تدابیر خواب عمل میں لاویں
غذا کھلائیں **حمی سہری نمبر ۷** اس میں تدابیر خواب عمل میں لاویں
جب ہم ہو حمام کریں اور آب گرم سر پر ڈالیں اور اس میں **حمی**
شابی نمبر ۵ میں حمام کریں آب نیم گرم سر پر ڈالیں زیادہ
کریں **حنسخہ** سونے نہ دیویں **حنسخہ** ... تخم تربوز قدرے نمک
حمی تعبی نمبر ۹ میں آرام و خواب کے لئے تدابیر کریں جب تپ
کم ہو آب نیم گرم سے حمام کریں اور ... جب حمام سے فارغ ہوں
بدن کو کپڑے سے خشک کریں اور روغن گل و بنفشہ و نیلوفر ملکر حمام کریں

اخیر شکر و گلاب پلاوین غذا یا یخنی چوزہ مرغ یا لوزوزہ یا بیضہ نیم برشت جلد جلد اسکی احتراز
ہے حمی وجعی نمبر ۱ اس بخار کا علاج مرض عضو ماؤف ولاحق ہے یعنی وجع مین کوشش کرین
کیونکہ یہ بہت جلد مرتفع ہوتی ہے بعد ازالہ درد کے فصل میں پینہ دیہہ حمی تعبی نمبر ۱ [illegible] اور بنا
حمی جوعی نمبر ۱ اس بخار مین اول قدرے قلیل آشجو دکھاوین اسکے بعد ماء الشعیر روغن بادام
کے کبابی جب ہیضہ میں بھی غذا ہی سرد و تر دیوین حمام کرنا اور روغن [illegible]
مالش کرین حمی عطشی نمبر ۱۲ اس بخار مین آب سرد سے غرغرہ و مضمضہ کرین اور قدرے
تناول کرین خشخاش شیرہ آلو بخارا و شیرہ تخم خرفہ آب تمر ہندی و آب انار بین [illegible]
خیار شربت آب لیمو دیا کرین خشخاش آب نیم گرم سے غسل کرین غذا [illegible] زیرہ
حمی تخمی نمبر ۱۳ اگر طبیعت نرم ہو اور قے نہ ہو تو طعام فاسد خارج ہو جاتا ہے [illegible]
تھوڑا تھوڑا گھونٹ گھونٹ آب گرم پلاوین تا کہ معدہ سے طعام فاسد [illegible] جب
کم ہو جلد مین لیجا کر جلد نکالین بعد از ان تقویت معدہ کے لیے گلقند یا اسکنجبین
سفرجلی یا سیب کا مربا کھلا دین خسرا آب بہی ترش و آب سیب ترش [illegible]
مین ملا کر آتش ملایم پر جوش دین جب پانی سوختہ ہو اور [illegible] ابریشم [illegible]
پنچوڑین [illegible] خارج ہو اور ابریشم کو گرم کر کے فم معدہ پر رکھیں اگر [illegible]
مین کچھ نہ نکلے اور قوت ضعیف ہو سفوف [illegible] زرد و شربت لیمو و شربت [illegible]
و دیگر ادویہ بارد و قابض دین غذا [illegible] اگر طبیعت مین
قبض ہو [illegible] طعام معدہ مین ہو تو قے کرائین اگر اسکا [illegible] معدہ مین ہو مطبوخات
مسہلہ دیوین اگر امعا سفلے مین ہو اگر اس مین حرارت و سوزش ہو تو عناب
بنفشہ آشجو روغن بنفشہ و چربی بط و مرغ خانگی سے حقنہ کرین اگر امعا مین
ریاح تو باد ہو اس کے لئے حقنہ مین تخم کرفس و بادیان و زیرہ و بورق [illegible] اور [illegible]

بعد تنقیہ کے حمام و ضمادات مقوی معدہ استعمال کرین اور ضماد فم معدہ پر سخت گرم کرین
اگر مزاج گرم ہو اور تخمہ غذای گرم سی ہوا ہو آب انار مع شیر خشت و ہلیلہ مربے سے
طبیعت نرم کرین ۔ اگر مزاج سرد ہو اور تخمہ غذای سرد سی ہوا ہو حب الافادیہ و
معجون خبث سی تلیین کرین **حمی جو شراب سی ہو نمبر ۱۵** ۔ شراب ترک
کرکے آب انار و شربت غورہ سرد کرکے پلاوین آخر ادویات دافع خمار
استعمال کرین آخر ہاتہ پاؤنکو ملین آخر جای معتدل مین خواب کرین ۔ اگر
قاید ہو اور درد سر پیدا ہو آب میوجات سی طبیعت نرم کرین آخر فصد
و حجامت عمل مین لاوین ۔ جب کم ہو حمام کرین اور آب نیمگرم سر پر ڈالین چند
گوشت تیتر و بٹیر و چوزہ مرغ خانگی آب غورہ یا آب انار دانہ یا زرشک سے ترش کرکے
دین ۔ **حمی کامنی نمبر ۱۶** ۔ **حمی ترلی نمبر ۱۷** مین فصد کرین اور نقرہ
گردن پر حجامت کرین بعد ازان مطبوخ خفیف سے تلیین کرین جملہ تدابیر مندرجہ
تدارک عمل مین لاوین آخر گوشت و شراب سے پرہیز ہو جب آرام ہو حمام کرین
اسمین نہایت احتیاط لازم ہے کیونکہ اس سے برسام ہوجاتا ہے **حمی وبائی**
نمبر ۱۸ علاج سل دق سوی آخر اشیای خوشبو سونگہاوین آخر
معاجین بارد و مفرح بارد کہلاوین **حمی استفراغی نمبر ۱۹** ۔ اگر بسبب قی و اسہال
کے ہو جالبات کا استعمال کرین جیسا علاج قی و اسہال مین مذکور ہوا اگر کثرت قی و اسہال
سے ضعف ہو تو ماء اللحم و شراب ریحانی پلاوین اگر بسبب کم نکلنے خون کے تپ ہو بروقت
ایام فصد مین خون فصد لیوین **حمی سددی نمبر ۲۰** اگر سدہ بسبب امتلا کے
ہو فصد کرین اور بعد فصد کے درد جانب چپ پیدا ہو تو پہر فصد کرین ۔ اگر امتلا کثیر
ہو بعد فصد کے تلیین کرین اور پہر تفتیح سدہ کی ایسی سکنجبین بزوری معتدل و

السے ہوویں جب تپ کم ہو حمام کرین اب نیم گرم مین بیٹھین اور بدن پر ڈالین اور سر
دراز تک نسخہ آرد جو و آرد باقلا و سبوس گندم و تخم خربوزہ و بیخ سوسن و اشنان
بدن پر ملکر غسل کرین ۔ اگر یہ تپ بطور دورہ کی آوے چار گھنٹہ قبل از نوبت حمام
کرین بعدہ گرم کپڑا اوڑھکر بستر مین جو پسینہ آجاوے باقی علاج اسکا مثل سونوخس کے
ہے جو آگے آئیگا ۔ اگر سدہ بسبب غلظ اخلاط کی ہو مثل امتلائی کے علاج کرین
مگر فصد نہ چاہیے نسخہ شراب افسنتین و طبیخ پوست و تخم و بیخ بادیان و پوست
بیخ کرفس و سکنجبین بزوری گرم پلاوین نسخہ حمام مین مالش زیادہ کرین غذا آشجو
ہمراہ قدری تخم بادیان یا آب سبوس ہمراہ روغن بادام **حمی اماسی نمبر ۲۱** اگر ورم
بدن مین ہو فصد باسلیق کرین اگر بغلین ہو فصد اکحل اگر پس گوش ہو فصد
سر اور علی ہذا القیاس موافق عضو ماؤف فصد کرین پھر تلئین طبع و تقلیل غذا
کرین غذا خون افزا مانند گوشت کی نہ دیوین نسخہ شربت لیمو و شربت
سبب ترش شربت انار شربت ترنج و آب میوہ افرادا یا مجموع پلاوین تاکہ دل
و فم معدہ و دماغ کو قوت ہو نسخہ آشجو اسپغول ہمراہ شکر کے دیوین
حمی حرارت آفتاب یا آگ سے نمبر ۲۲ روغن گل و سرکہ برف مین
سرد کرکے دو تین مرتبہ سر پر ڈالین نسخہ صندل و گلاب و آب کشنیز تر لخلخہ کرین
اور اسی مین پارچہ تر کرکے سینہ و سر پر رکھین نسخہ شربت بنفشہ و شربت
نیلوفر و شربت غورہ و ریواج و بہی و ترنج فردا یا مجموع یا آب انار مین سرد کرکے
قدری روغن گل اسمین ملاکر پلاوین جو تشنگی و درد سر دور ہو نسخہ گل بنفشہ و گل
نیلوفر و بابونہ و اذخر و شکوفہ بید باہمین یا اگر یا صرف آبہ گرم سے پاشویہ کرین ۔ غذا
آشجو سرد کردہ ہمراہ شکر یا پست جو ہمراہ شکر ۔ جب تپ کم ہو بلالحاظ نزلہ و زکام

زکام حمام کرین آخر آب نیمگرم سر پر ڈالین آخر گل بنفشہ و گل نیلوفر و
ودرے یا بونہ یا نیمین یا الکر چہانکر یا صرف آب نیمگرم مین مٹہین بعد ازآن بشرطیکہ
زکام نہو روغن بنفشہ و روغن نیلوفر سے سر کو چرب کرین **حمی تناول ادویہ و
اغذیہ گرم سے نمبر ۲۳** اولا شیرہ تخم خیارین و شیرہ تخم خربوزہ و شیرہ
تخم خرفہ و سکنجبین سادہ سے اوار کرین پہر شیرخشت تمر ہندی یا آب انارین و
شیرخشت سے تلئین کرین **آخر** صندل گلاب مین تسکین جگر کے لئی ضماد
کرین **آخر** جملہ تدابیر مصلح جگر عمل مین لاوین بعد تسکین تپ کے آش غورہ
وسماق و لیمو و نارنج کھلاوین **حمی بسبب حیر یا خلفہ نمبر ۲۴** تسکین حیر و
اسہال حلقہ مین کوشش کرین اور بعد اوترنے تپ کے حمام کرین **حمی غشی
نمبر ۲۵** علاج غشی بذریعہ امراض قلب کرین - بالحاظ حرارت ہمین استعمال
مقویات کرنا چاہیئے - غذا آب اللحم و بیضہ نیمبرشت -

۲۶ **مواظبہ** یعنی تپ ہر روز ساتھہ لرزہ اور سرما کے آوی - مادہ اسکا بلغم
ہے جو خارج عروق متعفن ہو مانند دماغ و معدہ و جگر و صدر و معا و ماساریقا
و مانند این - یہہ اکثر اطفال و عورت و مغشان و مرطوب مزاجان اور انکو جو آب سیاہ پیتے
بلغم افزا کہاکر استفراغ نکرین حادث ہوتی ہے - اور وقت نوبت اسکا اکثر تجاوز نہین
۲۷ **لثقہ** یعنی تپ بی لرزہ و سرما شدت ہر روز کرے اور شدید نہو - مادہ
اسکا بلغم ہے جو داخل عروق متعفن ہو اسکو تپ لازمہ بلغمی بہی کہتی ہین
یکقدر تپ دق سے اسکو مشابہت ہی فرق بینہما یہہ ہے دق مین خشکی اور
شدید ہونا حرارت کا بعد کہانیکے اور نبض صلب و ممتد ہوتا ہے اور لثقہ مین نہین
ہوتا اور نبض صغیر و لین ہوتی ہے -

۲۸ محرقہ بلغمی یعنی بلغم شور کثیر الحرارت رگہای نواحی معدہ و جگر و دل مین
متعفن ہو علامات تپہای بلغمی ۱ ابتدا مین قارورہ سفید و رقیق مانند
پانی کے اور انتہا مین سرخ و تیرہ ہو ۲ ابتدا مین نبض ضعیف صغیر و مختلف
اخیر مین متواتر و شدید الاختلاف ہو ۳ تشنگی نہو مگر بلغم شور کے لیے تشنگی لازم
ہے البتہ بہ نسبت صفرا کی کم ہوتی ہے ۴ اکثر ابتدا مین غشی ہوتی ہے
۵ اشتہا نہو ۶ منہہ تر ہو تلخ نہو ۷ براز نرم و رقیق ہو ۸ قی ہو تو اسمین
بلغم برآمد ہو ۹ ابتدا مین پسینہ کم اور اخیر مین بہت آوی ۱۰ بہ نسبت حمی
صفراوی کے حرارت کم ہو ۱۱ مدت نوبت اکثر اٹھارہ گھنٹہ اور مدت آرام
چہہ گھنٹہ ہے بحالت آسایش اثر حرارت قدرے باقی رہتا ہے یہہ حال تپ منتظم
ہوتا ہے ۱۲ بلغم زجاجی مین نافض شدید حامض مین برد شدید مالح مین اثر
قشعریرہ نافض ضعیف و برد شدید ۱۳ جب ہاتہہ بدن پر رکھین حرارت تیز نہ
معلوم ہو یعنی اندر سے کوئی چیز گرم باہر کو آتی ہے ۔

۲۹ حمی نہاری یعنی دنمین تپ آوی اور رات کو نہو ۔ یہ تپ بلغمی ہے ۔ حمی نہاری
۳۰ حمی لیلی یعنی بخلاف حالت نہاری کی ہو ۔ تپ بلغمی ہے ۔ حمی لیلی
۳۱ غب لازمہ یعنی تپ ایک روز درمیان دیکر بے لرزہ و سرما کی شدت غب لازمہ
کرے ۔ مادہ اسکا صفرا ہے جو داخل عروق متعفن ہو علامات عوارض اسکے
غب خالص سے زیادہ اور محرقہ سے کم ہوتی ہین ۔
۳۲ محرقہ صفراوی مادہ اسکا صفرا با ترکیب بلغم ہے جو داخل عروق محرقہ صفراوی
نواحی جگر و دل مین متعفن ہو یہ اکثر بچون اور جوانون کو ہوتا ہے علامات
تپ لازم ۱ باطن سوزان زیادہ ظاہر سے ۲ تشنگی کثیر ۳ ابتدا مین

سینہ زیادہ ہوتی ہے قرب بحران و آخر مین پسینہ آوے ۵ پیشاب قلیل و قشعریرہ ۷ حرارت زیادہ غب لازمہ بیسی ۸ زبان سیاہ یا زرد یا درشت ہو مگر سیاہ کم ہے ۹ اگر صفرا کا فی نہ ہو سی ہو تو امراض ردیہ مثل سہر اختلاط عقل و قلق و ہذیان و رعاف و عور عیون و کرب و سقوط اشتہا و افراط حرارت سینہ۔ بہت تپ مطبقہ کی ہوتی ہے فرق یہ ہے کہ محرقہ بروز نوبت غب قوی تر ہوتی ہے بخلاف مطبقہ کی اور محرقہ مین بچہ سرخ اور رگین پر ایسی نہین ہوتی جیسے مطبقہ مین ہوتی ہین اور تمدد بدن و ضیق النفس و ربو محرقہ مین نہین ہوتا اور مطبقہ مین ہوتا ہے۔

۲۳ **غب دایرہ** یعنی ایک روز درمیان دیکر ساتھ لرزہ و سرد کے تپ آیا کرے جب دو غب جمع ہون تو ہر روز تپ ہوگا مگر ایک روز کم ایک روز زیادہ۔ اگر تین غب جمع ہونگی تو ایک روز ایک غب اور دوسرے روز دو غب اور ہیجان زیادتی اعراض کے ہوگی فرق اسمین اور محرقہ مین یہ ہے ۱ اسمین حرارت و لہیب بہ نسبت محرقہ کم ہوتی ہے ۲ سیاہی زبان و کرب و دیگر علامات محرقہ اسمین نہیں ہوتے۔ مادہ اسکا صفرا ہی جو خارج عروق متعفن ہو۔

۲۴ **غب خالصہ** ایک قسم غب دایرہ سے ہے۔ اور صرف مادہ صفرا سے ہوتا ہے علامت شروع سرما پشت سے ہوکر لرزہ قوی ہو اور سوزن کی طرح چبھن محسوس ہو ۳ لرزہ جلد ساکن ہو ۳ بدن جلد گرم ہو ۴ گرمی اسمین جملہ اقسام تپ سے سوائے محرقہ کی سوزان تر ہو ۵ جب ہاتھ بدن پر رکھین ہاتھ کو جلا دے اور کچھ عرصہ ہاتھ رکھنے سے گرمی اوس جگہ کی کم ہو جاے ۶ بول ناری و رقیق بدبو با تدری قوام ۷ اکثر بروز اول یا سیوم بول مین نضج پیدا ہو ۸ ابتدا مین نبض صغیر و ضعیف و متفاوت اور پھر تھوڑے عرصہ مین عظیم و سریع

و مختلف ہوجاتی ٩ مدت نوبت چار گھنٹہ سے بارہ گھنٹہ تک ہے اگر ایسا نہو تو غب
خالص نہین ١٠ بعد اُترنے تپ کے پسینہ بہت آوی ١١ بحالت تپ اگر پانی سیا
ساوی تو تری پوست پر ایسی ظاہر ہو کر گویا پسینہ آئیگا ١٢ بیخوابی بیقراری و تشنگی
تیز و غثیان و قی و اسہال صفراوی مگر غب لازمہ سے کم ١٣ زبان و دہن خشک
و تلخ ١٤ درد و گرانی سر مین ہو اکثر ہو ١٥ تیسرے روز تک سرسامی ہوا کرتا ہے
٣٥ **غب غیر خالص** از قسم غب دائرہ ہے۔ اور تعفن صفرا و بلغم سے بلا امتیاز (غب غیر خالص)
ہوتا ہے **علامت** مدت سرما و لرزہ زیادہ غب خالص سے ٢ اکثر لرزہ نہو ٣
حرارت کمتر خالص سے ٤ وقت نوبت بلا نظام و بلا اعتبار ہو ٥ مدت نوبت
بارہ گھنٹہ سے تیس گھنٹہ تک ٦ مدت آسایش اڑتالیس گھنٹہ تک ٧ تنقیح دیر مین ہو
٨ پسینہ خالص سے کم آوی ٩ کاہلی و کثرت بیخوابی و ضعف معدہ و بیزاری وہان ١٠
بول غلیظ و رنگین کبھی کم رنگ و سفید ١١ ابتدای نوبت مین نبض ضعیف و صغیر و متفاوت
اور آخر مین عظیم۔

٣٦ **شطر الغب**۔ از قسم غب دائرہ ہے۔ اور صفرا و بلغم با امتیاز سے ہوتا ہے یعنی (شطر الغب)
صفرا بلغم علیحدہ علیحدہ متعفن ہو **علامت** خلط غالب پر نظر کیجاوی۔

٣٧ **مطبقہ** تپ موی جو خون خارج عروق متعفن ہو۔ (مطبقہ)

٣٨ **مطبقہ حقیقی** تپ موی جو خون داخل عروق متعفن ہو۔ (مطبقہ حقیقیہ)

٣٩ **متناقصہ** از قسم مطبقہ حقیقی۔ ابتدا مین نہایت سخت تپ ہوتا ہے (متناقصہ)
پہر تدریج نرم ہوتا جاتا ہے۔

٤٠ **متزایدہ** قسم مطبقہ حقیقی۔ اسمین ہر ساعت قوت تپ کے زیادہ ہوتی جاتی ہے (متزایدہ)
اور نہایت سخت و بد ہے۔

۱۱ **متساویہ** قسم مطبقہ حقیقیہ آتی ہے حالت تپ کی اول وآخر مین مساوی رہتی ہے
علامت [illegible] ۱ جسم گرم زیادہ ۲ قلق وکرب ۳ نبض مختلف ۴ بول کدر وبو ۵ کبھی لرزہ ہو۔

۱۲ **سونوخس** تپ سوی ہے جو خون گرم ہو بلا عفونت۔ یہہ اکثر اون باشندگان کو ہوتا ہے جو ترک ریاضت کرین۔ تسلیم ومحرقہ وحصبہ وجدری سے منتقل ہو جاتا ہے **علامت** سرخی چشم وروو انتفاخ وتمدد اوردہ اور خارش بلبنے وابرو وموضع فصد وعظم نبض وسرخی وغلظ قارورہ اور پہلی تپ کے ثقل وکسل وتمدد بدن اور تپ لازم بلا نافض وقشعریرہ اور گرمی کم محرقہ وغب سے اور پسینہ نہ آوے اور ہاتھ بدن پر رکھنے سے مانند حمام گرم کے گرمی بدن پر محسوس ہو۔ جملہ عوارض اسکے مطبقہ سے خفیف ہوتی ہین۔

۱۳ **رابع دایرہ** یعنی چوتہایا۔ تپ سوداوی۔ مادہ خارج عروق متعفن۔ تپ دو روز درمیان نہو بروز چہارم لرزہ سے آوے۔

۱۴ **ربع لازمہ** تپ سوداوی۔ مادہ داخل عروق متعفن۔ تپ ہروقت رہے اور بروز چہارم ہی لرزہ کے شدت کرے۔

۱۵ **خمس** تپ سوداوی۔ بروز پنجم آوے ۱۶ **سدس** ۱۷ **سبع**
۱۸ **ثمن** ۱۹ **تسع** ۲۰ **عشر** تپہای سوداوی یعنی بروز ششم وہفتم وہشتم ونہم ودہم تپ آوے۔

۲۱ **لیفوریا** یعنی اندرون بدن کے گرمی سخت محسوس ہو اور باہر سردی۔ اگر بلغم سے ہو **علامت** بول خام ونبض بطی ومتفاوت۔ اگر صفراسے ہو **علامت** تپ لازم اور بطور غب کے شدت کرے اور جملہ آثار صفرا کی ظاہر ہون۔

۵۲ انفیالوس یعنی خلاف حالت کیفوریا کے —

۵۳ حمی غشیہ یعنی تپ جس میں بیہوشی و ضعف ہو — دو قسم ہوتا ہے ۱ بدین سبب
بلغم خام اندرون ہوکر متعفن ہو ۲ صفرای رقیق متعفن ہو —

۵۴ حمی دق یہہ تپ ہے جو حرارت غریبہ اعضای اصلی خصوصاً دلکو پہونچی اور
رطوبت ثلاثہ کو فنا کرے اس تپ کے تین درجہ ہوتی ہیں اول و درجہ دوم تک علاج
پذیر ہے درجہ سیوم لا علاج — اول علاج تپہا از نمبر ۲۶ تا نمبر ۳۰ —
بروز چہارم تبرید خفیف دیوین اگر مادہ غلیظ ہے بروز پنجم ادویہ قلیل الحرارت منضج
گرم سی لیکر رات کو گرم پانی میں ترکر کے صبح ملکر چہانکر شربت بنفشہ دو تولہ خاکسی
سات ماشہ ملاکر پلاوین اور بعد نضج کے بروز مقررہ مسہل جو جدول مندرجہ فواید میں
تحریر ہے مسہل گرم بلا ادویہ شدید الحرارت کی دیوین مسہل دوم یا سیوم میں ملا
سنا کی و خیار شنبر و ترنجبین کا جایز ہے دوم علاج تپہا از نمبر ۳۱ تا نمبر ۳۴
شیرہ تخم کاہو مقشر شیرہ مغز تخم کدو شیرین ہر یک ہفت ماشہ عرقیات یا پانی میں
نکالکر شربت نیلوفر دو تولہ خاکسی سات ماشہ ملاکر پلاوین اگر قوت ضعیف اور خفقان
ہو عرق کیورہ و عرق بید مشک گلاب و عرق گاوزبان ہر یک ۲ تولہ تبرید مذکور
میں اضافہ کرین اگر بیقراری و اضطراب و خفقان ہو صندل سفید گلاب میں پیسکر گرم
اور سین ترکر کے جگر و دل پر رکہیں اگر درد سر اور سہر بسبب تصاعد ابخرہ کی ہو تدبیر
صداع و سہر عمل میں لاوین اگر کہانسی ہو لعاب بہیدانہ ۵ ماشہ تبرید مذکور میں
اضافہ کرین اگر درد گلو ہو شیرہ عناب بیجدانہ داخل کرین اور نیز اسکے غرغرہ کرین
بروز پنجم شیرہ تخم خیارین ہفت ماشہ اضافہ کرین اگر بروز پنجم نوبت پڑے تبرید یکم
نہ کرین اگر حاجت زیادہ تبرید کی ہو شیرہ تخم خرفہ سیاہ ۷ ماشہ ملا دین بروز ہفتم

ہفتم شیرہ تخم خیارین موقوف کرکے شیرہ تخم کاسنی ہفت ماشہ ڈالیں اگر حاجت ہو
ہو تو شام لعاب بہیدانہ ششہ عرق بادیان یا پانی مین نکالکر شربت نیلوفر یا شربت
دو تولہ ملاکے ہفت ماشہ ملاکر پلاوین بعقول تر سے تخم خیارین سے شام کو دین اگر خشکی
زبان ولب ہو تو لعاب اسبغول سے مضمضہ کرین اور اسبغول کی پوٹلی باندھکر پانی
مین تر کرکے لبون پر ملین - اگر مانع نہو شیرہ آلو بخارا بجدانہ شیرہ و زرشک شربت
سکنجبین دو تولہ پلاوین روز نوبت سکنجبین سے قی کرائین احقر تنبیہ کرتے ہیں
ہو نچہ مین تا کہ مادہ براہ عرق دفع ہو چکے تب شدید مین احتیاج منضج کی نہین ہوتی
پس مسہل بارد سے تنقیہ کرین بعد پنجروز کے قرص طباشیر ملین ہمراہ آب کاسنی
سبز مروق کے دیوین بعدہ معالجات تپ مرکب عمل مین لاوین سیوم قسم
علاج نمبر ۳۵-۳۶ مثل تپ بلغمی وصفراوی مگر رعایت خلط غالب کے
کرین چہارم علاج از نمبر ۳۷-تا نمبر ۴۲ بعد نصف بہت یا باسلیق کے
علاج تپ صفراوی کا کرین اور فصد مین اسقدر خون نکالین جو مریض کو غشی ہوجائے
مین عرق لانا بہی مفید ہے پنجم علاج تپہا از نمبر ۴۳-تا نمبر ۵۰ حسب غلبہ
و مثل البحود لیا عمل کرین پرہیز زیادہ نکرین احقر مثل تندرستون کے کہانا
دوین احقر غذا مائل بترطیب کہادین احقر بروز نوبت کچہہ کہانا نہ دین
بوجہ لازمہ کی لیئے ہر حالمین فصد باسلیق یا صافن واجب ہے اور بعد نضج و
تنقیہ کرین ششم علاج تپہا از نمبر ۵۱-تا نمبر ۵۲ قسم بلغمی مین سات
روز تک طبیخ تخم ترب و سکنجبین سے قی کرین اور ہر صبح دو تولہ گلقند کہائے
بعد ازان سکنجبین پنجتولہ پیوین اگر سردی زیادہ ہو گلقند عسلی و سکنجبین عسلی
استعمال کرین پہر بعد سات روز کے مسہل مثل نقوع کے کرین - تپ ربعی

صفراوی کا علاج ہا مدشطر الغب کے ہے ہفتم علاج نمبر ۵۳ قسم طبعی یسکا
لاعلاج ہی گر تین روز تک ماءالعسل سادہ پلاوین اور بحالت ضعف قوت آش جو
وخود آب پلاوین۔ قسم صفراوی مہلک ہے۔ جو بسبب خوابی غم و ہم و استفراغ
کثیر کے ہو قابل علاج ہے۔ لیکن بلحاظ آش جو ہمراہ آب نارنج کے دیوین آخر آب
خرفہ و تخم خیارین و شربت بہی و سیب و صندل و فواکہ حامضہ برف مین سرد
کرکے پلاوین آخر صندل گلاب مین پیسکر سینہ پر ضماد کرین آخر برگ بید و
گلاب ڈالکر بستر پر رکھین آخر مکان کو خوشبو سی بساوین اگر قبض ہو
آب جو و آب کدو سرد کر کے حقنہ کرین۔ جب نوبت تپ کے قریب پہونچی
نان آب نارنج یا آب لیمو مین ترکر کے کہلاوین تاکہ ترشی سے معدہ کو قوت
ہو کر مانع انصباب صفرا ہو۔ جب غش ہو اوسی طرح نان جزای مذکورہ مین تر
کر کے حلق مین ٹپکاوین۔ اگر تپ شدید الحرارت ہو قرص کافور دیوین آخر مثل
محرقہ کی علاج کرین ہشتم علاج نمبر ۵۴ قرص طباشیر ملین قرص کافور ہمراہ
تبرید یا آب الجبار و آب القرع کے دیوین۔ اگر حمی عفنہ سے مرکب ہو اور معدہ مریض کا
ضعیف نہو قرص مذکورہ ہمراہ شیر بزر و شیر خرفہ و شیرہ خیار کے دین اور اسہال تدریج
کرین۔ اگر کہانسی ہو خمیرہ خشخاش وغیرہ مندرجہ ترک اقراص مذکورہ مین ملادین۔
ہر طرح سے تبرید و ترطیب کرین۔ ادویہ مرطبہ پانیمین جوش کر کر مریض کو اوسمین
بٹہاوین جب باہر آوی روغن کدو مین تمام بدن اوسکا غرق کرین اور روغن کو
کانون مین ٹپکاوین غذا شوربای گوشت بزغالہ و ماہی و زردہ بیضہ نیمبرشت کرین
نمک کم ہو۔ مساکن بارد و مہب شمال و کنارہ آب پر مریض سکونت رکہی
اشیای بارد مالحہ و حریفہ و حارہ و گرسنگی و تشنگی و غم سے اجتناب کرین۔ فوائد

فوائد متعلقہ حمیات

فوائد متعلقہ حمیات - اول علامت انتقال حمی یوم بحمی دیگر بوقت اوترنے تپ کے عرق نہ آوے اگر آوے تو اثر تپ کا بدن ورگون مین باقی ہے اور مدت انحطاط تپ کی دراز ہو اور بدبشوری اوترے اور درد سر زائل ہو پس اگر بشرہ اوسکے گرم ہون اور قدری حرارت بدن مین قایم رہے اور بعد تناول غذا کی تیز ہوجاوے اور نبض مستوی بانتظام مائل بصغر و صلابت ہو - علامت انتقال بدق ہے - علی ہذا القیاس جس تپ کے علامتین پائی جاوین انتقال اسکا ساتھہ اوس تپ کے سمجہنا چاہیئے **دوم علامت تعفن مادہ** اگر مریض سکوہ درد سر کا کرے تعفن دماغ مین ہے - اگر ہمراہ تپ کے قی و درد معدہ ہو تعفن معدہ مین ہے - اگر ساتھہ اسہال کے ہی احشا و معدہ و ماساریقا مین تعفن ہے - اگر ساتھہ اورام کے ہی تعفن جگر مین ہے - اگر ساتھہ کہانسی کے ہی تعفن صدر مین ہے - علی ہذا القیاس **سیوم** کبہی دو غب مرکب ہوتے ہین اور مشل تپ بلغمی کے ہر روز آتی ہے اسلئے اعتماد کلی نوبت حمیات پر کرنا نچاہیئے بلکہ شدت عوارض دلیل ہے حدت مادہ کی اور ضعف عوارض دلیل ہے برودت مادہ کی - اور کبہی ملک و فصل و سن و مزاج و عادت و پہلے تدبیر دلیل ہوتی ہے **چہارم** اگر علاج غب خالص مین غلطی واقع ہوجاوے یعنی جو دو روز مین اوتر کبہی چار دورہ مین اور کبہی ایک دورہ مین زائل ہوتی ہے **پنجم** محرقہ مین جو بخار دماغ پر آتا ہے - اگر صفراوی ہو علامت بیخوابی و خشکی بینی ہے اگر رطوبت سے ہو علامت تر ہونا منفذ ناک کا و گرانی سر و غفلت - ایسا ہی بخلاف صفراوی کے استعمال شیر و روغن گل و نیلوفر سر پر نکرین جو موجب سرسام ہے **ششم** تپ صفراوی لازمہ خصوص محرقہ محتاج تبرید کی زیادہ تر ہے بعد ازان تپ دموی بعد ازان بلغمی بعد ازان سوداوی **ہفتم** سبب چیزین کہ

ترتیب کی مستعمل بصورت ہوتے ہین مگر شربت نیلوفر بہین ہوتا ہے ششم تب سوداوی
ہے اکثر مرض طحال مین اور تغیر حال جگر مین ہوتا ہے جمیع انواع ربع مین اول بول سفید
و رقیق و خام و مائل بسبزی ہوتا ہے پھر سیاہ و غلیظ ہوجاتا ہے۔ اکثر ہوا لرزہ دوسرا
ہاو غلیظ و سیاہ بول کے نشان نضج ادہ سوداکا ہی تخمیم بعض ادویہ مبردہ مثل
آلو بخارے کے تب ربع مین خشکی پیدا کرتی ہے اسکو ہمراہ ادویہ مرطبہ کے کہلاوین اور
بعض ادویہ مرطبہ مثل شراب کے گرمی پیدا کرتی ہے اسکو پانی مین ملاکر وقت ہضم
غذا کے دیوین۔ وق مین مرخیات یعنی اجتناب رکہین دہم تب کے آنے تک معدہ
خالی رکہنا چاہیئے۔ تقلیل غذا جمیع تپ مین مفید ہے۔ ابتدای نوبت مین خواب نکرین
حتی الامکان استعمال ملینات سے بتونین محترز رہین۔ کہانا روغن کا سوا ے
روغن بادام کے باعث ازدیاد عفونت ہی۔ کہانا مدس کا بعد زوال حیات کے
نافع کم ہے۔ ہر ایک تب مین جو بدیر زائل ہو غذا سو توقف نکرین یازدہم
ذکر بحران۔ بحران لفظ یونانی ہے بمعنی غلبہ خصم بر خصم و باصطلاح
اطبا جہاد طبیعت بر مرض ہے روز بحران مسہل و جمیع استفراغات ممنوع ہین۔
روز ہای بحران کو ایام الباحوریہ اور روز ہای خبر دہندہ بحران کو ایام الانذار
اور جو دن ما بین ایام باحوریہ و انذار کے ہوتے ہین انکو ایام واقع الوسط
کہتے ہین امراض مزمنہ مین بجاے دنون بحران کے ماہ و سال شمار ہوتی ہین
مثلا ربع سوداوی و بلغمی مین ہفت ماہ۔ بحران تپ موی ذہب الانقطاع کا پر روز
ہفتم ہوتا ہے۔ اگر اولا تپ پہلی دو پہر سے آوی اوسکو پہلا دن تپ کا سمجہنا
چاہیئے اگر بعد دو پہر کے آوی وہ دن شمار مین نہین آتا مثلا اگر تپ وقت صبح قبل
دو پہر روز شنبہ کے آوی وہ دن شمار کیا جاتا ہے اگر بعد دو پہر شام کو ہو تو روز

روز یکشنبہ روز اول تپ کا شمار ہوتا ہے لیکن تپ نوبت مین ایسا نہین ہے — رعایت روز بحران کے جمیع امراض مین جو مادہ تیز و گرم سے ہون واجب ہے مگر جب مادہ غالب ہوکر موجب حدوث آفت عظیم ہوجائی یا سات روز منقضی ہونے کے قبل نوبت ساقط ہوجائی یا مرض سات روز تک مہلت نہ دیوی مانند قولنج کے اُس وقت لحاظ بحران کا نکرنا چاہیئے — اگر ایام مسہل مین نوبت تپ کے واقع ہو تو ایام بحرانین جو قوی نہین مثل روز نہم وغیرہ کے مسہل دیوین اور نیز روز نوبت مین قبل از نوبت مسہل دیوین مثلا اگر دوپہر کو ہو مسہل پہر رات باقی رہے دینا چاہیئے تاکہ عمل مسہل پہلے نوبت سے منقطع ہوجائی۔ اگر طبیب بنا سبب جانے بعد نوبت کی مسہل دیوین — اگر بروز اول و دوسرے لاحق ہو تب بروز چہارم قوی ہوجاتا ہے اس صورت مین بحران بروز ہفتم ہوگا اگر تپ کے روز دو سہ چہار پانچوین روز تپ شدید ہوجاتا ہے اسمین نوبیں پاگیا ہے چھٹوین روز بحران ہوگا۔ **تفصیل ایام الانذار** چہار روز خبر دہندہ روز ہفتم کا۔ گیارہوان خبر دہندہ چودہوین کا۔ سترہوان روز بیسوین کا۔ اکیسوان و چوبیسوان خبر دہندہ ستائیس کا ہے۔ **تفصیل ایام بحران مسہل کے جدول آتی واضح ہو**

جدول ایام بحران و مسہل و واقع فی الوسط

۱	بحران	۴	بحران
۲	خلاف	۵	واقع فی الوسط
۳	بحران	۶	بحران ردی

۷	بحران محمود	۲۶	مسہل
۸	مسہل بالاختلاف	۲۷	بحران
۹	بحران	۲۸	خلاصے
۱۰	مسہل بالاختلاف	۲۹	مسہل بلاخلاف
۱۱	بحران جید	۳۰	خلاصے
۱۲	مسہل بالاختلاف	۳۱	بحران
۱۳	بحران محمود	۳۲	مسہل بلاخلاف
۱۴	بحران جید	۳۳	مسہل بلاخلاف
۱۵	خلاصے	۳۴	بحران
۱۶	مسہل بالاختلاف	۳۵	مسہل
۱۷	بحران	۳۶	مسہل بلاخلاف
۱۸	بحران	۳۷	بحران
۱۹	مسہل بالاختلاف	۳۸	مسہل بلاخلاف
۲۰	بحران	۳۹	مسہل بلاخلاف
۲۱	بحران محمود	۴۰	بحران
۲۲	مسہل بلاخلاف		
۲۳	مسہل بلاخلاف		
۲۴	بحران		
۲۵	مسہل بلاخلاف		

سکنجبین سفرجلی واسطہ تقویت معدہ و جگر حارہ و رفع غثیان و قی و دستہاے
صفراوی اور قطع عرق کے سفید صفت آب بہی شیرین و ترش ہر یک نیم آثار شکر
و قند ہر یک یکپاؤ قوام بناویں – اگر آب بہی شیرین ترش میں بناویں تو قابض کم ہوگا
سفوف حب الرمان انار دانہ ترش بریان بست ماشہ گیرو یا گشنیز از ہر
یک چہار ماشہ گزمازج خرنوب نبطی ہر یک دو دو ماشہ سماق گلنار ہر یک سہ ماشہ – کرویا و گشنیز
کو سرکہ میں تر کرکے خشک کرکے بریان کرکے مع دیگر ادویہ کوٹ کر چھانکر سفوف
بناویں خوراک ساڑھے دس ماشہ **شربت غورہ** واسطہ حرارت و ضعف
معدہ اور گرنے صفرا کے معدہ میں اور دردہائی گرم و رفع سموم و تسکین تشنگی و تقویت
احشا زنان حاملہ صفت آب غورہ یک آثار جوش دیں جب نصف رہے ایکشب رکھیں
اور بروز دوم نہ ماشہ قرنفل ملا کر جوش دیں جب بو اوسکی اوسمیں آوے آدہ سیر شکر
ملا کر قوام بناویں **شربت لیمو** مقوی معدہ و ہاضمہ و مشتہی و دافع خمار و قے
و صفرا صفت آب لیمو اٹھارہ تولہ نہ ماشہ قند سفید یک آثار بطریق مقرر شربت
بناویں **شربت انار شیرین** مقوی جگر و دل و دافع تشنگی صفت
آب انار شیرین دو آثار جوش دیں جب نصف باقی رہے قند سفید یک آثار
ملا کر شربت تیار کریں **حب الافاویہ کثیر الصبر** واسطہ مرہ سودا و بلغم متولد
کے معدہ میں سفید اور سدہ و غشی جو اوس سے پیدا ہو دور کرے صفت قرنفل سلیخہ
قاقلہ اذخر حب البلسان قصب الذریرہ دارچینی ہر یک بست و پنج تولہ نیکوب کرکے
آب باران یازدہ آثار میں جوش دیں جو نصف باقی رہے بعد ازیں صبر نیم آثار
لیکر آب مذکور کے ساتھ تین مرتبہ اسطرح دہوئیں جو اوسمیں ثقل ناقص اوتر
جائے پس دہوپ میں خشک کرکے زعفران مصطگی مرصاف ہر یک دو نیم تولہ

ملا کر پانی مین بقدر ریعود کولیان بناوین خوراک تیرہ ماشہ ہمراہ آب گرم معجون راسن
تولہ ایک ساعت مین دو ورکرے صفت خولنجان قرفہ سداب زیرہ کرمانی زنجبیل
دار فلفل فلفل ہریک سی و نیماشہ سقمونیا دو تولہ عسل نیم آثار خوراک چار و نیم ماشہ
سکنجبین بزوری معتدل مفتح سدہ جگر و سپرز و معدہ و مدر بول و دافع
تپہای مرکبہ صفت تخم کاسنی بادیان تخم کرفس ہریک دس تولہ جملہ نیم کوفتہ پانی ڈیڑھ
سیر و سرکہ پنجتولہ مین ایک رات دن ترکر کے جوشدیکر قند سفید ایک سیر مین قوام کر
شراب افسنتین ہمدرسفید موصوف سات ماشہ افسنتین رومی ساڑھے سترہ تولہ
سنبل ساڑھے تین ماشہ گل سرخ چار تولہ بیجا ساتہ سبکو تین آثار پانی مین جوشدین جب
ایک سیر رہے ملاکر چہانین خوراک بوقت صبح گیارہ تولہ ہمراہ شکر تین تولہ کے
سکنجبین بزوری گرم مفتح سدہ معدہ و جگر و مدر بول و منقی معدہ از فضول
و دافع استسقا صفت تخم کاسنی نیم کوفتہ تخم کشوث تخم کرفس بادیان انیسون
از ہریک ساڑھے سترہ تولہ پوست بیخ بادیان پوست بیخ کرفس ہریک پینتیس ماشہ
پانی و سرکہ مین ترکر کے قند سفید ایک سیر مین قوام بناوین شربت سیب
مقوی قلب و معدہ و مفرح و دافع قی و اسہال صفت آب سیب دو آثار جوشدین
اور پہر نبات سفید ایک آثار ملاکر جوش دیکر ایت بناوین شربت ترنج واسطہ خفقان
گرم و امراض حار دل کے سفید صفت ترشی ترنج کو ایک دن پانی مین دہوین
جو انو ترشی کی ترنج مین نہ رہے پس بمقابلہ ایک عدد ترنج کی قند سفید بست و ہشت
تولہ ملاکر قوام بناوین دواءالمسک بارد مقوی اعضای رئیسہ و دافع حرارت
صفت مروارید ناسفتہ کہربا شمعی ہریک چار و نیم ماشہ ابریشم مقرض طباشیر
سفید صندل سفید غنچہ گل سرخ مصفا کشنیز خشک مقشر تخم کدو شیرین گل گاؤزبان

گل ازبان و مشک سے عنبر اشہب ہر یکے دو ماشہ بادہ الا آب سیب شیرین نہ تولہ و چار
و نیم ماشہ قند سیاہ بست تولہ و دہ ماشہ معجون بنادین خوراک چہار و نیم ماشہ ـ
ماء الخیار واسطے تپ دق سوی و صفراوی و اخلاط محرقہ و حارہ و سرفہ حارہ اور
ترطیب مزاج و رفع تشنگی کے مفید ہے اور بہ نسبت ماء القرع کے زیادہ مدر ہے اور
مستحیل بصفرا نہین ہوتا اور مادہ تپ کا اوسکے راستے خارج ہوتا ہے صفت خیار تازہ
کو کارد سے چند جگہ زخمی کرین اور گل نر دہ پارہ ہو بقدر یک انگشت اوسپر طلا کرکے
تنور مین ما وسوقت رکھین جو گرمی تنور کی کسیقدر کم ہو گئی ہو تاکہ بریان ہو جاوے
اور صبح تنور سے نکالکر ستی نا خمیر دور کرکے سبز پوست کا کاٹ کر نچوڑ کر پانی نکالکر
صاف کرکے ہمراہ شربت نیلوفر و دیگر ادویہ مناسبہ کے دیوین اور آدہ سیر تک
پہونچاوین بہتر یہ ہے کہ خیار کو اول خمیر آرد اور پارچہ مین لپیٹ کرکے بعد ازان
آرد جو ماشی سے طلا کرکے تنور مین رکھین ماء الہندبا بالبن یعنے چکیدہ کاسنی
واسطے رفع حمیات مرکبہ جو بلغمیت اوسمین زیادہ ہو بہتر ہے آب برگ کاسنی
صفت تخم کاسنی چار تولہ نیکوب کرکے رات کو پانی مین تر کرکے دو گہڑی رات
اے رہے صافی سوتی سے جو ہر چہار گوشہ اوسکے چار چوب سے باندہی ہو مثل
یکرتران سات بار ٹپکاوین کبہی بجای پانی کے عرق بادیان و عرق عنب الثعلب
ڈالتے ہین شربت ورد مکرر واسطے حمیات صفراوی اور تسکین تشنگی
اور تلیین طبیعت کی نافع صفت ورق گل سرخ تازہ چار سیر ظرف مین ڈالکر
دہ آثار آب گرم اوسمین ڈالکر ایک رات دن رکہین بعد ازان ملکر دیگ مین ڈالکر
جوش دین تاکہ برابر نصف رہ جاوے پہر اون کا پانی آدہی پیس صاف کرکے چار سیر اور ورق
گل سرخ اوسمین پانی مین ڈالکر جوش دیکر جب آدہا رہ جاوے اوس پانی مین دو سیر قند ڈالکر قوام تیار

قرص گل واسطہ تپ ہای کہنہ وبرکرکے بعید صفتہ گل سرخ اصل السوس مقشر
جو وہ ماشہ طباشیر سفید سنبل الطیب افتیمون رومی ہریک ۳ ماشہ ترنجبین خراسانی
سائیدہ س ماشہ کو نکر جہانکر گلاب میں ملاکر اقراص بناویں خوراک تجاشہ ہمراہ چلیدا
پاسنی شربت بزوری طریق پسینہ لانیکا فی تازہ وترکو کوٹ کر نچوڑ کر گرم
اور کف پای مریض مین طلا کرین اور بدن کو پارچہ ہای گرم مین رکھیں عرق بہت آ
ہی جسقدر آب گرم زیر پشت رکہیں اسیقدر پاشویہ کرین - مگر جسوقت عرق لاتا
ہو مریض کو کپڑہ سی ڈہکیں - علاج مسافرانہ حمیات -

۱- جمیع اقسام تپ - کی لیئے نافع - اہل مروت کا تجربہ - نیز راقم نے مفید پایا
صفتہ خاکسی ایکتولہ پانیمین ملاکر زیر رہا آنیکہ تمروسی حنشخش کیرا پانی مذکور نکالکر
ایسا ہی سات بار کرکے دو تولہ مصری ملاکر پلاویں مصری ایک قسم قند کا
بطور بہنہ کے ہوتا ہے اور مصری آتی ہے اور مکہ معظمہ اور نیز ہندوستان میں
فروخت ہوتی ہے جستر نیز تپ لرزہ کی لیئے صفتہ مغز کرنجوہ دارفلفل ہر
ایک یکتولہ زیرہ سفید برگ مغیلان ہریک ششماشہ کوٹکر پانیمین بقدر نخود گولیان
بناوین خوراک ایک گولی صبح ایک دو پہر ایک شام متواتر تین روز دیوین اختر
تین روز دو اشہور اگر ضروری ہی بعد رفع تپ ایک تی ہمراہ آب گرم بعد ایک گہنٹہ کے ایک
ہمراہ آب گرم بعد ایک گہنٹہ کی پہر ایک ہمراہ آب گرم کے یعنی ہر تی ایک دن کہلاوین دوسری
روز شربت بزوری پانیمین پلاوین جمیع حمیات جو دورہ اور لرزہ کے ساتہ
آتی ہیں اونکو دور کرتا ہی جستر کونین طباشیر ونبات سفید ہریک یکماشہ
پیسکر آٹھ پوڑے بناکر ایک پوڑی صبح ہمراہ آب وشربت بنفشہ کے ہر روز دیوین
۲- تپ بلغمی ومرکب - خاکسی ایک تولہ عرقیات مناسبہ یا پانی میں

علاج مسافرانہ حمیات

جمیع تپ

سب تپ بلغمی

مین روز اول ایک جوش روز دوم دو جوش اسیطرح سات روز تک ایک جوش بڑھا کر یعنی روز ہفتم سات جوش ہون پھر ان صاف کرنیکے شربت بزوری دو تولہ یا شربت بنفشہ ملا کر ہر روز پلا دین اسیطرح ہفتہ دوم مین ایک ایک جوش ہر روز کم کرتے جاوین آخر حمیات مرکبہ و مزمنہ کیلئے مفید صفتہ۔ گلو سبز چہار ماشہ سے ایک تولہ تک کاسنی یا رہ پارہ کرکے ظرف گلی مین ہمراہ پانی کے تر کرکے زیر آسمان رکھکر صبح آب زلال اوسکا لیکر ہمراہ اشربہ مناسبہ کے دیوین۔ کبھی ہمراہ اسکے قرص طباشیر و قرص زرشک بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ کبھی ست اسکا نکالکر قرص بنا کر دیتے ہین۔

۲ تپ لرزہ۔ ست گلو طباشیر سفید ہر یک یکتولہ پیسکر سفوف بناوین۔ خوراک یکماشہ۔ اگر اسکو ہمراہ قرص طباشیر کے پیسکر یا رات کو تر کرکے یا جوش دیکر دیوین نہایت مفید ہے۔

۳ تپ صفراوی۔ قرص طباشیر ملین یا قرص زرشک ہمراہ آب کاسنی یا عرق کاسنی شربت بزوری وخاکسی کے دیوین آخر گلقند و سکنجبین کیک و نیم تولہ یا شربت ورد و سکنجبین ملا کر دیوین قرص طباشیر ملین واسطے تپ محرقہ و سرفہ وخشونت سینہ کے مفید اور رافع تشنگی و ملین طبع صفتہ طباشیر سفید چودہ ماشہ ترنجبین خراسانی ساڑھے دس ماشہ مغز تخم کدو شیرین مغز تخم خیارین کشنیز مقشر ربکیرا تخم خشخاش ہریک ساڑھے تین ماشہ کوٹکر چھانکر لعاب اسپغول مین قرص بناوین

۵ تپ یومی۔ پھٹکری بریشتہ یک سرخ تا ماشہ مین رکھکر چار گھڑی پہلی تپ چڑھنے کی ہمراہ آب گرم کے دیدین غذا کچھ نہ کھاوین۔

۶ تپ چہارمی ستغیار سپاہرہ یعنی پوست سرخ دور کردہ و مغز

نرم کر کے مجوف مرکب کیتولا میکر قدرے قندری پیسے ملاکر نرم کرکے بقدر طفل مجوب بنا کر ہم
روز ایک حب کھلادین آخر نسخہ تنسیج عنکبوت قند سیاہ کہنہ مین ملاکر گولی بنا کر چار گھڑی
قبل چڑھنے تپ کے دیوین

ضمن دوم مین علاج اورام ہے

۱ فلغمونی یعنی ورم مادہ خون سے ہو علامت کہاوٹ و میں تپ
سرخی رنگ علاج فصد کرین اور جونک لگاوین لعاب بیدانہ مین اشیرہ عناب
بعد از عرقیات مین نکالکر شربت نیلوفر دو تولہ خاکسی سات ماشہ ملاکر پلا دین اور
تقلیل غذا کرین اور بعد نضج مسہل مادہ سے تنقیہ کرین غذا ماشعیر دو مگر ابتدای
سہ روزہ اول مین صندلین و چہالیہ و گل ارمنی و گل سرخ و عنب الثعلب و دیگر ادویہ
آب کشنیز سبز و آب کاسنی سبز و آب عنب الثعلب سبز مین پیسکر ضماد کرین اخیر
مرہم رسوت لگاوین — اگر مادہ اعضای رئیسہ کی طرف ہو اور پس گوش و زیر بغل
دون ران مین جمع ہو اور مادہ مناسب مین مرجیات محللہ مثل موم و روغن گل کے
ہمراہ محبت کی استعمال کرین اور فصد کرین اور جونک لگاوین — اگر ورم شدید ہو تو اس
کا استعمال نکرین آرد جو و جزرات در نیم چینی باہم ملاکر پکا کر ضماد کرین جو ورم منفجر ہو کر
دور ہو جاتی ہے — اور سہ روزہ دوم مین ادویہ محللہ مرخیہ مثل تخم کتان بابونہ اکلیل
آرد جو خطمی ہمراہ رادعات کی ملادین — اور انتہا مین محللات مساوی ہمراہ رادعات
کے لگاوین — اور زمانہ انحطاط مین محللات صرف پر اکتفا کرین — جب مادہ متحلل
نہو اور جمع ہو علامت ورم شدید ہو اور تب علاج منضجات مانند السی و حلبہ
انجیر و شیر کے ضماد کرین علامت نضج سکون ورم و تپ و دردہا کی سے دبلے
علاج دوا یا آہن سے چاک کرین — جب منفجر ہو اور کل مادہ خارج ہو مرہم

مرہم زرد یا مرہم خل لگاوین مرہم رسوت اورام حارہ کیلئی مفید صفتہ رسوت
یکتولہ موم سفید دو تولہ روغن گل روغن بنفشہ ہر یک چار تولہ اول موم و روغن کو
ملاوین پہر رسوت پیسکر ملاوین مرہم زرد واسطہ پاک کرنے چرک گوشت مردار
اور پر کرنے زخم عمیق کے مفید صفتہ انجرود سنگ بصری کتہہ سفید کمیلہ نیلہ تہوتہ
بریان مرداسنگ ہر یک پنجماشہ موم زرد ہفت ماشہ روغن کنجد چار تولہ بدستور مقرر
مرہم بناکر چہہ بار پانی سے دہووین مرہم خل واسطہ پاک کرنے چرک و گوشت
مردار کے اور اندمال جراحات اور واسطہ قروح عفنہ اور سوختگی آتش کے مفید صفتہ
مرداسنگ ۵ ماشہ پیسکر موم سفید ۵ ماشہ و روغن گل بست ماشہ مین ملاکر قدرے
سرکہ ڈالکر مرہم بناوین تمت

۳ حمرہ۔ بجای مہملہ۔ یعنی ورم مادہ صفرا علامت سرخی یا چمک اور تپ
و تشنگی بیقراری علاج سوای فصد مثل فلغمونی لیکن اسمین تبرید زیادہ کرین
اور فلغمونی مین تخفیف زیادہ ضماد قرع واسطہ حمرہ کے نافع صفتہ قرع و برگ
خرفہ کاہو مساوی کوٹ کر چہانکر لعاب اسبغول مین ضماد کرین۔

۴ فلغمونی حمرہ یعنی ورم مرکب خون و صفرا سے ہو مگر خون اسمین غالب
ہوتا ہے اسی واسطہ لفظ فلغمونی پہلے ہے ۵ حمرہ فلغمونی یعنی ورم
مرکب صفرا و خونی ہو لیکن صفرا غالب علاج ہر دو کا مرکب علاج ورم دموی
اور صفراوی سے کرین۔

۶ رخو۔ یعنی ورم مادہ بلغم سے ملی ہوئی عضو کی ساتھہ علامت ورم سفید
بغیر درد و حرارت کی جب انگلی اوسپر رکہین دبجاوی اور دیر تک دبی رہی
علاج بعد نضج مسہل حار و حب ایارج سے تنقیہ کرین حسب نظر دون

سر کر یا نیمن بسیکر ضماد کرین ضماد دست بت واقع ہو صفقتہ نمک خاکستر ریب سیرگین گاو دشت صبر ساوی الوزن سر کہ مین بسیکر ضماد کرین —

ف سلعہ
٦ سلعہ یعنی ورم بلغمی جدا لٹکے ہوی عضو سی — ہندی رسولی نام ہے علاج
مثل خنازیر سرگین و مرہم و طلیون و دیگر ادویہ محللہ لگاوین — اگر فربہ ہو ادویہ حادہ مانند فلد فیون کے لگھین یا چاک کرکے بالتمامہ خارج کرین اور مراہم دملہ و مرہم تحلیون استعمال کرین —

ف سرطان
٧ سرطان یعنی ورم سوداوی داخل عضو اور دردناک — اگر لیشت پر ہو مہلک ہے علاج
فصد اور جونک لگاوین بعد نضج مسہل و آب الجبن سی تنقیہ سودا کرین طلا حکاکہ آسیا بعدہ طلای سفیدہ لگائین — اگر متقرح ہو سفیدہ ارزیر توتیای مغسول روغن گل مین طلا کرین جو مندمل ہو جائے اگر سرطان نہری شگافتہ یا سوختہ کرکے روغنین طلا کرین طلا حکاکہ سنگ آسیا واقع و مانع زیادتی سرطان صفقتہ حکاکہ سنگ آسیا حکاکہ سنگ آہن تیز کن حکاکہ سرب جملہ برابر قدری روغن گل و آب عنب الثعلب سبز و آب کشنیز سبز مین طلا کرین طلا سفیدہ واسطہ دفع سرطان و محافظت تقرح کی مفید صفقتہ سفیدہ ارزیر گل ارمنی عصارہ کا ہو جملہ برابر روغن زیت مین طلا کرین —

ف خنازیر
٨ خنازیر یعنی ورم سوداوی داخل عضو بلا درد و اکثر گردن و بن انین ہوتا ہے
علاج اول تنقیہ بلغم و سودا کا کرین بعد ازان بیخ سوسن بسیکر مرہم و طلیون میں ملا کر ضماد کرین — اگر تحلیل نہو آرد جو ترمس مع ل کو دکان مین ضماد کرین تا کہ پختہ ہو کر منفجر ہو بعد اسکے زنگار رکہین — اگر صحت نہو چاک کرکے نکالین پھر ادویہ مدملہ لگائین —

ف صلابت
٩ صلابت یعنی ورم سوداوی خارج عضو اور ظاہر ہو — اگر بعد ورم حار کے

کے ہوتا ہے **علاج** تنقیہ بلغم و سودا کرین **اخر** مرہم داخلیون لگاوین **اخر** ہیرابی ابلا و مرغ و زہرہ و روباہ و مغز ساق گاو و دہن و مقل ازرق و لعاب بہیدانہ و مغن بابونہ لیں

١١ **غدد** یعنی ورم سودا کے ظاہر ہو **علاج** مثل صلابت **اخر** پارچہ سرب باندہین ۔

١٢ **استسقای لحمی** یعنی ورم عام بانیت سی ہو ١٣ **قیلہ مائی** یعنی ورم تام بانیت سی ہو **علاج** ہر دو کا تحریر ہوا ۔

١٤ **بہیج** یعنی ریح ملا ہوا عضو سی اور ملایم ہو ١٥ **نفخہ** یعنی ریح مجتمع اور سخت ہو **علامات** مانند مشک پر باد اور ہاتہ سے دب کر تہوڑی دیر مین اپنے حالت پر ہو جاتی **علاج** بعد نضج مسہل گرم **اخر** تہوکیان ورم پر لگاوین **اخر** روغن بابونہ و روغن نرگس ملین **اخر** چادر کرم کرکے تکمید کرین ۔

١٦ **دبیلہ** یعنی ورم بزرگ بی درد اور رنگ مثل جلد ۔ اسمین مواد غیبیہ جمع ہوتا ہی **علاج** تنقیہ کرین بعدہ مرہم داخلیون و دیگر ادویہ محللہ مفتحہ لگاوین **اخر** ضماد خطمی سی سخنہ کرکے چاک کرین جو مواد ردیہ خارج ہو پہر ادویہ مدملہ استعمال کرین اجزای **ضماد خطمی** لعاب خطمی و السی میتہی چربی گوزن و چربی مرغ و روغن گل مثل مرہم بنا کر ضماد کرین ۔

١٧ **دمل** ۔ ابتدای خراج ہی ۔ مادہ اسکا خون رطوبت فاسدہ سی ملا ہوا ہوتا ہے **علاج** مثل ظلفو دینا **اخر** برگ نیم پا نیتین پکا کر اوسپر باندہین واسطہ تحلیل و نضج مادہ کی نافع **اخر** برگ نیم یا برگ سنبہالو کا بہپارا دین **اخر** برگ عباسی دبرگ ہوش نیم گرم باندہین **اخر** آرد جو دہی مین پکاوین اور قدری ریوند چینی اوسمین ملا کر باندہین پکانے ورم کے لیئی مفید **اخر** تخم مرو تخم ریحان دودہ اور شہد مین ضماد کرین ۔ اگر منفجر نہو برگ نیم و نمک پیکا کر لگاوین یا آہن سے چاک کرین

شرا

۱۷ شرا۔ جو ریزہ دانہ ہی سرخی ساتھہ خارش و بیقراری کے دفعۃً حادث ہو اگر دموی ہے **علامت** نہایت سرخ وگرم اور دونمین شدت ہو **علاج** فصد کرین اور لعاب بہیدانہ تین ماشہ شیرہ عناب ہجدانہ شیرہ صندل ہجماشہ عرقیات مین ملاکر شربت نیلوفر دو تولہ ملاکر دیوین بعد نضج مسہل اور دسی کہ جسمین اہلیلات ہون تنقیہ صفرا کرین **اخیر** قرص کافور ہمراہ تبرید مذکور کے دین اخیر ہنگری کا گرد ہر ایک دو تولہ پیسکر بدن پر ملین **اخیر** عدس ہمراہ سرکہ کے کہلا دین اخیر آب گرم پر پر ڈالین **اخیر** روغن گل و سرکہ و گلاب کے مالش کرین اگر بلغمی ہو اسکو حیلۃ البرد **بنات اللیل** کہتے ہین **علامت** سفیدی رنگ اور رات کے شدت **علاج** گلقند عسلی و سکنجبین ہر ایک یکتولہ ملاکر ہمراہ گلاب و عرق عنب الثعلب ہر ایک چار تولہ کے دیوین **اخیر** حمام مین جاوین آرد جو تخم کرفس سرکہ مین ملین اخیر نمک و بیدہ بزیر ملین **اخیر** شکر و اجوائن کے دہوئے کیون اخیر تنقیہ بلغم کرین۔

نملہ

۱۸ **نملہ** شبہ صفراوی ساتھہ حدت و التہاب کے **علاج** تنقیہ صفرا کرین **اخیر** اطلای نملہ لگائین۔ اگر مادہ شدید الحرارت ہو طلا سرد کرین اخیر گل ارمنی و سود سفیدہ تخم مرغ مین طلا کرین **اجزای طلا نملہ** ماميثا صندل ... آب کاسنی سبز و آب عنب الثعلب سبز مین طلا کرین۔

داحس

۱۹ **داحس** یعنی ورم گرم جو بیخ ناخن مین ہو **علامت** درد شدید اور ... اگر ناخن ساقط ہوتا ہی سبب اسکا مادہ غلیظ ہے **علاج** فصد باسلیق اور ... لگاوین مسہل اور دیوین ابتدا مین مازو سبز سرکہ مین طلا کرین اخیر ... و سرکہ برف مین سرد کرکے طلا کرین۔ اگر درد نہایت شدید ہو بزر البنج افیون سرکہ مین طلا کرین۔ اگر مرض نجادی روغن کو بہت گرم کرکے اونگلی اوسین

اوسمین کہین اگر اس سی بہی تحلیل نہو تخم مرو تخم کتان و دیگر ادویہ منضجہ ضماد کرین بعدہ
اوسکو چاک کرکے جو کچھہ اوسمین ہو خارج کرین اور ادویہ مدملہ لگائین۔

۲ نار فارسی یعنی آتشک علاج شاہترہ چرایتہ صندل سرخ ہلیلہ سیاہ ہر یک
ہفت ماشہ عناب بیخدانہ رات کو پانی مین تر کرکے صبح آب لال اوسکا لیکر شہد دو
تولہ ملاکر پیوین اور بعد چند روز کے فصد ہفت اندام یا باسلیق کرین اور بعد نضج کی تنقیہ
صفرای سوداوی کا کرین آخر ماء الجبن و شیر بز پلاوین آخر آب شاہترہ سبز
مروق جو مانند آب عنب الثعلب سبز کی دیا جاتا ہی دیوین آخر چوب چینی اور
عشبہ بطریق مقرر استعمال کرین آخر سفوف عشبہ و مطبوخ برگ نیم کہلاوین

طریق استعمال چوب چینی - اول لوازمات استعمال چوب چینی تحریر
کرتی ہین وہ یہہ ہے - اول فصد و تنقیہ کرین ۲ ایک ہفتہ پہلی شروع چوب
چینی عرقیات مناسبہ شربًا و غسلًا استعمال کرین ۳ استعمال پانیکا بہمہ جہت کم
کرین ۴ کم کہانے نمک کے عادت کرین ۵ گرم مزاج کی لیے خریف مین سرد مزاج کو
ربیع مین استعمال چوب چینی مناسب ہے ۶ اثنای استعمال چوب چینی مین آب سرد
اور اشیای ترش اور بقول یعنی ساگ ترکاری اور لبنیات یعنی دودہ دہی اور
میوجات تر اور نمک اور طعامہای غلیظ اور زیادہ کہانے اور جماع و حمام و حرکات
سخت اور مانند اسکے جو منافی صحت ہو پرہیز کرین ۷ شیرینی زیادہ اور ادویات
گرم بہت سی اجتناب کرین ۸ اگر عوارضات مثل پیچش وغیرہ کی لاحق ہون ادویات
دافع اوس مرض کے ہمراہ آب چوب چینی یا دیگر عرقیات مناسبہ کے دیوین ۹ فرحت
و خوشی مین مشغول رہین ۱۰ بعد کہانے چوب چینی کے چالیس روز تک پرہیز
رکھین اور آہستہ آہستہ رجوع اپنی عادت پر کرین ۱۱ حمام سے اسی روز تک

... مروں ایام کہانے چوب چینی کی کہولنا اور ابتدائی نسخہ ہے
استعمال چوب چینی مین گرہ بند نہ رکہیں ایسی مکانوں مین قیام رکہیں کہ جسکا
حال اسے طرف سے بند کیا گیا ہو — **طریق استعمال یہ ہے** چوب
کم کرہ عرق ساڑہے چار ماشہ کا درسی ریزہ ریزہ کرکے ظرف گلی یا ظرف مس
مین ڈالکر عرقیات مناسبہ گلاب و عرق کیوڑہ جو سب دو آثار ریختہ ہون
ہر رات گذری تک تر رکہین بعد ازان آتش ملایم پر پکادین جو چہارم حصہ رہ
آہستہ آہستہ منہ ظرف کا کہولین اور نیم تولہ صبح اور نیم تولہ شب کو ہر
سفید کے بطریق قہوہ کے پیوین باقی بجای پانی کے صرف کرین — غذا نان
ہمراہ قلیہ شوربا و کباب بے نمک اور پلاؤ بے نمک اور زردہ اور حلویات مثل
بادام و پستہ و گوشت مرغ بچہ و برہ و دراج و دیگر غذاہای لطیف سبک اور
اصلاح گوشت **چوب چینی** استعمال ضروریات کی لیے اسطرح تیار کرین
یکنیم تولہ ریزہ ریزہ کرکے دیگ مین ڈالکر دو آثار پانی مین بدستور سابق جوش
نصف باقی رہے آگ موقوف کرکے منہ ظرف کا آہستگی سے کہولین اور اسکو خرچ
مین شامل ہونی اور کہانا پکانے اور استنجا کرنیکے لادین اور اسمین ٹوپی و
کپڑے کو رنگ کرین — اور بعد تین روز کی چوب چینی دو نو جگہ یعنی خوراکی
ملین اسطرح زیادہ کیجاوی کہ خوراک مین بروز چہارم سوائے وزن اول کے ایک ماشہ
یعنی ساڑہی پانچ ماشہ اور بروز پنجم سوائے وزن اول و یکماشہ
ہو یعنی ساڑہی چہ ماشہ اور بروز ششم سوای وزن اول و اضافہ کے
اضافہ یعنی ساڑہے سات ماشہ اور بروز ہفتم سوای وزن ۱۰۱
چودہ ماشہ علی ہذا القیاس مع وزن اضافہ یوم ماضیہ سی ایک ماشہ ہر روز بالعہ

پہلے لیا دین ۔ منجملہ خوراکی چوب چینی کے جو ربون وسیاہ ہوگئی ہو اوسکو استعمال مین
استعمال کرین ۔ سرپوش دیگ کو واژگون رکھکر خمیر سے ایسا مستحکم کرین جو بخار
اوسکا باہر نجاوی اور پہر سرپوش پر رکھین اور آتش نرم پر جوش دین ۔ طریق معلوم
کرنے مقدار پانیکا کہ جسقدر بعد طبخ رکہنا منظور ہو یہہ ہے کہ پانی اول اوس قدر دیگ
مین ڈالین جو جسقدر بعد طبخ کے رکہنا منظور ہو اور سرپوش مین سوراخ کرکے
چوب باریک کو پارچہ سے لپیٹ کر براہ سوراخ دیگ مین ڈالین جسجگہ نم معلوم ہو
نشان کرین اور پہر وزن پانیکا حسب مرقومہ صدر پورا کرین اور اثنای طبخ مین امتحان
لیتے رہین جب نشان تک پانی پہونچی آگ سے اوتارین اور احتیاط رہے کہ صبح تک
طبخ ختم ہوجائی تاکہ وقت کہانیکے وہ پانی سرد نہوجائی ۔ سر دیگ کو ہر روز
اسطرح کہولین جو بخار اوسکا ضعیف سر اور دیگر اعضا کو لگی ۔ اگر مرض ایک عضو خاص
مین ہو اوس عضو کو چوب چینی کے بخار پر رکھین ۔ بعد تین روز یا پانچ روز ہفتہ
میں تعریق کرتے رہین اور ہر روز بجوان تعریق افضل ہے ۔ طریق تعریق یہہ ہے ۔ مریض
کو کرسی بید بان یا سوراخدار چوبی پر بٹہادین اور اسطرح لحاف وڑہادین جو مانع
تنفس نہو اور دیگ کو زیر کرسی رکھکر بتدریج بخار مریض کو پہونچاوین بعد ازان دیگ
کو نکالکر ایک دو پیالہ آب چوب چینی کی پیوین اور پسینہ خشک کرکے لباس پہرنا
بعد انتہای استعمال چوب چینی کے عرق چوب چینی یا سفوف چوب چینی شروع کرین
اگر چوب چینی نو میسر نہو تو آدمی چوب چینی مستعملہ مین سے سیاہ و کہنہ دور کرکے عمل
مین لاوین ۔ بقول مجربین چوب چینی مستعملہ مین پاو آثار چوب چینی تازہ ملا کر دوا آثار
پانی کنبین اور نیم پاو یہہ عرق ہمراہ گلاب عرق کیوڑہ و عرق گاوزبان و معجون چوب چینی
پلاوین ۔ جرم چوب چینی سدہ اور ورم شکم مین نہایت مضر ہے ۔ سفوف دمتعا جن

تعریق بہ بیدبانہ

ساتھ ادویہ مناسبہ ہر مرض و مزاج کے ترکیب دیکر استعمال کریں۔ قدر خوراک بیخ چینی
سفوف میں چند روز اول زیادہ ڈیڑہ ماشہ یا سوا دو ماشہ سے نہو اور بتدریج اضافہ
کرکے ساڑہے چار ماشہ سے تجاوز نکریں اور مزاج معتدل میں تین ماشہ سے چونی سات
ماشہ تک اور مزاج قوی میں ساڑہے چار ماشہ سے نو ماشہ تک استعمال کریں۔ معجون
چوب چینی و مصرح بارد و دواءالمسک بارد جسمیں چوب چینی ملی ہوی ہو ہمراہ عرق [illegible] کو
کے دیں۔ **طریق استعمال عشبہ** مانند چوب چینی کے ہے مگر عشبہ میں نمک
کھانا جائز ہے۔ منفعت عشبہ کی مثل چوب چینی کے ہی مگر امراض و امزجہ گرم میں مضر
اور بعض امراض و امزجہ باردہ بلغمیہ و سوداویہ میں عشبہ بہ نسبت چوب چینی کی زیادہ
مفید ہے مانند درد مفاصل و نقرس و درد اعضا۔ بخلاف چوب چینی کے عشبہ واسطہ
فالج و استرخا و لقوہ و رعشہ کی نافع ہے۔ بواسیر کیلئی نہایت مفید ہی۔ امزجہ حارہ
سوداویہ میں نقصان کار ہے۔ عشبہ اچھا وہ ہے جو باریک و نیم رنگ ہو اور جب توڑیں
غبار اوس سے ظاہر ہو اور مغز اوسکا سفید ہو۔ اگر آب عشبہ واسطے پینے کی تکلیف
نہو اور عشبہ قلیل ہو تو ثفل اوسکا جوش دیکر استعمال کریں۔ آب عشبہ ہرگز سرد نہ ہو
سفوف عشبہ آتشک و وجع مفاصل کے لئے مفید صفتہ عشبہ مغربی چار
تولہ پوست ہلیلہ زرد و سنا مکی صندل سرخ ہر یک یکتولہ کوٹ کر چھانکر سات ماشہ
ہر روز کھاویں **مطبوخ برگ نیم** بدوں جوشش دیں کے ازالہ آتشک کرتا ہے
پرہیز اسمیں کچھ نہیں خواہ قلیہ یا ذرشکہ کھاویں صفتہ پوست درخت نیم پوست درخت
کچنال بیخ حنظل ہلیلے ببول برگ و بیخ و پوست کتاہی خورد قند سیاہ کہنہ ہر یک
نیم پاؤ پانی تین آثار میں جوش دیں جب چہارم حصہ باقی رہے صاف کرکے شیشہ میں الگ
پلاویں۔ یہ خوراک سات روز کی ہے۔

٢١ **عرق مدنی** یعنی نارو۔ اکثر ساق و ساعد مین ہوتا ہے۔ ثبور پیدا ہو کر چاک ہوا اور اوس سے ایک رگ ظاہر ہو **علاج** فصد باسلیق و صافن جانب مخالف سے اور تنقیہ سودا اور ربا و الجبن کرین۔ ابتدای ظہور آلہ مین الیوہ روز اول پونے دو ماشہ دوسرے روز ساڑہے تین ماشہ تیسری روز سوا پانچ ماشہ کہلاوین اور موضع ماؤف پر صبر کا ملا کرین۔ جس وقت رگ ظاہر ہو پارچہ سرب وزنی یکتولہ اوس پر لپیٹین اور قطع رگ سے احتراز رکھین اور آب گرم سے نطول کرین روغن نرگس و روغن بنفشہ ملین **آخر** خاکستر بیخ سانبہی شش ماشہ و اسگند ساڑہی سترہ ماشہ موم در روغنین ملاکر ملین **آخر** پوست انار خستہ از بیخ کھینچلی تند ستایین گولیان بنا کر دیوین اگر رگ ٹوٹ جائی اوس جگہہ کو طولمین چاک کر کر رگ باقیماندہ خارج کر کے پنبہ کہنہ روغن گاو مین تر کر کے اوس پر رکہین تا کہ باقیماندہ کو کہاوین پہر مرہم مدمل لگاوین

٢٢ **جرب** یعنی ثبور جو درد و با خارش و سوزش ٢٣ **حکہ** یعنی خارش بدون ثبور بہہ اکثر درمیان ہاتہہ و انگلیون کے ہوتی ہے۔ سبب جرب یا فساد خون بالذات ہے یا فساد خون بسبب ملنی صفرای محترقہ و سودای محترقہ یا بلغم مالح یا خون غذا وہندہ کہ سبب حکہ بخارات تیز لذاع و اخلاط تیز قلیل المقدار جو زیر جلد محتبس ہو **علاج** ہر دو مثل آتشک بر عایت خلط **آخر** ضماد کبریت و طلای جرب لگاوین دافع جرب ہے **آخر** تخم پنوار یکتولہ نیمکوب کر کے آدہ سیر دہی مین ملا کر ظرف گلی آب نارسیدہ مین ڈالکر دو تین روز رکہین جو متعفن ہو بدن پر ملین جرب کے لئی مفید ہے اگر نیلہ تہوتہا ہنما ند کرین اولی ہے **آخر** حب صبر بطریق مقرر کہلاوین دافع جرب ہے **آخر** حمام دافع جرب ہے۔ حکہ بد ہونکو جو بلغم مالح سے ہو سرکہ و روغن گل ملین **آخر** روغن کنجد و آب لیمو ملین۔ روغن کنجد اٹہنی تولہ سکنجبین نصف تولہ کے ہر روز تین روز تک پلاوین جرب و حکہ کی لئی مفید ہے **آخر** سفوف گزدوین ضماد کبریت

کندس آملہ سارنیلہ تھوتھہ ہلیلہ مرداسنگ ہر یک ایک تولہ باریک پیسکر تین حصہ کرین ایک حصہ اسکا چار تولہ روغن زرد مین ملاکر بدن پر ملین اور چار گھڑے دھوپ مین بیٹھکر حنا و آرد نخود و بدن پر ملکر غسل کرین **طلای جرب** تخم حنظل برگ حنا مردا سنگ تلیمیای نقرہ آرد عدس سیماب اول سیماب کو سرکہ مین مارین اور سب دیگر ادویہ روغن گل مین ملاکر ملین **طریق خوردن صبر** یعنی ایلوہ سہ نیم یا چہار و نیم ماشہ صبر کو آب خالص یا آب کاسنی مین ایک رات دن تر کرکے صاف کرکے متواتر تین روز پلادین اور تین روز ناغہ اور پھر تین روز پلادین اور پھر تین روز ناغہ پھر تین روز اسیطرح پلاوین جو اس عرصہ مین سی و یک و نیم ماشہ یا سہ تولہ چار و نیم ماشہ صبر پلائی جاوی **سفوف چوب** گز جرب سعفہ و سوزاک و آتشک اور آبلہ ہر قسم کی لیے نافع خصوص بعد تنقیہ کے **صفتہ** ہلیلہ زرد چار ماشہ ہلیلہ کابلی سی ماشہ بلیلہ چوب گز ہر یک یانزدہ ماشہ ہلیلہ سیاہ آملہ ہر یک دہ ماشہ شاہترہ شش ماشہ گل سرخ شش ماشہ ریوند چینی پنجماشہ برگ سنا مکی سی ماشہ شکر سفید برابر ادویہ سفوف بنادین خوراک شش ماشہ سے ایک تولہ۔

۲۴ **ثالیل** یعنی مسّا۔ **علاج** شونیز سرکہ مین یا نمک سرکہ مین ملین ثالیل پہ **آخر** روغن گل و چربی بط و چربی مرغ کی مالش کرین **آخر** بعد تنضیج کی استفراغ بلغم و سودا کا کرین بعد ازان حب اقیمون دین۔ اگر ازالہ نہو قطع کرین۔ یا ظلہ ذرد نوشادر ملین اگر گوشت زیادہ دور ہو کر سوزش پیدا ہو مرہم سفیداب لگائین **آخر** نوشادر اور زرنیخ و زنگار اب صابون مین ملا کرین۔

۲۵ **قوبا** یعنی داد۔ **علاج** مانند جرب کے ہی **آخر** روغن گندم و چرک دندان روزہ دار ابتدا مین ملین **آخر** تخم بادام تلخ و اشق و صمغ بطم سرکے مین

مالش کرین آخر مرچ بلا وجرچی بلکیان ملین آخر روغن گل و روغن بادام ملین آخر طلای صندل جہیہ
سعفاد طلای تنکار لگائین آخر تخم مولی و آملہ و لاکہہ جملہ برابر پانی مین طلا کرین
لازم ہے کہ پہلی طلا سے داد پر جونک لگائین یا کسی چیز سے چہیلدین جو خون ناسد اوس سے
خارج ہو روغن گندم دافع قوبا و مصلل و ملین اور سوزش و حرارت کو ساکن کرتی اور داد
سلبہ و حلیہ کی لئی مفید — اسکے ترکیب اسطرح پر ہے مگر سہل یہہ ہے صفت
گندم پاک کردہ کو سندان نہایت گرم پر رکہکر اوسکو تہر یا آہن گرم سے نبوید تا
روغن نکلیگا — اسیطرح روغن جو تیار ہوتا ہی اور یہی اسکا فائدہ ہے —
طلای تنکار دافع داد صفت — سہاگہ تلیہ گندک شکر سفید جملہ برابر پانی مین طلا کرین
طلای تنکار دیگر بمنافع صدر صفت سہاگہ بریان مازو گندک چہا چہیہ کتہ
پاپڑیا ہر یک یکتولہ مرچ سیاہ ششماشہ نیلہ تہوتہ بریان ماشہ عرق لیمو مین گولیان
بنادین — ایک گولی پانی مین گہسکر طلا کرین —

۲۶ **نفاطات** یعنی وہ آبلہ کہ اوسمین خون یا پانی رقیق ہو سبب اسکا غلیان
خون ہے **علاج** فصد باسلیق کرین لعاب بہیدانہ ساشہ شیرہ عناب پنجدانہ عرق
شاہترہ عرق عنب الثعلب ہر یک پنجتولہ شربت نیلوفر دو تولہ پلاوین — بعد نضج
مسہل یا روسی تنقیہ کرین **آخر** آب انار و عدس سرکہ مین کہلادین آخر سوزنسی
آبلہ کو چاک کرکے صاف کرکے مرہم سفیداب لگادین —

۲۷ **نفاخات** یعنی آبلہ پر ریح — اسمین اور نفاطات مین یہہ فرق ہے کہ وہ آبلہ
مائی اور یہہ ریحی ہے — **علاج** مرہم داخلیون لگائین آخر سبوس گندم و نمک
سے ٹکور کرین —

۲۸ **چہا چہن** سرخ یا سیاہ عضو مین پیدا ہو اور جلد تو بر تو مانند داد کے

متقشر ہو علاج صابون عراقی گلاب مین طلا کرین۔

علاج مسافرانہ اورام

۱ سلعہ۔ چونہ پان سجی لوٹہ ہر دو مساوی الوزن پانیمین گہول کر کے بقدر نصف نخود درمیان رسولی کے رکہین بعد تین چہار روز کے منفجر ہو کر پانی نکلیگا اسپر مرہم لگاوین اور تاصحت آب سرد تناول نکرین۔

۲ خنازیر حارہ۔ رسوت دو تولہ مرصاف یکتولہ آب شیر سبز مین طلا کرین۔

۳ خنازیر و اورام صلبیہ۔ تخم کتان تخم حلبہ تخم کرنب ضماد کرین۔

۴ خنازیر وغیرہ۔ سرگین گاو خشک بابونہ اشق خطمی ضماد کرین آخر

سرطان نہری تارہ کوٹ کر تین روز متواتر ضماد کرین اور صبح و شام تجدید ضماد کرتے رہین اور بعد تین روز کے تا تورہ سیاہ نمک تخم ہر دو برابر کوٹ کر ضماد متواتر تین روز کریں اور صبح و شام تجدید ضماد کرتے رہین جب پختہ ہو جاوے اور پانی منفجر کرین

۵ عرق مدنی۔ پیاز و صابون کو ریزہ ریزہ کر کے روغن کنجد مین جوش دین جو مانند مرہم کی ہو جاوے افیون طلا کر اول بخار اسکا تار و اکو دیوین اور پہر کا ضماد حوالی رشتہ پر کرین۔

۶ خارش خشک و تر۔ سہاگہ فلفل سیاہ نیلہ تہو تہہ کہنہ گندک آملہ سار سیماب ہر یک یکماشہ کوٹ کر چہانکر روغن گل مین جو تین پانی سے دہلا ہو ساتہ ملاکر رکہین اور صبح دہوپ مین ملکر بعد ایک پہر کی آب گرم سے غسل کرین آخر پہٹکری پانیمین پیکرا تہو تہ ملین آخر نیلہ تہو تہہ مردا سنگ سہاگہ تیلیہ گندک آملہ سار مرچ سیاہ کتہہ ہر یک دو ماشہ باریک کر کی چہہ تولہ مسکہ مین ملاکر تین روز متواتر ملین اور ہر روز ایک پہر دہوپ مین بیٹہکر اگر خارش تر ہو آرد نخود ملکر آب سرد سے

اگر خشک ہو آرد نخود ملا کر آب گرم سے غسل کرین ۔

۵ آتشک ۔ مردا سنگ سیکھ شنگرف ہر یک چار ماشہ باریک کرکے سکہ کا دہن جو ایک سو ایکبار پانی مین دہوا ہو ملا کر متواتر تین روز طلا کرین آخر پہٹکری دو تولہ سنکہیا یکتولہ دو نونکو ریزہ ریزہ کرکے کوزہ گلین ڈالکر گل حکمت کرکے گڑہے مین دو آثار اپلہ دستی سے بہر کر دیوین جو سرخ ہو جاوے بعد سرد ہونیکے دوا کو باریک کرین خوراک دو برنج سیما یک سرخ برگ پان بیصالح مین متواتر ایک ہفتہ بوقت صبح کہلا دین غذا دال ماش نخود و آرد نخود و گندم باروغن بسیار و گوشت و چاول انبہ تیل حج پرہیز ۔ دال و کدو و برنج ترشے و بادی مع جغرات و تیر سے ہے آخر فلفل سیاہ نوشادر ہر یک ۔ ونیم ماشہ کوٹ کر چہانکر ہر روز نیم آب تازہ دیوین ۔ غذا نان گندم کم نمک با روغن آخر خرما بار چہ بیز کرکے بقدر کنار دشتی گولیان بنا کر ہر گولی بقدر یک سرخ رسکپور رکہکر اسطرح نگلی جو دانتونکو نہ لگی بعد ازین سیدہ گندم چار تولہ سیدہ چوب چینی یکتولہ روغن گاو بقدر حاجت نبات سفید چار تولہ سے حلوا بنا کر کہاوین چہل روز مداومت کرین غذا نان روغنی و کباب ۔ پرہیز ۔ جغرات و ترشی و نمک و جماع سے ہے ۔

ضمن سیوم مین علاج امراض جلد ہے ۔

۱ جذام ۔ ہند مین کوڑہ ۔ یہہ نہایت بد ہے ۔ مجذوم سے بچنا چاہیئے ایک سے دوسرے کو لگ جاتی ہے ۔ سبب انتشار غیر طبعی سوداء بدن مین ۔ غدد پیدا ہو مزاج و شکل اعضا کی متغیر ہو جاوے اکثر متقرح ہو ۔ جب مستحکم ہو اعضا گرتی ہین لاعلاج ہے علامت سرخی رنگ بدن اور باریک ہونا و گرنا بالونکا اور بہنا آوازکا اور ہونا غدود کا اعضا مین ۔ علاج باسلیق و صافن و اسیلم سے خون گیر

لیوین آخر تبلیہ سیاہ و چرائتہ و میرہ مندرجہ آتشک پلاوین بعد ازاں منضج مادہ کرکے
مسہل سوداوی دلاوین سے تنقیہ کرین آخر بزجوان سرخ کا دودھ پلاوین آخر
روغن کدو و شیر دختراک مین ڈالین آخر بعد تنقیہ کی حمام کرین اور بعد حمام کے روغن
بنفشہ یا بادام اکلوتین آخر روغن گرم مین بٹھائین آخر ہفتہ مین ایکبار
قی کرائین۔ اگر پسینہ مریض کے بدن سے جدا ہو علامت صحت ہے۔ اگر قوت ہو تو
شوربا افعی و گوشت افعی کھلاوین مگر ایک انگشت جانب سر اور اسیقدر جانب دم
افعی کو قطع کرکے نمک اور شبت مین پکا کر دین آخر مار سیاہ مثل افعی یا حب تریاق
کھلاوین۔ ربیع و خریف مین مسہل ضروری نہین۔ جس چیز سے حرارت غریزی
تحلیل ہو اس سے پرہیز کرین **حب مجرب دافع جذام صفت** سیماب و
سنکھیہ ہر یک سہ و نیم ماشہ کندر بست و یکماشہ راوند چینی دہ و نیم ماشہ جمع کرے
[illegible] سیماب کو آب لیمو مین قتل کرکے ادویہ دیگر کوفتہ و بیختہ مین ملا کر تبہ گوسفند
مین حب بقدر مونگ بناوین۔ خوراک ایک حب صبح ایک شام۔

۱۵ **برص**۔ یعنی داغ سفید بدن پر۔ ہندی مین پھل بہری۔ اگر سوزن داغ
مین مارنے سے بجای خون کے رطوبت سفید نکلے اور منی سے سرخ نہو لا علاج ہے **علاج**
قی کرائین اور بعد منضج مسہل جاری دین اور حب بن حارس بطور حب ایارج کے کھلاوین
اور بعد تنقیہ کی معاجین حارہ و مثرودیطوس و تریاق فاروق دیوین آخر مویزج
و خردل سرخ و کندش و بورہ و زرنیخ سرخ و بورق و شیطرج و عاقرقرحا و شونیز
و خربق و دیگر ادویہ نہایت گرم و جاذب خون طلاء آخر عسل بلادر و پنچال کبوتر
و زیتون و دیگر اشیای مقرحہ طلاء آخر بادنجان کو پانی بے جوش کرکے [illegible]
ریتہ مین جلاکر داغ پر ملین۔ برص جو نجاست سے ہو شیطرج ہندی و [illegible]

خبث الحدید آب ترش میں ملا کریں۔ حب ابن حارس تپ بلغمی و زرد و بلغمی کو
دور کرتی بہق سفید و سیاہ کو تین خوراک میں زائل کری صفت آن ہلیلہ زرد و ہلیلہ سیاہ
ہلیلہ انزروت سکنجبین مقل شحم حنظل ہر یک بہ نخاشہ خردل صعتر فارسی شونیز زیرہ
کرمانی نمک طبرزد عاقرقرحا ہر یک یکماشہ۔ مقل و سکنجبین کو آب گندنا میں حل کرکے
ملائم ومین مین ڈالکر حبوب میں کہیں اور باقی ادویہ کو کھرجا ملا کر اوسمین ملا کر حبوب مانند
فلفل کے بناویں خوراک ہر صبح ساڑھے و نیم ماشہ۔ غذا زیرباج۔

بہق ابیض یعنی چہیپ علاج مثل برص کے ہی آخر گلنار و باجچی سائیدہ
پانی میں طلا کریں۔

بہق اسود یعنی سیاہ نشان جلد پر ہوں اور ملنے سے مانند بھوسی کی اوس سے
جدا ہو جب یادہ تر ہو برص اسود ہو جائی علامت فلوس مانند مچھلی کے جلد سے
جدا ہوں۔ یہ مقدمہ جذام کا ہے۔ علاج مثل جذام ہے آخر خربق سرکہ میں یا
زرنیخ و زاج و کبریت آب ترب میں ملیں۔

کلف یعنی چہائیں۔ سیہ داغ ہے جو منہ پر بال سیاہ ہو جائی نمش
یعنی قطعہای مستدیرہ جو منہ میں انہیں کہتی ہیں برش یعنی کنجک
خال یعنی تل۔ علاج انکا مانند جذام کے ہے آخر بورق و فلفل و تخم خربوزہ
ترمس و تخم ترب و آرد چینی و قسط و بادام تلخ و خاک سیماب و دیگر ادویات محلل و جالی
طلا کریں۔ ابتدا میں ادویہ تابحنہ مثل آب ترش و گلاب آرد عدس کی ادویہ مذکورہ
ن ملا کر طلا کریں۔ خال کو اول سوزن مار کر خون نکالکر سرکہ سی دھو دیں بعد
ان ادویہ مذکورہ طلا کریں۔

سبزی اور سیاہی جو بسبب مرنے خون کی نیچے جلد کے ہو علاج

برگ کرنب برگ ترب بادرنجبویہ دانش ضماد کرین ۔ سبزی جو بعد تفصد کے ہو جاتی
علاج خشک گرم اور نان گندم گرم اوسپر باندھین ۔ نشان جو بدن بعد زخم اور آبلہ
کے ہو علاج مردہ اسنگ کو سفید کر کے روغن گل مین ضماد کرین ۔ اسفیداج مردہ اسنگ
وسفیدہ سرکہ مذہرہ گاو مین طلاکرین ۔ اگر کہنہ بعد قرحہ کی باقی ہی علاج جربی بط
مرہم وخلیوسین ملاکر لگاوین ۔

۱۰ کثرت عرق ۔ اگر باوجود کثرت عرق کے قوت قوی ہو حبس کرین اور
استفراغ وتنقیہ بدن کرین ۔ اگر ضعف ہو سفیدہ کاشغری روغن گل مین ملا کر
اخسر دوا حابس عرق استعمال کرین ۔ اگر خون عرق مین آوی علاج فصد کرین
لعاب بہدانہ تین ماشہ شیرہ عناب پنجدانہ شربت نیلوفر دو تولہ پلاوین اخسر
تو ابقن بدن پر ملین اخسر آب بقم یعنی پتنگ سے تر ملین اگر حاجت ہو مسہل باردو دین
دوامی حابس عرق واسطہ بند کرنے پسینہ کے نافع صفتہ گل ارمنی
مارو گلنار گلسرخ مردہ سنگ جملہ برابر روغن گل ولعاب اسپغول مین ملاکر بدن پر ملین ۔
۱۱ شقوق اطراف علاج جملہ تدابیر مندرجہ فصل ششم باب دوم عمل مین لاوین
اگر بسبب خلط ردی کے ہو اول تنقیہ کرین بعد از آن ترطیب ان ساتھ کہلانی
دروغنہا اور لطیف مرطبات وغیرہ طلیات سے کرین ۔
۱۲ ترقید کی پاشتہ ۔ ہند مین بیماری علاج ناز و کیرا باریک کر کے
چربی بز گرم مین ملاکر پر کرین اخسر تعدی مردہ اسنگ کو شیافی گاو وچربی گاو وروغن
بنفشہ مین ملاکر لگاوین ۔
۱۳ تشقق کنج دہن مین ہو علاج فصد اسہال کرین اخسر مازو کو
جوش دیکر مضمضہ کرین اخسر سرکہ کو آب انار ترش و آب سماق مین ملاکرین

۱۴ تشنج جلد سر ۱۵ تقشر جلد - **علاج** ہر دو کا مانند شقوق اطراف ہے -

۱۶ **تقشیر پا** - ملاقات اشیای سخت سے ہو **علاج** حنا بلوط گلنار پوست انار جوز السرو و دیگر قوابض کوٹ کر چھانکر سرکہ میں ملاکر ضماد کریں -

۱۷ درد زیر قدم خصوصاً پاشنہ میں - **علاج** اگر پختہ ہوکر منفجر ہو جاوے اور پیپ نکلے تو دہن زخم کو آہنی خواہ دوائی تیز سے فراخ کریں اور جب عضو پیپ سے پاک ہو حنا اور مازو سرکہ میں پیسکر باندھیں اخیر خاکستر بلوط چربی میں لگا دیں - اگر وہ منفجر نہ ہو چکی ہو تو دیگر ملینات اوس پر باندھیں -

۱۸ **سحج جلد** یعنی خراشیدگی جلد - اگر بسبب ملاقات اشیای درشت یا بسبب سواری اسپ یا پالان یا تنگی موزہ اور مانند اسکے پوست بدن کا خراشیدہ ہو **علاج** فصد کریں اخیر پارچہ گلاب میں تر کرکے اوسپر رکھیں بعد ازاں طلای مرداسنگ لگائیں اخیر روغن گل میں اخیر گل سرخ اور آس پیسکر چھڑکیں اخیر مرہم سفیداب کافوری لگا دیں چرم کہنہ زیر موزہ جلاکر روغن گل میں ملاکر خراشیدہ کی موزہ پر لگا دیں اخیر کدوی سوختہ ملیں - لعابات کو برف میں سرد کرکے روغن بنفشہ و قدری کافور ملاکر خراشیدگی کی ریشا پر طلا کریں - اگر بسبب حدت پسینہ کی پوست حالبین و اطراف انثیین و رانہ خراشیدہ ہو ضماد کمیلا و طلای حکاکہ اسرب لگائیں **طلای مرداسنگ** گل ارمنی مرداسنگ مساوی پیسکر گلاب و روغن گل میں ملاکر ملیں -

ضماد کمیلہ - کمیلہ خاکستر برگ حنا باریک کرکے روغن حنا میں ملاکر ضماد کریں -

طلا حکاکہ اسرب - حکاکہ اسرب سفیدہ ارزیز مرداسنگ مساوی روغن حنا میں ملاکر لگائیں

علاج مسافرانہ امراض جلد -

۱ جذام - آملہ پوست بلیلہ پوست ہلیلہ زرد ہر یک ۲ تولہ کشنیز خشک مقشر

الایچی خورد و کلان اصل السوس قشر ریوند چینی ست گلو گل سرخ ہر ایک یکتولہ گندہ
مصطفی شنشاشہ نانخواہ پست بیخ انجیر جنگلی بیخ ساٹھی گیرو پوست تیواج
خطائی برگ بارو گل نیب پوست بیخ وتنہ نیب تخم پنوار ہر ایک یکتولہ کوٹ کر چھانکر
سفوف بناوین خوراک گیارہ ماشہ ہمراہ آب سرد بوقت صبح متواتر چالیس روز
غذا برنج ساٹھی و دال مونگ و نخود کم روغن و کم نمک ۔

۲ برص ۔ اجمود ایک سیر کو ظرف گلی آب نا رسیدہ اسطرح بریان کرین جو
سوختہ نہو جائی پہر باریک کر کے خاکستر چکدشتی ایک سیر ملا کر سفوف بناوین
خوراک پہلی دو ماشہ ہمراہ آب تازہ بوقت صبح تین روز بعد ازین ساڑھے تین
ماشہ متواتر چہل و نہ روز دیوین لیکن موسم گرما مین پہلی دو ماشہ سی زیادہ نہ دیوین
روغن و گوشت و ترشی کم کہاوین ۔ آخر شیلج ہندی گڑ و تخم کرفس ہر ایک چہار
ماشہ کوٹکر چہانکر سفوف بناوین خوراک تین ماشہ سی چہ ماشہ تک ۔ ترشیات
ولبنیات سی پرہیز ۔

۳ بہق سفید ۔ برنج کہیا وا جوائن ارب نیم آثار ۔ دونونکو نہایت باریک کر کے بارہ
ہنر کرین خوراک ستارہ ہے تین ماشہ سی شروع کر کے ہر روز ایکماشہ زیادہ کرتے
جاوین جب اکیس ماشہ کو پہونچی اسی وزن پر اکتفا کر کے پنجاہ روز تک متواتر دیوین
خواہ اسکی گولیان بنا کر کہلاوین ۔ بفضلہ تعالی داغہای سفید سیاہ ہو کر شفا ہو
غذا ۔ نان نخود ہمراہ دال نخود بسیار با روغن بسیار ۔ گندہ بغلی ۔ تخم چرل خرفہ
سنجر مین ملیں آخر پہنکری ایکماشہ مردہ سنگ چار ماشہ آب سنبہالو مین ملین آخر
توتیا مردہ سنگ ملین آخر مس سرکہ مین ہسکر ملین آخر کچور پانی مین ملین ۔

ضمن چہارم مین علاج بالون کی بیماریون کا ۔

۱ حزاز یعنی سبوسہ ۔ اگر سر میں لاحق ہوتا ہی ۔ اگر تھوڑا ہو غسول آب چقندر سے سر کو دھوئیں اور روغن بنفشہ و روغن کدو کی مالش کریں ۔ اگر مرض کثیر ہو اول اسہال بلغم و سودا کریں پھر دوائیں جالیہ سر میں ڈالیں ۔ **غسول آب چقندر** ۔ آب چقندر آرد نخود و خطمی سبوس گندم سرکہ میں ملا کر سر دھوئیں ۔

۲ **داء الثعلب** یعنی بال گر جائیں ۔ ۳ داء الحیہ یعنی بال و پوست دونو گر جائیں اکثر سر و ابرو اور داڑھی میں ہوتا ہے ۔ اگر بسبب احتراق بلغم کے ہو **علامت** سفیدی موضع و فربہی بدن **علاج** بعد نضج استفراغ بلغم ساتھ قی و مسہل حار و حب ایارج کے کریں پھر اس جگہ کو ساتھ پارچہ سخت یا پیاز عنصل کے ملیں آخر تخم تھسن خردل پیسکر ضماد کریں اگر مرض قوی ہو بجائی مالش کے پچھنے لگائیں ۔ اگر بسبب صفرا تیز کے ہو **علامت** زردی رنگ و خشکی موضع **علاج** اسہال صفرا کریں اور کپڑا سرکہ گرم میں تر کر کے ٹکور کریں اور روغن گل ملکر پھر گندک سرکہ تیز میں ملیں ۔ اگر سوداء محترق سے ہو **علاج** اسہال سودا کریں اور ایارجین دیویں اور لہسن پیاز موضع پر ملکر چربی خرگوش چربی شیر سرکہ میں ملیں طلای گندک لگائیں ۔ اگر خون غلیظ کے ہو **علامت** سرخی رنگ و جملہ علامات خون **علاج** فصد و مسہل بارد کریں اور موضع کو پارچہ سخت سے ملکر پیاز عنصل و لہسن و خردل و فرفیون ملا کریں **طلای گندک** ۔ گندک فرفیون خردل بیخ نے خاکستر ابریشم جملہ برابر پانی میں ملا کریں ۔

۴ **انتشار شعر** ۔ اگر بسبب قلت غذا کے ہو جیسے کم کھاتے تو نہیں ہوتا ہی **علاج** غذا جید کھاویں اور خواب کریں اور حمام عمل میں لاویں ۔ روغن بنفشہ و نیلوفر ملیں اگر بسبب فراخی مسام کے ہو **علاج** ہلیلہ کابلی مازو اقاقیا و دیگر ادویہ قابضہ جوشاندہ ملا کریں آخر روغنہائی قابضہ و روغن آملہ ملیں ۔ اگر بسبب یبوست کے ہو **علاج**

روغن بابونہ وغیرہ سے تدہین کرین اور ترطیب مزاج و ہمیشہ حمام کرتے رہین۔ اگر بسبب رطوبت غلبہ بلغم کے ہو جوان شعر کو آنے نہ دیوی **علاج** کثرت حمام کرنا و طلای شیح لگادین روغن آملہ۔ تخم آس آملہ و صنوبر جملہ برابر باریک جوش دیکر چھانکر بقدر اوسکے روغن کنجد ملاکر جوش دیوین جب پانی جلکر روغن باقی رہے۔

طلای شیح برنجاسف شیح بادام تلخ جملہ برابر بادام کو جلا دین اور ساتھ نورہ و زہرہ گاو کے طلا کرین۔

۵ **صلع** یعنی بال سر کے زائل ہون۔ اگر پیری مین ہوا علاج نہی ورالا علاج اسکا مانند انتشار شعر کے کرین۔

۶ **شیب** یعنی بال سفید ہون بسبب ضعف حرارت غریزی اور کثرت بلغم کے ہوتا ہے بلکہ پہلی چالیس سال سے سفید ہون **علاج** تنقیہ بلغم قی و مسہل سے کرین اطریفل و انگریزی کہلا دین۔ اگر سفیدی بہت ہو خضاب کرین **خضاب** دوگہری مین بال سیاہ کری **صفت** مازو چار تولہ سنگ صنج دو تولہ نوشادر یکتولہ پہٹکری چہ ماشہ۔ مازو کو بہٹی مین بریان کرین جو سوختہ ہوکر سیاہ ہوجائے پہر سب کو باریک پیسکر آہنی برتن مین آب آملہ ملاکر دستہ آہنی سے خوب صلایہ کرین۔ اول بالونکو آب آملہ سے دہو کر خضاب باندہین پہر بعد دو گہڑی کے آب آملہ سے دہو دین۔

خضاب دیگر ورق نقرہ کو تیزاب فاروقی مین حل کرکے شانہ سر کے ساتھ بعد صفائی بالون کے لگا دین۔

خضاب دیگر وسمہ یکتولہ حنا دو ماشہ دونونکو باریک پیسکر خمیر کرین کہ جسمین آملہ کچلے ہوئے ہون اور دو گہڑی دہوپ مین رکہکر ملین **فائدہ** ادویہ مقوی دماغ مانند زعفران و مشک ولادن عنبر و خضاب مین ملانی چاہیے تاکہ دماغ بسبب ادویہ خضاب کے ضعیف مستعد نزلہ

تراشہوے۔ تشقق شعر۔ **علاج** روغن بنفشہ وروغن بادام شیرین مع لعاب
خطمی ولعاب السی ملین۔ اگر زیادہ ہو فصد واسہال سودا کرین۔

علاج مسافرانہ امراض شعر

روغن۔ واسطہ درازی وسیاہی ومنع تشقق وسقوط بالون کے مفید **صفت**
تخم سوبہ وپوست ہلیلہ زرد ہر یک سی وپنجماشہ آملہ نیم تولہ یا دو کم۔ سبکو نیکوب کرکے
شراب چہار آثار مین ترکرکے جوشدین جو ڈیڑہ آثار باقی رہے چہانکر سعد ومصطگی
ہر یک یک ونیم تولہ برگ حنا پرسیاوشان تخم کتان بوادہ ہر یک سی وپنجماشہ اوسمین
اضافہ کرکے تین روز ترکرکے پہر جوشدین جب نیم آثار سوختہ ہوجای چہانکر ہمچند اوسکے
روغن کنجد ملاکر جوشدین جو روغن باقی رہے۔

داء الثعلب۔ خاکستر شونیز۔ یا خاکستر غوک۔ شیر میش مین طلاکرین اخر
خاکستر دندان فیل وسوختہ یا تمین بعد خراشیدن جای داء کے طلا کرین۔

ضمیمہ علاج قمل یعنی سپش ہے

قمل۔ ہندی جون۔ صئبان یعنی انڈی جون کے۔ اگر زیادہ ہو بعد تنقیح مسہل
مازو یا آب ونمک سی غسل کرین اخر طلای برگ وفلی لگادین اخر کبہی ابر
سیماب آب بہا تمر ہندی مین ملاکر سر مین ڈالین اخر اور آیت مندرجہ قمل کرکے استعمال کرنا
اخر حریر پہننا بالخاصیت مفید ہے۔ اگر ایلن بسبب سوء ہضم غذا کی پیدا کرین
علاج تنقیہ معدہ ودماغ مسہل گرم وحب ایلیاج سی کرین اخر اطریفل صغیر کہلاوین
اخر غسول نوشادر سی دہوئیں اور بعد چند روز کے اشق ومقل وبلوط وجوز سرو
کو روغن زیت وسرکہ مین ملاکر سر مین ڈالین طلای برگ وفلی شونیز
برگ وفلی قسط بادام تلخ جملہ برابر سرکہ مین طلا کرین۔

غسول نوشادر بجھس گندم نوشادر تخم خربوزہ بادام تلخ پانی مین ملاکر جائفہ (?)
سر کو اس سے دہو دین —

ضمن ششم مین علاج بیماریہای ناخن —

۱۔ ناخن ابتدا بر کے سفید و براق ہون — علاج بعد تنقیح تنقیہ سودا کرکے (?)
آخر ادا ہمین دیوین اخیر روغن بادام شیرین یا چربی بز ملین — بہر نوع (?)
مرطبات مفید ہے —

۲۔ برص اظفار یعنی داغ سفید مانند برص کے ناخن پر ہو جائین علاج
تنقیہ رطوبت غلیظہ کا بعد نضج مسہل حار سے کرین بعد ازان صمغ پستہ و خاکستر
سم بز و بیخ سنے و زرنیخ و دبق سائیدہ سرکہ کے لگا دین اخیر [illegible] ہے ناخن (?)

۳۔ جذام الاظفار یعنی غلظ و اجتماع ناخن علاج بادام و مغز ساق گاو و غیرہ
در مرہم داخلیون و شحم دجاج و بط و بز او در مثل اسکے ملین اخیر زرد بوزہ شہد (?)
جب ملایم ہون گا رسی چھلین جب طبعی شکل پر ہو جائین — اگر تدابیر مذکورہ بعد تنقیہ
سودا و ادا ہمین کے عمل مین لا دین تو مفید تر ہے — ایسی ہی علاج ہے تشقق اظفار کا

۵۔ قلع اظفار — اگر سبب یادی رطوبت ستر خیکی ہو علاج مثل [illegible] ہے
اگر سبب حدت خون کے ہو — علامت — درد شدید — علاج مانند [illegible] ہے اگر
خون زیر ناخن محتقن و منجمد ہو علاج آگے روز مین چند بار ناخن کو چوبین (?)
ضماد طرن نہری لگا دین — ضماد سرطان نہری آرد باقلا [illegible]
زرنیخ پانی مین ضماد کرین —

۶۔ زردی ناخن — تخم جرجیر سرکہ مین ناخن پر ضماد کرین —
۷۔ ناخن کوفتہ — برگ آس و برگ انار و آرد گندم روغن گل مین ضماد کرین

آخر نعلین کیر اندر کے ناخن پر لیپ کرین چند روز اسپر بول کرین۔

۵ تشنج اصابع یعنی بند ہونا و خارش کرنا انگلیون کا۔ علاج آب برد یا سی ہووی آخر غسول سبوس گندم سے دہووین آخر انجیر کو شراب مین پکاکر ضماد کرین

غسول سبوس گندم۔ سبوس گندم ساق انجیر کرنب شلغم مدس مقشر پانی مین جوش دیکر چھانکر انگلیون کو اوس سے دہووین۔

ضمن ہفتم مین علاج تغیر رائحہ بغل و ارتبین و سوختگی اعضا

۱ تغیر رائحہ بغل و ارتبین و بدبوی عرق۔ **علاج** بعد نضج تنقیہ اخلاط متعفنہ اور تسکین اخلاط ساتھ سکنجبین تبرید کے کرین۔ ریاضت و تعب سے پرہیز کرین بغل کو آب گرم سے دہووین آخر دوای شب یمانی و طلای کافوری عمل مین لاوین آخر آب دست حمام کرین آخر جماع اور کہانی ہینگ و لہسن و خردل سے بچاو کرین۔ اگر زخم ہو جاوے سرکہ و گلاب سے دہووین اور دوائی کو طلا کرین

دوای شب یمانی۔ شب یمانی برگ سوسن سنبل الطیب صندل مرداسنگ جملہ برابر پیسکر بغلین مالش کرین۔

طلای کافوری۔ کافور مرداسنگ برگ گل سرخ مساوی الوزن گلاب مین پیسکر طلا کرین

۲ آگ یا آب گرم یا روغن گرم سے عضو جل جاوے۔ **علاج** سفیدہ تخم مرغ وسبیا و دات ملین آخر طلای گل ارمنی لگاوین۔ اگر آبلہ ہو جاوین فصد کرین اور آبلہ کو سوزن سی چاک کرکے مرہم سفیداب کافوری لگاوین آخر آہک آب نادیدہ کو سات بار پانی مین خشک کرکے بقدر دو تولہ موم یکتولہ روغن گل پندرہ تولہ مرہم بناکر لگاوین آخر مرہم رال لگاوین آخر رال کو روغن کنجد مین یا مین جوش دیکر آب سرد سی سکرد ہو کر لگاوین آخر حنا کسترد زردہ تخم مرغ مرکب

ضماد کرین جو آب گرم سے جلا ہو سفیدہ طلای گل ارمنی گل ارمنی سفیدہ
کاشغری مردہ سنگ حنا جلہ ساوی پیسکر پانی اور سرکہ مین طلا کرین
مرہم رال واسطے اوگانے لحم صالح و دفع گوشت فاسد و جراحات مزمنہ عسیر البرء
اور قروح آتشک ناصور و سوختگی آتش کے صفقہ موم سفید کافور رال کتھہ
سفید ہر یک چار درہم نیم اشہ روغن گاو تازہ ہمچند اور ہے ادویات جدا جدا کوٹ کر چھانکر
موم اور روغن کو ظرف آہنی مین گلا کر رال ملا کر دو تین جوش دیکر پھر کتھہ و سفیدہ
پھر کافور ملا کر جوش دیکر اوتار لین ۔

۲ اثر صاعقہ یا گرمی آفتاب سے عضو سوختہ ہو علاج مثل سوختگی آگ کی ہے
اخیر مرہم خل خمر لگا دین ۔

۳ جلد ہسل یا بدن سے بلجائے علاج جراحات باشرائط کرکے مرہم خل لگا دین ۔

علاج مسافر از امراض صدر

۱ سوختگی آتش سے پوست درخت املی جلا کر روغن کنجد مین ملا کر طلا کرین اخیر
کاہ جو کہنہ باریک کرکے روغن سرشف ملا کر طلا کرین اخیر تخم تورہ روغن چنبیلی مین ملا کر ت
خمیر آرد گندم پانی مین حل کرکے ملین ۔

۲ سوختگی آتش و آب گرم و روغن گرم و بارود ۔ سفیدی بیضہ مرغ روغن مین حل
کرکے ملین اخیر رال باریک کرکے روغن کنجد گرم مین ملا کر گرم جو پگھلجاوے پاس کر کے

۳ سوختگی بارود ۔ آب پیاز ملین اگر زخم ہو تو مثل پیاز کوٹ کر رکھین ۔

ضمن ہشتم علاج جراحات مین ۔

۱ جراحت یعنے تفرق اتصال جو گوشت مین حادث ہو علاج جراحت کے
ایسی حفاظت کرین جو کوئی چیز اوسمین نہ پڑے اور ایسا باندہین کہ باہم متصل

بیجا ئی اگر تہہ سوزن و ریسمان سے سی دین۔ اگر جراحت پر دو تین روز گذری ہون تحت
چیزسی چھیلکر خون جاری کرکے باندہین۔ اگر جراحت گہرا ہو ذرور کندر استعمال کرین۔ اگر
اوسمین چرک ہو ذرور کندر شہد مین ملاکر لگاوین آخر پنبہ کہنہ اوسمین رکھین آخر مرہم
لسان سگ لگائین۔ اگر ساتہہ جراحت کی ورم اور قطع عصب اور قطع عرق اور کسر
عظم اور درد و فساد گوشت و نزف الدم ہو اول علاج ان امراض کا اور پہر جراحت
کا کرین علاج ورم کا آگے آئیگا۔ ذرور کندر واسطہ پر کرنے جراحات کے صفت کندر
و صبر و انزروت و زراوند و دم الاخوین جملہ برابر پیسکر چہڑکین۔
مرہم لسان سگ واسطہ اندمال قروح کی بے نظیر صفت زبان کتے کی سات
مین خشک کرکے جلاوین اور قدری روغن کنجد مین ملاکر چہچہ آہنی مین ڈالکر داغ
کرین اوسپہر برگ نیم باریک کرکے اقراص بناکر روغن کنجد مین
ملاکر ظرف آہنی مین ڈالکر جلاوینا و راقراص نیم دور کرکے پہر خاکستر زبان سگ
روغن مذکور مین ملاکر چوب نیم یا دستہ آہنی سے خوب مخلوط کرکے ظرف شیشہ مین رکھین
۲ قطع عصب یعنی کٹنا پٹہہ کا علاج۔ ہوا و آب سرد و آب گرم سے پرہیز کرین
اور دو تین روز اوس عضو کو روغن زیت نیمگرم مین غرق کرین جو حدوث ورم سے
محفوظ رہے پہر روغن گل و روغن سوسن مین قدری فرفیون ملاکر ملین اگر روغن
زیت ہو بہتر ہے۔ اگر تشنج ہو جائی پٹہہ کو کاٹ کر روغنین داغدین۔
۳ قطع عرق یعنی رگ کٹنی علاج پارچہ سرکہ و گلاب مین تر کرکے زخم پر رکھین
جو خون بند ہو جائی اور گرد زخم کے سبزات قویہ طلا کرین دم الاخوین و پشم خرگوش
نہین اور سات روز تک نہ کہولین۔
۴ کسر عظم یعنی ہڈی شکستہ ہو علاج ضماد عدس لگاوین صفت

قطع عصب

قطع عرق

اندرسن منات گل ارمنی اقاقیا جلہ برابر آب آس مین پیسکر ضماد کرین -

فسخ

٦ الم یعنی درد - علاج آمیزہ شیر الینبوع سے تسکین کرین -

فساد گوشت

٧ فساد گوشت علاج ضماد برگ کاسنی سبز لگادین - یا آگ کے ساتھہ دور کرین
ضماد برگ کاسنی سبز - فساد رستا گوشت کی لئی سفید صفقہ برگ کاسنی
سبز برگ عنب الثعلب سبز خطمی روغن گل و بارد من بنفشہ مین ضماد کرین -

نزف الدم از جراحات

٨ نزف الدم جراحات علاج ذرور دم الاخوین صبر تمام کرین صفقہ صبر کندر دم الاخوین
اقاقیا جلہ برابر پیسکر زخم پر چہڑکین -

قروح

٩ قروح - جمع قرحہ یعنی وہ زخم جو اوسمین پیپ ہو - جو چیز قرحہ سی نکلے
اگر رقیق ہے صدید نام ہے اگر غلیظ ہے وسخ - اگر وہ چیز کم ہے علاج سرکہ
و شراب آب العسل سے قرحہ کو دہو دین اور پنبہ کہنہ روغن گل مین تر کرکی اوسمین رکہین
اگر وہ زیادہ ہی علاج مراہم جالیہ و مراہم مندملہ لگادین - اگر منہہ قرحہ کا تنگ
ہو ساتہہ فتیلہ کے مرہم اوسمین پہونچا دین -

نشوک شوکہ و پیکان

١٠ نشوک شوکہ و پیکان ہا ماننداین - اگر خار یا پیکان یا گنج وغیرہ جہی علاج
زنبور سے نکالکر کندر و مر پیسکر اوسمین ڈالین - اگر نہ نکلے طلای زراوند لگادین - اگر
بوقت نکالنی کے شراب افیون و دیگر ادویہ مستی مخدر دین - طلای زراوند
زراوند اشق پیاز نرگس بیخ نی زفت رومی علک البطم ترنجبین جلہ برابر کوٹ کر
چہانکر شہد سفید مین طلا کرین -

ناصور

١١ ناصور یعنی قرحہ کہنہ جو مندمل نہوا اور ہمیشہ اوس سے رطوبت جاری رہی
علاج پنبہ کہنہ شراب مین تر کرکے شیاف فرب مین ملاکر ناصور مین پر کرین زخم
پر بیخ سوسن پاشیدن لگادین - ضرورتاً و مجبوراً ناصور کو چاک کرکی گوشت فاسد

ستالکر آہن یا دوای اکال سے داغ کریں یا مرہم مدملہ لگاویں۔

علاج مسافرانہ امراض جلد۔

۱۔ روغن نافع قروح۔ لودہ پٹھانی ہر یک دو تولہ نیلا تھوتھا شبر شہانہ برگ نیم یک پاؤ سب کو کوٹ کر ٹکیہ بنا کر روغن کنجد یک آثار میں خوب بریان و سوختہ کریں پھر چھانکر رکھیں اور پنبہ اس میں تر کرکے زخم پر رکھیں۔

۲۔ روغن مجرب یا سطہ پر گرنے زخم و آبلہ و دانہ و جراحت ہر قسم کے۔ شفشہ بادام باریک کرکے روغن سرسوں میں خوب جلا کر کے پارچہ سے بیز کرکے پھر اسی طرح چند بار عمل کرکے شیشہ میں رکھیں اور پنبہ اس میں تر کرکے زخم پر رکھیں اور چند قطرہ سوراخ زخم میں ٹپکا دیں۔

ضمیمہ علاج سقطہ و ضربہ میں

سقطہ۔ وہ ہے جو کوئی شخص کسی چیز پر گرے۔ ضربہ جو دوسری چیز آکر لگے۔ علاج اگر تفرق اتصال و نزف الدم واقع ہے تو فصد جانب مخالف سے اور پچھنے لگاویں پھر منات گل ارمنی اقاقیا برگ سرو صبر مامیثا بعد کوٹ کر چھانکر آب آس میں ضماد کریں۔ اگر بسبب ردع کے ورم گرم و تپ ہو بعد فصد کے پولی دو ماشہ سودیا ہمراہ آب گرم کے دیویں پھر ریوند چینی بعد طین مختوم لک مقل ہمراہ آب نخود کی کھلاویں پھر گاؤزبان ہمراہ شربت سیب و عناب عرق گاؤزبان کے پلاویں پھر ضماد مذکور لگاویں پھر آب نخود و ماش عدس زردی بیضہ نیم برشت غذا کریں پھر گوشت و شراب کھاویں مگر بحالت ضعیف کے شوربا جوجہ مرغ ہمراہ ماش کے دیویں۔ اگر ضربہ و سقطہ سر پر پہنچے بعد فصد تنقیہ صفرا کریں سرکہ گلاب روغن گل سر پر ملیں پھر طلای آس لگاویں اگر بسبب ضربہ کے نفث الدم ہو علاج نفث الدم کا کریں ضماد و قوفل۔ نونل برگ

گل سرخ مرد تخم گل ارمنی امیتا صندل سفید جلد برابر کوٹ کر چہا کر روغن گل میں ملا کر
طلای آس - ورق آس گلنار پوست انار سماق سرکہ میں جوش دیکر
اور تھوڑی مشک ملا کر طلا کریں -

ضرب چابک

؁ صدمہ چابک - علاج اعضای چابک زدہ کو ملین اور پارچہ کتان گلاب آب مورد
میں تر کرکے رکھیں اخیر مرہم سفیداب ملین اخیر پوست گوسفند جو تازہ
اتارا گیا ہو گرم گرم موضع ضرب پر رکھیں -

کسر

؁ کسر یعنی تفرق الاتصال استخوان میں ہوجائی - اگر استخوان پارہ پارہ ہوکر ٹوٹ گئی
ہو علاج اول اوس عضو کو بملائمت کھینچکر استخوان کو برابر کریں اور موضع
کسر کو نیچے سے اوپر تک پٹی باندھیں اور دوسری پٹی اوپر سے نیچے تک اول پٹی پر
اوسکے اوپر جبائر باندھیں پھر فصد واسہال کریں شوربای مرغ پلا دیں اخیر
گل ارمنی سازجی چار ماشہ مومیائی یونیمے دو ماشہ ہمراہ شربت کے دیویں - تین روز
پٹی کھولیں اگر درد شدید و خارش ہوجائی پٹی کھولکر آب گرم اوس پر ڈالکر بعدہ آب
کہنہ شکے گلاب سرکہ روغن گل میں پٹی تر کرکے باندھیں اخیر ضماد عدس لگا دیں اخیر
ہریسہ و تخم مرغ و دیگر اغذیہ لزجہ کہلا دیں - اگر کسر کے ساتھہ ورم ہو صندل آب کشنیز سبز
و آب کاسنی سبز اور طلای سرد طلا کریں - اگر خون ناک سے جاری ہو ورم الا خون کہ
اوسکے پاس درد صبر چہڑکیں - اگر درد ہمراہ ہو تسکین درد تدابیر شدید جبرات سی کریں -

تعقد صلابت

؁ تعقد و صلابت جو بعد انجبار استخوان کے ہو - اگر تازہ ہو تو قلعہ سرب اوسپر
رکہکر گدی اور پٹی محکم باندھیں - اگر کہنہ ہو چربیوں روغنوں مغزوں قیر و لیچو بام کریں

خلع

؁ خلع یعنی جوڑ اپنی جگہہ سی ہر آوی - علاج جوڑ کو بملائمت اوسکی جگہہ پر کرکے
تسکین درد و دفع ورم کے تدبیر کریں -

۵۔ ولی یعنی جوڑ اپنی جگہ سے علیحدہ ہو مگر بخلاف خلع باہر نہ آوی۔ ۶۔ وہن یعنی ادھ جو استخوان وگوشت وغیرہ کو جو محیط مفصل ہے بی آنکہ مفصل اپنی جگہہ سے علیحدہ ہوا ضرب ہووی **علاج** ہر دو۔ عضو کو باہستگی ملین طلای مغاث لگاویں۔ اگر ورم ہو فصد وضماد مندرجہ ضربہ کریں **طلای مغاث**۔ مورد ومغاث خطمی قرابر بکمر زردہ تخم مرغ میں لگاویں۔ **علاج مسافرانہ**۔ روغن دیودار

واسطہ ضربہ وسقطہ واندمال جراحات کے نافع **صفت** زردچوب وچوب دیودار دار فلفل السوس دار بلد ہریک دو تولہ شش ماشہ شش سرخ ہمراہ دودہ اوس ستقف سے کے جو نحو اوسمیں بریاں کرتے ہیں ملاکر باہمیں خوب کہرل کریں بعد ازان دیگ میں ڈالکر پانی یکصد وشانزدہ تولہ سہ ماشہ ملاکر جوش دیں جب ثلث پانی باقی رہے نفل اوسکا نکالکر دیگ کو اوسیطرح اگ پر رکھیں اور تفل کو پارچہ میں ڈالکر اوس دیگ میں نچوڑیں پہر روغن کنجد ہفتاد وپنجتولہ واخل کرکے آتش ملایم پر جوش دیں جب پانی جلکر روغن باقی رہے۔ اگر اسمیں موجود پنجتولہ ہفت ونیم ماشہ شنبہ بست ودو ماشہ وچار سرخ اضافہ کریں درد مفاصل ودرد ہای مزمنہ کی لئی مفید ہے۔

باب ہشتم میں علاج سموم مشروبہ اور ہوام اور طیور کا ہی اور مشتمل تین فصل کے

فصل اولمیں علاج سموم مشروبہ بطور قاعدہ کلیہ

سم مشروبہ جو بعد شہر بہ مریض ظاہر کرے **علاج**۔ جسوقت تغیر پیدا کری اب نیمگرم ور روغن کنجد سے مکرر قی کریں بعد ازان شیر گاو دو روغن گاو کہلاویں شیر و روغن سے قی کرنے چاہئی۔ ایک دو رسوبی نہ دیوین۔ اگر زہر گرم ہے علامت حرارت معدہ وامعا وتشنگی وخشکی دہن ہے **علاج** لعاب اسپغول

شیر تازہ و دوغ گاؤ و روغن بادام و صندل و گلاب و بطیخ ہندی اور مثل اسکے برف مین سرد کرکے کہلاوین اقسام قرص کافور و مفرح بارد و تخم چو پلاوین آخر حوالی دل و جگر پر ضماد بارد لگاوین اقسام گلاب صندل سے پارچہ تر کرکے سینہ پر رکہین — اگر زہر سرد ہو علامت یہ ہی حس اعضا و سردی بدن و عرق سرد و ثقل اعضا علاج ممسک قے کرین و شراب کہنہ اور مثرودیطوس و تریاق فاروق و تریاق اربعہ و دوا المسک حار و مفرح حار و پیاز و لہسن و فرنبسی و جنطیانا و حلتیت اور مثل اسکے دیوین اقسام ضماد حار بطریق مقرر دیوین — غذا اکثر دودہ مین پکاکر دیوین — جس عضو مین اثر زہر کا معلوم ہو اصلاح اوسکے زیادہ مدنظر ہے مثلاً اگر اثر جگر مین ہے ادویہ مدرہ دیوین اگر معدہ مین ہے مسہل نرم دیوین علی ہذا القیاس — شوربا ماہی و مرغ پلاوین — روغن بابونہ و روغن نرگس و روغن گل اور مثل اسکے دل و جگر پر طلا کرین — طریق استعمال مخلصہ — جدوار و نیم ماشہ نیم کوب کرکے نیم پیالہ پانی مین جوش دین جب نصف باقی رہے صاف کرین اور روغن زیت یا روغن گاؤ ہفت ماشہ اضافہ کرکے پلاوین —

فصل دوم مین علاج سموم مشروبہ و مغرزہ وغیرہ اور مشتمل ہے تین قاعدے پر

قاعدہ اول مین علاج کہانے سموم معدنیات کا

۱ سیماب — اگر زندہ کہا دین اکثر فوراً خارج ہوتا ہے اور نقصان نہین کرتا مگر سیماب مصعد و مقتول درد باطن و ورم و مغص شدید و گرانی زبان و ثقل معدہ و حبس بول پیدا کرتا ہے علاج بورہ آب عسل مین ملاکر قے کراوین اور اوسی سے حقنہ کرین — مردہ و نیم ماشہ آب عسل مین چند مرتبہ دیوین بعد ازان دودہ اور لعاب تخمہا اور شرابہا اور پلاوین اقسام ادویہ و اغذیہ مناسبہ سے تقویت دل

فصل دوم سموم مشروبہ و مغرزہ

قاعدہ اول سموم معدنیہ

سیماب

و کبریت احمر بجلاب تدابیر شده چه موا سنگ آبجگہ سفیدہ بن احمر بقول اہل ہند مدت
کہانے چہرہ سے ضرر سیماب معدہ کا دور ہوتا ہی۔ اگر سیماب زندہ کانون پہنچادی
علامت۔ تشنج و دورہ شدید و اختلاط عقل و ثقل قوی اوس جانب مین اور کبہی
سکتا و صرع ہوجاتی علاج۔ میل رصاص کا نون پہراوین جو سیماب اوسکو کہینچ لیتا ہے

۱۲ مردار سنگ۔ علامت۔ ورم و غلظہ شکم بن براز و قولنج و خشکی دہان و ثقل
زبان معدہ و درد وہ ظاہر ہو اور کبہی اطلاق اس افراط سے ہو جو تشنج و حیرت
پیدا کری علاج انجیر و شبت بورہ جو شیدہ سے بکر قی کرادین اخر جوارش
سہل و حقنہای قویہ سے تسکین کرین آخر دوا الملک دین اخر مر یہ نیم ماشہ سنبل ہفت ماشہ
شہد یا شراب مین ملاکر دیوین پہہ وزن چار خوراک ہے اخر زنجبیل مربی کہلاوین
اخر حمام مین باد و یہ سے پسینہ لاوین اخر آدرار بول کرین۔ غذا شوربا
ہمراہ گوشت مرغ۔ فرفیون تین ماشہ جاسرخ فلفل بوزن دو ماشہ شراب مین
عرق آرند ہی۔ تخم کرفس افسنتین ہر جلہ برابر آنسی نہ ماشہ را ب کرفس یا شراب مین
آدرار بول کرتا ہے۔

۱۳ برادہ رصاص۔ علامت مثل مردار سنگ۔ علاج مانند مردار سنگ کے ہو۔

۱۴ اسفیداج۔ علامت سفیدی زبان و سرفہ و فواق و خشونت و خشکی
حلق و زبان و درد معدہ و اختلاط عقل علاج انجیر اب شہد مین یا شبت و بورہ
شراب و شہد یا الکر ملاکر بکر ر قی کرادین۔ واسطے اسہال کے سقمونیا ہفت سرخ
اب شہد مین پلادین حقنہ سے جاوہ کرین۔ اور ادرار کے لیئ شربت افسنتین پلاوین
سونے نہ دیوین اخر شراب و مسکہ کہلادین۔

۱۵ سم الفار یعنی سنکہیا۔ علامت۔ قولنج و اختناق و خشکی دہن علاج

مردار سنگ

برادہ رصاص

اسفیداج

سم الفار

مثل اسفیداج کریں آخر شراب لہسنہ وماء العسل اور شیاف لعابیہ اور آب خطمی و شیرہ
سپستان پلاویں۔ اگر سحج لاحق ہو علاج سحج کا کریں آخر سفوف ملین
ہمراہ روغن گل و ستبرگا و داغ کردہ کے دیویں۔

ف شنگرف در سک

ید شنگرف و سک۔ عوارض مثل سیماب مقتول مگر اسمین اسہال زیادہ
ہوتی ہیں علاج مثل سیماب ہے آخر شوربای چرب پلاویں۔

ف برادہ و خبث آہن

یہ برادہ و خبث آہن۔ باعث درد شکم و سحج و خشکی دہان علاج شیرہ مغز
بکثرت دیویں جو اسہال آویں بعد ازان روغن گاو در تکھین کھلاویں آخر روغن گل
ور روغن بنفشہ و روغن بید و دیگر روغنهای مرطبہ سر کرین لاکر ہمیشہ سر پر رکھیں
آخر سنگ مقناطیس کھلاوین جو آہن پراکندہ شدہ جمع ہو پھر مسہل کریں
آخر مقناطیس سائیدہ تین ماشہ ہر روز کھلا کر شوربا ہمراہ روغن گاو کے دیوین
جو اسہال ہوں آخر جبتک آہن معدہ میں ہی قی مفید تر ہے۔

ف ہڑتال و چونہ

یو ہڑتال و چونہ۔ علامت سحج و جراحت امعا و درد شدید شکم و خشکی دہن
و اسہال دموی و حصر بول و سرفہ و برودت اطراف و دیگر عوارض مثل سیماب مقتول
و آب صابون زنگار کی۔ اما اعتبار چونہ کا حلق مین قایم مقام کھانسی ہے علاج
آب گرم و شربت ہمراہ روغن بادام و مسکہ و روغن گاو دیکے لاکر دیگر چند مرتبہ
قی کراویں بعدہ آش جو و آش گندم و برنج ہمراہ قدری تخم کتان و شہد کی پلاویں
آخر آب خبازی و شہد پلا کر پھر شیر تازہ اور مسکہ اور لعابات اور شوربای چرب دیں۔

ف زنگار

یز زنگار۔ علامت سوزش حلق و تپ و جراحت معدہ و شکم
علاج مثل ہڑتال ہے۔

ف زاج و شب یمانی

یح زاج و شب یمانی۔ علامت سرفہ شدید کہ جس سے سل ہو جائے

علاج دودہ اور مکھن ہمراہ قند کے کہلاوین آخر آب کشاب جو و شربت عشبہ ہمراہ روغن بادام کے دیوین آخر زردہ تخم مرغ نیمبرشت اور قلیہ اسپاناخ غذا کرین ــ آب سر دیا اسکا کہانا خصوصًا نہار اور بعد حمام و جماع کے استسقا و فساد مزاج جگر پیدا کرتا ہے علاج دوا الکرکم و دوا اللک و شراب کہنہ و شراب دینار دیوین ــ

قاعدہ دوم مین علاج کہانی سموم نباتیات کا ــ

۱ بیش ــ تیز اور قاتل ہے ــ علامت ورم لب و زبان و تواتر تعس و غشی و دوار و صرع و سقوط قوت اگر زندہ رہے دق و سل مین مبتلا رہے علاج تخم شلغم سے قی کراوین پہر شربت و روغن بہت ملا کر چند بار قی کراوین اور سبنج شاہ بلوط و دوالمسک سادہ سے تین ماشہ یا مشک بوری دو ماشہ حل کرکے کہلاوین آخر تریاق کبیر و مثرودیطوس و فادزہر حیوانی دیوین آخر پوست بیخ کبر روغن گاو کہلاوین آخر جانور جسکو بیش موش کہتے ہین کثیر النفع ہے ــ

۲ قرون سنبل ــ علامت پتلا پاخانہ یا بول الدم و ہمراہ اسکے ورم علاج آب بارد روغن گاو یا روغن بنفشہ سے قی کرین بعد تنقیہ کا فور ہمراہ گلاب یا قرص کافور ہمراہ دوغ گاو اور آب خیار و لعاب بہدانہ و اسپغول و آب انار و شیرہ خرفہ و روغن بادام و روغن گل و آب تربوز و آب عنب الثعلب سب کو سرد کرکے دیوین صندل گلاب مین پیسکر سینہ و جگر پر لگا دین ــ

۳ فرفیون ــ علامت کرب شدید و لذع شکم و سوزش احشا و فواق و اسہال مفرط علاج قی کرین اور دودہ و مکہن و روغن گاو وغیرہ دیوین جو منقطع اسہال ہو آخر حریرہ سپوس فیہ مین سرد کرکے دیوین آخر پانی مین بٹہا دین

قاعدہ دوم معالجہ سموم نباتی ــ

ف بیش

فی قرون سنبل

قسم بیش کا مثل سنبل کے

ف فرفیون

آخر گلاب و آب انار گھونٹ گھونٹ پلادین آخر سیب کھلادین آخر جلد تدابیر
مندرجہ قروح سنبل عمل مین لاوین –

۱۰ شیرم ولا عید – زیادہ مقدار سے کھانا – موجب سیر بول و اندوہ و لذع و اسہال شوط
علاج شیر تازہ اور مکھن و روغن و دوغ کا و دوغ سیب اور رقاص و اراس تابعی [illegible]
اسہال ہوین آخر حمام آب شیرین سے جو حرارت و برودت مین معتدل ہو کرادین –

۵ سقمونیا – زیادہ از مقدار – باعث اسہال شیر و تشنگی و ضعف جگر علاج
دوغ و رب بہہ و ریباج و شربت فواکہ و فادزہر و لعاب سیب دیوین –

۶ بلادر یعنی بہلاوہ – علامت آبلہ دہان و حلق و اندوہ و امراض حادہ و وسواس
و فساد اعضا – ندامشہ – مہلک ہے – بعد نجات کی وسواس ہے – علاج بروغن گنجد
و آب نیم گرم قے کرین بعدہ چیزہای سرد مانند شیر و دوغ و آشامیدنی دیوین آخر
روغن بادام و بنفشہ و کدو و شوربای چرب کھلادین آخر مغز چار مغز بالخاصیت
اسکی فادزہر ہے – غسل اور دود بلادر اگر بدنکو پہونچی ورم و خارش پیدا کرے
اور کبھی پوست بدن شگافتہ ہو اور ہلاک کرے علاج قدم کو دوغ سے دہو دین جسقدر
دوغ زیادہ ترش ہو گے بہتر ہے مغز چار مغز و مغز نارجیل و حب السمنہ و کنجد سیاہ
نرم کوٹ کر ضماد کرین اور بعد چند گہنٹہ کے ضماد دور کرکے دوغ سے دہووین اور
تہوڑا عرصہ قعود کرکے پھر ضماد تازہ کرین آخر تمر ہندی کو پانی مین ترکرین جب قوت
اوسکے پانی مین آوی صاف کرین اور مغز نارجیل اوس پانی مین مانند صندل کے پیسکر
طلا کرین آخر صندل سرخ و سفید طلا کرین آخر سرگین گاومیش تازہ پسیدہ جو
بوقت خارج ہونے شکم کے لیا جاوے بدن پر ملین جب خشک ہو دوغ سے دہووین
اگر دن میں لے اور سے عفونت ہو اور ورم قوی ہو اور تدابیر مذکورہ زائل نہو فصد

فصد اور تسہیل کرین جو بدن پہنسی سے محفوظ رہے ۔ فصد ہر حالت مین مفید ہے اور ورم کو جلد تر دور کرتا ہے

۷ حب السلاطین یعنی جمالگوٹہ ۔ دودہ اور گہی پلا کر قے کراوین بعد ازان دوغ و دیگر ترشیان بارد وقابض کہلاوین ۔

۸ ریوند چینی علامت ۔ اسہال مفرط و اضطراب علاج قی کرین اور شیر تازہ و مکہن کہلاوین آخر ربّ بہہ و سیب پوین آخر آب سرد سی غسل کرین اور سر پر ڈالین آخر تریاق کبیر و نادزہر دیوین ۔ اگر غشیان و غشی و حرارت ہو جاوی علاج شیر تازہ دیکر قے کراوین شیرہ خرفہ و شربت لیمو پلاوین ۔

۹ شراب نہار کہانا ۔ درد سر ماندہ و خناق و اختلاط عقل اور کبہی تشنج پیدا کرتا ہے علاج فصد و قی و تلئین طبیعت کرین آخر قرص کافور اور روغن ترش و آب فواکہ سے تبرید کرین ۔

۱۰ افیون ۔ علامت ۔ سبات گرفتگی زبان و خدر و غور چشم اور خارش جلد و عرق سرد و فواق و ضیق النفس و تاریکی چشم اور منہہ سی بو آوی ۔ سبات تا قاتل ہے ۔ افیون روغن کنجد مین ملا کر کہانا لا علاج ہے علاج آب شبت و ترب و عسل و نمک سے قی کرین آخر فلوس سن پانی مین ابالکر مکس اوس مین ڈالکر دیوین قی باسانی ہوتی ہے آخر حقنہ حادہ کرکے دودہ و روغن کہلاوین آخر کو تیل بیدانجیر یکتولہ پانی مین پیسکر پلاوین دافع ضرر سمیت ہی اور قی بہی لاتا ہے آخر تریاق مثرودیطوس اگر نہ ملی حلتیت شراب کہنہ یا آب عسل مین جو جند بیدستر دوا پسینی کو ملکر دسہ مین ہل دیوین آخر تریاق اربعہ و جاقرقرحا و جند بیدستر کہلاوین آخر جند بیدستر و فلفل و حلتیت و اہل نرم کو ملکر بقدر بندق دیوین آخر جند بیدستر سوگہاوین آخر روغن قسط ملکر بدن پر ملین

ف جوز ماثل

۱۱ جوز ماثل یعنی دہتورہ۔ اولاد دوار و سرخی چشم و سبات و تاریکی چشم جب غالب ہو اختلاط عقل پیدا کرے ساڑہے چار ماشہ مہلک ہے۔ علاج۔ مثل افیون کے اخیر۔ شوربای چرب کہلاوین۔

ف کشنیز تر

۱۲ کشنیز تر کا جرم پاو سیر کہانا۔ موجب دوار و سدر و بحۃ الصوت و سبات اور تمام بدن سے بوی کشنیز آوی۔ آب کشنیز کہانا بقدر ساڑہی گیارہ تولہ کے بسبب تبرید کی قاتل ہے۔ کشنیز تر ہمراہ ساگ کے مضر نہین۔ اگر ہمراہ زہر کے کہاوین حکم زہر کا رکہاہی علاج طبیخ شبت و بورہ مین روغن زیت یا روغن سوسن ملا کر دیکر قے کراوین بعدہ زردہ بیضہ نیمبرشت ہمراہ فلفل و نمک کی اور گوشت مرغ فربہ ہمراہ دار فلفل کے دیوین اخیر شراب مثلث پلاوین۔

ف اسپغول

۱۳ اسپغول ناکوفتہ۔ غم و بیقراری و تنگی نفس مع سقوط قوت نبض و مدد و تمدد و غشی و سردی تمام بدن پیدا ہو علاج آب نیمگرم اور شہد سے یا طبیخ شبت و بورہ سے قی کر کے زردہ تخم مرغ اور جدوار کہلاوین اخیر زردہ بیضہ نیمبرشت ہمراہ فلفل و نمک کے دیوین اخیر شراب صرف یا ہمراہ تریاق کے دیوین اخیر حلتیت او سکنجبین افسنتین پلاوین اخیر شیرہ خرفہ ہمراہ چار تخم کے دیوین غذا شوربا چرب۔

ف کمات سیاہ اسمی کہنبی ۱۲

۱۴ کمات سیاہ۔ باعث خناق و قولنج و ضیق النفس و عرق سرد و نفخ معدہ و شکم و سغص و فواق و غشی۔ اور چند قسم کے ہوتی ہے بجز سفید کے جو فاذ زہر ہی جمیع قسم اقتص مین ۱ سیاہ ۲ کبود ۳ طاؤسی ۴ سرخ۔ یہہ زہر ہے ۵ جو ذوحی سوراخ سوام کے ہو ۶ قریب خنہای قوی کیفیت کے ہو علاج آب ترب یا طبیخ ترب و بورہ یا نمک ہندی ملا کر و بکرہ یا نمک و سکنجبین یا آب

یا آب ترب و پودینہ و سکنجبین پلا کر قی کراوین اور بعد ازان شراب صرف یا آب کا بجی یا
خاکستر چوب انگور یا انجیر ہمراہ آب گرم و نمک قدری سرکہ کی اور تریاق اربعہ و سنجرنیا
و فلافلی و کمونی ہمراہ شراب یا آب سداب کے دیوین۔ صندل سفید کا اثر مین مسعود ہر
ضماد کرین۔ جدوار اور حقنہ ہاے حادہ مفید ہین۔

قاعدہ سیوم مین علاج کہانی سموم حیوانیات کا

گوشت حبارے۔ قی و درد شدید سر معدہ پیدا کرے۔ علاج کنجد و خرنوب
نبطی جملہ برابر روغن گاو مین ملا کر دیوین خسر شیر تازہ پلاوین آخر روغن بلین اور حمام
بیضہ حبار۔ قاتل ہے علاج قی کرین روغن بنفشہ ملین نمک گرم سر پر رکھین
سک و جنبلیا ناکہلاوین۔
۲ زہر بوزہ۔ علامت قی زرد و کبود و تلخی دہن و زردی چشم علاج روغن
و آب گرم سے قے کرین بعد ازان یہہ تریاق دیوین صفتہ حب الغار گل مختوم تخم
سداب جملہ برابر مضعف جز نرم کوشکر شہد مین ملاوین اور ساڑہے چار ماشہ کہلاوین
پہر علاج ہیضہ مین رجوع کرین۔
۳ زہر افعی۔ علامت غشی متواتر بلکہ نجات دشوار۔ علاج مسکہ گرم کردہ
اور روغن کنجد کہلاوین عقب اسکے آب گرم پلا کر قے کراوین فاوزہر و تریاق کبیر
دوالمسک و مثرودیطوس مہ بوین۔ غذا آب اللحم۔
۴ عرق دواب۔ کرب شدید و زردی چہرہ و ورم و خناق و سیلان عرق بد بو ظاہر
ہو۔ علاج قی کرین اور تریاق مختوم دیوین خسر زراوند و نمک اندرانی
ہریک یونی دو ماشہ ہمراہ آب گرم کے دیوین صفت تریاق مختوم گل مختوم

حب النار برابر نرم گوشت کر شہد سے چٹا دویں میں ملا کر روغن گاو سے چرب کریں ا

۶ شیر فاسد ۔ شہد و روغن کنجد و نمک و آب نیمگرم سے قی کرا کے جوارش مصطگی و جوارش عود ہمراہ شراب صرف کے دیویں ۔

۷ شیر جو معدہ میں فاسد و ترش ہو ۔ غشی ہو و درد پیچش سر معدہ پیدا کرے اور کبھی ہیضہ کر کے ہلاک کرتا ہے **علاج** آب عسل سے قی کر کے شراب صرف پلا دیں **خ** قلافلی یا گلاب و گلقند دیویں **آخر** روغن ناردین و بادام و مصطگی معدہ پر ملیں

۸ شیر معدہ میں بستہ ہو ۔ علامت غشی و عرق سرد و نا نفس ۔ **علاج** سنو ا دو ماشہ پنیر مایہ سرکہ کہنہ میں دیویں **خ** بقدر باقلا حلتیت ہمراہ آب پودینہ و سکنجبین کے دیویں **خ** طبیخ تخم کرفس آب عسل میں پلا دیں **آخر** آب شہد سے قی کرا دیں

فائدہ دودھ پینی سے جلی یا بچھی پنیر مایہ اگر کھایا جاوے شیر کو معدہ میں بستہ کرتا ہے اگر شیر بستہ ہو اور پنیر مایہ دیا جاوے شیر گداختہ ہوتا ہی اور دودھ پکر بستہ نا رہنا چاہئے کسلئی کہ رات کو دودھ پینا ممنوع ہے ۔

۹ گاو کوہی کا جانب سم سے کھانا ۔ درد رودہ پیدا کرے **علاج** روغن و آب گرم سے قی کریں اور پستہ و فندق و انجیر دیویں **خ** بولی دو ماشہ فلیتر ہرج شراب میں پکا کر بعد قی کے پلا دیں **آخر** تریاق فاروق و مثرودیطوس کھلا دیں **غذا** آش گوشت برہ بلا ادویہ حارہ ۔

۱۰ کباب گوشت بریان اگر گرم گرم ہو دونوں سرپوش کر کے ڈھکیں جو بخار اسکا خارج نہو حکم زہر کا رکھتا ہے غشی اور جانا عقل کا اور ہیضہ پیدا کرے **علاج** آب نیمگرم و نمک سے قی کرا کے سکنجبین بشیر جلی و میوہ و شراب ہمراہ آب تہ و سیب کے دیویں **خ** دوا المسک کھلا دیں **آخر** گل مختوم دیویں **آخر** خواب و حمام

شیر فاسد

شیر جو معدہ میں فاسد و ترش ہو

شیر معدہ میں بستہ ہو

سم گاو کوہی کا جانب سم

کباب گوشت

م کرین جس علاج ہیضہ کا کرین

فصل سیوم مین طرد ہوام یعنی دور کرنا حشرات کا درج ہے اور

مل ہے اوپر دو فایدہ کے **فائدہ اول** مین تدبیر بالعموم دفع حشرات کی ہے
نسا کی و منازل مین طاؤس و بط و خارپشت و گوزن و راسو رکھین جو حشرات
ر نہوین ۲ تشیح و حلتیت و غار و خربق و پودینہ و درمنہ جوالی گھرین ڈالین
تنشیح حشرات ہے ۳ مینڈک کی خاک سیر و مشبر کی آلودہ کرکے گھرین کہین مانع خروج ہے
ر کیمان قطران و حلتیت مین آلودہ کرکے گھرین رکھنا مانع خروج ہے ۵ دود
ب تار و بیخ سوسن سبز و دو مودی و اظلاف جانوران و مقل و زرفت و حلتیت و
یار سے جمیع حشرات بہاگتے ہین ۶ دود افیون و سیاہ دانہ و قند و شاخ
دبی و گوگرد و سم جملہ حشرات گریزان ہوتی ہین ۷ شمع اور روشنی دور
ین تاکہ ہوام اوسطرف متوجہ ہون ۔

ئدہ دوم مین تدبیر بالتخصیص دفع حشرات سے ہے

ما سانپ ۔ دہونی شاخ گوزن و سم بز و بیخ سوسن عاقرقرحا سے بہاگ جاتا
اگر حنظل رہگذر مار مین ڈالیجاوے راہ چہوڑ دیتا ہے **خسر** نوشادر حرمل
ن حل کرکے سوراخ مار مین ڈالین گہر چہوڑتا ہے **خسر** آب دہن روزہ دار
و بو بیشا در دہن مین تہوک کر دہن مار مین ڈالین سانپ ہلاک ہوتا ہی
عقرب ۔ پشک گو سفند و زرنیخ چربی بز مین ملاکر قریب سوراخ بچھو کے دود دو
زان باہر آوے **خسر** قلعہ عقرب سے سوراخ بند کرین پہر باہر نہ آوی **خسر**
و جلادین اوسکی بو سی دوسرے گزدم بہاگتے ہین **خسر** بو سخت عقرب گزدم

یا آب برگ ترب و سیر ڈالین یا آب برگ بادروج یا بادروج یا آب بان روز دو بار
خصوصی میں جو گرم مزاج ہو گزدم پر ڈالین موجب ہلاکت گزدم ہے ۔

۳ براغیث یعنی کیک ۔ حنظل یا نمین ترکر کے گہر میں چہڑکین بہاگتا ہی و مرتا ہے
اخ عجری کو گرد و برگ خرزہرہ سی کیک نہین رہتا ۔ اخ ہمہ غار پشت کو
پر ملا کریں تمام کیک اوسپر جمع ہو جاتے ہیں اخ گیاہ کیلو یعنی حشیشۃ البراغیث
بستر پر ڈالین کیک مست ہو کر ہلاک ہوتا ہے اخ آب ابخسائے خرنوب کا نبع

۴ بق یعنی پشہ ۔ دود سبوس چوب صنوبر و تراشہ صنوبر سی بہاگتا ہی اخ دود دو دہنہ
و فلقلیس موجب ہلاکت ہے اخ دود برگ مورد خشک و برگ سرو و چوب مورد اخ
دود مقل و گوگرد و شاخ گوزن و سرگین اسپند سے بہاگی اخ برگ سرو بستر
پر رکہنے سے دور ہو اخ روغن بادام بدن پر ملنے سے نیش پشہ اثر نہین کرتا ۔

۵ ارضہ یعنی چوب خورہ ۔ دود برگ خیار سے بہاگی اخ نمک کہنے سے
اخ خاکستر بید خانۂ ارضہ میں ڈالین جملہ ہلاک ہوں ۔

۶ ذباب یعنی مگس ۔ دود زرنیخ و کندش سے مری اخ زرنیخ دودہ یا یا نیمین
ملا کر برتن میں رکہیں تمام مگس گر کے اوسمین مرجاوے ایسی ہے خربق سیاہ کا حال ہی

۷ راسو ۔ بوی سداب سی بہاگتا ہے ۔

۸ موش ۔ بوی زاگ سی بہاگے اخ ایک موش کا پوست جدا
کرکے یا خصی کرکے چہوڑ دیوین جملہ موش فرار ہوں اخ مردار سنگ و خربق
و سک و خبث الحدید و بزر البنج و زعفران خمیر میں ملا کر گولیان بنا کر سوراخہا و
گوشہا ی گہر میں ڈالین اوسکے کہانے سے تمام چوہی مرجاوینگے اخ سنکہیا اگر
دینا بشرطیکہ پانی چوہی کو نملے یہی عمل کرتا ہے ۔

براغیث
بق
ارضہ
ذباب
راسو
موش

۹ موریچہ - مقناطیس سے رگ پر رکہین یا گوگرد و قطران مکے دہونی دیوین یا زہرہ گاو یا زفت و حلتیت نمازمورچہ مین ڈالین گریزان ہوتی ہین -

۱۰ زنبور - وہ گوگرد ولہسن سے بہاگی ہے عصارہ خطمی یا آب خبازی اور زیت بہ ہر طلین زنبور نزدیک نہ آوے -

۱۱ سوس یعنی کرم جامہ وکتب - افسنتین و شونیز و پودینہ جوئباری و پوست ترنج صندوق یا رخت مین ڈالین یہہ کرم پیدا نہوگا -

باب نہم مین تدبیر حوامل اور وضع حمل اور مولود اور رضاع اور مرضعہ کے تحریر ہے

اور مشتمل ہے اوپر چہار فصل کے **فصل اول** مین علامات حمل اور تدابیر و علاج حوامل ہے اور یہہ مشتمل ہے اوپر تین قسم کے **قسم اول** علامات حمل و علامات نر و مادہ مین

علامات حمل ۱ بند ہونا حیض کا ۲ بیخوابی قریب صبح کے ۳ گرمی ۴ غشیان اور قے ۵ بد ہضمی ۶ بیقراری ۷ بزرگی پستان اور نکلنا رطوبت کا ۸ سیاہ اور بڑا ہونا حلقہ ہاے پستان کا ۹ حرکت بچہ ۱۰ بڑا ہونا شکم و عانہ کا ۱۱ خشک و تنگ ہونا فرج کا ۱۲ ملنا فم رحم کا ۱۳ درد ناف و فرج مین اندک پیدا ہو ۱۴ نفرت جماع سے ۱۵ سیاہی چشم ۱۶ رغبت کہانے کوئلہ اور مٹی کے ۱۷ رونگٹی کہڑا ہونا بعد جماع کے ۱۸ نفرت لحم و برگ تنبول سے ۱۹ گرانی و سستی و کثرت خواب ابتداے حمل مین ۲۰ شہوت و عظم و سرعت نبض ۲۱ غلظ و عدم استواے قارورہ ۲۲ استواے ساقین ۲۳ گوکہہ مین ورد ہونا ۲۴ تہیج اطراف ۲۵ رغبت اشیاے ترش و تر - اگر حمل مین شک ہو امتحان اسکا یہہ ہے ۱ شہد آب سرد مین بوقت خواب

عورت کو پلادین اگر مغص و پیچش ناف مین ہوجاتا ہے ۲ تمام دن روزہ رکھوا کر قبل افطار عود یا دیگر خوشبو یعنی ظرف محفوظ مین جلاوین جو ہوا اوسکے باہر نجاوی اور ایکطرف نلکی کا اوسمین کرکے دوسرے طرف اوسکا فرج مین رکھین اگر بو ناک مین محسوس ہو جاتا ہے ۳ قدرے مشک یا لہسن بعد روزہ کی عورت رکھی اور بو معلوم ہو جاتا ہے ۴ زراوند کوٹ کر شہد مین ملا کر ہمراہ صوف کپڑے کی رکھکر رکھین اگر کچھہ مزہ منہہ مین ہو حمل نہین ہے ۔

علامات نر و مادہ ۔ ۱ زراوند کوٹ کر شہد مین ملا کر صوف کبود کے ساتھہ فرج مین رکھکر روزہ رکھین اگر منہہ کا مزہ شیرین ہو تو فرزند پیدا ہوگا اگر تلخ ہو دختر ۲ بول اگر رنگین ہو اور سینہ بہت کلان تر اور پستان سرخ اور حرکت جنین جانب راست اور عورت خفیف الحرکت اور رغبت لطیف چیزون کیطرف ہو اور دردزہ کم اور موٹھی شکم مین آوے یہ علامت نر کی ہے ۳ اگر درد زیر ناف و چہرے ادرنگی اور رنگ بے رونق اور عورت بطی الحرکت اور حرکت جنین اکثر بائین طرف اور سینہ جانب چپ کلان اور پستان سیاہ اور قارورہ سفید اور اشتہا کاذب ہو علامت مادہ کے ہے ۔

قسم دوم مین تدابیر و علاج عوارض حوامل ہین ۔

۱ قبل چار مہینے کے اور بعد سات مہینے کے فصد و پچھنہ و اسہال و قے حاملہ نکرے بضرورت شدید مسہل بارد دیوین ۔

۲ بضعف قلب و معدہ استعمال نکرین جو مزلق جنین ہے ۔

۳ جمیع ادویہ قلبیہ و تریاق فاروق و مثرودیطوس دیوین جو حافظ جنین ۔

۴ حاملہ کو قبض طبیعت نرکھین اور ادویہ مخدرہ و مسخنہ و مزلقہ سے بچاوین ۔

در تدابیر و علاج عوارض حوامل

۵ حرکات شدیدہ اور امتلای غذا اور ہیضہ اور غذاہای تیز و تلخ و غضب و غم و فزع و
آواز سخت و بوئے تیز سے بچیں ۔

۶ غثیان و قی تاوقتیکہ زیادہ نہو تدبیر نکرین ۔ اگر زیادہ ہو تو تسکین دیوین سکے لعاب اسبغول بیدانہ و انار دانہ و زرشک دانہ الایچی اور مانند اسکے دیوین آخر نمک و فلفل سیاہ باریک کرکے آب لیمو مین دیوین آخر نارنگی اور ترنج کو نمک لگاکر [illegible]
اگر مزاج حاملہ کا یا شہر یا موسم گرم ہو زرشک و انار دانہ ترش و سماق بیدانہ ہر یک چار ماشہ فلفل سیاہ چہار دانہ اور قدرے نمک سبکو باہم پیسکر چٹاوین آخر لعاب اسبغول و دو دانہ ہیل ہر یک یکماشہ شربت انار ترش یا سکنجبین لیمون ملاکر دیوین ۷ اگر مزاج حاملہ یا شہر یا موسم سرد ہو مصطکی رومی دانہ الایچی عود خام لعاب اسبغول ہر یک یکماشہ شربت انار مین ملاکر دیوین آخر عود خام مصطکی دانہ ہیل و پودینہ ہر یک چار ماشہ پوٹلی مین باندھکر عرق الایچی ایک پاؤ مین جوش دین جب نصف باقی رہے صاف کرکے ایک تولہ نبات ملاکر پلاوین ۔

۸ اگر حاملہ کو سوزش سینہ لاحق ہو زہر مہرہ گلاب مین پیسکر قدری نبات ملاکر دیوین اگر نزلہ ہمراہ ہو عرق بادیان بجای گلاب کے ڈالین آخر تمش اور ربی شیرین کہلاوین آخر شیرہ تخم خربزہ و شیرہ کشنیز و نبات پلاوین ۔

۹ اگر درد سر ہو قرص مثلث ضماد کرین آخر صندل سفید و عرق کیوڑہ و گلاب و [illegible] و ترنج و مانند اسکے دیگر خوشبو سونگہاوین ۔

۱۰ اگر خفقان لاحق ہو آب نیم گرم تدریج تھوڑا سے پلاوین آخر [illegible] سبز محلول لعاب اسبغول و زہر مہرہ محلول گلاب یا عرق کیوڑہ و عرق بیدمشک دیوین آخر گاؤزبان یا مربہ سیب یا بہ ہمراہ ورق نقرہ و طلا و دانہ الایچی [illegible]

سفید و طباشیر و کشنیز سا شیدہ سے ملا کر دیوین ۔
۱۰ تہیج اطراف کے لیے روغن گل سرکہ و نمک مین آخر ستہ سرکہ تنہا مین آخر ستہ
برگ عنب الثعلب سبز پیسکر ملا کرین ۔
۱۱ خارش یا جوشش اندر یا باہر فرج کی ہو ۔ لعاب بہیدانہ خطمی مٹی سرشو یا ملا کے
طلا کرین آخر ستہ دودہ یا آب دوغ یا آب تربوز مسی دہووے آخر برگ حنا و تاتر
اور برگ نیم یا نیمیں پانی اگر تمام بدن پر ملکر اسکے پانی سے غسل کرین ۔
۱۲ عضلات پشت و شکم مین تشنج پیدا ہو روغن گل مین آخر ستہ پشک بزر و آرد
جو کی روٹی بنا کر ٹکور کرین ایسی علاج ۱۳ درد شکم کا ہے ۔
۱۴ خون حیض کا بعد لیسنی پڑنی کے آوے ۔ پوست انار ولایتی و سرمہ سیاہ
و پہٹکری و مازو سبز و گیرو و گل ارمنی پاشد اسکے استعمال کرین مرجان صمغ زانبر
باندہین مانع سقوط حمل ہے ۔
۱۵ درد شدید فرج مین پیدا ہو حاملہ کو اولٹا لٹاوین ۔ اگر شکم زیادہ ہو تو دمے
اور بازو پر پٹی باندہکر شکم کو اوٹہا دین ۔
۱۶ انحراف یا میلان رحم یا بچہ ۔ علاج اسکا عمل یہ ہے ۔
۱۷ اشتہای فاسد ۔ گلقند عسلی کہلاوین آخر ستہ ترش دل بندہ دیگر اشیای چرب
دیوین ۔ بعد چار مہینے کے خود بخود زائل ہو ۔
۱۸ اشتہا بند ہو ۔ زرآوند قدری قدری پہلی پیچہی غذا کی خصوص ہمراہ شراب
ریحانت ترش کے دیوین ۔
۱۹ مزاج معدہ و امعا ۔ معجون کمونی و رشل کی کہلاوین ۔
۲۰ جب ماہ نہم شروع ہو ہر روز نہار روغن بادام کہلادین ۔ اشیای ترش و نامضم

غلیظ سی بجا لاوین - حمام مین غسل کرین - شکم و پشت پر روغن شبت و روغن بابونہ و روغن کنجد ملین - اغذیہ چرب و شیرین کہلاوین جو بآسانی وضع حمل ہو - ۲۱ متقا ملین دست چپ مین لینی سے بسہولت وضع حمل ہوتا ہے - **نسخہ** سبد و آہنی ران پر باندہین **نسخہ** تریاق بیاد شان نخود سیاہ مشکطرامشیع ہر یک چہار ماشہ پوست الماس قند سیاہ کہنہ ہر یک یکتولہ باہمین جوشدیکر چہانکر پلا دین **نسخہ** شکم و پشت و اطراف فرج کو روغن خیلی و روغن بنفشہ ملین اگر بیضہ مرغ و پیہ بط و مغز ساق گاو اضافہ کرین اولی ہے **نسخہ** آب گرم سی نطول کرین اور اوسمین بیٹہین **نسخہ** دار چینی کہلاوین **نسخہ** حلتیت و جند بیدستر دیوین **نسخہ** شونیز و کندش و جند بیدستر کے نسوار لین اور بوقت چہینک کے منہہ اور ناک بند کرین **نسخہ** بعد تخم استرا اور سم خر سے دود کرین - سو جب تسہیل ولادت ہے -

قسم سیوم مین علاج عسر ولادت -

- اگر قوت دافعہ رحم کے ضعیف ہو **علامت** درد شدید بفاصلہ چند چند ہفتہ کے لاحق ہو ہفتے مین اسکو شہنڈ پیر کہتی ہین **علاج** تقویت قلب کل مسوقی و زبان گیلانی و خمیرہ گاوزبان زعفران وغیرہ سے کرین مگر سونگہنا خوشبو کا جائز نہین **نسخہ** مدرات کا استعمال کرین یعنی پوست الماس کبابہ و ریوند و زعفران شہد یا شربت بزوری معتدل مین دیوین - اگر ضعف قوت دافعہ رحم بسبب امتلا و کثرت خون کے ہو **علاج** فصد صافنین کرین مگر خون نہایت تہوڑا لیوین - اگر کوتاہے قوت دافعہ کے بباعث کثرت جمع ہونے رطوبات اور پانی کے شیمہ مین جو اوسمین بول بچہ کا ہوتا ہے ہو اسمین تنگی راہ مانع خروج بچہ ہوتی ہے **علاج** شیمہ کو بال کبوتر یا سلائی نازک سی بہت تہوڑا

شگاف کرین مگر یہہ شگاف اس وسعت کے ساتھہ کرنا چاہیے جو پانی قطرہ قطرہ خارج ہو اگر یکبارگی پہلی وضع حمل سے پانی خارج ہوگا تو رحم صدمۂ وضع حمل سے ہلاک ہوجائیگا کیونکہ یہہ پردہ اور رطوبت صدمات اعضای بچہ سے رحم کو بچاتا ہے

۲ بسبب سختی منہہ یا گردن رحم کے اگر عسر ولادت لاحق ہو۔ یہہ امر اکثر تنہہ سے پیدا ہوتا ہے علاج طبیخ محللات مین بٹہائین اور نطول کرین آسمر پکال کبوتر و عاقرقرحا پیسکر شہد مین طلا کرین اور فم رحم تک پہونچائین

۳ بسبب صلابت شیمہ کے ہو۔ یہہ بھی تنہہ سے دریافت ہوتا ہے علاج تشیمہ کو ناخن یا سلائی سے چاک کرین تاکہ جب فضلات غشا مین گرینگے سختی اور حرکم ہوگا

۴ فم رحم منحرف ہو۔ یہہ اکثر اوسکو ہوتا ہے جو عانہ اوسکا فراخ ہو علاج سیدہا اور لمبا لٹا کر جناوین۔

۵ بسبب ہونے مثانہ کے بول سے ہو علاج مدرات کا استعمال کرین۔

۶ بسبب سختی و بزرگی اعضای بچہ کے ہو۔ لاعلاج ہے مگر اعضای بچہ کو پارہ پارہ تراش کر نکالین۔

۷ رحم یا دو استخوان جو محیط رحم ہین جہوٹی ہوون تاکہ علقہ کا پہلے حمل سے ٹرا ہو۔

۸ خلاف شکل طبعی کے بچہ خارج ہونیسے بجای سر کے دوسرا عضو نکلے۔ علاج شکل لمبر ششم ہے۔

۹ بچہ رحم مین مرجاوے علامت آزردگی اندام و کرب و تلخی دہن و تعفن و بدبو حاملہ کو معلوم ہو اور دوسرے کو اوسکے منہہ سے بدبو آوتی اور پستان ڈہیلے ہوون اور شکم سرد و گران ہو رحم سے خون متعفن خارج ہو غشی و ضعف و نفس غیر منتظم اور جلد تر نبض و رنگ متغیر ہو حرکت بچہ محسوس نہوتا ہو اور

بچہ پیٹ مین مرجانیکی پہچان

سے پہلے چار روز تک دو ولادت ہو علاج اسہال و مشکلات المشیمہ رستاوان
ہر یک دو و نیم ماشہ ترمس و پودینہ ہر یک ہشت ماشہ نبات سفید سہ تولہ نہ ماشہ پانی مین جوش
دیکر چھانکر پلاوین نسخہ بول تند سیاہ مین دیوین نسخہ کتول پیکر سیاف کرین
نسخہ یا جند بیدستر تو درم مین تر کر کے اندر رکہین نسخہ عطسہ بطور مندرجہ نمبر ۲۱
قسم دوم لاوین نسخہ مرو خربق سفید جاوشیر جملہ برابر کوٹ کر چھانکر زہرہ گاو مین
ملا کر اندر رکہین نسخہ سداب خشک شحم حنظل قسط ہر یک دو و نیم ماشہ مر سہ و نیم ماشہ
باریک کر کے ناف و عانہ پر طلا کرین نسخہ پوست ارد سرگین کبوتر کے دہونی
دیوین — اگر یہہ تدابیر مفید نہوون مثل نمبر ۳ قسم ہذا عمل کرین ۔

فصل دوم تدبیر وضع حمل مین

اگر گہر مین بچہ جنی — اگر موسم مزاج سرد ہو سبوس گندم و حرمل و سپند
و گوگرد و فلفل سے دہونی کرین اور مکان کو ساتھہ بند کرنے ہوا و جلانے آگ کے گرم
رکہین و زنگ غذا نہ دیوے بلکہ چہہ روز تک نہین دیتی صرف نشاستہ و زنجبیل
روغن گاو مین بریان کر کے نبات سفید ملا کر دیوین اور شیرہ بادام و پستہ پلاوین —
تدابیر تسخین و تقویت عمل مین لاوین پارچہ پنبہ دار پہرین بستر پنبہ دار پر سوین — چہارے
خطائی ہمراہ نبات کی پلاوین اور میوہ مانند بادام و پستہ و کشمش و مویز و انجیر و خرما
و نارجیل اور شہور کہلاوین — اجوین پانی مین ابالکر چھانکر شکر سفید مثل حریرہ
کے پکاکر روغن زرد و سو شہد ملا کر دیوین — اگر مزاج یا موسم گرم ہو بجای اجوائن
کے تخم ریحان ڈالین بجای پانی کے عرق گاوزبان یا عرق کمو پلاوین لیکن یہہ
دونو عرق مزاج کو گرم و سرد مین مفید ہے اور موسم و مزاج سرد مین بجای پانی کے
عرق بادرنجبویہ یا عرق بادیان پلاوین — اگر عورات کہانا روغن مین بریان کر کے

کھانے مین ترکیب اسکی یہہ ہے کہ اول میوجات کو روغن زرد مین بریان کرکے نکالین بعد ازان کھانڈ اوسے روغن مین بریان کرین اور قند کا علیحدہ پانی مین قوام کرکے اوسمین ملاوین جب خوب مخلوط ہوا گ سے اوتارکے بوقت اوتارنیکے تھوڑی زنجبیل پیسکر ملاکر استعمال کرین۔ اگر عورت سرد مزاج و ضعیف المعدہ ہو بجای حلویات و حریرہ کے صرف آب گوشت مرغ یا کبوتر بچہ دیوین۔ اگر مزاج و موسم گرم ہو حلویات معتدل دیوین کہ بہت و خردل سے بجوز کرین شیرگاو پلاوین۔

۲ غذا کم دیوین یعنی اشتہا باقی رکھین کسلئے کہ بسبب نہونے قوی کے حالت اصلی پر اندیشہ فتور ہضم کا ہے۔

۳ چوتھی مین شوربای مرغ یا بزیا کبوتر یا تیتر یا بٹیر یا وہ کم روغن و کھچری مونگ کی کھلاوین

۵ چھٹی مین نان گندم دیوین اور چالیس روز تک اسی غذا پر اکتفا کرین۔

۶ اشیای سرد اور ہوای سرد اور حرکات سخت سے پرہیز کرین۔ ہر سفر روغن کنجد سے مالش کرین۔

۷ اطراف فرجکو روغن چنبیلی سے مالش کرین۔

۸ ورم رحم جو بعض عورات کو بعد جننے کے ہوتا ہے علاج پوست انار شگوفہ مہندی برگ مورد پوست تنہ گندم سیاہ عرق گاوزبان عرق مکوہ مین ملاکر جہانکر پلاوین۔ تخم کتان آبالکر رحم تک پہونچاوین **خیشاندہ** شیر خر نیمگرم سے آبدست کرین **حمول** سم استر ونمر کے دہونی دین **حمول** صعتر ملاوین **ضماد** طبیخ خبازی کھلاوین اور رحم تک پہونچاوین۔

۹ واضح رہے کہ ان چالیس روز مین چار بار غسل کرتے ہین یعنی روز اول روز ششم۔ روز بستم۔ روز سی ام۔ روز چہلم۔ اگر موسم گرما ہو بعد دو

دو تین روز کے غسل کرنا جائز ہے —

فصل سیوم مین تدبیر مولود یعنی بچہ کی ہے —

۱۔ جس وقت بچہ پیدا ہو بدن کو ہوای سرد سے محفوظ رکھین —

۲۔ پہلی دودہ پلانے سی بچہ کو شہد چٹا دین اخصر خرما کو چبانے سے بانگشت شہادت سے حلق مین ملین بقول حکما جو چیز کام پر ملیجاوے مدت العمر اوس سے نقصان نہین پاتا اگر فادزہر معدنی پہلے دودہ پلانے کے ملا جاوے ایام زندگی مین سموم مشروبہ وملذوعہ نقصان نہین کرتی اخصر برگ نیم یا برگ حنا کیچور پہر کلان وخورد وبندن چکاوانہ گل سرخ سویز منقی بادیان شاہترہ مغز فلوس بادام بتاسہ پانے مین ابالکر چہانکر پہلے دودہ پلانی سے پلا وین اسکو گہٹی کہتے ہین —

۳۔ بچہ کو نمک واسفنج وصابون گرم پانیسے نہلا دین اخصر صابون آگ سی غسل کرین اخصر ساق کٹ بتہی صعتر یا برنگ پانیمین جوش دیکر اوس سی غسل کرین بعد ازان آب نیم گرم شیرین سی نہلا دین اور احتیاط رکھین جو پانی منہہ اور آنکہہ اور ناک مین نجاوی — بہترین وقت غسل بچہ کا صبح سے دوپہر تک ہی کیونکہ اگر بوقت شام جو شب قریب ہے نہلا یا جاوی تو اندیشہ سردیکا ہے نہایت محفوظ جگہ مین بچہ کو نہلانا چاہیئے —

۴۔ بوقت غسل مقعد بچہ کو انگشت خنصر روغن آلودہ سی کشادہ کرین کس لیئے کہ جبتک بچہ شکم مادر مین رہتا ہے براز نہین کرتا جمیع فضلات براہ بول خارج ہو کر مشیمہ مین پڑتا ہے —

۵۔ بعد غسل کے فلوس پانی تازہ وعرق بادیان ونبات جوش دیکر پلا دین —

۵ بچہ کے ناک مین ہمیشہ سلائی نقرہ گول سر یا ہو سیخ پر لگا کر پھرا دین جو
رطوبات تر لزوجہ دماغی خارج ہون اور تہنہ فراخ رہین۔
۶ عصارہ ریت خام آنکھہ مین ٹپکا دین تاکہ چرک دور ہو حمر گلو نشاستہ رو [illegible] لگاوین
یا تہنہ نرم سی چرک پاک کرین۔
۷ تیند گذرنے آٹھہ پہر کے وقت پیدایش سے دودہ پلا دین۔
۸ رودہ ناف کہ جسکو نال کہتی ہین اور ساتہہ نول و مشیمہ کے متصل ہوتا ہے
اسکو انگشت نر و انگشت شہادت سے بچے کے طرف مستیمہ سی دیکر جو کچھ اوس مین
از قسم خلط و باد کے ہو خارج کرین بعد از آن ریسمان نرم تافتہ سے ساتہہ روغن گاو
کے چرب کر کے بفاصلہ بالشت چار انگشت ملا ہوا نال سے باندہکر تہہ آہن تیغ سے قطع کرین
۱۰ بعد قطع کرنے رودہ کی کپڑا روغن کنجد و روغن زیت مین ملا کر ناف پر رکہین اور
۱۱ فی الجملہ روغن ڈالتی رہین تاکہ ناف گرم و سخت ہو اور رودہ ناف تین چار
دن مین خشک ہو کر گرے حمر ملہی دم الاخوین انزروت زیرہ چہہ چہہ جیلہ [illegible]
جملہ برابر باریک کر کے ناف مقطوع پر چہڑکین جلد خشک کرتا ہے حمر خاکستر
صدف ناف مین ذرور کرین جو خشک ہو گر دفن مطلق اسوقت نہ لگا دین۔
۱۲ قدری شک اگر ناف مقطوع مین کہین بچہ مدت العمر مرض [illegible] مین محفوظ رہتا ہے
۱۳ بوقت قطع ناف کے ورم ہو جائے علاج مرداسنگ سفیدہ کاشغری رسوت
گیلا آب عنب الثعلب سبز و آب گشنیز سبز مین ضماد کرین۔ اگر ورم مین ہیپ ہو جائے
مرداسنگ سندہور غبار آسیا سنگ جراحت چہڑکین اگر فائدہ نہو اور بچہ زیادہ دو
مہینے سے ہو اول جونک دو عدد لگا دین پیچھے اوسیر مذکور چہڑکین۔
۱۴ ناف اگر زیادہ ہو جاوی بانہ مین یا قطع سے یا مرو مین [illegible] سائیدہ یا [illegible]

سوا ان کے وہ پر کرکے ناف پر رکھکر پٹی سے باندھین -

۱۴ جبتک کہ دودھ طلب نہ کرے اور شروع دودھ نہ دین - اشیاء بادی سے پرہیز کرین

۱۵ بچہ کو تین چار مہینے تک واسطہ حفاظت بشکل غندق کے ساتھ باندھین -

۱۶ اگر ضرورت ہو روغن کاہو کی مالش کرین - اگر مادہ ہو روغن بنفشہ روغن کاہو ملین -

۱۷ مسیں گوش گردن و رانین اگر خراش پیدا ہو گل سرشو و برگ مورد چھڑکین - موسم سرما مین صرف مٹی چھڑکنے چاہیے -

فصل چہارم مین تدبیر رضاع و مرضعہ کے -

۱ شیر مادر کے لیے تمام دودھون سے بہتر ہے بلکہ بچہ اگر پستان مادر کو بدون دودھ کے چوسے اکثر امراض سے محفوظ رہے -

۲ اگر دودھ مادر کا ہو بچہ کو تین روز تک بقول بعضے سات روز تک نہ دوین بلکہ ادویہ ملینہ و شہد پر اکتفا کرین اس عرصہ مین دودھ دوسرے شخص سے جسکا دودھ اگر عورت کی دودھ زیادہ ہو دوسرے بچہ کو پلا دین یا بعد ازان محجمہ لگا دین -

۳ شیر دہندہ اگر غیر مادر کے ہو اوسکے لیے ضرور ہے ہین اول عمر اوسکی پچیس سال سے کم اور پینتیس سال سے زیادہ نہ ہو دوم معتدل جثہ و قوی گردن و فراخ چھاتی و عظیم پہلو سخت گوشت نیک اخلاق و معتدل مزاج ہو سیوم غصہ و غم و دیگر امور نفسانیہ سے جلد منفعل ہونیوالی نہ ہو چہارم خوبصورت ہو پنجم پستان اوسکے ڈھیلے اور سختی و نرمی مین معتدل ہو ششم وضع حمل کو ہوئے ہیں مین اوسکا بچہ فرزند ہوا ہو اور فرزند دایہ کا قوی و صحیح المزاج ہو ہفتم بقول بعضے دودھ فرزند کا واسطے دختر کے اور دودھ دختر کا واسطے فرزند کی مناسب ہے ہشتم مدت وضع حمل دایہ ایسا ہونا چاہیے کہ نہ زیادہ عرصہ گذرا ہو اور نہ تھوڑا

مدت یعنی بعد چالیس روز کے سات مہینے تک سوم — دودہ دایہ کا معتدل القوام و معتدل المقدار و سفید رنگ و شیرین مزہ و پاکیزہ ہو اگر دایہ مین اوصاف نہون تو بہم وصف ہوئے لاوین علامت اعتدال قوام دودہ کی یہ ہے کہ ایک قطرہ دودہ کا ناخن پر ڈالیں اگر روان ہو رقیق ہے اگر روان نہو غلیظ ہے اگر روان ہو کر ٹہر جاوے معتدل ہے

۲ تین روز پہلے دودہ پینے سے ابر کو قتا ہاے مناسب دیوین سوا دودہ جبتک دودہ پلاتے رہے نان گندم و گوشت برہ و بزغالہ اور بقولات سے کاہو اور میوجات سے بادام و فندق کھلاوین —

۳ دایہ ہر صبح پستان سے تہوڑی دودہ اول نکالے پہر بچہ کے منہ مین دیوے جماع و غم و غصہ و مرد مفسدات شیر سے شیر دہندہ احتراز رکھے —

۴ دودہ اگر غلیظ ہو ملطفات سے اصلاح کرین اور بعد تین چار روز کے آب نیم گرم سکنجبین سے قے کراتے رہیں تکرار ریاضت کا اور رونا اور یہ واقعہ ہے مولد خون کا دودہ کو غلیظ کرتا ہے —

۵ واسطے زیادہ کرنے دودہ کے — تہوڑی سی تخم ہمراہ شیر گاو کے کہلاوین تخم [illegible] ریحون پانی مین بھگا کر چہانکر قدرے شکر سفید ملاکر پلاوین تخم شبت طعام قدری قدر چند بار دنیں کہلاوین تخم [illegible] پستان کا دودہ کو زیادہ کرتا ہے تخم [illegible] جو منی کو زیادہ کرتے ہیں وہ دودہ کو بھی زیادہ کرتے ہیں مثل تودری سفید و [illegible] خشخاش و پستان زر پستان ہیش — اگر بسبب گرمی کی دودہ کم ہو تبرید [illegible] ابرد و اغذیہ سرد مانند آشبو اسفاناخ کی استعمال کرین — اگر بسبب برودت یا ضعف قوت جاذبہ پستان کے ہو غذا دودہ لطیف مائل بحرارت دیوین تخم شلغم گندنا کھلاوین تخم ترتیزے آستین زیر پستان لگاوین — اگر بسبب غلبہ صفرا کی ہو علامت

علامت زردی و رقت شیر اگر غلبہ بلغم سے ہو علامت سفیدی و مائیت و ترشی شیر اگر غلبہ سودا سے ہو علامت کدورت و غلظت و ترشی شیر علاج تنقیہ خلط غالب کا اور تبدیل مزاج کرین ۔

۸ واسطہ کم کرنے دودھ کے ۔ مرداسنگ و روغن گل ملا کرین خ آب عدس پستان پر لگا دین خ زیرہ سرکہ مین ملا کرین خ ادویہ مدرہ کہلا دین خ آب پودینہ پلا دین خ روزہ رکھین خ فصد کرین ۔

۹ واسطہ دفع فساد بوی شیر کے ۔ اغذیہ خوشبو و مشروب ریحانی و اغذیہ ملطفہ کہلا دین ریاضت معتدل کرین ۔

۱۰ اگر متشابہ الاجزا دودھ نہو ۔ اصلاح غذا اور استعمال معاجین ہاضم کرین ۔ اگر کثیر الرغوہ ہو ادویات کاسر ریاح دیوین ۔

۱۱ شیر دہندہ کو اگر قے یا اسہال ہون اوس روز اوسکا دودھ بچہ کو نہ دیوین ۔

۱۲ اشیای ترش بچہ کو نہ دیوین بحالت ضرورت قوی کے اوس وقت دیوین جو معدہ دودھ سے خالی ہو ایسی ہے بچہ کو اشیای قویہ شدید الحرارت و شدید البرودت نہ دیوین ۔

۱۳ علاج بچہ شیر خوارہ مین اکثر رجوع بعلاج شیر دہندہ کے کرین اگر طعام خور بھی ہو تب بھی علاج دایہ کا ہونا چاہیئے ۔

۱۴ مدت طبعی دودھ پلانے کے دو سال ہے لازم کہ جب سال سیوم شروع ہو دودھ چھڑا دین ۔ بہترین موسم دودھ چھڑانیکے موسم بہار ہے ۔ قریب دودھ چھڑانے بچہ کو دودھ اور برنج یا روٹی دودھ اور شہد مین یا کھچڑی مونگ ملائم کہلا دین ۔

۱۵ تہذیب اخلاق طفل مین کوشش کرین ۔

۱۳ اگر دندان نکلنے کے آثار ہون - دماغ خرگوش و چربی مالیان مسوڑہ پر ملین جب
جلد دندان نکلتی ہین آخر شہد و نمک ملین آخر چیزہای نرم و چربی باشد چربی
بط و موم و روغن بادام کے ملین آخر شیر شتر ملین -
۱۴ جب دندان نکلنی شروع ہون سخت چیزین نہ چباوین اور کبھی کبھی نمک و شہد
دانتون پر ملین جو قلاع سے محفوظ رہے -
۱۵ جب بچہ گویا ہو - بیخ زبان کو انگلی سے ملین مین فصاحت ہے -

باب دہم علاج صبیان مین ہے

باب دہم علاج صبیان

ریح الصبیان

اول - ریح الصبیان - اسکو ام الصبیان بھی کہتی ہین یعنی
مزاج غلیظہ یا رطوبت غلیظہ داخل سر اطفال ہو - مشابہ صرع کے ہوتا ہے - علامت
دفعۃً بچہ بیہوش ہو کر گر جائے اور ہاتہ پاؤن کشیدہ ہون آنکہین پہر جائین
منہہ مین کف ظاہر ہو - اگر جلد جلد دورہ کرے اور دوسرا دورہ پہلے دورہ سے
شدید اور دماغ و سر متشنج ہو مہلک ہے - **علاج** وقت حدوث مرض مین
ہاتہ پاؤن مریض کے پکڑین اور کف دست ساتہ چیزہای سخت کے ملین اضطراب
کرنے نہ دیوین بازو سخت باندہین اور ازالہ تشنج کے لئی روغن گل یا مکھن ہمراہ آب
نیمگرم کے بدن پر ملین - اگر بسبب غلبہ صفرا کے ہو علامت حمی محرقہ و گرمی بدن
و دم کشی و خشکی و تشنگی **علاج** تبرید و ترطیب مین کوشش کرین مثل خیارین و
بنفشہ و سپستان و آلو بخارا کے - شربت آلو و شربت تمر ہندی آب سرد مین ملا کر
آشجو پلاوین آخر روغن بنفشہ بادام اور شیر دختران و روغن کاہو و روغن کدو
ناک اور کان مین ڈالین آخر بنفشہ و کاہو و کشنیز و خرفہ تازہ کر کے سر پر ضماد کرین

نسخہ صندل سفید آب کشنیز مین سر پر طلا کرین نسخہ گلین ضمادات و سعوطات
سی کرین نسخہ گل سرخ خیارشنبر آب عنب الثعلب سبز مین شکم پر ضماد کرین
نسخہ خطمی و خبازی و اصل السوس معشر گلو ونہ و پرسیاوشان و شاہترہ و بیجکاسنی
و تخم کاسنی و گل سرخ و عناب پستان و عنب الثعلب برگ گاوزبان و برگ سناکی
و مغز فلوس و شیرخشت بطریق مقرر لا اگر جہانگر پلاوین مگر موسم گرما و زیادتی صفرا مین
بغیر اشد ضرورت کے سنا و مغز فلوس استعمال نکرین صرف تمرہندی پر اکتفا کرین
نسخہ روغن بادام اور دودھ شیر دہندہ کا تالو پر اور ناک مین چند قطرہ ٹپکاوین نسخہ
اسپغول دودھ مین تر کرکے یا تراشہ کدو سر پر رکھین نسخہ روغن گل یا مکہن پانی سے
دہوکر بدن پر ملین۔ اگر غلبہ بلغم ہو **علاج** صعتر و مرزنجوش و جند بیدستر و عود
صلیب و زیرہ جملہ برابر باریک کرکے پلاوین اور شکم پر ملین نسخہ لعوق صمغ آلو بخارا
و دواء المسک کہلاوین نسخہ فضلہ موش پانی مین پیسکر روئی اوسمین ملا کر شیاف
بنا کر رکھین۔ علی ہذا القیاس اگر غلبہ سودا ہو مخرجات سودا عمل مین لاوین اگر امتلائے
خون ہو حجامت ساق و تقلیل غذا کرین۔ باقی علاج مانند صرع بزرگان کے ہی۔
اگر حاجت مسہل ہو بادیان بیخ بادیان اصل السوس مقشر بادرنجبویہ اسطوخودوس
مروڑپہلی تخم تربل مر صبر سہاگہ بریان برگ سناکی مغز فلوس روغن بید انجیر عطر بادیان
بوزن مناسب دیوین۔ آواز سخت اور دیکھنے اشیاء سفید تر اور ہوا اور بلندی
اور خوف سخت اور غصہ اور غسل آب سرد اور اغذیہ غلیظہ و بقولات اور اشیاء
شیرین و چرب تیز سے پرہیز رکہین اور بچہ کو دوش سے بلند نہ اوٹہاوین۔ شیر
دہندہ کو کرفس و گوشت بز و گاو و جماع سے بچاوین۔ طبع اطفال کو ملین رکہین
اور آرامگاہ و پوشاک کو مشک و عود صلیب سے خوشبو اور تر رکہین۔ اگر بچہ

ہوا سبب گریہ کرنے دلیل اسی مرض کے ہے۔ بقول اطبا بچہ کو یہہ مرض ولادت سے
پنج سال تک رہتی ہے بعد اسکے شاذ کبھی بسبب ہونے جوشش ریح سر
وا اورام کے یہہ مرض زائل ہوتا ہے۔ بقول بعضے صرع اطفال بعد بلوغ از خود
زائل ہوتا ہے بشرطیکہ کوئی سوء تدبیر نہوئی ہو۔ اگر مادہ قلیل ہو کچھہ دوا دیویں
صرف ہاتھہ پاؤں پکڑ کے مضطرب ہونے نہ دیویں اور علاج شیر دہندہ کا کریں۔

علاج مبادرانہ ریح الصبیان۔

واسطے مادہ بارد کے۔ چند بیدستر مشک خالص خون خرگوش خشک مومیائی اصلی
ملست لبان مرزا یا مجموع کہلا دیں خـــ نصف گرام قوم حیرانی پر گرم کرکے پانی نکالیں
نکالیں اور لونگ یا مرچ سیاہ یا بیلانی سے ہیں پیسکر پلا دیں خـــ کرم خوردہ جو بغیب
جلک سینی شیر مادر میں حل کرکے دیویں۔ جہہ کرم اکثر طوطی کو کہلاتی ہیں خـــ کرم کا
پیہ مثابہ خوردہ پہلے کے ہوتا ہے شیر مادر میں حل کرکے پلا دیں خـــ کرم جو دیوار و
بر قلاف صورت تخم خربوزہ میں ہوتا ہے شیر مادر میں دیویں خـــ قدری چوب
پیپا انگاد مرچ سیاہ پیسکر پلا دیں خـــ ایک سنید وہ سوان پیس سر انسان پیسکر تقدیر
کے کہلا دیں خـــ چند قطرات خون شیر تازہ گرما گرم کان و ناک میں ڈالیں اور
سر پر ملا کریں خـــ خون لال کے جو جانور خورد ہندی مشہور ہے اور عربی میں
اسکو نبیل کہتی ہیں چند قطرات کان و ناک میں ڈالکر سر پر ملا کریں خـــ
شہد خالص مع عرق لیموں کے چٹا دیں خـــ عود صلیب گردن میں لٹکا دیں اور عرق
بادیان میں گہس کر چٹا دیں خـــ کندر و چند بیدستر و صبر طبرابر لیکر کوٹکر چھانکر
آب بادیان میں بقدر دانہ خشخاش گولیان بنا کر ایک گولی سے تین گولی تک شیر
مادر میں حل کرکے دیویں خـــ سبد ولد بقدر دو جو شیر مادر میں دیویں خـــ

مرجانے آگ میں گرم کرکے درمیان دونوں ابرو کے پیشانی میں داغ دیویں یعنی پسنک گوسفند سے داغ دیتے ہیں آخر قرنفل باریک کرکی کف پا پر ملیں —

عطسہ متواتر

دوم عطسہ متواتر۔ اگر ورم حار نواحی دماغ سے ہو علامت تپ و سرخی چشم ہا علاج تبرید دماغ کریں آخر روغن بنفشہ و کدو و آب کشنیز سبز و برگ عنب الثعلب سبز و کاہو سر پر رکھیں آخر مانند علاج سرسام عمل کریں۔ اگر بسبب ہو نچنی سردی کے دماغ کو ہو علاج بادروج یعنی بابری نرم کوٹ کر نلکی سے ناک میں پہونکیں — آخر گردہ گوسفند یا بز کو سیخ پر کباب کریں جو رطوبت اوس سے گرے ناک میں ڈالیں آخر زعفران قدرے قند میں نرم کوٹ کر آگ پر دھواں ہو دیویں آخر زبان بچہ کو پارچہ سخت سی پکڑ کے تھوڑا عرصہ کھینچی رکھیں جو لعاب شیر منہہ سے خارج ہو آخر سر بچہ کا پارچہ سخت سی ملیں آخر تخم سو گھا دین آخر ایارج فیقرا شیر دہندہ کو دیویں آخر سہاگہ بریان بچہ کو کھلا دیں آخر گھی بچہ کو دیویں آخر دماغ پر نکور کریں آخر دماغ کو گرم رکھیں آخر دار شیشعان یعنی کا پہل باریک کرکے تھیلیمیں باندھکر گلے میں لٹکا دیں آخر اگر بچہ قوی کو گرمے سی ہو علاج قشور حب المحلب پانی میں جوشدیکر سر پر ڈالیں آخر مغز تخم خیارین و خرفہ ہر یک ۳ ماشہ مغز بادام شیرین چار ماشہ ہمراہ نبات کی پیسکر لعاب اسبغول میں مانند دانہ عدس حبوب بناکر ایک گولی زیر زبان رکھیں آخر رب السوس یک و نیم ماشہ سمک الرمل ہفت ماشہ تخم سلحفات ہمراہ شیر دایہ کے جوشدیکر چٹا دین آخر زہر مہرہ دانہ الایچی طباشیر پانیمیں پیسکر پلادین۔

عطاش

سیوم عطاش یعنی سرسام حار غشائی سر صبیان۔ چونکہ عطش تمام لازم اسکا ہے اسلئی عطاش کہتی ہین۔ اور بسبب جانے تالو کے نزدل الیافوخ

بھی نام ہے - علامت - تالو نیچا اور تشنگی مفرط و زردی رو و چشم و حلق اگر بدن
زرد ہو - اور کبھی پہلی حدت مرض کے ثبور صفراوی سر میں پیدا ہوں **علاج**
شیر دایہ نہ پلائیں اور تالو پر ٹپکاویں **دیگر** آرد جو شیر مذکور میں تر کرکے تالو پر رکھیں
دیگر آب برگ عنب الثعلب سبز و آب برگ خرفہ سبز و آب برگ کشنیز سبز میں قدرے
نشاستہ و روغن گل و سرکہ ملا کر پارچہ اس میں تر کرکے تالو پر رکھیں **دیگر** برگ حنا تازہ کوٹ کر
تالو پر رکھیں **دیگر** پوست کدو و خیار و روغن گل و خرفہ قدرے سرکہ و زردی بیضہ
و آب عنب الثعلب سبز و آب کشنیز سبز میں ملا کر طلا کریں - طلیہ وغیرہ جو تالو پر لگائے
جاویں جب گرم اور خشک ہو تبدیل کریں - شیرہ تخم خرفہ و طباشیر و زہر مہرہ دیویں
ازالہ تشنگی کے لئے خانہ لکھیری (یہ وہ جانور ہے کہ دیوار و زمین میں مٹی کا گھر بناتا ہے) لیکر
آگ میں گرم کرکے پانی میں بجھاویں اور وہ پانی پلاویں **دیگر** ریشہ پوست انار جبل
جلا کر پانی میں سرد کرکے پلادیں - اگر موسم سرد یا گرمی کم یا تر لہ و ترشی ہو برگ
عنب الثعلب سبز و آملہ خشک کوٹ کر روغن گل سے چرب کرکے پنبہ اس میں ملا کر
تالو پر رکھیں **دیگر** زردی بیضہ یا سفیدی بیضہ روغن گل میں ملا کر پنبہ اس میں تر کرکے
تالو پر رکھیں - اگر اسہال لاحق ہو کر آنکھوں میں حلقے پڑ جاویں علامت بد ہے
علاج ہلیلہ سیاہ پانی میں جوش دیں جب گرم ہو جائے پیسکر تالو پر ضماد کرکے کپڑا اوپر
باندھیں اور پھر یہ مسلکہ باندھیں **دیگر** آملہ پانی میں پیسکر یا آب کدو و روغن گل و زردی
تخم مرغ میں پیسکر تالو پر رکھیں **دیگر** مروارید و طباشیر و زہر مہرہ و زرور دو حصہ
سائیدہ از ہر یک دو سرخ اول کھلا کر شیرہ تخم خرفہ سیاہ بو دادہ شیرہ تخم کاہو مقشر
عرق بادرنگ و عرق کیوڑہ و گلاب میں تیار کرکے شربت انار شیریں و رب
بہہ شیریں و بادرنگ بو دادہ ملا کر پلاویں **دیگر** نشاستہ سرکہ میں تالو پر طلا

زین اخثر حالت سست و باہر باندہین اخثر تا تہہ پاؤن آب سرد مین رکھین
اخثر شیر دہندہ کو بست جو و دیگر اشیای قابضہ دیوین اخثر تقلیل غذا کرین۔
بصورت تبعض آب کدو اور خشخاش دیوین اخثر آب عناب شیرخشت پلادین۔

چہارم۔ اجتماع الماء فی الراس۔ یہہ دو قسم ہوتا ہے۔ **اوّل** یہہ کہ
رطوبت مائیہ سر اطفال مین بسبب رطوبت دماغ داخل قحف بالای غشای صلبہ
متصل قحف کے ہی جمع ہو۔ علامت۔ آنکہین کشادہ و ہمیشہ تر و اشک جاری
رہین اور سر مین ثقل و گرانی ہو۔ لاعلاج ہے۔ **دوم** رطوبت خارج قحف زیر
جلد سر بسبب غلطی دایہ کے جو بعد تولید سر بچہ کا بشدت دبایا اس سبب سے منہہ
رگون کا کشادہ ہو کر خون خارج ہو اور وہ نیچے جلد کے جمع ہو۔ علامت۔ جلد
سر کے بلند معلوم ہو مگر رنگ جلد کا بحالت اصلی کے ہو اور انگلی سے نیچی ہو جاے
اور کبھی بہت روئی امد پیدا رہے **علاج** خیال کرین جو رطوبت کثیر ہو یا قلیل اور
ہر دو صورت امحصور مکان ہے یا غیر محصور یعنی پانی اندرون قحف کے
ہو جاوی پس اگر کثیر المقدار و غیر محصور ہے **علاج** اسکا خطرناک ہے۔ اگر قلیل المقدار
محصور ہے **علاج** اول سر کے بال مونڈ کر بابونہ اکلیل الملک شبت سبوس گندم
پانی مین ڈالکر جوشاندہ نطول کرین بعد ازان ادویہ گرم و خشک سیاتہہ زعفران و بورق کے
ضماد کرین اور قطعہ نمدہ اوسپر باندہین اخثر لیموں دو پارہ کرکے گرم کرین اور تہوڑا
نمک اوسپر ڈالکر رگڑ کرین تحلیل رطوبت کرتا ہے کبھی یہہ مرض بدون علاج کی از
خود دور ہو جاتا ہے۔ اگر تدابیر مذکور فائدہ نہو ایک کر سے رطوبت نکالکر پٹی اوپر
باندہکر تین روز تک شراب و روغن گل ملا اوسپر لگادینا اور پھر پٹی مذکورہ کہولین اگر
زخم بہر گیا ہو بہتر ورنہ مراہم مندمل لگادین۔ اگر رنگ جلد کا متغیر اور سخت ہوا ور

اور تکلیف سے نزولی اور سوزش و درد ہو علامت ورم کے سبب اجتماع رطوبت ہو ہین اس
صورت مین علاج سرسام کا کرین اور حجامت اس مرض مین مفید ہے۔

پنجم۔ **تشنج**۔ یہ چار قسم ہے **اول** تپ شدید مین پیدا ہو **علاج** تخم کدو مقشر
گل نیلوفر آلو بخارا عناب سپستان تخم کاسنی تخم خیارین و شیر خشت پلادین اور ادویہ
مذکورہ مین تمر ہندی مغز فلوس املتاس قند ترنجبین روغن گل نمک آب کاسنی آب عنب الثعلب
اضافہ کر کے حقنہ کرین اور روغن بنفشہ بادام و روغن گل اطراف و فقرات پشت و عضو متشنج
پر ملین **دوم** بوقت قبض طبیعت بسبب احتباس فضلات و اجتماع ریاح مجوف اعصاب
و عضلات کو مزاحمت کرے تشنج حادث ہو **علامت** نفخ و لین طبیعت فوراً
علاج مغز خیارشنبر ریوند بروغن گل عناب لیمون نمک سے شیاف کر کے رکھین
اخیر مسہل و حقنہ مناسبہ کرین **اخیر** گل سرخ مغز خیارشنبر آب عنب الثعلب
سبز مین معدہ پر ضماد کرین **سوم** بسبب خشکی دماغ و کثرت بیداری و گریہ کے
ہو **علامت** وجود یا تقدم سبب **علاج** منع سبب و ترطیب **اخیر** شیر دختران
دکان مین ٹپکاوین **اخیر** روغنہای مناسبہ ملین **اخیر** نمک روغن گاو مین کہنا
پر ملین خواب آور ہے **اخیر** قندی افیون کہلاوین **اخیر** تخم کدو دراز و تربوز و خشخاش
و گل بنفشہ و گل نیلوفر پلاوین **اخیر** لوری دیوین یعنی عورت بچہ کو لحن سے
سلاوتی **چہارم** کثرت رطوبت سے ہو **علامت** نزلہ و زکام و امتلاء و بطوء
اور نہونا دیگر علامات کا **علاج** تنقیہ بلغم حب ایارج و دیگر مسہلات سے کرین **اخیر**
روغنہای گرم ملین **اخیر** اقلیل شیر کرین **اخیر** شیر و ہندیہ کو غذیہ ملطفہ و مجففہ
کہلاوین **اخیر** منفجات مثل اسطوخودوس سوبرد و بادرنجبویہ و دا بجز و مرزنجوش
دیل السوس کے دیوین **پنجم** بسبب زیادتی درد دم کے ہو جو بوقت نکلنی دانتون کے

ہوتی ہی باعث قربت دماغ **علاج** مانند تسہیل نبات اسنان و ورم لثہ کی ہے
ششم بسبب ضعف و فساد ہضم کے ہوتی ہے اکثر فربہ بچوں کو ہوتا ہی **علاج**
اصلاح غذای شیر دہندہ اور بچہ کے کریں **آخر** جوارشہای مقوی ہضم کہلا دینا
آخر روغن سوسن و روغن حنا ملیں۔

ہشتم - کزاز - یہہ دو قسم ہے - اول بسبب تدبیر غنداق و قماط یا لینے و دوش
وغیرہ سے خلع عضو ہو - ہندی میں ہسلے جانا اسکا نام ہے **علامت** ایک طور
پر اور ایک کی گود میں آرام نکرے اور گریہ کرتا رہے **علاج** روغن کنجد نیم گرم سے
بملایمت مالش کر کے عضو کو اوسکی جگہ پر لا دیں اوسیوقت بچہ آرام کرتا ہی **آخر**
سخت حرکت سے بچہ کو بچا دیں تاکہ پہر وہ عضو اپنی جگہ سے جاتا نرہے۔
ثانیا بسبب رطوبت فضلات یا سدہ دماغ کے ہو آخر ذقن جوڑ جائیں اسکو کزاز
ساقطہ کہتی ہیں ہندی میں جم جھوکا نام ہے **علامت** بچہ گریہ کرے پستان
منہ میں نلیوے قوت چوسنے کی نرہے اور حرکت کلہ کی باطل ہو وغیرہ باہم پیوستہ
یہہ اکثر بسبب برودت و سوء تدبیر شیر دہندہ کے ہوتا ہے مثلاً بسبب استعمال اغذیہ
کثیر الرطوبت و کثیر البرودت یا بسبب بے احتیاطی اسور بچہ کے اسیواسطے اہل ہند
چالیس روز تک احتیاط کلی رکہتی ہیں لا علاج ہے مگر ابتدا میں بدن کو روغن بنفشہ سے
چرب کریں **آخر** روغن نیم گرم طاس میں ڈالکر بچہ کو اوسمیں بٹھاویں اور محافظت ہوا
سرد سے کریں **آخر** مثل فالج و لقوہ کے علاج کریں **آخر** بقول ایک طبیب کے
فوراً یہہ مسہل دیویں آدہایں اسطوخودوس بادرنجبویہ مرزنجوش تخم شبت سہاگہ
بریاں حلتیت بریاں دارفلفل زنجبیل انجیر زرد الموہ پودینہ زیرہ سیاہ منقی جلو
روغن بید انجیر روغن بادام یا عطر بادیان بعدہ سوسیای مشک جند خون خرگوش

ست لبان علک الانباط مقل ازرق یا مجموعہ دیوین آخر زنجبیل از شیشعان یعنی ابلہ قسط باریک کرکے تہیلیین باندہکر گلو مین ڈالین آخر برگ پان بنگلہ یا جوز بوا سبا زتعلق جا بکر لعاب اوسکا چراغ پر گرم کرکے پلادین آخر سوا گہی کے گرم کرکے آخر کبریت اسپند فلفل سیاہ مسبوس گندم کی دہونی دیوین آخر آملہ یا اشنہ یا استیانہ یا بالین بچہ پر لٹکا دین آخر دو تین قطرہ خون اخیل یعنی الو سر پر ملین اور ناک مین ٹپکا دین آخر کبوتر صحرائی ذبح کرکے گوشت گرم اوسکے ٹکڑے کرین آخر خون تیتر ناک مین ٹپکا دین یا سر پر ملین آخر سعوط کبریت و نفط و زیتون و خون تیتر خشک و خون بوم خشک و خون اخیل خشک و خون خرگوش خشک سب کی گہی مین فتیلہ بنا کر مقابل نتہنون کی جلادین —

ہفتم — کثرۃ البکاء و سہر — یعنی زیادہ رونا اور جاگنا — یہہ چار سبب سے ہوتا ہے اولاً بسبب درد گوش یا درد اعضا یا درد چشم یا درد سر یا درد دیگر اعضا کے ہو علاج عضو ماؤف کا علاج کرین ثانیاً بسبب فساد شیر کے معدہ مین ہو علامت شیر ناسدقی مین خارج ہو علاج ادویہ مناسب سے اصلاح شیر کرین ثالثاً بسبب اذیت تمید کے ہو علاج تدہین و ملنا بدن کا باہستگی ہے رابعاً مقدمہ صرع کا ہو علاج اسکا صدر مین تحریر ہوا جمیع اقسام مین بچہ کو ساتھ گہوارہ اور لوری کے سلادین یا کہیلین مشغول کرین مگر مقدمہ صرع مین گہوارہ مضر

ہشتم فزع در نوم — یعنی بچہ خواب سے بسبب دیکہنی خوابہای ہولناک کے ڈر کر رووی — یہہ پانچ سبب سے ہوتا ہی اول بیداری مین چیزہای ہولناک سے خوف کہایا ہو وہی خواب مین دکہائی دوی اور موجب خوف ہو علاج تدابیر و حیلہ سے خوف دور کریں اور جس سے خوف کہایا ہو اوس سے دلیر کرین اور

کثرۃ البکاء

فزع در نوم

اور کہیلاس پلاوین نسخہ ابتدا مین چاول پالیزہ پانی مین دہوکر غسالہ اوسکا پلاوین یا نسخہ فانکسترا ستخوان سرطان ہمراہ نبات کے کہلاوین نسخہ خرفہ بریان یا کشنیز خشک بریان ہمراہ نبات کے دیوین دوم بسبب امتلای معدہ و فساد غذا کے بخارات صعود کرین اور خواب مین خیالات ہولناک مشاہدہ ہون اور بچہ ڈری علامت نفخ معدہ و براز مختلف القوام و بدبو اور متلی و قے سیوم معدہ متاذی ہو اور دماغ بباعث مشارکت و محاذات کی اذیت پاوی علاج ہر دو تقلیل غذا کرین نسخہ گہوارہ مین ہلاکر سلاوین نسخہ شہد خالص چٹاوین نسخہ مصطکی و دلچینی دانہ ہیل قدری شہد مین چٹاوین نسخہ تدابیر جودت ہضم و تقویت معدہ کرین چہارم مقدمہ حصبہ و جدری کا ہو علاج تحریر ہوگا پنجم مادہ کابوس حالت مثل اوسکے خواب مین حادث ہو علاج مثل ریح الصبیان ہے نسخہ جند بید ستر یا مشک سونگہاوین۔

ششم۔ فزع در یقظہ۔ یعنی بیداری مین ڈرنا۔ سبب اسکا ضعف قوت ادراک کا ہے علاج مثل فزع در نوم کرین۔

دہم۔ زکام و نزلہ۔ اگر بسبب رطوبت و ضعف دماغ کے ہو تا ہے علاج آب سرد اور میوہ جات تر مانند آلو بخارا و خیارین و تربوز و امرود وغیرہ اور جو ترش مثل نارنگی و لیمو و انار ترش اور لبنیات سے شیر دہندہ نہ کہاوی نسخہ بار بار ریشمی مانند شال و فلانل کے بچہ کے سر کو ڈہکین نسخہ جاہ ساد یعنی جو پانیمین بدون ملانے دودہ کے بنائی ہو بچہ اور شیر دہندہ کو پلاوین۔

یازدہم۔ وجع الاذن۔ یعنی درد گوش علامت رونا بی سبب اگر بچہ ہوشمند ہوگا ہاتہہ کان کے طرف لیجاوی اور کانپتا رہے کہی سے خاموش نہ

اگر سنا گوش یا کان کو ہلاوین اذیت سی گریہ کرے اور سر و گردن ہلاوے علاج روغن
صعتر و نمک طبرزد و عدس مرکی حب حنظل و ابہل تنہا یا مجموع روغن گنجد یا روغن
بادام یا روغن گل مین جوش دیکر چند قطرہ کانمین ٹپکاوین آخر صعتر و مرزنجوش
و اسطوخودوس اسپند یا سپین بالکر کانمین ڈالین بشرطیکہ ورم حار نہو آخر روغن
بادام تلخ یا روغن سہ شعا لو حوث یکر کانمین ڈالین آخر شہد و زہرہ گاو یا آب برگ
نیم یا آب برگ بکائن یا تخم مرزا یا بڑا الاجی یا ملکہ ٹپکاوین آخر نمک لاہوری روغن گاو
نیم گرم مین ملاکر ڈالین آخر عرق برگ سنبہالو برگ پان بنگلہ یا نانخواہ و جوزبوا
جا بکر ڈالین آخر آب مکوہ و برگ عنب الثعلب و برگ نیم یا برگ بجلی پانی مین جوش دیکر
کانمین بخار اسکا پہونچاوین آخر افیون شراب دو آتشہ مین حل کرکے بحالت
نہایت شدت درد کے کانمین ڈالین - اگر درد گوش حرارت سی ہو علامت تپ
ہمراہ ہو علاج بچہ جونک دو عدد یا ایک عدد بن گوش مین لگاوین آخر فصد قیفال
دیوین آخر روغن گل و سفیدہ [illegible] کانمین ڈالین - اگر بسبب پڑنے پانی کے کان مین درد
ہو علامت وقت غسل کے یا نہانی یا تیرنے سی گریہ کرے علاج چوب یا بانس
یا چوب جہاؤ یا بید بقدر سوراخ کان کے لیکر ایکطرف اوسکے پنبہ لپیٹ کر چرب کرکے
آگ سی روشن کرین اور دوسرے طرف اوسکے کانمین رکہین تاکہ بسبب گرمی آگ
شعلہ کے پانی مذکور جذب ہوجاوے آخر پارہ اسفنج یعنی بر بردہ ریسمان مین
باندہکر کانمین ڈالکر کہینچین - ٹپکانا دوا نہایت سرد کا کانمین ممنوع ہے - اگر درد
بسبب تیر حہ کی ہوا اور بعد منفجر ہونے کے پیپ آوے علامت جب انگلی کانمین
رکہین یا کوئی چیز نیم گرم کانمین ڈالین آرام پاوی علاج قدری شہد آب
برگ نیم مین ملاکر ڈالین جب زخم صاف ہو گلکن ٹہول نکیمین ڈالکر تقوح کرین

کرین **آخر** انفجار کے لئے اضمدہ و بخورات منضجہ کرین مانند برگ نیم و برگ بکائن
و برگ آس سبز و برگ توت **آخر** میدہ گندم ہمراہ قدرے پیاز و نمک کے دودہ
مین پکاکر باہر کان کے باندہین -

حکۃ الاذن

دوازدہم - حکۃ الاذن یعنی خارش گوش - اگر بسبب دود کے ہو **علامت** و علاج تحریر ہوا - اگر بلا درد ہو **علاج** قدری حلبہ سبز زبان مین جوشیدہ کرکے کانمین ڈالین **آخر** فتیلہ شہد سی آلودہ کرکے رکھین - اگر بسبب بخارات صفراوی ہو **علامت** خشکی و سوزش اندرون گوش اور سر مین لہت ہو **علاج** روغن گل سرکہ مین ممزوج کرکے کانمین ڈالین **آخر** آب برگ ترب سبز و شبت بیگرم ڈالین **آخر** رسوت و صندل و کائی آب کشنیز سبز یا آب عنب الثعلب سبز مین پیکر باہر کان کے ضماد کرین -

ورم بن گوش

سیزدہم - ورم بن گوش یعنی کنپہڑ **علاج** رسوت و جدوار و بابونہ و مغز خیار شنبر آب عنب الثعلب سبز یا کشنیز سبز مین ضماد کرین - اگر غلبہ خون سے ہو **علامت** سرخی و سوزش موضع **علاج** جوک قفا پر لگادین **آخر** آرد جو آب کشنیز مین ضماد کرین -

سیلان رطوبت از گوش

چہاردہم - سیلان رطوبت از گوش یعنی کان ڈلنا - یہہ رطوبت صدیدی زرد رنگ ہے - اگر قرحہ سے ہے **علامت** پہلی ہوناآثار ورم اور ٹیس و درد ابتدا مین **علاج** چند روز معالجہ کرین جو صدید بخوبے خارج ہو بعدہ شہد شیر زنان مین ملاکر کانمین ٹپکاوین اور قدرے انزروت پیسکر شہد مین ملاکر کانمین رکھین **آخر** شہد اور پہٹکری سے سفید فتیلہ کرکے مرکی و روغن گل مین حل کرکے نیمگرم کانمین ڈالین **دوسرا علاج** اسکا یہہ ہے کہ اولاً شہد خالص آب برگ نیم مین

نیم گرم چند روز تک کانمین ڈالین یا برگ نیم پانی مین جوش دیکر پچکاری دین (جو نام مر
واسطہ کان کے ہوتی ہے) چند روز متواتر کانمین ڈالین تاکہ ریم ناج ہوکر ترچھہ صاف
ہوجاوے پھر گگل و ہول و پر طاؤس و کاغذ سوختہ و پھٹکری بریان معزو یا مجموع نفوخ کرین آخر
قدری مو یا در شیر مادر مین حل کرکے کانمین بہاوین آخر قدری زہر البحر و سنگ
سوختہ حسب قاعدہ لیمو مین ملا کر کانمین ڈالین اگر بسبب زیادتی رطوبت دماغی کے ہو
علامت وجود آثار نزلہ و زکام **علاج** تنقیہ بات منضجہ بلغم و تسجین مسہل و تنقیہ
اسہال و حقنہ کے تقلیل رطوبت کرین آخر پارہ صوف شہد و شراب و پھٹکری
و زعفران قدرے قطرہ نمین آلودہ کرکے کانمین رکھین آخر زعفران و عفص شراب
مین پیسکر کانمین ڈالین اگر رطوبت قلیل جاری ہو علاج نکرین —

پانزدہم — رمد — علاج تین روز علاج نکرین کس لیئے کہ رمد باعث امن ہوتا ہے
دیگر امراض جسم سے اور صاف کرتا ہے آنکھہ کو جبکہ مادہ و آلایش سے — اگر مادہ قلیل
ہو خود بخود صحت ہوجاتی ہے و الا معالجہ کرین — غذائی مرضعہ کلہ پاچہ کرین — موجب
تقویت و تبرید ہی — غذائی چرب و خوشبو سے پرہیز کرین — اگر چشم باہم چسپان
ہون پنبہ شیر مرضعہ مین ترکرکے آنکھہ و تالو پر رکھین اور قدرے شیر کانمین ڈالین جو
نرمی و تسکین ہو و تیزی صفرا کے دب جاوے آخر چوب چہار یا سرگین خر آگ
پر جلاوین اور اوسکے دود پر پنبہ گیہہ گرم کرکے پشت چشم پر رکھین آخر لوبل گرم
سے ہو دین آخر شیر دختر واسطہ فرزند کے اور شیر پسر واسطہ دختر کے
مفید ہے آخر مغز افیون شد زیرہ نہایت باریک کرکے آب دہن مین کف دست
ایسا ملین جو مانند مرہم کے ہو پنبہ پر رکھین اور قدرے شیرین او پر ڈالکر پشت چشم
پر رکھین آخر رسوت دودہ مین ضماد کرین آخر جاکسو کو سرگین خر و پلنے مین

جو شدید جو نرم ہو یا جالسو یا نمین تر کرکے سرگین خرین دفن کرے جو حرارت جسم
سی گداختہ ہو پس نکالکر سقشر کرکے شنعزا اوسکا لیوین اور نصف وزن اوسکے نبات
داہیران پیسکر اوسمین ملا کر آنکہہ مین اسطرح ڈالین کہ پلک اوٹہا کر اندرون آنکہہ کے ڈالین
دا آنکہہ کو پی سی [illegible] اگر انزروت بشیر خر پرورده کو بجای ماہیران کے داخل
رین بہتر ہے اور بعد [illegible] کے پنبہ روغن مین آلودہ کرکے سفال پر آب پر
بہین بندہ آنکہہ پر [illegible] کے قرص گل پاک تر کرکے پٹی سے باندین حسیم
لود پہانی و قرنفل و [illegible] فی سریان وافیون کاسرین ہمراہ چہا لیہ یا فلوس سے کے
پیسکر ساتہہ روغن کنجد کے آنکہہ مین ڈالین بعضی برگ تمر ہندی بھی ڈالتی ہین اسیم
شب یانی کو بنیہ مین لپیٹ کر روغنگا ؤ مین ڈالکر چراغ روشن کرکے دود اوسکا
سلائی جست سے آنکہہ مین ڈالین ایسی ہی دوائیون بنا کر استعمال کرین۔
اگر سبب بند رہنے آنکہہ کے سبل و غشاوہ حادث ہو شورہ پیسکر سے یا چوب آبنوس
سی سلائی بنا کر آنکہہ مین پہردین۔

التصاق الجفن

شانزدہم۔ التصاق الجفن یعنی ہر دو پلک باہم چسپان ہون علاج
ہر صبح آنکہہ کو بول گرم صاحب مرض سے ہی ہو کر سرمہ اصفہانی آنکہہ مین لگاوین
خرد و وہ چوب گز استعمال کرین **اکثر** اشیا باردہ رطبہ شیر و بہندہ نہ کہاوی اگر
دردسر اس حالت مین لاحق ہو تنقیہ دماغ و منع صعود بخارات ضماوات و طلبہ
غیرہ سے ہی علاج کرین۔

تناثر الاشفار

ہفتدہم۔ تناثر الاشفار یعنی پلک کے بال گرتے ہون۔ اگر سبب خشکی کی ہو جو
وہ سوداوی یا نزلہ حار تو اُم مادہ شعر کو خشک کرکے قبول کرنے صورت شعری
سے باز رکھی **علامت** خشکی چشم اور نہونا چرک کا یا خشکی چرک اور کم ہونا خواب کا

اور خارش پلک اور منع ہوتا ترطیب ہے ہی علاج شیر مرضعہ یا روغن بنفشہ ناک مین
ڈالین آخر آب گرم سی اور بدن دہوئین اور آنکہہ پر ٹکور کرین آخر سیر لادن با
سرمہ کے پیسکر چہاچہہ مین ملاکر آنکہہ مین ڈالین آخر تنقیہ مادہ یابس کرین آخر
مرطبات کہلاوین اور ملین — اگر رطوبت کی کثرت ہو جو مادہ شعرے کو متانت قوام
سی منعدم کرکے قبولیت صورت شعری سی منع کرے علامت کثرت خواب
و تنگی و کندی حواس و کثرت چرک و دمع و نزلہ علاج تنقیہ دماغ سی رطوبت کم کرین
آخر منضجات حارہ دیوین آخر چاہ همراہ نبات کے پلادین آخر آب سرد سی
اجتناب رکھین —
ہفتادوسیم — غموض — یعنی بچہ آنکہونکو بند کرکے کہول نسکے — اگر جمع ہونے سے مرض
رطوبت غلیظہ سی ہو علاج تدبیرین یہین بتقلیل رطوبت و تنقیہ دماغ کرین آخر
اصلاح شیر مرضعہ کے لئی حقنہ کرین آخر سر طفل کو پارچہ سخت سی ملین
آخر عطسہ لاوین آخر آب سماق سے نہلادین آخر برگ کہی رو کہہ (جو درخت
ہندی ہے) پانیمین جوش دیکر اوسمین بچہ کو غسل دیوین آخر ناک کو مقراض
سی کاٹدین آخر خوشہ مہرکہی (جو گہاس ہندی ہے) پلادین آخر فلفل دارفلفل
زنجبیل صبر کندر دہن بخور ل خرگوش ریود خارپشت نمک باریک کرکے پانی مین
بقدر موتہہ حبوب بناکر ایک گولی بوقت شب بچہ کو کہلاوین اسکے دینی سے
بچہ کو تپ بیخوابی ہوتی ہے اور لعاب رطوبت منہہ سی بہت جاتا ہی چاہئے
کہ سینہ بچہ کو تکیہ پر رکہکر دراز واژگون رکہین آخر لثت صبر و کف دست
و پا پر شانین لگاوین — اگر سبب ہے کی یہہ مرض پیدا ہوا ور سبب رجوع مادہ
غلیظہ نزلہ کی غشاوہ و سبل حادث اور آنکہہ اندر سے سرخ ہو علاج غشاوہ

عشاوہ و سبل کا کرین -

نوزدہم - انتفاخ العین - یعنی ورم چشم - سبب اکثر ریح یا فضلہ بلغمیہ
رقیقہ یا مائیت ہی - اکثر موسم گرما میں یا بعد رمد و چیچک کے ہوتی ہے - اگر ریح سے ہو
علامت دفعۃً حادث ہو اور جانب گوشہ چشم رجوع کرین گویا مکھی نے کاٹا ہے
اور خارش ہو - اگر مائی ہے علامت تیرگی رنگ اور دبانے سے نشان نہ ہو علاج
ہر دو صورت رسوت شیر عورت میں طلا کرین آخر طبیخ بابونہ و بادروج سے ہو دین
آخر اسفنج کو سرکہ و آب گرم میں تر کرکے ٹکور کرین آخر برگ بید انجیر و بابونہ ضماد
کرین آخر شیاف امیتا شیافی صبر زرد زعفران و فلفل آب عنب الثعلب سبز
میں ضماد کرین - اگر نیش مگس یا مورچہ سے ہو علاج زہر مہرہ خطائی و قدری فلفل
سیاہ طلا کرین آخر آہن پیکر طلا کرین - اگر سبب ہیر یا ورم جگر کے تہیج ہو
تو علاج ازالہ سبب کرین -

بستم - ساقہ یعنی گندہ ہونا پلک کا - اگر کثرت گریہ سے ہو علاج
بچہ کو تیل لگاوین - اگر سبب مادہ اکالہ یو رقیقہ کے ہو علامت آنکھ سرخ اور بال پلک کے
ریختہ ہون - اگر بعد رمد کے ہوتا ہی علاج عدس گلاب میں پکا کر ضماد کرین آخر
برگ خرفہ و برگ کاسنی و روغن گل سفیدہ بیضہ ضماد کرین آخر سماق و عدس و
برگ انار و گلسرخ آب کاسنی میں طلا کرین ٭

بست و یکم - قذی یعنی کوئی چیز آنکھ میں پڑے علاج مثل بزر کتان کرین

بست و دوم - شعیرہ یعنی گہانجنی علاج ریوند چینی و مرمکی سے سہ
پانی میں طلا کرین آخر رسوت و صبر و گل مگس پانی میں طلا کرین آخر خرمہرہ کلان
پانی میں لگاوین آخر شمش پیاز کرکے نیم گرم رکہین آخر آرد جو و گندم مرد ... [illegible]

ترشے تکور کرین اختر حب مقوی بصر استعمال کرین اختر مثل مرہمکان علاج کرین

بست و سیوم - حول - یعنی کج ہونا پتلی چشم کا - سبب اسکا استرخاے عصبہ محرکہ مقلہ یا بسبب صرع کے یا بسبب بہونچنی ہوا شدید کے یا بسبب سو جانے ایک طرف کے یا بعد چیچک کے ہی - علاج ابتدا مین علاج تدبیر سے یعنی کوئی شے درخشندہ جانب خلاف مرض کے رکھین یا چراغ اوس طرف روشن کرین تاکہ بتکلف میل بجانب خلاف کرے اور مقلہ راست ہو - قسم ثانی مین علاج صرع کا کرین

بست و چہارم - زرقہ یعنی کربہ چشم - اکثر رطوبت سے ہوتا ہی علاج ایام طفلی مین چند مرتبہ اشکشت زعفران پیسکر ہمراہ سلائی جست کے یا موم سفید یا مثل سلائی کے بناکر آنکھ مین ڈالین اختر صدف سوختہ روغن زیت مین ملا کر لگاوین اختر سلائی کو حنظل مین چباکر اور سلائی کو ریزہ ہای سخت پاک کرکے آنکھ مین پھراوین -

بست و پنجم - شرناق - علاج تنقیہ بلغم کرین اختر قرص بنفشہ کہلاوین اختر اصلاح غذا کرین اگر بچہ شیرخوار ہے اصلاح شیر کرین اور شیر دہندہ کو غذا لطیف مثل شوربای طیور کے دیوین اختر باسلیقون کبیر بعد تنقیہ کے آنکھون مین ڈالین اختر حتایش مع ملا سے تکور کرین - اگر ازالہ مرض نہو جب بااحتیاط تمام دستکار چیرا عرض مین چیرہ دلاوین اور پارچہ نرم سے شحمہ بالتمام خارج کرین اگر کسیقدر باقی رہے تو نمک پیسکر اوسپر ڈالین اور پارچہ سرکہ مین ترکرکے اوپر باندہین اور دوسرے روز کہولین اور بعد التیام کے زعفران و رسوت و شیاف ابیض طلا کرین قرص بنفشہ خشونت سینہ و سرفہ و ذات الجنب و سل کے لئے مفید اور مسہل صفرا ہی صمغ بنفشہ تین ماشہ سقمونیا شوی سات رتی چار ماشہ رب السوس کتیرا نشاستہ

ہر ایک ساڑہی تین ماشہ کوٹ کر چھانکر لعاب اسپغول مین اقراص بنادین - اگر تربد
سفید ساڑہے سترہ ماشہ مصطکی سوا چھ ماشہ اضافہ کرین واسطے قولنج کے مفید ہے -
خوراک ساڑہے چار ماشہ -

بست و ششم - احتباس الشئ فی مجری الانف - یعنی بند ہونا کسی چیز کا مجرے ناک مین - **علاج** اول موم و روغن سے ناک اندر و باہر سے چرب کرین اور چند قطرہ ناک مین ڈالکر دوا عطسہ آور سونگہادین - اگر وہ چیز نمایان ہو سو چنیا یا نہیرنی سے نکالین - یا رشتہ ریشمی دوتا سے نکالین -

احتباس الشئ فی مجری الانف

بست و ہفتم - سدہ انف یعنی بسبب رطوبت غلیظہ کے ناک بند ہو یہانتک کہ دم رکے - **علاج** اطلاح شیر کرین - اگر گرم سر پر ڈالین اور سر کو ہاتھ ملایم یا خرقہ خشن سے ملین -

سدہ انف

بست و ہشتم - قلاع - اکلہ یعنی بثور چہرہ غشاے دہن و زبان مین پیدا ہو - اگر متعفن ہوکر بعض قلاع کرتی ہین وہ اکلہ - اسلم ترین قروح سفید و بدترین سیاہ اور درجہ اوسط سرخ و زرد ہے - بثور سفید و کم لذع دلیل مادہ بلغم اور زرد دلیل مادہ صفرا اور سرخ دلیل غلبہ صفرا کا خون مین یا حدت خون اور سیاہ علامت احتراق سودا ہی - **علاج** بحسب غلبہ اخلاط تنقیہ کرین - **نسخہ** برگ گاوزبان سوختہ و گل بنفشہ پیسکر منہہ مین ڈالین - **نسخہ** گل سرخ باریک کرکے چہڑکین - **نسخہ** اصل السوس منہہ مین ڈالین - **نسخہ** برگ مورد و قشور کندر جملہ برابر باریک کرکے شہد مین ملاکر ملین - **نسخہ** سوپاری نیم سوختہ منہہ مین ڈالین - **نسخہ** قشور الرمان زرد چوب ساق گلنار ہر ایک ششماشہ پھٹکری دو ماشہ باریک کرکے منہہ مین چہڑکین - **نسخہ** تخم خشخاش یا بہیکر یا گلاب مین ملاکر چہڑکین - **نسخہ** شراب یا ماء العسل سے منہہ کو دہوئین واسطے تنقیہ قروح بلغمی کے مفید - **نسخہ** زرد گل

قلاع و اکلہ

ہوا آرد عدس و کافور و طباشیر و کشنیز سوختہ ملین واسطہ تلینی کے درصورت سیلان خشکی و ترتیب
زبان کے جو بسبب حرارت اصلی و خارجی کے ہو نافع ہے اخسمہ نشاستہ گندم محلول و
روغن گل ملین اخسمہ قیروطی موم و شیر و روغن گل سفیدہ قلعی کو سفیدہ بیضۂ مرغ مین
ملین تسم سیاہی کے لیے مفید ہے اخسمہ گلسرخ گل بنفشہ پیسکر چھڑکین اور لعابی مین قدرے
زعفران زیادہ کرین اخسمہ گاؤزبان سوختہ آرد جو بریان باریک کرکے چھڑکین اخسمہ
لعاب شیر و دانہ ہیل و کتھہ سفید باریک کرکے چھڑکین ہر قسم کی لیے مفید ہے اگر کباب و
غبار کیوڑہ اضافہ کرین سریع التاثیر ہے اخسمہ دخان سقف گلخن ادوزرد و زیرہ کباب
اور گلگن و ہول ملین اخسمہ مغز فلوس و روغن گل عصارہ برگ سیر زبا ملین اکر
تیر کو ملین واسطہ شورباد قلیل کے نافع ہے حشیشہ اسیمہ ابرمین آخر سنبل جنی سعد
سوختہ شور قسط نمی پھٹکری دانہ الائچی بیخ مرجان سوختہ مفید ہے اگر ازالہ ہو
حجامت اور جونک لگاوین ۔

بست و نہم سیلان عالثہ یعنی بچہ لثہ کو چابے اور جو کچھ ہاتھ مین آئے ملے یہ اکثر
وقت نکلنے دندان کے بسبب توجہ مادہ خارش کے واسطے تکا نقد ہونے لثہ اور نکلنی
دندان کے یا بسبب گرنے بلغم مالح بورقی کے جو دماغ سے واسطہ گرمی پیدا ہوتی ہے
علاج انگشت یا پارچہ سخت سے ملین جاذبیت خارش کے دفع ہو اخسمہ موم و روغن
گل سے ملکو کرین اخسمہ مسکہ و شحوم و مغز حیوانات مثل مغز ساق گاو و مغز
سر خرگوش کے ملین اخسمہ شیر سگ ملین اخسمہ عصارہ برگ عنب الثعلب و
روغن گل ملین ۔ جب بہ دندان نکلنا شروع کرین سر اور گردن و بناگوش و ذقن اعلی و فک
اسفل کو روغنہای مناسبہ چرب کرین تاکہ دندان باسانی ظاہر ہو دن اور تقلیل
کا نمیر ڈالین اور بچہ کو چابنے سے باز رکھین ۔

سبق اُم — ورم اللثہ — یہ بوقت نکلنے دندان کے ہوتا ہی علاج سرکہ و شہد
و روغن بابونہ و قدرے نمک ملیں —

سبق یکم — استرخاء لہات یعنی سست اور گرنا لہاۃ یعنی کوّا —
علاج لہاۃ کو ساتھ خاکستر دیگدان نرم سودہ نیم گرم یا ساتھ شب یمانی یا مدد روغن
و شہد کے انگشت سے ملائمت اسطرح اوٹھا دیں جو ناخن حلق میں نہ لگے آخر تمر
تازہ و سرکہ میں پیسکر سر پر ملیں آخر نشاستہ سرکہ میں بالکل ملائی سے گرم کریں
لاکر تالو پر لگا دیں — بعد اوٹھانے لہات کے ادویہ قابضہ سے اور گردن پر رکھیں پشت تالو
باریک گردن پر کھینچنے سے لہاۃ اوٹھتا ہے — [illegible] زرد آل سے بھی بطریق معروف اوٹھاتے ہیں

سبق دوم — سرفہ — اگر بسبب گرنے رطوبت کی دماغ سے حلق و سینہ پر ہو
علاج آدیان زوفا ہی خشک تخم خطمی مل آش و مغز عناب پستان گل بنفشہ
کا ذرا ابن یا نہیں ا الکر شہد یا نبات سفید ملا کر تین رونک پلا دیں بعد ازاں اگر
حاجت ہو مغز فلوس تر نجبین و روغن بادام اضافہ کر کے دیویں آخر تدبیر
پشم نرم گوسفند کے دو دو چوب گز پر رکھیں جب گرم ہو جائے سینہ پر باندھیں آخر
رات دن میں دو مرتبہ دھونی چوب گز کی دیویں آخر سوا آب سرد سے پرہیز
رکھیں آخر قرص ایارج شہد میں ملا کر انگلی سے بیخ زبان پر ملیں جو قے آوے آخر
لعاب بزر کتان شہد میں ملا کر چٹاویں آخر شربت زوفا چٹاویں آخر جو
سفید جو سیاہی چشم گوسفند میں ہوتی ہے خشک کر کے ہمراہ نبات کے پیسکر شیر
رضیعہ میں حل کر کے پلاویں آخر مرکی بقدر ایک حبہ کے کھلاویں آخر لا کر اسپغول کے
شیرہ میں حل کر کے دیویں آخر حب السلاطین یا جو بھی پکا ہوا ہی خورد کہ جسکو
پہلے کہتی میں جلا کر نمک میں ملا کر دیویں آخر شہد میں قدرے نمک ملا کر آگ پر

رکھیں جب مروّق ہو جاوے زلال صاف دس کا دیویں آخر عرق برگ ارنڈ سبز و
عرق ورق شہد ممزوج کرکے قدری کا کرا سینے کے وداز ظلفل سودہ اوسمین ملا کر دیویں آخر
شاخ گوزن محرق و برگ پان بجگہ قدری اجوائن چراغ پر گرم کرکے چاپ کر لعاب دسکا
اہر طفل مین ڈالیں آخر صمغ عربی و کتیرا و مغز ہمدانہ و ربّ السوس و شکر تری
سی گولیان بناکر بہ تنقیہ کے موسم گرم مین دیویں بہترین غذا کھچری ہمراہ شیر دان
یا شہد اور سیمنی یا دبے روغن اور کباب و نان و حلوای مغزی ہے ۔ اگر سرفہ بسبب
ورم جگر یا معدہ کی ہو علاج ورم کا کریں ۔ اگر بسبب جاڑے و ہوی یا غبار کے حلق مین
یا بسبب حدت صفرا کے ہو علاج استعمال مبردات و مرطبات کیے ہیں اور روغن بادام
کہلا دین اور سینہ پر ملین ۔ سلیس ہے علاج ہی ورس نزلہ کا جو بسبب خشکی و سختی حلق کے
ہو ۔ واضح رہے کی سرفہ المقال مین اگرچہ طبعی ہو کوئی چیز مفرط الحرارت و میبست
نہ دیویں خاصۃ اگر تب ساتھ ہو کیونکہ خوف ورم ریہ و تنگی نفس ہے ملک جانب منضج مادہ
حرارت عارضی توجہ کریں اور کبھی حرارت تب سے مادہ نزلہ تحلیل بھی ہو جاتا ہے ۔

قسم سوم ۔ ذات الریہ ۔ ہند مین حبہ و ڈبہ اور کچھ لوگ عارضہ پسلی کا کہتے
ذات الریہ
ہین **علامت** سرفہ و ضیق النفس و گریہ اور گڑہ زیر استخوان پہلو ہنگام تنفس
اسکی دو قسم ہین **اول** مادہ حار ہے علامت تب محرق شدید **علاج** تلیین
طبیعت مطبوخ عناب و عنب الثعلب و گل بنفشہ و مغز ملوس و شیر خشت و روغن بادام
اور شیانات لینہ سے کریں بعد ازاں مانند علاج سرفہ عمل کریں اور مبردات مناسب
دیویں **دوم** مادہ بلغم سے ہو **علامت** تب خفیف و تنفس سخت اور مزاج
بلغمی اور رہنا ہمیشہ نزلہ و زکام کا **علاج** مثل ام الصبیان ہے ۔ مفصل علاج یہ ہے
کہ منضجات و مسہلات و منفثات بلغم عمل مین لاویں آخر سینہ مریض کو

ہوئی سردی سے بچاویں آخر آغذیہ سرد نہ دیوین اگر ممکن ہو بعد نضج مادہ مسہل
دیوین والا جلد تر بلا انتظار نضج مسہل شیاف سے مادہ خارج کرین - اجزای منضج
و مسہل اصل السوس مقشر گلگونہ گاؤزبان سوبز منقی پرسیاوشان تخم گل بنفشہ
تخم خبازی عنب الثعلب پانی مین ابالکر چھانکر قدرے نبات ملاکر پلاوین - دوسرے
ن اگر بچہ قوی ہو زوفا و بیخ سوس اضافہ کرین - اگر حاجت ہو دوسرے وقت سپستان
تخم گل گاؤزبان بیخ سوس عرق گاؤزبان مین ابالکر چھانکر شربت بنفشہ ملاکر پلاوین
زیروند مسہل سنا کی مغز فلوس یاد کرین - خون خرگوش بقدر یک سرخ عرق
گاؤزبان مین دیوین اور بقدر سر او رناخنہا بر لین آخر تو تیای سبز بریان شہاگہ
نیم بریان ہر یک یکتولہ پانی یا شیر نہر مین حل کرکے بقدر دانہ باجرہ کے حبوب بناوین اور
بوقت ضرورت ایک یا دو یا تین حب شیر مادر یا پانی مین حل کرکے پلاوین -

سی چہارم - سوء تنفس اگر بچہ کو بسبب نازل ہونے بلغم کے سینہ پر ہوتا ہے
علاج مثل سرفہ ہے آخر روغن بیت بن گوش بن زبا مین لین آخر گرم
سینہ گرم رکھین آخر ہوا سرد سے محافظت کرین آخر آب گرم منہہ مین
کارین آخر لعوق بزرکتان ہمراہ شہد کے دیوین - اگر بسبب حرارت تپ کے
ی تدابیر مجففہ کے سینہ و شش مین بلغم خشک ہو اوسکے سبب سے نفس متغیر ہو جاے
ہی ام بند ہو اور منہہ کشادہ بچہ رکھی علاج بچہ کو برہنہ کرکے ایسی جگہ لیجاوین
دار ہو بنجی آو آب گرم کچھ عرصہ سینہ پر ڈالین اور پارچہ پا نچین اور قیرو
سب لین دیگر ایسا ہی کرین بفضلہ تعالی جلد تر شفا ہو گی اگر آب گرم مذکور
خطمی یا بابونہ یا کو جوشیدہ کر عمل مین لاوین تو بہتر ہے -

پنجم - خرخرہ در خواب - اگر بسبب کثرت رطوبت ریہ کے ہو

علاج ماء العسل گرم قطرہ قطرہ دیوین اخیر تخم کتان منیرہ شہد مین ملا کر
چاٹین اخیر رب السوس منہ مین رکھین - اگر بسبب زوال عضلہ گلو کے ہو علاج
اصلاح اوسکے کرین - اگر بسبب تناول پانیکے غذای چرب و دہنی پر ہو علاج
رب شاہتوت کہلاوین اخیر اصل السوس و خطمی و برگ شاہتوت سے غرغرہ
کرین - اگر اس سے ورم پیدا ہو علاج جند بیدستر و عود صلیب کہلاوین اور دیگر تد
صحیح عمل مین لاوین -

انطباق مری

سعی ششم - انطباق مری - علامت درد اور پانی وغیرہ گلو مین تھم
البتہ گھونٹ گھونٹ کے نگلنے کے سبب اسکا استرخای عضلات کہ فم مری بسبب
کے ہی علاج میفتح و ماء العسل سے غرغرہ کرین اخیر روغن بابونہ و روغن
و روغن بلسان و روغن کلونجی نیم سعدہ و سینہ و گردن پر ملین اخیر محجمہ بر
میان ہر دو کتف کی لگاوین اخیر جند بیدستر و اشق و فرا سیون
افیمون بریان و بہمنین و سنبل الطیب و ساذج ہندی و کندر و بابونہ عصارہ
سبز مین پیکر درمیان ہر دو کتف کی ضماد کرین اگر اسمین ادویہ باردہ نہا
خشک مثل گلنار و گل سرخ و مازو کے اضافہ کرین مضایقہ نہین -

فواق

سعی ہفتم - فواق - اگر کم ہو باعث توسیع معدہ در ورد ہی
علاج نکرین - اگر زیادہ ہو قدری جند پانی مین چباوین اخیر جوز ہندی
شکر سفید کے کہلاوین - اگر بچہ شیرخوار ہو چند سر یا گلاب مین
ڈراوین متحیر و غافل کرین اخیر ایک تار لباس بچہ و شیرہ مندہ کی لعاب
ترکرکے سر و پیشانی بچہ پر لگاوین اخیر آب بادرنجبویہ دیوین اخیر آب
و چوب ... سے بچہ اگر ملاوین - اگر بچہ لاغر کو بسبب رحم اودیہ گرم ملائی جاوین

ملطفی طبیب سبی سفوف خیار شنبر ہمراہ اور دوسری چارہ کے اخراج اور [illegible] کی لیے [illegible] جادے
[illegible] جب [illegible] ہو علاج اگر تنہا ادویہ [illegible] مشتہد جاوین خمیرہ [illegible] لعاب
پیدا ہوگا اور زبان [illegible] شربت بنفشہ دیوین خمیرہ روغن بادام استعمال کرین
سببی ہشتم — قی بالبرج — یعنی قے زیادہ — [illegible] سبب ہوئی تھا اول
زیادہ [illegible] کے سبب علاج [illegible] ادویہ تقویت معدہ کرین دوم رطوبت
بلغمی معدہ مین جمع ہو علامت قی مین بلغم خارج ہو علاج [illegible]
قرنفل تنہا [illegible] یا ہمراہ آب سیب شیرین یا آب بہی شیرین کے دیوین خمیرہ
جا نباتات ضعیفہ [illegible] گل سرخ و قرنفل و عود ہندی وغیرہ کے آب سیب [illegible]
مین دیوین خمیرہ عود ہندی سوختہ شیرین [illegible] دین سوم بسبب گرمی
صفرا کے ہو علامت قی مین صفرا خارج ہو [illegible] تلخی ہو [illegible] کے لب اور سیاہ
صفراوی اور [illegible] مین [illegible] صفراوی پیدا ہو علاج زرشک بیدانہ ساق
[illegible] قرنفل سیاہ نمک [illegible] جیسا کہ جاوین خمیرہ [illegible] لعاب [illegible]
[illegible] مین دیوین خمیرہ [illegible] دیوین خمیرہ [illegible] حیوانی [illegible] سرخ
[illegible] سببی [illegible] آب [illegible] سیب [illegible] شراب نعناع مین
دیوین خمیرہ جوارش [illegible] شربت [illegible] سکنجبین [illegible] دین
سببی نہم — ضعف معدہ — اگر [illegible] دوسری ہو لینے علاج اصلاح
[illegible] سبب کے کرین اور تقویت معدہ کی لیے قدری قرنفل و [illegible]
آب [illegible] مین دیوین خمیرہ [illegible] سفوف [illegible]
[illegible] خمیرہ [illegible]
[illegible] علی [illegible]

کہلانے میں یا الرقند سے عود ہندی مصطگی انیسون کرین بہتر ہے۔ سفوف اسطو
ارسطاطالیس نے سکندر کے لیے تالیف کیا۔ سفوف سکندریہ بھی کہتے ہیں۔ مفرح
و مصلح مزاج فاسد و مذہب بوے دہان و مقوی معدہ صندل قرنفل ساذج ہندی
عود غرقی دانہ ہیل مصطگی اسارون پوست ہلیلہ کابلی زرنشک زیرہ کرمانی
تار مشک دارچینی فلفل دار فلفل رشتہ زنجبیل مر نقل و انار زرشک حب الآس کافور
ماطلہ از ہر یک یکتولہ عنبر مشک از ہر یک سہ ماشہ شکر سفید شش چند۔ خوراک
سہ و نیم ماشہ قبل یا بعد طعام۔

چہلم۔ تجبن لبن در معدہ۔ یعنی دودھ معدہ میں منجمد ہو۔ اگر انجمد یا
اشیای ترش یا تند رشک و سماق و آب لیمو کے اول یا دودھ پلانے کے متصل
دیوین یہ پیدا ہوا اور موجب تنفخ و غشی و تنگی نفس و عرق سرد و تپ لرزہ ہو
علاج۔ شبت و پودینہ پانی میں یا الگ سکنجبین گرم گرم دیوین۔ اخص
انفحہ خرگوش ہمراہ آب لنگو یا آب بر تحانسف کے کھلاوین۔ پنیر مایہ شیر سائل
کو منجمد اور منجمد کو سائل کرتا ہے ایسی ہے حب سر طلم کی تاثیر ہے۔ تقدی
چوب انجیر یا شہتوت کی لین جب تر نشین ہو آب صاف اوسکا لیوین اور بہر ہا
مذکورہ اوسمین ملاوین اسطرح پیچ یا ہمگل کرین بعد ازان آب لال یا اوسکا بیچہ کو پلاوین
اگر ازالہ مرض نہو قی یا حقنہ یا اسہال کرادین جو معدہ صاف ہو اور اثر دودھ
کا باقی نرہے۔ اخص۔ شیر بز یا شیر شتر پلاوین جو شیر بستہ کی بہاری کرتا ہے
بلکہ شیر بز دہون جو مردق میں تا فسردہ ہوا اوسکو بھی سائل کرتا ہے اور جمیع
اقسام دودھ سے شیر بز بہتر ہے جو گہاس میں رعایت کی گئی ہو مگر بہتر یہ ہے
کہ جس حیوان کا دودھ پلاوین اوسکو چند روز پہلے سداب و قیصوم و برگ ...

[illegible]

کہلاوین ـ شیر و ہندوانہ کوا غذیہ غلیظہ نہ دیوین اور ملطفات و مقطعات کہلانے رہین
گاہ گاہ بچہ کو تریاق دینا چاہیئے ـ

چہل و یکم خون معدہ مین کسی جگہ کہٹ جانا ہو **علامت** قی و اسہال مین
خون خارج ہو **علاج** مثل علاج قیح مین لکہے ہین ـ

چہل و دوم ـ ورم معدہ ـ اگر تپ لینی و فساد ہضم مین ہو جانے **علامت**
تہیج معدہ یا صیت رنگ و تپ خفیف **علاج** مقویات معدہ دیوین و دود
با غذا کم دین مرضعہ کو استعمال ملطفات کراوین ـ بہترین غذا یہ ہے کہ قدری شوربا
مرغ مین چقندر و کرنب پکا کر نخود آب ملا کر قدرے دارچینی و قلفل سیاہ اضافہ
کرکے کہلاوین اور عرق بادیان یا عرق عنب الثعلب بجای پانی کے پلاوین ـ سعد
و خاکستر چوب نعت انگور واذخر و سنبل الطیب آب عنب الثعلب سبز و سرکہ
مین ضماد کرین **آخر** آب عنب الثعلب سبز مروق و آب کاسنی سبز مروق
پلاوین **آخر** ماءالبزور یعنی بیخ کاسنی و اذخر و اصل السوس و خار خسک و تخم
کاسنی و بادیان و تخم خرپزہ و تخم خیارین و بیخ بادیان وغیرہ دیوین ـ اگر اسہال
بھی ہون آب بارتنگ سبز و زرشک و تخم بارتنگ و بہدانہ خشک پلاوین ـ اگر
ورم جانب صلابت میل کرے روغن مصطکی معدہ پر طلا کرین اور ملین **آخر**
مرہم و اخلیون ضماد کرین ـ

چہل و سیوم ـ دبیلۃ المعدہ ـ یعنی معدہ مین مادہ جمع ہو کر پیپ
ہو جاوے اور کبھی جلد پر بطور حلقہ معلوم ہو ـ **علامت** غلبہ تپ و ضربان
و درد خصوص چہونے مین اور جب پیپ ہو جاوے عوارض ساکن ہون اور
وقت منفجر ہونے کے لرزہ اعضا مین پیدا ہو اور اسہال و قی مین خون آوے

خارج ہوا اور یہ ورم فرو ہو جلد نے کہ حتی الامکان جو یہ مادہ خارج باسہال کریں اور
کیونکہ حرکت سخت ہی اور معدہ کو صدمہ پہونچاتی ہے اور نیز صعود و بسیں مادہ کا جانب
عالیہ بچائیے ہوا سطی قے سے بچاوین **علاج** جب مادہ مجتمع ہو آرد حلبہ و تخم مرو و بابونہ
تخم کوٹ کر روغن بید انجیر میں ضماد کریں جو پختہ ہو **خراج** انجیر و بابونہ و حلبہ و تخم
بودہ و مرہ تخم کنجد میں لگا کر ضماد کریں بعد ازان اگر از خود منفجر ہو تو شیر تازہ یا آب گرم
بآہستگی باتہ سے شکم تلین اور بعد انفجار کے ایلوہ آب کاسنی یا ماء العسل بقدر دو دو
بین دیوین جو خوب صاف ہو جائے بہرا ستعمال مدملات مثل کندر و کہربا و گلنار و انزروت
ودم الاخوین و گل ارمنی کے کریں۔ تقدا ابتدای مرض تناب ستہ و آش جو و نزد و بیشہ
اور انتہا مین قدری شبت و حلبہ بڑا دین۔

فصل چہارم۔ ورم الکبد۔ جگر کے دو طرف ہیں محدب یعنی مقعر۔ نشان
ورم محدبی بالیت ورم۔ نشان مقعری کثرت فواق۔ اگر سبب گرمی کی ہو علامت
بیقراری و شدت تپ و سرخی بول و دورہ و تشنگی و تمدد و شیف و سرفہ خشک و
سوء تنفس و تہیج اطراف و چہرہ۔ اگر سبب سردی کی ہو **علامت** تپ خفیف و رصاصت
رنگ و تہیج اطراف و مائیت یا سرخی یا غسالیت بول۔ علاج ورم محدبی ساتھہ ادرار کے
اور مقعری ساتھہ ملینات کی تحلیل ہوتی ہے۔ بحالت ملین قبض و بحالت
ملین کریں۔ ابتدا ورم حار مین آب کاسنی سبز و آب عنب الثعلب سبز ہمراہ تخم
و اسبجو اور آب عصی الراعی و آب بارتنگ و آب انار ہر دو بعدہ آب کشوت ہمراہ قدری
افسنتین و چراتہ و دیگر ادویہ کے دیوین مینسنی یا توت زنانے و لسان سبز و زیرہ جدا
ہمراہ ہر یک مسخح سب میں لا کر ہمراہ دوائی مذکورہ کے دیوین یا اقراص مخصوصہ
جیسے اسطوری کے دیوین اکہ **قرص** زرشک بیدا ننده باشد

طباشیر و گلسرخ ہریک چہار ماشہ مغز تخم خیارین مغز تخم کدو و بادیان تخم خرفہ تخم کاسنی ہریک سہ ماشہ تخمہا ازیانہ یکماشہ آب بادرنگ میں قرص بناویں ۔ ابتدا میں آب برگ خرفہ حی العالم گلسرخ و صندل و رسوت و کافور و دیگر قوابض و ردادع کا ضماد کریں مگر اشیای سرد کا اثر ادنیٰ کریں ۔ آخر میں ایرسا و اسارون و اشنہ و جعدہ و صعتر و شیح و حب الآس و فوہ و مصطگی و دیگر محللات و قوابض ہمراہ قدری روغن سوسن یا روغن نرگس یا روغن زنبق یا روغن مصطگی کے ضماد کریں تاکہ انقلاب حادث نہوے ۔ ورم حار کے لئی آرد جو گل خطمی و گل بنفشہ ہریک ہفت تولہ گل سرخ صندلین ہریک چہار تولہ شیاف مامیثا سہ تولہ اکلیل الملک تخم کاسنی تخم کشوث گل نیلوفر ہریک دو تولہ سنبل الطیب شش ماشہ ریوند یکتولہ کوٹ کر چہانکر قدری اسمین سے آب کاسنی و گلاب میں ملاکر ضماد کریں ۔ ورم بارد کے واسطے اذخر و سنبل و گلسرخ و سعد و بابونہ و اکلیل الملک و مغز خیار شنبر و مصطگی وایرسا و افسنتین و دیگر ادویہ محللہ و منضجہ و مرخیہ و قابضہ کا ضماد کریں ۔ ورم محدبی کے لئی تخم کرفس و تخم کشوث و تخم کاسنی و بیخ کاسنی تخم قرطم و خیار خسک و تخم خربوزہ و بادیان و بیخ بادیان و اصل السوس و دیگر مدرات و مفتحات حارہ ہمراہ شربت بزوری بنا کے دیویں ۔ ورم مقعر میں مسہلات حارہ پلاویں ۔ شربت بزوری جامع النفع

حصل و ریم ۔ دبیلۃ الکبد اکثر بعد ورم حار کے ہوتا ہے ۔ یہہ نہایت خطرناک و مہلک ہے ۔ علامت مثل دبیلۃ المعدہ ۔ **علاج** ماء الشعیر ساتھ سکنجبین و آب الہیل و قدرے نشاستہ و زردہ بیضہ و روغن بادام یا خبازی ہمراہ خندروس کے پلاویں جب منفجر ہوا تو مثل دبیلہ معدہ عمل کریں ۔ یہہ قرص ہمراہ سکنجبین و شربت ورد کے کہلاویں ۔ حشیشہ دم الاخوین و کندر و تخم ہندبا و تخم کرفس و مصطگی

جلد برابر آب بارتنگ مین اتر امن بیٹھاوین - غذا اس حالت مین آشجو و سکنجبین و
زردہ بیضہ نیم برشت مزورہ ملینہ و شیر شتر اور تقویت کے لئے ماء اللحم و گوشت بزغالہ
وگوسالہ وطیور ہمراہ ابازیر و زردہ بیضہ کے کہلاوین - کبہی بوقت انتفاخ کے پیٹ
فضای جوف مین گرتے ہی چاہیے جو جلد نزدیک ذریہ کو تراش کر صفاق کو جدا
کرین صفاق مین بھی ارپطو نمین سوراخ کر کے نلکی ادسمین رکھین جو پانی اسمین ہے
خارج ہوجائے - اگر ابتدای مرض مین ضرور تا حقنہ خفیفہ کرین جا بریکہ جو
موجب خفت ارہی صفۃ آب برگ چقندر و آب کاسنی سبز و آب عنب الثعلب
مروق حقنہ کرین دیگر تنجکاسنی از ہر یک بیخ کبر و اصل السوس تخم قرطم و لبلاب
دہ دہ تخمین گلقند و مغز خیار شنبر ہمراہ روغن گل و نمک کے بطور مطبوخ تیار کرکے حقنہ کرین

چہل و ششم - ورم طحال - حال اسکا استد جگر ہے - برودت و غلبہ سودا
سے ہوتا ہے - علامت نقصان ہضم و تپ خفیفہ و صلابت طحال **علاج**
ادویہ مدرہ قویہ دیوین - **آخر** بیخ کبر ہمراہ سکنجبین بزوری کے پلاوین - آخر طبیخ
اشق و ترمس کہلاوین - **آخر** تخم کشوث و برگ جہاؤ و تخم حاضن بزر الربق و
ثمرۃ الطرفا و انجیر و کدوی دراز خشک ہمراہ سکنجبین طحالی کے دیوین - **آخر** اشق و نشک
ہر سوختہ یا خاکستر آتشدان یا سداب یا چکوشتی سوختہ سرکہ مین پکا کر کبریت
زرد اضافہ کر کے ضماد کرین - **آخر** زرہ و صبر و اشق یا انجیر و سداب سرکہ و آب
کرونده مین پکا کر ضماد کرین - **آخر** خردل باریک شہد مین ضماد کرین - ضرور تا
تنقیہ کرین - اگر حرارت ہو تخم خرفہ و کدوی خشک ہمراہ سکنجبین سادہ و تخم
تنجکشت پلاوین اور گیرو و خرفہ و گل ارمنی و رسوت و جہاؤ و سرکہ مین ضماد و
کرین - **جزای سکنجبین طحالی** انجیر زرد کیلا و بادیان عنب الثعلب

ورم طحال

صندل سفید ہر ایک شش ماشہ لیکر الگ مغسول بیج چہار قیراط کہربا ہر ایک سہ تولہ بہیدانہ دو تولہ گل بنفشہ یک تولہ آب ... زیرہ کرلے ہر ایک شش ماشہ سب کو سہ چہار آثار مین ترکرکے قرع انبیق مین عرق نکالین اور ایک یا دو عرق ورد یا بیدمشک قند سفید ملاکر قوام بنادین —

چہل و ہفتم اسہال — چند قسم مین اول آنکہ بوقت نکلنے دانتون کے ہون علاج تدابیر واسطے جلد نکلنے دانتون کے کرین اور تاوقتیکہ اسہال ضعیف بافراط نہو حبس نکرین و الا حبس اسہال ساتھ تقویت معدہ و جگر و لحاظ قوت بچہ کے کرین آب انار مین و آب گوشت سرو جس قدر ہضم کرسکے بچہ کو دیوین آخر ... دوہی ہوئے پانی مین پیسکر کتہہ سفید یکماشہ ملاکر پلادین آخر فادزہر معدنی ہمراہ شیرہ زیرہ سبز و بادیان و دانہ ہیل و طباشیر — یا شیرہ کونپل کیکر — یا شیرہ ... شگفتہ انار ترش اور سات قطعہ کنکر تہیکر گرم کرکے اوسمین بجہاکر تخم ہیل و ورق ... ات ملاکر ... ہمراہ پانی کے دیوین آخر آب برگ بارتنگ سبز و ... باآگ پر گرم کرکے بعد اجابت کے بچہ کو بٹہائین اگر اسمین تکلیف ہو اوسکو ... آبدست کراوین اور کپڑا اوسمین ترکرکے مقعد بچہ پر باندین آخر شیر مایہ تازہ ... مقل ارمنی و صمغ عربی بریان کہلادین آخر گوند کنار دو ماشہ جو کوب کرکے ... کو پانی مین ترکرکے صبح ملکر چہانکر اوس پانی مین بادیان بریان و زیرہ سفید بریان پیسکر چہانکر قدرے نبات ملاکر پلادین آخر پوست درخت نا... رات کو پانی مین ترکرکے صبح آنچ لال اوسکا لیکر قدرے نبات ملاکر دیوین آخر شیر درخت گولر بتاشہ مین رکہکر کہلادین آخر زہر مہرہ و طباشیر وغیرہ مندرجہ عطاش بدین آخر پوست خشخاش ہلیلہ سیاہ روغن گاو مین بریان کرکے ہموزن اوسکے شکر سفید ملاکر قدر قلیل بچہ کو دیوین نہایت

حابس ہے جیسے خمیرہ زرد و بیضہ نیم برشت تنہا یا ہمراہ طباشیر بریاں کے کہلاویں
اگر سبب اس کا ہو جانا نزول منی میں بچہ کا کریں اگر بچہ طعام کہاتا ہو تو انار شیریں اور آب
انار میں حفاظت قوت کے لیے دیویں خمیرہ شیرازی جو کسی قدر ہلیلہ سیاہ بریاں ہو جوہ
سرخ ہمراہ آب سیو کے دیگر اس میں ان دودہ نہ دیویں بلکہ غذا پرہیزی سے ہر کتفا
کریں۔ ثانیاً بعد چھوڑانے دودہ کے اسہال ہوں **علاج** دودہ پھر شروع
کرادیں اور بعد صحت کے موسم فصل موافق میں دودہ چھوڑا دیں۔ ثالثاً سبب
سدہ جگر یا ماساریقا کے اسہال پیدا ہوں **علاج** تقویت جگر و معدہ ساتہہ
کہلانے اور ضماد بادیان و عود و اذخر و ریوند و سنبل کے وغیرہ مع مالسکے کریں اور
تفتیح سدہ ساتہہ انیسوں و تخم کشوث و تخم خیارین و تخم کرفس کے کریں خمیرہ
کا ماء بادیان ذرہ تسدار و کہلاتے رہیں

چہل و ہشتم - استقال بطن ۔ باعث گرنے ہر زرد کے امعا
میں یا بسبب غلبہ رطوبت کے ہوتا ہے **علامت** اول برانفشیاد رقیق شد
ہونا براز کا اور رنگینی بول **علاج** اگر سبب نہو زہرہ کا تو بچوں کو حرم ناف پر طلا
کریں خمیرہ روغن زیت شکم پر ملیں خمیرہ صابون و نمک سونچل
بعد تجربہ روغن گل و شکر سرخ یا عسل سے شیاف بنا کر دیں خمیرہ مسہلہ
روغن زیت پانی گرم میں ملا کر شکم پر اس طرح ملیں جو ہاتھ معدہ سے جانب ناف کے
جاوے۔ اس مرض میں بعد چندی ہریاں ہو جاتا ہے اسکا علاج کاسنی وزیرہ
وغیرہ مفتحات سے کریں۔ اگر سبب سہلہ سندہ ہو صلاح عمل میں لاویں اگر
ضرورت ہو بموجب حاجت مزاج کے تنقیہ کریں

چہل و نہم - مغص - چند قسم ہے۔ اے بسبب گرنے بلغم لزج و ملا

استقال بطن

مغص

علیظ کے امعا مین پیدا ہو ۔ سوء مزاج حار سادہ مع امعا ہو علامت تشنگی والتہاب
وسوزش براز علاج آب انار مع لعاب بہدانہ و دیگر مسکنات دیوین ۔ باد
علیظ کے امعا مین بند ہو ۔ علامت خروج ریاح و سہال غذائی نیم ہضم علاج
وانالا یحتمل بادیان بریان غیرہ ادویات کاسر ریاح وہاضم دیوین اخیر روغن
زیت وآب گرم وقدری نمک ملا کر گرم کرکے مثانہ گوسفند مین پر کرکے ٹکور کرین اخیر
پشکل گوسفند یا ٹھیکری ٹکڑا کر ٹکور کرین اخیر بہ شیر گاو تازہ نیم گرم سے ٹکور کرین
اخیر روغن گل نیم گرم اعصاب پشت پر ملین اخیر اجزاین ہیکر سفیدہ بیضہ مرغ
مین شکم پر ملا کرین اخیر جوزبوا سوختہ وخردل ... وخشک ونانخواہ
سوختہ وبرگ سداب وتخم لیمون وانجدان سوختہ وبادیان جملہ برابر پانی مین جوش دین
جب اندک باقی رہے چھانکر برابر اوسکے روغن کنجد ملا کر پھر جوش دین جب پانی جلکر روغن
باقی رہے تو تہ دے یہہ روغن معدہ ومقعد پر ملین ریاح بہت خارج ہوتی ہین اخیر
اجواین آگ پر جلا دین اور ریتہ درسے گرم کرکے ٹکور کرین اخیر قدری انگوزہ بریان
باسہاگہ بریان شیر مادر مین دیوین ۔ صفرا امعا پر گری علاج بہدانہ وخرفہ وگرد
سماق اریانسکے دیوین ۔ بسبب تولد کرم کی ہو علامت احساس حرکت
اخراج کرم براز مین اور جاری ہونا رطوبت کا منہ سے ۔ یہہ چار قسم ہوتی ہین اول
کرم دراز مسمی حیات دوم مرض مشبہ تخم کدو مانند سلسلہ پیوستہ موسوم حب القرع
سوم گول موسوم مستدیر چہارم زیرہ باریک مانند کرم سرکہ ہندی
چنونہ نام ہے یہہ اکثر مقعد اطفال مین پیدا ہوتے ہین علاج جوشاندہ پوست
انار ترش وپوست بیخ شاہتوت ودیگر ادویات قاتل کرم پلا دین اخیر فنتین
دو رنگ دیوین اخیر پلاس پاپڑہ ولسان العصافیر تلخ وآب کریلہ پلا کر اسہال کرین

[illegible] نتو سرہ [illegible]

اخیر میں اسفنج سرکہ میں ڈبو کر بالائی وزیرہ کا روغن حنظل کا ضماد کریں اخیر [illegible]
مقعد کو منہ بند کریں اخیر میں [illegible] دوا ہو نرم ادویہ واقع حاجت ہے اور دیا
ابال کر اس کو جوش دیں [illegible] کوٹ کر چھانکر ہمراہ پانی کے دیں
اور اسی طرح ادرک کو [illegible] زیرہ کا روغن طلا کریں اور [illegible] آلودہ کر کے مقعد میں
اخیر تا جسمیں ساتھ سے کھلادیں اخیر ضماد سے ملا کر شیاف کر کے اور
ملصق کریں اور لٹا کر مقعد کو اوپر کی جانب [illegible] کھلادیں اور ساتھ
اوسکے جراح کھینچیں جو گرم ظاہر نہ نکلے اخیر نرم روغن گل میں [illegible] کر کے
مقعد کو اندر داخل کریں جب [illegible] خارش [illegible] ہے

پچاسواں نتو سرہ یعنی ناف بلند ہونا ہے دو قسم ہے قسم اول
[illegible] بعد پیدا ہونے قریب [illegible] ناف کی [illegible] ہے **علاج**
اصلاح ماقبل تنبیہ غیرہ سے جلد کریں الا بعد مستحکم ہوجانے کے ممکن نہیں
قسم دوم یہ چند نوع ہے [illegible] یا [illegible] غیرہ کی شقاق ہو جانے
علاج اشیاء [illegible] سے پرہیز کریں **اخیر** قطعہ [illegible]
[illegible] جاتی ہیں [illegible] سے جنبش کرتی ہے
سبب اجتماع رطوبات کے ہو **علاج** الاول [illegible]
اور دیہ محللہ استعمال کریں [illegible] سبب اجتماع ریاح کے ہو **علاج** [illegible]
[illegible] پانی [illegible]
اخیر مقعد [illegible] کریں [illegible] سبب پیدا
ہونے گوشت [illegible] ہے **علاج** قطع کریں مگر نہایت [illegible]
[illegible] اسکو [illegible] حالت پر چھوڑنا بہتر ہے **اخیر** [illegible]

اور بتدریج ہر روز کرہ حلم کرتے جاوین انشاءاللہ تعالی بعد کرنے کے بقدر حریتہ
کے ساقط ہوجاینگے تسبب پہٹنی یا کہلنی رگ کی خون اوسجگہ جمع ہوکر
زیادتی و لبنے پیدا کرے **علامت** تریز و رنگ نیلگون ہو **علاج** ناف پر جونک
لگاوین بعد ازان ناف پر زروت کندر و سنگجرت و مرداسنگ و دیگر ادویہ ہر یک ذرور کرے

پنجاہ و یکم ورم السرہ بوقت قطع ناف بسبب خلطے تا بلہ واقع ہو **علاج**
سنگارہ یعنی حجرہ و علک البطم روغن کنجد میں ملاکر قدرے تحلیل بچہ کو کہلاوین اور زیرہ
ناف پر ملین **احتیہ** مرداسنگ اسفیداج آب عنب الثعلب سبز مین گرد ناف کے ضماد

پنجاہ و دوم تقیح السرہ یعنی ناف مین پیپ پیدا ہو **علامت** ناف بحجم
ہوکر پیپ بہی اوسکے حوالی اوسکا سرخ ہو **علاج** مرداسنگ محرق مغسول
اسفیداج سنگجرت و گل ارمنی و دم الاخوین و کتہہ سفید و گرد اسپیا و دیگر ادویہ
مجففہ کا ذرور استعمال کرین **احتیہ** صندل سرخ و ہلدی و جدوار و پوست انار سبز
حوالی ناف پر ضماد کرین **احتیہ** ناف باندہنا قطعہ سیب کا ناف پر دافع جمیع امراض
ناف کا ہے الکہ احجت کہنو کی لیئے نہایت مفید ہے اگر بچہ عمر مین تین مہینی سے زیادہ
ہو اور بیدار نہ کورہ مرض بنجاوے و عدد دو کو جونک حوالی ناف مین لگاوین اور
بعد ازان ذرور مجففہ استعمال کرین **فائدہ** لگانا جونک کا ناف پر موجب ضعف
معدہ ہے اسلیئے حتی الامکان محترز رہنا بہتر ہے

پنجاہ و سیوم زحیر اگر سبب ہو بچہ کی سردی کی اسفل مین ہو **علاج**
بالون و زیرہ سیاہ کوٹ کر بکاکر روغن گاو کے ہمراہ ملاکر ہمراہ آب سرد کی کہلاوین
احتیہ سرکا و سرخ خاکستر پیکل گوسفند پوٹلیمین باندہکر ٹکور کرین یا بچہ کو اوسپر
بٹہاوین **احتیہ** خشت پختہ کو گرم کرکے کپڑا اوسپر رکہکر بچہ کو اوسپر بٹہاوین

ورم السرہ

تقیح السرہ

ناف نکالنا

زحیر

اگر بسبب سفوف کے ہو علاج اسپغول و تخم ریحان و بارتنگ وغیرہ تخم خرفہ کی بارہ دیوین نسخہ زردہ بیضۂ مرغ در روغن ملا کر نیم گرم کر کے بچہ کو اوس پر بٹھا دیں مقعد میں سرایت کرے واسطہ ازالہ ورم و کوفت مقعد کے نافع ہے۔

خروج المقعد

پنجاہ و چہارم۔ خروج المقعد۔ بعد اسہال و زحیر کے اکثر ہوتا ہے **علاج** چرم غربال کہنہ سوختہ باریک کر کے گرم کر کے اوس پر چھڑکیں نسخہ جفت بلوط و مازو دم الاخوین و کہربا و گل ارمنی و کتھہ سفید کو ٹکر چھانکر پارچہ میں باندھکر تھوڑی تھوڑی چھڑکا دیں نسخہ اول تھوڑی تھوڑی اندر کریں اگر دشوار ہو سوم در روغن شیر گاو سے چرب کر کے اندر کریں بعد ازاں پوست انار و جفت بلوط و گلنار و مازو پانی میں جوش دیکر چھانکر بچہ کو اوس میں بٹھا دیں یا روئی مقعد پر باندھکر لنگوٹا باندھیں نسخہ آب مطبوخ قشور انار و برگ آس بچہ کو بٹھا دیں یا اوس سے استنجا کریں نسخہ جفت بلوط و گل سرخ و شاخ گوزن سوختہ و کاغذ سوختہ و سم بز سوختہ و شب یمانی و گلنار فارسی و مازو جملہ برابر پانی میں جوش دیکر چھانکر بچہ کو بٹھا دیں یا آبدست کریں اگر ورم ہو واسطہ تحلیل ورم کی مغز فلوس آب عنب الثعلب میں ضماد کریں۔

بول فی الفراش

پنجاہ و پنجم۔ بول فی الفراش۔ یعنی خواب میں بول کر دینا سبب سردی و ضعف مثانہ کے ہوتا ہے۔ اور بعد بالغ ہونے کے خود زائل ہوتا ہے

علاج سعد و خولنجان و کندر و حب الآس و جفت بلوط و ترنج و سنبل الطیب و گلنار و دیگر مسخنات و مقویات مثانہ سے سفوف بنا کر دیویں آخر شب کو چند بیر تر روغن میں بریاں کر کے نسخہ مصطگی و کندر و سعد کوفی و ہلیلہ سیاہ جملہ برابر قند ہمچند ادویہ سفوف بنا کر دیویں نسخہ تھوڑا جوز بویہ ہمیشہ کھلاتے رہیں نسخہ قدری زبل کبوتر مخمس روغن میں خمیر کر کے دیویں نسخہ نارجیل و شکر دیویں نسخہ قدری حنجرہ خروس سوختہ ہمراہ

آب نیم گرم کو ملاوین اخیر شہد اور بریان شہد مین ڈبوین پھر ٹھنڈے ہون تو ملا کر پلاوین
اخیر اشیای مذکورہ سرد تر سے پرہیز کرین اور رات کو پانی اور کھانا نہ دین اخیر
باقی تدابیر جوانان عمل مین لاوین ۔

پنجاہ و ششم چیچک و سیتلا ۔ بچہ کیلئے نہایت سخت ہے اس سے نجات گویا زندگی تازہ ہے ۔ اسکے ابتدا مین جو تپ ہوتی ہے اوسکی علامت یہہ ہے ۱ پشت درد کرے ۲ ناک مین خارش ہو ۳ آنکھون سے پانی جاوے ۴ سرخی چشم و رخسار ۵ گرانی سر و بدن ۶ دیکھنا خوابہای پریشان کا ۷ ڈرنا خواب مین ۸ سوزش و خارش جلد ۹ قلق و غشیان ۱۰ بجز ایک ساعت کے کسی دوا سے تسکین نہ پاوے ۱۱ جسم سے بدبو آوے ۱۲ زردی و بدبوی کھانسی دست ۱۳ کھڑے ہونا پشت کی بالونکا ۱۴ سرخی و تشنج پشت ۔ اس مرض کے چند قسم مین اول حصبہ ۔ یہہ دانہ سرخ و خورد مثل گرمی دانہ کے ہوتا ہے اور متقیح نہین ہوتا بلکہ اس سے بھوس گرتا ہے اور سبب جوش خون کے حادث ہوتا ہے خواہ وہ جوش بسبیل غلیان کے ہو یا بطریق تصرف طبیعت کی تاکہ پاک کرے خون کو آلایش بقایای طمثی سے جو بحالت حمل ہو یا آلایش غذای سے جیسے عصارہ انگور مین اول جوش پیدا ہوتا ہے بعد ازان تصرف طبعی سے شراب صاف ہو جاتی او ثقل ارضی اور کف ہوائی سے تروتی کمال ہوتی ہے چنانچہ سن طفولیت کے واسطے پختہ ہونے خون خام کے کیلئے کہ خون بچہ کا خام ہے جب پختہ ہوا ایک حالت سے دوسری حالت پیدا کرتا ہے اور ممکن نہین کہ جوش نہ کھاوی اور بنابر اسی کے خون جوش کرے اور ظاہر جلد مین اثر پیدا کرے اور کبھی غلیان ناطبعی اسباب خارجیہ سے ہوتا ہے جیسے خریف و ربیع مین فوران اخلاط مین پیدا ہو کر حالت واجب ولد

ہوجاتی ہے اب اسکی قلیہ سی جیسے اغذیہ سخنہ رطبہ غیر معتاد یا تند گرفت شیر
وسیب ... [illegible] ... کیجا دی یا دودھ کا مکر کہائی جاوی متر دونوں اخلاط پیدا کری
دوم چیچک ہندی مین اکہرا نام ہے - دانہ اسکا انجیر سے قدری بڑا ہوتا ہے
اور تپ بھی بہوشی نہین ہوتی - یہہ قسم خطرناک نہین خود زائل ہوجاتی سوم
چدری - موتیا بھی کہتی ہین - دوسرا قسم چیچک بھی ہے بقدر چدی ہوتی
ہی ابتدا مین سرخ اور بوقت نضج سپید ہوکر مستسیح ہوجاتی ہے چہارم چدری
مضاعف بزبان ہند موگیا - یعنی ایک دانہ چدری کے جوف مین دوسرا
پیدا ہو - اگر چدری جلد نکلکر مستسیح ہو بہتر ہے علامات نیک ہون جیسے ہی نکا
اور ... [illegible] ... غذا قائم اور تنفس سلیم ہو و مقام قلب پر شور نہون علامات بد
دیر مین نکلے اور بہرنے مین توقف کرے سیاہ و بنفشی رنگ ہو ... جاتی یا نکلکر
ومعدہ غائب ہو دی اور غشی و عسرت تنفس ہو تدبیر حفظ کی چیچک سے دور رہے
اولاد ربیع مین جوگ فصد یا سینگی کا درجہ لگا دین - بقولات حمضیات
سے غذا کرین اگر گوشت کہا دی بقولات مین پکا کر دین ... [illegible] ... کبود
دکلاب سکنجبین ... شربت انار ... [illegible] ... سرد ... ہون - وجہ
پین ... [illegible] ... نکلنی چدری ... حصہ کا ہے اور جب نکلے مرض
سے الیسی ہے ... [illegible] ... کا حال ہے بالفرض اگر نکلتی ہے جی چندروز نکلتی ہین یا ٹیکا
ٹیکا لگانا - یہہ نہایت عمدہ تدبیر ہے - بعض لوگ جو اپنی بچوں کو ٹیکے لگا
ہین وہ بمقتضای جہالت ہے ورنہ اس سے افضل کوئی تدبیر و علاج نہین کیونکہ
بچہ کو ... قدر تپ تکلیف دیتی ہے لیکن بفضلہ تعالی مرض چیچک سی جو
بچہ کیلئے سخت حادثہ ہی محفوظ رہتا ہے بلکہ اگر بعد ٹیکا لگانی کے بھی چیچک

ناخن [illegible] تو حجامہ کریں اور اس عمل کو مانع طلوع تصور [illegible] ادویہ [illegible] صحیح ہو کر [illegible]
[illegible] کرو [illegible] مقدم [illegible] البتہ [illegible] سے مشتعل ہوا [illegible] حکمای فرنگ [illegible]
اس کی وجہ [illegible] مروج کیا ہے [illegible] ایک [illegible] ہندوستان [illegible] چیچک سے
[illegible] جب [illegible] بات عقلا کو معلوم ہوئی تو [illegible] تحقیقات [illegible]
[illegible] انسان کا [illegible] قسم کا [illegible] اور گوشت [illegible] کے نہ داب [illegible] کا
[illegible] ہوتا ہے [illegible] اس کے [illegible] ہوتا ہے [illegible]

طرح نو تطعیم یعنی ٹیکا لگانا

[illegible] ساعد [illegible] ہوں [illegible] جا اصلی [illegible] باقی [illegible] اور
[illegible] ایک [illegible] محکم کرنے [illegible]
[illegible] ساعد کے [illegible] ہو جائے بعد از ان [illegible] میں [illegible]
[illegible] جیچک [illegible] جا [illegible]
[illegible] زیادہ [illegible] اور [illegible] چھوٹے [illegible] ہو جاوے اور [illegible] نہ لگاویں احتمال جاری ہونے خون کا ہے اور
[illegible] زیادہ چیچک کا جواب [illegible] مقصود اصلی ہے [illegible]
[illegible] جلد [illegible] ہوتی [illegible] اور آٹھویں روز [illegible]
[illegible] ہے اور [illegible] ہوتا ہے بعد [illegible]
ہو جاتا ہے [illegible] ٹیکا لگانے [illegible] چیچک یا ضعف [illegible]
[illegible] ظاہر ہو دوبارہ ٹیکا لگاویں اگر [illegible] دوبارہ ٹیکا
لگاویں [illegible] ٹیکا [illegible] میں رکھا جاتا ہے [illegible] چیچک [illegible]
[illegible] میں علاج جب [illegible] نہایت [illegible] دوانہ [illegible]

ٹیکا لگانا

نکلوا دین اخستر مروارید سائیدہ آب برگ لالہ سفید بریک نیم یا ملیماشہ کہلاوین
اخستر سرمہ آنکہون مین ڈالین اخستر سرمہ ناک و کان و حلق مین پہونچائین اور
سینہ پر ملین ۔ جب نکلنا شروع کرے آب عناب و عرق عنب الثعلب و عرق
گاوزبان و نبات ملاکر بچہ کو دیوین اور تا حصول صحت اسی دوا کی مزاولت
رہے اور بوقت ضعف عرق کیوڑہ زیادہ کرین ۔ اگر جدری نکلنے مین دیر کرے اور
روز چہارم گذر جاوے تو ادویۂ مذکورہ مین انجیر یا عدس مقشر و سپستان و شکر سرخ
اضافہ کرین اخستر انجیر یا تین جوش کر قندی زعفران ملاکر پلاوین اخستر آب گرم
نزدیک بیمار کے رکہکر چادر سفت اس طرح دیوین جو بخار بدن کو پہونچے واسطے نکلنے
بثور و تفتیح مسام کے مفید ایسے ہے خاک کی بدبو ڈالنا سود مند ہے ۔ یہی علاج
حصبہ کی جب بثور ظاہر ہو کر ناپدید ہو جاوین اخستر آب کرفس و آب بادیان ہمراہ نبات
کے دیوین اخستر طبیخ انجیر زرد و باجرہ پلاوین اخستر خشیشہ مہندی و [illegible]
فلفل سیاہ کہلاوین اخستر زردہ تخم کبوتر صحرائی یا خانگی دیوین ۔ نزدیک
اسہال کے عدس مقشر مفید ہے اخستر مروارید قابض و مفرح ہے ۔ اسہال آخر مین
مضر ہین بند کرنے چاہیے زہر مہرہ و مروارید کہربا و بارتنگ دیوین ۔ اگر خارش پیدا ہو
علامت بد ہے علاج چوب گز و بہوج پتر کے دہونی دیوین ۔ اگر بوقت ہونے
چیچک کے بیہوشی کمال ہو تقویت قلب کرین ۔ غذا بوقت نکلنے کے چانول شکر
مین پکا کر و آرد نخود و شیرین و نان شیرین و کہچڑی و دال مونگ و عدس ہمراہ نان
عدس یا بہ عدس مع نان دیوین اور موسم گرم مین آب تازہ اور موسم سرد مین عرق
گاوزبان یا عرق عنب الثعلب بجای پانی کے پلاوین ۔ اگر آبلہ جدری کثرت نکلکر
متقرح اور متعفن ہو جاویں علاج کافور روغن دیودار مین لگاوین اخستر بچہ کو

ریگ گرم یا خاکستر یا چلد شتی پر سولانا آبلہ کو جلد خشک کرتا ہے - روغن کنجد نیم گرم ملنا نافع خشک ریشہ ہے - اگر نیچی خشک ریشہ کے رطوبت ہو مانند مرداسنگ سفید ارزیرہ زرد چوبہ وسندور کے پیسکر چھڑکین -

پنجاہ و ہفتم - حمیات - اگر خلطی ہوتے ہے - **علاج** خفیف بزرگان سے کرین - تپ دموی مین اگر عمر مین چھ مہینے سے زیادہ ہو بعد تین روز کے سر گوشہا پر پچھنہ یا جونک لگا کر قدرے خون لیوین اور استعمال کافور ہرگز نکرین - **تپ بلغمی** مین بر خلاف سفوسیعنی بوی یا دران یا نین جوشدیوین یا نقوع کر کے گاہ گاہ دیتے رہین - **تپ مرکب** مین سکنجبین لیمونی و قرص گل و شربت دینا دیوین **اخستر** قدرے آب العسل گلاب مین قبل از نوبت دیوین واقع لرزہ ہی دینا آب گرم کا - تپ کہنہ مین تقویت معدہ لابد ہے - بچہ کو روغن مع گوشت سے پر بتر بہتر ہے والا چہ کچھ مانگی دیوین کہ اشیای نہایت مضر سے احتیاط رکھین اور غذا کم دین **سکنجبین لیمونی** - مالیخولیا و توحش و صرع کے لیے مفید صفوۃ لیمون ثلثین ماشہ بنفشہ فستقی ترنج سفید ہر ایک اکیس ماشہ گاوزبان پرسیاوشان تخم کاسنی پر پا تخم کشوث پوست بیخ کاسنی ہر ایک ساڑہی سترہ ماشہ حماشا ورق گل سرخ گل افیطوس ہر ایک چودہ ماشہ تخم بادرنج فرنجمشک بادرنجبویہ زرنباد درونج عقربی بہمن سرخ وسفید ساذج ہندی تا قاقلہ سنبل از ہر ایک ساڑہی دس ماشہ گلقند آفتابی بوزن ادویہ ایک رات دن سرکہ اور پانین ترکر کے ابالکر چھان کر قند ایک سیر مین قوام بنا دین -

پنجاہ و ہشتم - حمرہ یعنی سرخ باد اطفال **علاج** تنقیہ شیر و ہندہ و تعدیل خلط کرین **خراستر** ملیلہ سیاہ جرائتہ وغیرہ مصفی خون پلا دین **اخستر** رسوت

ومندل سرخ ہریک دو ماشہ زنجبیل ماشہ چاکسو چار ماشہ افیون زرد چوب حنا ہر
ایک یکماشہ مرداسنگ نیم ماشہ برگ نیم برگ بکائن ہریک پانزدہ عدد کوٹ کر چھانکر
پانی میں بعد جوار حبوب بناکر ایک گولی ہمراہ شیر مادر بوقت صبح دیتی رہیں۔ اگر
حاجت ہو پچھنے و جوک لگا دین۔ اگر شور متقرح ہون مرہم سفیداب لگا دین۔
شور سیاہ قرحی مہلک ہے۔

پنجاہ و نہم — سعفہ — ہندی میں گنج کہتی ہیں **علاج** فصد سر و دہاں سے تنقیہ شیر دہندہ کرین۔ بچہ کے پچھنے و جوک لگا دین **ضماد** حنا و کمیلہ و چونہ خشک ہریک یکتولہ نیلہ تھوتھہ ششماشہ کتھہ سفید شش تولہ کوٹ کر چھانکر روغن شفت مین ملین اور ایک گھنٹہ دہوپ میں بیٹھیں۔ دافع قروح سر **ضماد** سوختہ نیلہ تھوتھہ سوختہ مرچ سیاہ سوختہ پوست خشخاش سوختہ مرداسنگ بریان ہر یک لیکے روغن زرد میں جو ایک سو ایک مرتبہ پانی سے دہو گیا ہو ملا کر لگا کرین **ضماد** ارد تخم وایک مشت قدری نیلہ تھوتھہ بریان باریک کرکے دوغ ترش میں ملا کر کف مال کرکے مانند خمیر تیار کرین پس مالش کرین اور بعد ایک پہر کے دہو دین لیکن اول سر منڈا کر دوائی مذکورہ لگا دین

باب یازدہم میں ادویات ہاضم و مشتہی و مسہلہ اور فہرست مرکبات کتاب ہذا ہے مندرجہ اور

مشتمل ہے اوپر تین **فصل** کے۔ واضح ہو کہ مسافر کو ادویات ہاضم و مسہلہ ہمراہ رکھنی لابدی ہیں کس لیے کہ اکثر بسبب اختلاف آب و ہوا و تغیر اوقات طعام وغیرہ مسافر کو سوء ہضم و قبض لاحق ہوتے ہے۔

فصل اول میں ادویات ہاضم و مشتہی تحریر ہوتی ہیں اور مستعمل ہیں اور ہر بارہ نمبر کے

١ حب ہاضم و مشتہی و خوشبو ذائقہ صفت الائچی خورد و دارچینی ہر ایک سہ ماشہ نمک سمندر نمک سونچر جوکھار سہندان کشنیز پیپلا مول فلفل زیرہ سیاہ زیرہ سفید زنجبیل ہر ایک ماشہ تیزپات ہر ایک شش ماشہ چوک ترش دو تولہ انار دانہ ہشت تولہ کوٹ کر چھانکر آب لیمو میں بقدر نخود گولیاں بنا دیں۔ خوراک چار پانچ گولی۔

٢ حب۔ دافع درد ریاح اور مشتہی صفت سہاگہ بریاں جوکھار نوشادر ہر ایک شش ماشہ نمک سیندہ نمک سونچر نمک سانبھر ہر ایک یکتولہ زنجبیل فلفل دار فلفل ہر ایک دو تولہ ہلیلہ بلیلہ آملہ ہر ایک چہار تولہ کوٹ کر چھانکر آب لیمو میں بقدر کنار صحرائی کے حبوب بنا دیں خوراک دو حب۔ در صورت قبض حب خواہ اول یا بعد طعام۔

٣ حب ہاضم و مشتہی و دافع درد شکم صفت دار فلفل زنجبیل فلفل آملہ بلیلہ ہلیلہ ہر ایک سہ تولہ ترپد سفید مجوف خر شیدہ نمک طعام ہر ایک دوازدہ تولہ کوٹ کر چھانکر آب لیمو میں بقدر کنار حبوب تیار کریں۔ خوراک دو حب۔

٤ حب ہاضم و مشتہی صفت سہاگہ بریاں نوشادر جوکھار ہر ایک یکتولہ نمک سیاہ نمک سانبھر ہر ایک دو تولہ پیپل زنجبیل مرچ سیاہ نمک ترب ہر ایک سہ تولہ پوست ہلیلہ زرد پوست بلیلہ آملہ مقشر ہر ایک چہار تولہ کوٹ کر چھانکر ظرف چینی میں ڈالکے لیمو میں جو بقدر دو انگشت بالای ادویہ ہو تر کریں جب آب مذکور جذب ہو جائے بوزن یکماشہ حبوب بنا دیں۔ خوراک ایک حب بعد غذا۔

٥ حب۔ ہاضم و مشتہی صفت کشنیز خشک بادیان نانخواہ زنجبیل فلفل گرد ہر ایک دو نیم تولہ فلفل دراز ہلیلہ آملہ بلیلہ زیرہ سیاہ و سفید ہر ایک شش ماشہ دارچینی نمک سانبھر نمک سیاہ نمک سونچر دانہ ہیل یکتولہ آب لیمو یک آثار۔

٦ حب ترش۔ ہاضم و مقوی معدہ و خوش مزہ صفت زنجبیل سیندہ

حب ہاضم و مشتہی
حب ہاضم و مشتہی
حب ترش

پی لینا ایک انار نہایت ترش سکر یا چہ پیز کر کے ایک شب روز پانی میں تر کر کے اسکے
دور کریں ساتھ آٹھ مرتبہ ایسا ہی کریں جب زنجبیل خوب سفید ہو نمک لاہوری
نیم پاؤ پیسکر ملا کر آب لیموں میں جو دو انگشت بالای دوا رہے تر کریں جب خشک ہو نمک
دیکھیں اگر کم ہو دو تولہ نمک اور ڈالیں ڈالا ایسی آب لیموں بطریق مذکور تر کر کے
خشک کریں غرض کہ اسیطرح چار مرتبہ دوا میں آب لیمو جذب کر کے بمقدار نخود گولیاں تیار کریں

۷ حب مشتہی صفت فلفل سیاہ نمک لاہوری ہر یک یکتولہ کوٹ کر چھان کر
ملا کر یکتولہ میں بقدر نخود حبوب بنا دیں خوراک یک حب ہمراہ آب۔

۸ سفوف نعناع مقوی معدہ و دافع ریاح و باد و نفخ شکم صفت پودینہ خشک
سے تولہ فلفل سیاہ ہفت تولہ نمک سماق ہر یک ہفت تولہ سفوف بنا دیں
خوراک تین ماشہ سے نو ماشہ تک پہلے یا پیچھے غذا کے۔

۹ سفوف شیرین مشتہی دافع ذرب و تپ مرکب صفت فلفل دراز الایچی
کلان و خورد ناگیسر دار چینی مرچ گنگول زنجبیل فلفل دراز زیرہ آسن الجھیہ صندل سفید
اگر تگر طباشیر کنول گٹہ زیرہ سیاہ و سفید تج و تیج ہر یک پنجماشہ کافور قیصوری
یکماشہ نبات سفید ہموزن ادویہ سفوف تیار کریں۔ خوراک پنجماشہ ہمراہ آب۔

۱۰ سفوف شکار ستامنم و مشتہی محلل ریاح صفت زرورد و نیم ماشہ پوست
بیخ کبر چار ماشہ تخم کشوث مصطگی ہر یک یکتولہ بادیان پوست بیخ کرفس ریوند
یکماشہ گل بنفشہ دو تولہ افسنتین و نیم تولہ بیخ سوسن نیم تولہ بادیان ہفت و نیم تولہ
شکر ہمسنگ ادویہ سفوف بنا دیں۔

۱۱ سفوف ہاضم و مشتہی مقوی معدہ صفت ہلیلہ زرد و ہلیلہ کابلی آملہ دانہ ہیل
دار فلفل کشنیز خشک زنجبیل [illegible] سفید ہر یک شش ماشہ جو کہار دار چینی فلفل

ہندستانی ترنج سنبل الطیب زیرہ سفید ہترج ہر یک سہ ماشہ ہلیلہ سیاہ سماق گلسرخ بدیان مصطگی پودینہ نانخواہ طباشیر شیطرج ہر یک چار ماشہ کچری بریان انار دانہ ہر یک ہفت ماشہ نمک سیاہ نمک لاہوری ہر یک تولہ سبکو آب لیمو کہار نخود مین جو دو انگشت اوپر ہو اسکے ہمراہ تر کرکے خشک کرین اور کوٹکر چہانکر سفوف بناوین۔

۱۲ سفوف معروف نمک سلیمانی مقوی معدہ اور جنبے دہ تخم مرغ نیز ادویہ مین ہی ہے صفحہ نمک سانبہر نیم آثار نمک سنگ نوشادر ہر یک پنجتولہ ماشہ نمک اندرانی پاؤ کم چہار تولہ نیمکوب کرکے پانیمین ڈالکر ظرف گلی مین آتش ملایم پر جوش دیکر تنور مین رکہین جو منجمد ہو جائے پہر ادویہ مفصلہ ذیل کوٹ کر چہانکر اوسمین ملاوین تخم کرفس بست و دو ماشہ و چہار سرخ فلفل سیاہ چہاردہ و نیم ماشہ دار فلفل سفید سیزدہ و نیم ماشہ نقاح اذخر ہفت ماشہ افتیمون سنبل الطیب زیرہ حلتیت ہر یک پاؤ کم ہفت ماشہ دار چینی تخم انجدان مغز تخم معصفر زنجبیل انیسون اصل السوس مقشر ہر یک سہ و نیم ماشہ۔ خوراک یکماشہ یا دو ماشہ۔

فصل دوم مین ادویات مسہلہ مین اور مشتمل ہے اوپر چہار نمبر کے

۱ جوارش شہریاران دافع قولنج و برودت جگر و معدہ و عسر بول صفحہ زنجبیل قرنفل دار چینی سلیخہ سنبل الطیب جوز بوا مصطگی تا قلہ حب بلسان زعفران ہر یک چار و نیم ماشہ سقمونیا ماشہ تربد سفید مجوف خربق سیدہ حب النیل کلدہ ہشت ماشہ قند سفید بوزن ادویہ کوٹ کر چہانکر شہد مین ملاوین خوراک یکنیم تولہ یا دو تولہ ہمراہ آب گرم

۲ حب مسہل عصارہ ریوند چار تولہ گلاب یکپاؤ مین کہرل کرکے بقدر نخود حب بناوین خوراک ایک یا دو حب ہمراہ گلاب یا عرق بادیان نیمگرم۔

۱۳ سفوف سنا اخراج اخلاط ثلاثہ کرے در رفع درد شکم و قولنج و کرم مجرب صفتہ سنا کی زنجبیل پوست ہلیلہ زرد نمک سیاہ مساوی سفوف نمایند خوراک ہفت ماشہ سی یکتولہ ۔

۱۴ سفوف تربد شکم روان کری اور معدہ کو قوت دیتی صفتہ سنا کے انار دانہ ہر یک بیست و یک و نیم ماشہ زنجبیل نمک ہندی تربد سفید بادیان ہر یک ہفت ماشہ کوفتہ کرچہ بانگر سفوف نمایند خوراک نہ ماشہ بآب گرم بوقت خواب اور ایکتولہ بوقت صبح بآب گرم

فصل سیوم فہرست مرکبات و مفردات غیرہ کتاب ہذا بترتیب حروف تہجی جسکے ذریعہ تحریر ہے اور مشتمل ہے اوپر پچیس نمبر کے

شروع کتاب سیوم

نمبر اول ۔ الف ۱ اطریفل کشنیزی سفید در علاج صداع ساقولہ سدر و دوار و کابوس ۲ اطریفل کشنیزی دیگر در آواز سخت گوار گوش ۳ ادویہ عرق آورد در مثانہ فصل دوم از باب ہشتم علاج مرد اسنگ ۴ ادویہ مدرہ دیابیطا ۵ آبزن آرو جو در ...

نمبر دوم ۔ الباء عربی ۔ ۱ بردو حصرم در دردز کورہ ۲ باسلیقون در کنئہ ۳ برشعثا در درد دندان ۴ بنادق البزور در جرب کردہ ۔

نمبر سیوم ۔ بای فارسی ۱ پاشویہ در درد سر ۲ پچکاری پھٹکری در حرقت بول ۳ پچکاری اطریفل در ایضا ۔

نمبر چہارم ۔ تای فوقانی ۱ تریاق اربعہ در ورم معدہ ۲ تریاق در قاعدہ سیوم فصل دوم باب ہشتم علاج زہرہ بوزر ۳ تریاق مختوم در ایضا علاج عرق دواب ۔

نمبر پنجم ۔ جیم ۱ جوارش مصطگی در سیلان لعاب دہن ۲ جوارش عود

ایضاً ۱۳ جوارش کمونی در درد معدہ ۱۴ جوارش آملہ در نقصان شہوت ۱۵
جوارش شہریاران در فصل دوم باب ہذا۔

نمبر ششم۔ جیم فارسی ۱ چوبہ ہندی در نقصان باہ۔

نمبر ہفتم۔ حای مہملہ ۱ حب ایارج در لقوہ ۲ حب شبیار در ایضاً
۳ حب انیسون در مالیخولیا ۴ حب بنفشہ در نزلہ و زکام ۵ حب گبر در درد سبل
۶ حب منبور در ایضاً ۷ حب ہلیلہ در ایضاً ۸ حب دافع حرکت ظلمت چشم در ضعف
بصر ۹ حب مقوی بصر در ایضاً ۱۰ حب کثیر المنفعت در بصر ۱۱ علاج چشم ۱۲
حب عود در بخر ۱۳ حب کافوری در ایضاً ۱۴ حب ابتدای خناق در علاج ساخرانہ
حلق و لہات در سرے ۱۵ حب مطلہ قرحہ حلق در ایضاً ۱۶ حب گل پستہ در سرفہ
۱۷ حب مندروس در بواسیر ۱۸ حب مقل در ایضاً ۱۹ حب سورنجان در تقطیع ۲۰
تب نافہ در حمیات ۲۱ حب تنکار در علاج سازانہ معدہ ۲۲ حب زیبق در جذام
۲۳ حب ابن حارث در برص ۲۴ حب ضم وشتہی در فصل اول باب ہذا ۲۵ حب
سہل در فصل دوم باب ہذا ۲۶ حمول جدوار در ورم رحم ۲۷ حمول مانع در سیلان رطوبت فرج

نمبر ہشتم۔ خای معجمہ ۱ خمیرہ خشخاش در نزلہ و زکام ۲ خمیرہ گاوزبان
کبیر در علاج سازانہ ضعف دماغ ۳ خمیرہ گاوزبان دیگر در ایضاً ۴ خمیرہ
مرید آواز سخت ناگوار گوش ۵ خمیرہ صندل در خفقان ۶ خضاب در شیب

نمبر نہم۔ دال مہملہ ۱ دوا المسک حار در لقوہ ۲ دوای قرنفل در
معدہ ۳ دوای سفرجلی در نقصان شہوت ۴ دوای تفاحی در ایضاً ۵
دوای تنکار در ورم طحال ۶ دوای ہندی در اسہال ۷ دوای سماق
ایضاً ۸ دوای برنگ در منغص ۹ دوای سم الفار در بواسیر ۱۰ دوای

در الید در درد گروہ ۱۱ دوا البصل در نقصان باہ ۱۲ دوا ارکبر نجبین در ایضا ۱۳ دوا المسک بار در حمیات ۱۴ دوای حابس عرق در کثرت عرق ۱۵ دوای شب یانی در مدبری بغل ۱۶ ذیک بر ریگ در بواسیر

لمبر دہم ـ ذال معجمہ ـ ۱ ذرور سنکہیہ در قروح چشم ۲ ذرور کہنہ در کہنہ ۳ ذرور کافور در جوشش دہن ۴ ذرور لسان العصافیر در ایضا ۵ ذرور کندر در جراحت

لمبر یازدہم ـ رای مہملہ ـ ۱ روغن گل در درد سر ۲ روغن ہتورہ در القوہ ۳ روغن بادام شیرین و تلخ در ایضا ۴ روغن مغز تخم کدو در ایضا ۵ روغن بنفشہ در الیخولیا ۶ روغن کدو در نزلہ و زکام ۷ روغن بابونہ در درد گوش ۸ روغن سوسن در ایضا ۹ روغن ترب در ایضا ۱۰ روغن قسط در دوی طنین ۱۱ روغن بنفشہ بادام و روغن نیلوفر بادام در رعاف ۱۲ روغن نرگس در ضیق النفس ۱۳ روغن زنبق در خفقان ۱۴ روغن مصطکی در کرب و قلق معدہ ۱۵ روغن عقرب در درد ۱۶ روغن غار در ورم مثانہ ۱۷ روغن شبت در احتباس عسر بول ۱۸ روغن در نقصان باہ ۱۹ روغن عاقرقرحا در نقصان باہ ۲۰ روغن خروع در تقعقع ۲۱ روغن خار در وجع مفاصل ۲۲ روغن آملہ در انتشار شعر ۲۳ روغن بیدانجیر در علاج مساوانہ سقطہ و ضربہ ۲۴ روغن کاہو در ریح الصبیان ۲۵ روغن مورچہ در

لمبر دوازدہم ـ سین مہملہ ـ سفوف لاجورد در مالیخولیا ۲ سفوف کوزمازج ۳ سفوف طین در انقلاب معدہ ۴ سفوف نانخواہ در علاج مساوانہ معدہ ۵ سفوف غافث در استسقا ۶ سفوف مقلیاثا در اسہال ۷ سفوف در درد گردہ ۸ سفوف لحم در ایضا ۹ سفوف قلعی کشتہ در حرقت بول ۱۰ سفوف زردچوب در ایضا ۱۱ سفوف عنبر در نقصان باہ ۱۲ سفوف تخم تنکنک

در روبی و ندی تو دوبی ۱۸ سفوف جمال و اله بند لشاد ۱۹
در حیات ۱۵ سفوف عشبه در اتیشک ۱۱ سفوف چوب گز در جرب و حکه ۱۲ سفوف
ارسطو در ضعف معده اطفال ۱۳ سفوف ضم و مشیمی که سلیمانی در فصل اول ۱۴
سفوف مسهل در فصل دوم باب نزله ۱۵ سفوف سنا و ایضا ۱۶ سفوف
ایضا ۲۲ سفوف حلی مسهل در قولنج ۲۳ سکنجبین ساده عسلی و بزوری ۲۴ سکنجبین بزوری
ایضا ۲۵ سکنجبین عنصلی در حبو و دوم در شانه ۲۶ سکنجبین سفرجلی و
۲۷ سکنجبین بزوری معتدل ایضا ۲۸ سکنجبین بزوری گرم و ایضا ۲۹ سکنجبین
لیمونی و سده دم طحال اطفال ۳۰ سکنجبین افتیمونی در حیات اطفال ۳۱ سنون
در درد دندان ۳۲ سنون نیله تهوته در تحریک اسنان ۳۳ سنون
سفیدان و ایضا ۳۴ سنون کرسنه و ایضا ۳۵ سنون محلی و ایضا ۳۶ سنون
حب الغار در آب تقیح و دندان ۳۷ سنون سماری در قروح اوران نه ۳۸ سنون
گلستانه دندان و علاج بهیات ونه دندان
المرسیه دوم مشتمل بر شربت مفرده شربت بنفشه و شربت نیلوفر ورده و سیم
شربت بادرنجبویه ۳ شربت بزوری و ایضا ۴ شربت بزوری
در دوم مثانه ۵ شربت مفرده و حیات ۶ شربت لیمو ایضا ۷ شربت
انار شیرین و ایضا ۸ شربت سیب و ایضا ۹ شربت ترنج و ایضا ۱۰ شربت
دینار و ایضا ۱۱ شربت شاهتره ایضا ۱۲ شموم در آماس و بخت انگور گوجی شیاف
ابیض در بیاض چشم ۱۳ شیاف کندر در قروح چشم ۱۴ شیاف دارچینی
در جرب غیره و دمعه ۱۵ شیاف انفع در شعر زائد و غیره در سلاق ۱۶ شیاف غیره
در غلب ۱۷ شیاف احمر لین در رمد ۱۸ شیاف احمر حاد و ایضا ۱۹ شیاف

اسود و غیرها ٢٠ شیاف ابیض در قروح مثانه ٢١ شیاف جوز بویه در عقر

لمعه چهاردهم ضماد معجمه ١ ضماد حب السلاطین در بواسیر الالف ٢ ضماد کلنار در ورم لب ٣ ضماد ملین تمیو لیا در پستان خورده شوند ٤ ضماد شیح در ورم ایضاً ٥ ضماد زعفران در ورم معده ٦ ضماد صبر در ایضاً ٧ ضماد قرنفل در سگ کلبی ٨ ضماد کاسنج در شقوق بثری ٩ ضماد عود در قی ١٠ ضماد طلبات در ایضاً ١١ ضماد پوست کدو در کرب و قلق معده ١٢ ضماد سماق در وجع فؤاد ١٣ ضماد سنبل الطیب در استسقا ١٤ ضماد حب انگور در ورم طحال ١٥ ضماد افسنتین در یرقان اسود ١٦ ضماد اقاقیا در اسهال ١٧ ضماد زرد چوبه در ایضاً ١٨ ضماد زردهٔ تخم مرغ در سفید گرده ١٩ ضماد صندل در ذوبا بیطس ٢٠ ضماد سمسم در ورم مثانه ٢١ ضماد شیر خشت در ورم جسم ٢٢ ضماد خطمیا در کثرت طمث ٢٣ ضماد اقلیمیا در بواسیر رحم ٢٤ ضماد نشاسته کندر در رفق ٢٥ ضماد اسپغول در وجع مفاصل ٢٦ ضماد صابون در ایضاً ٢٧ ضماد تسرع در جرب ٢٨ ضماد شبت در [illegible] ٢٩ ضماد خطمی در دبیله ٣٠ ضماد کبریت در جرب و حکه ٣١ ضماد کمیله در سحج جلد ٣٢ ضماد سرطان نهری در قلع الغنان ٣٣ ضماد عدس در کسر عظم ٣٤ ضماد کاسنی سبز در فساد گوشت ٣٥ ضماد فوفل در تقطیر البول

لمعه پانزدهم طائی مهمله ١ طریق مسهل زرد و سبز ٢ طریق تاویه دهن و شیر بز و دواء القرع در الیمو لیا ٣ طریق استعمال حب شیر و بول آن در استسقا ٤ طریق آب بارتنگ سبز در وق و ایضاً ٥ طریق اندمان در ایضاً ٦ طریق درایت غلبه خلط و سیلان رطوبت از رحم ٧ طریق مجامعت در عقر ٨ طریق شناخت حالت منی ایضاً ٩ طریق عرق آوردن در حمیات ١٠ طریق استعمال آب چوب چینی در آتشک ١١ طریق استعمال عشبه در ایضاً ١٢ طریق خوردن [illegible] در جرب و حکه

۱۳ طریق استعمال مخلخلہ در فصل اول از باب بست ونہم ۱۴ طلا سنوم در درد سر ۱۵
طلای کنند کہ پستان خورد شوند ۱۶ طلای ادرار ایضاً ۱۷ طلای ملح عقر ۱۸ طلای
سبرۃ داء الفیل ۱۹ طلای زرد در وجع مفاصل ۲۰ طلای حکاکہ آسیا در سرطان ۲۱
طلای سفیدہ در ایضاً ۲۲ طلای نملہ در نملہ ۲۳ طلای تنکار در قوبا ۲۴ طلای تنکار
دیگر در ایضاً ۲۵ طلای مرداسنگ در تصحیح جلد ۲۶ طلای حکاکہ اسرب در ایضاً ۲۷
طلای گنبک در داء الثعلب و داء الحیہ ۲۸ طلای شیح در انتشار شعر ۲۹ طلای برگ
نیلی در قمل ۳۰ طلای کافور در بدبوی بغل ۳۱ طلای گل ارمنی در سختگی آتش
بیزہ ۳۲ طلای زراوند در نشوک شوک ۳۳ طلای آس در سقطہ و ضربہ ۳۴ طلای
نات در وقی دہن ۳۵ طلای جرب در جرب حکہ۔

باب شانزدہم عین مہملہ ۱ عرق نافع درد معدہ و ہاضم و علاج مسافرانہ
معدہ ۲ علامت سستی عورت در عقر ۳ علامت منی مولد ۴ علامت حمل۔

باب ہفدہم غین معجمہ ۱ غرغرہ کوکنار در نزلہ و زکام ۲ غرغرہ کوکنار دیگر در
اوہاشادہ ۳ غسول نوشادر در قمل ۴ غسول سبوس گندم در اشفاخ اصابع

باب ہژدہم فا ۱ فتیلہ زاج در بواسیر انف ۲ فرزجہ نعناع در حکہ رحم ۳
فرزجہ زعفران در عقر ۴ فرق در سیر طوبت رحم و سیلان منی ۵ فرق بلشعہ
ن رحمی لثہ ۶ فرق بجروح و طبعۃ در محرورہ صفراوی ۷ فرق لنفث الدم مرقہ
اثرہ ۸ فلفد فیون در کلہ۔

باب نوزدہم قاف ۱ قرص مثلث در درد سر ۲ قرص گہربا لنفث الدم
قرص کلنار ایضاً ۳ قرص سرطان در سل ۴ قرص کافور خفقان ۵ قرص
دردسدہ جگر ۶ قرص مسہل ایضاً ۷ قرص کبیر در ورم طحال ۸ قرص

الماسریقا بعض آنرا ماسال قرص موقوف النسیا قرص طباشیر زرد و گرد قرص
زامیس مینا باسیلیقون قرص شب ذرحرت بول قرص کہل ذرحمیات قرص
الماسریقا لعاب زرحمیات قرص بنفشہ در شرناق الفالج
قرص طبا شیر شرب اس مبدہ تیر ولمی حب التعلب ضدوات الجنب
تیر وطی هم کتان ریم شب ان تیر و طی کا سنی و درسلم شامہ
المبرسم کاف کحل کحل وبیاض چشم کحل وحیالات کحل درالا
مرکز وورمہ کحل زرحرب چشم کحل دضعف بصر کحل الجواہر ز بیاض
کشتہ نزال وعلاج فساد از اخراش ... آلات تنفس الکلابخ
در استسقا کلکلانج حار در نفیا ...
المبرسیت حکیم کاف نا نیسی الکلف شکری وطلی در سیلان لعاب
دہن بگرہ وبند بستبل
المبرسیت ودوم لام از کرب شراب التفاح ... شربت ... علاج
ضعف گردہ ... ضیق النفس ... معتدل ... النور
کاوزبان ... المفتی ...
المبرسیت وسیم وہم ... العسل ... آب الہندبا زیت
ماء ... الثعلب رطب ... آب الہندبا ...
آب الہندبا ... مفرح ... البیاض مرہم ... زبیر
مرہم سفید ... الف مرہم ... مرہم سفیداب کافور
مرہم کرمان ... مرہم داخلیون ودوم ...
در سقاق ... مرہم ... مرہم زعفران ...

سموم والیضا ۱۸ مرہم باسلیقون در قروح و ثبور و سموم ۱۹ مرہم ریسوت ... و
ملاموئے ۲۰ مرہم زردو والیضا ۲۱ مرہم خل والیضا ۲۲ مرہم الی در سوختگی آتش وغیرہ
۲۳ مرہم لسان سگ و جراحت ۲۴ مسہل ... در دردسر ۲۵ مسہل گرم و التقوہ
۲۶ مضمضہ کافور در جوشش دہن ۲۷ مضمضہ ... اسہال والیضا ۲۸ مضمضہ ... ایضا
۲۹ مضمضہ ... والیضا ۳۰ مضمضہ ... والکل ۳۱ مضمضہ ... رودے
و سیلان لعاب دہن ۳۲ مضمضہ ... ۳۳ مضمضہ ... زبان ۳۴
مضمضہ ... ۳۵ مضمضہ ... والیضا ۳۶ مضمضہ ...
دندان ۳۷ مضمضہ ... ایضا ۳۸ مطبوخ برگ نیم و ... ۳۹ معجون
... التقوہ ۴۰ معجون ... ۴۱ معجون ثمرہ ... ایضا
۴۲ معجون ... ۴۳ معجون ... ۴۴ معجون
... سلسل البول ۴۵ معجون ... نقصان باہ ۴۶ معجون ...
ایضا ۴۷ معجون سورنجان ... مفاصل ۴۸ معجون عشبہ ایضا ۴۹ معجون
... ۵۰ معجون امساک البول ... ۵۱ مفرح بارد ... ۵۲ مفرح
حار ایضا ۵۳ ... ۵۴ ... ۵۵ منضج ... منضج
... مطبوخات ... منضجات و مسہلات ... علاج ...
... مسہلات ... و ...
... مخصوص ...
المرتبت فصل چہارم — در قوانین ... ۱ ... ۲ ...
... ۳ ...
... [illegible]

المبسبت وتجسم ہے واولہ وجود عود ملیب علاج ببتا زانہ ہے

خاتمہ مشتمل ہے اوپر سات بیان کے

بیان اول مین حال فضائل و فرضیت حج کا ہے

واضح ہو کہ حج مانند نماز و روزہ و زکوٰۃ کے فرض ہے اور منجملہ ارکان اسلام کے ہے۔
۱ سورۂ آل عمران مین خداے عزوجل کا یہ فرمان ہے وَلِلّٰہِ عَلَی النَّاسِ حِجُّ الْبَیْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَیْہِ سَبِیْلًا ترجمہ خدا کی بندگی کے لیے فرض ہے لوگون پر قصد کرنا خانہ کعبہ کا جو طاقت رکھتا ہو وہان کے گھر کیطرف راہ چلنے کی۔
۲ سورۂ حج مین حضرت ابراہیم علیہ السلام کیطرف خطاب فرمایا وَاَذِّنْ فِی النَّاسِ بِالْحَجِّ یَاْتُوْکَ رِجَالًا وَّعَلٰی کُلِّ ضَامِرٍ یَّاْتِیْنَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ ترجمہ اور پکار تو ای ابراہیم لوگونکو حج کے لیے آوینگے تیری پاس پیادے اور سوار اوپر اونٹنیون دبلی کے اور آوینگے ہر راہ دور سے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے عرض کیا مَا یَبْلُغُ صَوْتِیْ ترجمہ نہ پہنچیگی آواز میری۔ جناب باری سے ارشاد ہوا عَلَیْکَ الْاَذَانُ وَعَلَیْنَا الْبَلَاغُ ترجمہ تیرا کام پکارنا ہے پہونچا دینا ہمارا ذمہ ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مقام پر کھڑے ہو کر یہ پکارا اور مقام بحکم الٰہی سب پہاڑون سے اونچا ہو گیا یَا اَیُّھَا النَّاسُ اِنَّ رَبَّکُمْ قَدْ بَنٰی لَکُمْ بَیْتًا وَّکَتَبَ عَلَیْکُمُ الْحَجَّ فَاَجِیْبُوْا رَبَّکُمْ ترجمہ ای لوگو خبردار تحقیق پروردگار تمہارے نے بنایا تمہارے لیے گھر اور فرض کیا تم پر حج پس قبول کرو حکم پروردگار اپنی کا۔ تب ہر شخص نے اپنے باپ کے پیٹھ یا ماں کے شکم مین کہ جسکے نصیب مین حج تہا یہ جواب دیا لَبَّیْکَ اللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ کہتے ہین کہ جسنے جتنا کیا جواب یا ایکبار حج ادا کریگا

جسنے دو بار جواب دیا دو بار الغرض جسنے جتنے بار جسنے جواب دیا ہے اوتنے ہی بار حج ادا
کریگا اور جسنے جواب نہیں دیا وہ حج سے محروم رہیگا۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ
عنہ فرماتے ہیں کہ سب سے پہلے اہل یمن نے جواب دیا اسواسطے یمنی بکثرت حج کرتے
ہیں۔ الحاصل اس آیت شریف سے فرضیت حج کی دو طرح پر ثابت ہے اولاً
جب خداوند کریم دوسرے شریعت کا حکم بیان فرماکر فسخ نفرماوے تو وہ حکم ہمپر
بھی لازم ہوتا ہے ثانیاً بقول بعض مفسرین اگر اس آیت کی مخاطب ہمارے
رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہیں تو فرضیت حج کے بلا تکلف ثابت ہے

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے روایت سے صحیح بخاری اور صحیح مسلم
میں مندرج ہے کہ فرمایا سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے بُنِیَ الْاِسْلَامُ عَلٰی خَمْسٍ
شَهَادَةِ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَ
اِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَاءِ الزَّكٰوةِ وَالْحَجِّ وَصَوْمِ رَمَضَانَ ترجمہ
بنیاد اسلام کی اوپر پانچ چیز کے ہے ایک گواہی اسبات کے کہ نہیں ہے کوئی معبود
بحق سوای اللہ کے اور تحقیق محمد بندہ اور رسول اوسکے ہیں دوسرے ہمیشہ پڑھنا
نماز تیسرے دینا زکوۃ کا چوتھے حج پانچوین روزہ رمضان کے۔ تفسیر حدیث
[illegible] ارکان اسلام [illegible] ہے مانند نماز و روزہ کی۔ جو کوئی اپنی قدرت میں
اسلام پورا نہیں کرسکتا [illegible] ہونا اپنی جمیع ارکان کے تمام [illegible]
[illegible] مومنین علی رضی اللہ عنہ کی روایت سے جامع ترمذی
[illegible] رسول خدا [illegible] مَنْ مَلَكَ زَادًا وَرَاحِلَةً
تُبَلِّغُهٗ اِلٰى بَيْتِ اللهِ وَلَمْ يَحُجَّ فَلَا عَلَيْهِ اَنْ يَّمُوْتَ يَهُوْدِيًّا
او نصرانیا ترجمہ جو شخص مالک ہوا توشہ و سواری کا جو پہنچا

تک اور وہ حج کرے بس فرق نہیں اوسکے مرنے میں یہودی یا نصرانی ہوکر یعنی اوسکا
مرنا یہود اور نصاریٰ کے مرنے کے برابر ہے کیونکہ یہود و نصاریٰ بھی حج کے قائل نہیں اس
حدیث سے فرضیت حج کی ایسے ثابت ہے کہ جس فعل کے نکرنے پر وعید وارد ہوتی ہے
اوسکا کرنا لازم ہوتا ہے بقول صاحب ترمذی یہہ حدیث غریب ہے لیکن اور سندوں
سے بھی وارد ہے چنانچہ مسند دارمی میں ابی امامہ سے منقول ہے قال رسول اللہ من
لم یمنعہ من الحج حاجۃ ظاھرۃ او سلطان جائر او مرض
حابس فمات ولم یحج فلیمت ان شاء یھودیا وان شاء نصرانیا
ترجمہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسکو منع نکرے حج کرنے سے کوئی حاجت
ظاہری یا بادشاہ ظالم یا روکنے والا بیماری اور حج نکیا پس اسکو مرنا چاہیے یہودی
کر یا نصرانی ہو کر

خلاصہ یہہ ہے کہ آیت و حدیث سے فرضیت حج کی ثابت ہے کہ تمام
نے تسلیم کیا اور صحیح مسلم میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا
جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ میں یا ایھا الناس قد فرض
علیکم الحج فحجوا فقال رجل اکل عام یا رسول اللہ
فسکت حتی قالھا ثلاثا فقال لو قلت نعم لوجبت و
لما استطعتم ثم قال ذرونی ما ترکتکم فانما ھلک
من کان قبلکم بکثرۃ سؤالھم واختلافھم علی
انبیائھم فاذا امرتکم بشیء فأتوا منہ ما استطعتم واذا
نھیتکم عن شیء فدعوہ ترجمہ اے لوگو فرض کیا گیا تم پر حج پس حج کرو
پس کہا ایک مرد نے کیا ہر سال فرض ہے یا رسول اللہ پس چپ رہے آپ یہانتک

یہانتک کہ اوسنی وہی بات تین بار کہی تب فرمایا اگر کہتا مین ہان بیشک واجب
ہوجاتا ہر سال اور البتہ طاقت نرکھتی تم ادا کرنیکے ۔ بموجب حدیث ابن عباس کے مروی
مستغفر القسیم بن عابس ہے ۔ مسند احمد و نسائی و سنن دارقطنی حسب روایت عبداللہ
بن عباس حدیث مذکورہ مین اسقدر زیادہ ہے وَالْحَجُّ مَرَّةً فَمَنْ زَادَ فَتَطَوُّعٌ
ترجمہ اور حج تمام عمر مین ایکبار فرض ہے پس جو زیادہ کرے وہ نفل ہے

ابن عباس رضی اللہ عنہ سے سنن ابی داؤد مین مروی ہے کہ فرمایا جناب سید المرسلین
خاتم النبیین علیہ السلام نے مَنْ اَرَادَ الْحَجَّ فَلْيُعَجِّلْ ترجمہ جو قصد حج کا کرتا
ہو شتابی کرے یعنی جس سال مین اوسپر فرض ہوا اوسی سال مین بجالاوے
یا سفر مکہ کیطرف کرے ۔

مسند کرانی مین روایت ہے کہ فرمایا آنحضرت صلواۃ اللہ علیہ نے تَعَجَّلُوْا اِلَى الْحَجِّ
فَاِنَّ اَحَدَكُمْ لَا يَدْرِیْ مَا يَعْرِضُ لَهٗ ترجمہ یعنی شتابی کرو حج
مین اسواسطے کہ کوئی تمہارا نہین جانتا ہے کیا چیز عارض ہوگی اوسکو یہی مذہب
ہی امام ابو حنیفہ و امام ابو یوسف و امام مالک علیہم الرحمہ کا مگر امام محمد و امام شافعی رحمۃ اللہ
علیہما کے نزدیک فی الفور واجب نہین ہین ۔ یہ اختلاف اس صورت مین ہے کہ ظن غالب
سلامتی کا ہو اور جو بسبب مرض یا ضعیفی کے ظن غالب ہلاک کا ہو تو بالاتفاق فی الفور
واجب ہے ۔ اگر قبل مرنیکے حج کیا تو ادا ہوا اور گناہ جاتا رہا بالاتفاق ۔ اگر بدون حج کرنیکے
مرا بالاتفاق گنہگار رہا ۔ فور والے دیر کرنے والے کو فاسق و مردود الشہادت کہتے ہین
بخلاف تراخیوالون کے مگر استطاعت بالاتفاق شرط ہے ۔ حضرت سرور کائنات
صلی اللہ علیہ وسلم نے خود حج کے ادا کرنے مین تراخی کی ہے یعنی آنحضرت علیہ السلام پر چھٹے
سال حج فرض ہوا اور دسوین سال ادا کیا ۔ فور والے کہتے ہین کہ وہ تراخی ضرورت کے

جہت سے بھی یہ بات ثابت نہیں ہوئی —

۸ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے روایت سے صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں منقول ہے
العمرة إلى العمرة كفارة لما بينهما والحج المبرور ليس له
جزاء إلا الجنة ترجمہ ایک عمرہ دوسرے عمرہ تک گناہ بخشوانا ہے اور حج مبرور کے
نہیں جزا مگر جنت — حج مبرور یعنی حج مقبول علامت اسکی یہ ہے کہ حاجی اپنے
تئیں گناہوں سے بچاوے اور حج اسکا خالی ریا اور فخر سے محض خدا کے لئے ہو اور بقول بعض
محدثین اگر حاجی کے اعمال و صفات بعد حج کے پہلی سے اچھی ہو جائیں تو حج مقبول
ہے ورنہ نامقبول —

۹ صحیحین میں ابوہریرہ سے روایت ہے کہ جسنے خدا کیواسطے حج کیا اور عورتون سے ہمبستری
کے بات چیت نکی اور ہر ایک سے دنگہ و جھگڑا نکیا وہ پھرنے وقت ایسا پاک ہو گیا
کہ گویا اسی وقت شکم مادر سے نکلا ہے —

۱۰ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے جامع ترمذی میں روایت ہے کہ
فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تابعوا بين الحج والعمرة فإنهما ينفيان
الذنوب والفقر كما ينفي الكير خبث الحديد والذهب
والفضة ترجمہ ساتھ کرو حج اور عمرہ کو اسواسطے کہ یہہ دونو دور کرتے ہیں
گناہوں اور محتاجی کو جیسے دور کرتی ہے بھٹی میل لوہے اور سونے اور چاندی کو
اسی کتاب میں مذکور ہے کہ جسنے طواف کیا کعبہ کا سات پھیر بخشیگا اللہ تعالی بدلہ
ہر طواف کے ثواب آزاد کرنے دس شخص کا اولاد حضرت اسمعیل علیہ السلام سے — اور
جسنے سعی کی صفا مروہ میں ثواب دیگا اللہ تعالی دیکھیو اہل حمراطہر — عقد ثمین
میں ذکر ہے کہ سات طواف ایک عمرہ کی برابر ہیں —

۱۱ ابوہریرہ سے نقل ہے کہ فرمایا آنحضرت صلوٰۃ اللہ علیہ نے حج و عمرہ کرنیوالے مہمان ہین اللہ کی اور زیارت کرنے والے اوسکے ہین اگر اوس سے کچھ مانگین دیتا ہے مغفرت چاہین بخشتا ہے دعا مانگین قبول کرتا ہے شفاعت کرین قبول ہوتی ہے اور جو خرچ کرین ایک ایک کے بدلے لاکھ لاکھ کا ثواب ملیگا قسم ہے اوس ذات کی جسنے نبی کیا ہے مجکو سچ ایک درم ونسی بہاری ہے تمہاری اس بہار سے اور اشارہ کیا پہاڑ ابوقبیس کی طرف۔

۱۲ عمدۃ الانابہ فی ارکان الاجابہ مین مذکور ہے کہ فرمایا آنحضرت علیہ السلام نے مَنْ خَرَجَ يَؤُمُّ هٰذَا الْبَيْتَ مِنْ حَاجٍّ اَوْ مُعْتَمِرٍ وَّاٰيِسًا كَانَ مَضْمُوْنًا عَلَى اللّٰهِ اِنْ رَدَّهٗ رَدَّهٗ بِاَجْرٍ وَغَنِيْمَةٍ وَاِنْ قَبَضَهٗ اَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ۔ ترجمہ جو نکلی قصد کرکے اس گہر کا حج کرنے والے یا عمرہ لانے والے سے ہے ذمہ اللہ کا اگر اوسکو پہیری پہیر دے مزدورے اور غنیمت کی ساتھ اور اگر اوسکے روح قبض کری داخل کرے اوسکو جنت مین۔

۱۳ مسک ابوالفضل کرمانی مین روایت انس رضی اللہ عنہ کے مندرج ہے کہ فرمایا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو سوار راہ مین پیچ جاتے بخشتا ہے حقتعالی اوسکے ماہ پہلی اور نکہولا جائیگا اوسکا دفتر حساب کا اور نہ تولی جائینگے اوسکے اعمال اور داخل کرنگا جنت مین بغیر حساب وعذاب کے۔ بروایت دیگر ملیگا اوسکو ثواب حج وعمرہ ہوالا قیامت تک۔ بروایت دیگر۔ پیدا کریگا اللہ اسکے لیئے ایک فرشتہ ذکر کرتا رہیگا اوسکے واسطے قیامت تک۔

رزین سے روایت ہے کہ آنحضرت علیہ السلام کا ارشاد ہے بہتر دنون ست د
ہے جو جمعہ کے دن ہوا اور اوس دن کا حج بہتر ہے اور دنون کے ستر حج سے

عرفہ حجۃ الوداع سرور عالم فخر آدم صلی اللہ علیہ وسلم کا بھی جمعہ کے دن واقع ہوا تھا بلکہ یہود
ونصاری ومجوس کی بھی اوس دن عید تھی شاید بسبب اسی حدیث کی جس حج
مین بروز جمعہ پڑے لوگ حج اکبر کہتے ہین فی الحقیقت اس حج کا بڑا ثواب ہے لیکن قرآن
مجید مین حج اکبر سے مراد حج عین ہے نہ کہ یہ اور احتراز ہے حج اصغر سے جو عمرہ کو کہتے ہین
۱۵ حاکم اور بیہقی سے روایت ہے کہ فرمایا رسول خدا علیہ التحیۃ والثنا نے حاجی
سوار اونٹنی کے لیے ہر قدم کے ستر نیکیان ہین اور ہر قدم حاجی پیادہ کے لیے سات
سو نیکیان ہین نیکیون حرم سی عرض کیا یا رسول اللہ نیکیان حرم کے کیا ہین فرمایا
ہر نیکی لاکھ نیکی کے برابر ہے یعنی ایک نیکی مکہ معظمہ مین لاکھ نیکی کے برابر ہے
ایک رکعت لاکھ رکعت کی برابر ایک نفلی روزہ لاکھ روزہ کی برابر ایک درم اللہ لاکھ
درم کے برابر —
۱۶ فرمایا سرور کائنات فخر موجودات علیہ السلام والصلوۃ نے مَنْ عَمَرَ فِیْ شَہْرِ
رَمَضَانَ عُمْرَۃً فَکَاَنَّمَا حَجَّ مَعِیْ حَجَّۃً ترجمہ جسنے بیچ مہینے رمضان مین
عمرہ کیا پس گویا اوسنے کہ حج کیا میرے ہمراہ —
۱۷ عباس بن مرداس سے سنن ابن ماجہ مین روایت ہے کہ سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم
نے عرفات پر آخر روز عرفہ کے بخشش گناہ حاجیان امت کے لیے دعا کی حکم ہوا بخشا
مین ہر گناہ مگر حق العباد حضرت صلوات اللہ علیہ نے عرض کیا اگر تو چاہے مظلوم کو
جنت دے اور ظالم کو بخشدے کچھ جواب نہ ملا جب مزدلفہ مین آکر صبح کو پھر دعا کی
تو قبول ہوئی حضرت علیہ السلام ہنسنے لگے اصحاب رضی اللہ عنہم نے عرض کیا آپ
ایسی جگہ ہنستے نہ تھے فرمایا دشمن خدا ابلیس نے جو معلوم کیا کہ دعا میری مقبول
ہوئی خاک سر پر ڈالکر یہ پکارنے لگا یا ویلاہ یعنی ہلاک ہوا مین ! ثبورا ہنکر

عذاب میرا تمہارے فضیلت حج سے ولیکن چاہیے کہ بخشا جاتا حق العباد و مظلوم کا سوائے حج کے اور کسی عبادت کی سبب پاس نہیں ہوتا۔

۱۸۔ حدیث شریف میں وارد ہے اَعْظَمُ النَّاسِ ذَنْبًا مَنْ وَقَفَ بِعَرَفَةَ فَظَنَّ اَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَغْفِرْ لَهٗ ترجمہ بڑا گنہگار لوگوں میں وہ شخص ہے جو عرفہ کے دن عرفات پر ٹھہرے لیکن گمان کرے کہ اللہ نے اسکو نہیں بخشا۔

۱۹۔ حضرت امام حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ اپنی رسالہ میں تحریر فرماتی ہیں۔ کہ صحف آدم علیہ السلام میں حقتعالی فرماتا ہے کہ حج کے دن آٹھ لاکھ حاجی آتے ہیں اگر کم ہوتے ہیں تو فرشتوں کو بھیجکر آٹھ لاکھ پورے کردیا ہوں اور ستر ہزار فرشتہ ہر روز طواف کعبہ کے لیے بھیجتا ہوں۔

۲۰۔ حیات القلوب میں بحر عمیق سے بقول امام ابوبکر محمد بن حسن نقاش کے منقول ہے اگر عدد حجاج کا چھ لاکھ سے پندرہ لاکھ تک پہونچتا ہے۔

۲۱۔ امام غزالی احیاء العلوم میں بحوالہ ارشاد رسول اللہ علیہ السلام کی تعداد حجاج چھ لاکھ تحریر فرماتے ہیں۔

۲۲۔ مندرج تفاسیر ہے کہ جملہ انبیائے علیہم السلام پیادہ پا حج کیا ہے اور حضرت آدم علیہ السلام نے سراندیپ سے چلکر چالیس حج ادا کئے۔ جب حضرت آدم علیہ السلام حج کے لیے گئے تو فرشتوں نے کہا يَا اٰدَمُ بُرَّ حَجُّكَ فَاِنَّا حَجَجْنَا قَبْلَكَ بِاَلْفَيْ عَامٍ ترجمہ ای آدم تمہارا حج اچھا ہو کر تحقیق ہمنے حج کیا ہے تجھ سے پہلے دو ہزار برس۔

بیان نہم میں فضائل زیارت رسول اللہ علیہ التحیۃ والثنا و مدینہ منورہ تحریر کرتے ہے

۱۔ زیارت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی افضل عبادات اور قریب بواجب کی ہے بلکہ

بعض کے نزدیک عین واجب ہے

۲ خاتم النبیین شفیع اولین و آخرین صلوات اللہ علیہ فرماتے ہیں مَنْ حَجَّ الْبَیْتَ وَلَمْ یَزُرْنِیْ فَقَدْ جَفَانِیْ رواہ ابن عدی ترجمہ جس نے حج کیا خانہ کعبہ کا اور زیارت نہ کی میری پس تحقیق ظلم کیا اسنے مجھ پر روایت کیا اس حدیث کو ابن عدی

۳ ارشاد رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم بروایت دارقطنی مَنْ زَارَ قَبْرِیْ وَجَبَتْ لَهُ شَفَاعَتِیْ ترجمہ جس نے زیارت کی میری قبر کی واجب ہے اوسکے لیے شفاعت میری

۴ بروایت صحیحہ مَنْ حَجَّ وَزَارَ قَبْرِیْ بَعْدَ مَوْتِیْ کَانَ کَمَنْ زَارَنِیْ فِیْ حَیَاتِیْ ترجمہ جس نے حج کیا اور زیارت کی قبر میری کی بعد وفات میرے کی گویا اوسنے زیارت کی میرے زندگی میں -

۵ ارشاد مولانا و سیدنا محمد الرسول اللہ علیہ التحیۃ والثنا بروایت ابن جوزی غُبَارُ الْمَدِیْنَةِ شِفَاءٌ مِنَ الْجُذَامِ ترجمہ خاک مدینہ کی شفا ہے واسطے جذام کے - دوسری روایت میں لفظ برص کا ہے -

۶ ارشاد رسول علیہ السلام غُبَارُهَا شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ ترجمہ خاک مدینہ شفا ہے ہر بیماری سے -

۷ صحیح مسلم میں وارد ہے مَنْ صَبَرَ عَلٰی لَأْوَاءِ الْمَدِیْنَةِ وَشِدَّتِهَا كُنْتُ لَهُ شَهِیْدًا أَوْ شَفِیْعًا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ترجمہ جو صبر کرے سختی اور شدت مدینہ کو ہونگا میں اوسکے لیے گواہ یا فرمایا ہونگا شفیع قیامت کے دن -

۸ ارشاد شفیع المذنبین سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم بروایت حضرت انس رضی اللہ عنہ مَنْ صَلّٰی فِیْ مَسْجِدِیْ أَرْبَعِیْنَ صَلٰوةً لَا یَفُوْتُهُ صَلٰوةٌ كُتِبَتْ لَهُ بَرَاءَةٌ مِنَ النَّارِ وَبَرَاءَةٌ مِنَ الْعَذَابِ وَالنِّفَاقِ

تتمہ جو میری مسجد میں چالیس نمازیں پڑھے کہ ناغہ نہو اوس سے کوئی کہا
جاوے تو لکہا جاویگا اوسکے لیے بچاؤ دوزخ سے اور عذاب اور نفاق سے ۔

بیان سیوم میں مسائل متعلقہ حج مرقوم ہے

ہر مستطیع پر حج فرض ہے ۔ اور مستطیع مراد ہے مسلمان آزاد عاقل بالغ صحیح البدن قادر زاد و راحلہ پر سوای حاجت اصلی کے حج کے مہینوں میں یا بروقت سفر حجاج کے اوسکے وطن سے بشرط امن راہ کی ۔ راحلہ پر قادر ہونیکے یہہ معنی ہیں کہ ملک ہو خود سواری کا یا کرایہ کر سکتا ہو ۔ عاریت سے قدرت راحلہ پر ثابت نہیں ہوتی ۔ قادر ہونا زاد پر سوای حاجت اصلی کی یہہ ہے کہ سوای ادای قرض کے اگرچہ مہر بی بی کا ہو اور سوای خرچ گہر اور خادموں اور اثاث البیت و نفقہ عیال وغیرہ کے اپنے گہر پہر آنے تک کا خرچ موافق کہانے پہننے سواری وغیرہ کی رکہتا ہو اور نیز زاد و راحلہ موافق عادت ہر شخص کے ہی مثلا جو شخص ہمیشہ گوشت کہاتا ہو اور وہ کبھی نہیں کہاتا اگر قدرت گوشت پر نہیں تو وہ مستطیع نہوگا علی ہذا القیاس حال سواری کا سمجھنا چاہیے ۔ اگر گہر اوسکے رہنے سے زیادہ ہو کہ کرایہ پر دیتا ہو یا اسباب اور کتابیں اوسکے حاجت سے زیادہ ہو یا کتابیں طب نجوم وغیرہ کی خواہ اوسکے طرف حاجت ہو سوی یا لونڈے غلام جنسے خدمت نلیتا ہو ۔ اگر اسکے پاس گہر لونڈی غلام نہیں مگر نقد مقدار کہ جس سے حج کرے یا گہر مع سامان کے مول لے اس صورت میں بہی اوسکو حج کرنا چاہیے ۔ امن راہ سے یہہ مراد ہے کہ غالب اوہمیں سلامت ہو اگرچہ ایسا کسی جنگل یا دریا میں آفت آوے وہ منزل امن کی لیے کر وہ اتفاقات ہے ۔ فقیہ کہ مکہ سے پہنے پوچہا کہ نجوف قوم قرامطہ

باشندہ جنگل پر حج ساقط ہے فرمایا جنگل آفتون سے خالی نہین ہوتا ہے لیکن مہلکات بالکل نہین کیا معنی کہ کم ہونا پایگا اور شدت گرمی کے اور چلنا لوکا جو لازم جنگل اور موجب تکلیف عظیم ہے باعث بطلان استطاعت نہین البتہ اسکا حال ہے اور مگر اشکاف کے چوتھے تین سو چھبیس مین فتوی عدم امن راہ کا دیا تہا تو اوس زمانہ مین اوسکے ذاکہ غالب تہا - برہان مین لکہا ہے کہ اگر احتمال سلامت و ہلاکت برابر ہو تو بہے اوس پر نہین - یہہ سب شرطین مردونکے لئی ہین عورتونکے لئی سوای شرائط مذکورہ کے اور بہی شرائط ہین وہ آگی آئینگی -

۲- غلام و مجنون و کم عقل و بچہ پر حج فرض نہین البتہ اگر بچہ قبل بالغ ہونیکے اور غلام پہلی آزاد ہونیکے حج کریگا خواہ وہ حج باجازت اوسکے مولاکے ہوا وس سے حج فرض ساقط نہوگا بلکہ بعد بلوغ و آزاد ہونیکے بشرط استطاعت دوسرا حج لازم آئیگا البتہ پہلا حج نوافل مین شمار ہوگا -

۳- اپاہج لولی لنگڑے مفلوج بیمار شیخ فانی پر کہ قدرت سواری پر اپنے آپ ٹہرنیکی بدون مشقت عظیمہ کے نرکہتی ہون نزدیک حضرت امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے واجب نہین - نہ خود انپر نہ انکی مال پر کہ اور سے حج کرا دین یا مرتے وقت وصیت کرین - دوسرے امام صاحبان علیہم الرحمہ کے نزدیک انکی مال پر واجب ہے جو اور سے حج کراوین -

۴- حج کے راہ مین سوار ہو کے جانا بہتر ہے تا کہ وقت ادا کرنے حج کی قوت باقی بخوبی رہے - اگر باوجود قدرت کی پیادہ چلے تو بہی جائز ہے -

۵- امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک استطاعت مین قدرت سواری پر فرض نہین صحت و قدرت پیادہ چلنے کے کافی ہے -

۳. باشندگان اطراف مکہ جو تین دن کے راہ سے کم پر ہین اگر پیادہ چل سکتے ہون سواری اونکے لیے شرط نہین مگر زاد ضرور ہے یعنی کہانا پانا اور اون لوگون کا جنکا نفقہ اسپر واجب ہے

۴. ارشاد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باشندگان اطراف مکہ معظمہ کے حق مین جو پیادہ چلنے مین اونکے لیے احتمال ضعف نہین ہے لِلْمَاشِیْ فَضْلٌ عَلَی الرَّاکِبِ کَفَضْلِ لَیْلَةِ الْقَدْرِ عَلٰی سَائِرِ اللَّیَالِیْ ترجمہ پیادہ چلنے والے کو بزرگی ہے اوپر سوار چلنے والے کے جیسے بزرگی لیلۃ القدر کی ہے اور تمام راتون پر

۵. جو لوگ بدون زاد راحلہ کے مانگتے کہاتے جاتے ہین نہایت برا کرتے ہین جو بنیت ادائے نفل کے بہیک مانگتے ہین اور اکثر ایسے لوگ نماز وغیرہ فرضیات دین کے بہی پابند نہین رہتے حالانکہ نماز کا مرتبہ حج سے زیادہ ہے نقل حضرت امام احمد حنبل رحمۃ اللہ علیہ سے کسی نے پوچہا کہ محض اللہ کی توکل پر اور بے سامان میرا حج کرنیکا ارادہ ہے فرمایا جا لیکن قافلہ کے ساتہ نجانا اوسنے کہا کہ تنہا نہین جا سکتا ہون فرمایا اللہ پر تجہکو توکل نہین قافلہ کی مال پر توکل ہے نقل حضرت شبلی رحمۃ اللہ علیہ جب حج کو چلے فقرای رے نے کہا ہم بہی متوکل علی اللہ آپ کے ہمراہ چلتے ہین کہا چلو مگر توشہ ساتہ لو سوال نکرو کوئی کچہہ دیوے نلو اونہون نے سری شرط مین عذر کیا فرمایا کہ تمکو خدا پر توکل نہین لوگون کی توشہ پر ہے ۔

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے صحیح بخاری مین یمن کے لوگ اپنے تئین متوکل سمجہکر بغیر خرچ لیے حج کو آتے اور مکہ والون کو ستاتے حقتعالی نے اونکے حق مین یہہ آیت نازل فرمائی وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَیْرَ الزَّادِ التَّقْوٰی ترجمہ توشہ ساتہ لیا کرو اسواسطے کہ بہتر فائدہ

توشہ کا بچنا ہے سوال کرنے سے —

۱۰ عورت خواہ ضعیفہ ہو خواہ جوان اوسکے لئی سوای شرایط مذکورہ کی یہہ دو شرایط بھی ہین اوّل خالی ہونا عدت سے دوسرے ہمراہ ہونا خاوند یا محرم جوان متقی کا بغیر جبر کے کہ جس سی نہو۔ محرم وہ ہی کہ کبھی اوسکے ساتھہ نکاح بسبب قرابت یا رضاعت یا مصاہرت کے جایز نہو مسلمان ہو یا کافر بندہ ہو یا آزاد۔ زاد راحلہ محرم کا عورت پر لازم ہے۔ بعد ادای تکمیل شرایط مذکورہ کے عورت کو اجازت شوہر کے حاجت نہین۔ یہ شرط اوس حالت مین ہے کہ سفر مکہ تک تین دن کی راہ سے کم نہو۔ اگر تین دن سی کم راہ ہو عورت تنہا جاوی محتاج محرم نہین۔ بقول حضرت ابو حنیفہ و ابو یوسف علیہم الرحمۃ عورت کو سفر ایک دن کا بھی بغیر شوہر یا محرم کے کرنا نچاہیے۔ ملا علی قاری نے منسک مین کہتی ہین کہ بمقتضای فساد زمانہ اسی قول پر عمل کرنا چاہیے۔ حضرت امام شافعی و امام مالک علیہما الرحمۃ کے نزدیک ہمراہ ہونا نیکبخت عورات کا مع ان کے قائم مقام شوہر یا محرم کے ہے اور اجازت شوہر کی بھی شرط ہے —

۱۱ حاجی اگر براہ مدینہ گذرے مثلاً باشندگان شام بہتر یہہ ہے کہ وہ پہلے زیارت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سی مشرف ہو کر پہر حج کرے۔ اگر حج کرنا اوسپر فرض ہو اور حج کے مہینے شروع ہوے تو بہتر ہے کہ پہلی حج کر کے پہر زیارت کرے۔

۱۲ جو آفاقی سوای ماہ شوال و ذی قعدہ وعدہ روز ذی حجہ کے میقات پر سے گذرے وہ فقط عمرہ کا احرام باندہے۔ اگر ان مہینون مین میقات پر سی گذرہو تو وہ بہ نیت عمرہ یا قران یا تمتع کے احرام باندہے —

۱۳ میقات اوس جگہ کا نام ہی کہ جہان سے احرام باندہتی ہین اور وہ پنج جگہ ہین

تفصیل اسکی فصل اول باب اول مین ہے —

۱۴ سوای باشندگان ملکہای مذکورہ کی اگر اور کوئی میقاتون پر سے گذری یا دو میقات کے بیچ مین سے آوی اوسکا حکم بھی انہین میقات والون کا ہے —

۱۵ تین میقات ہای مذکورہ پر احرام باندہین اگر خود انپر سے گذری والا انکی سیدہ پر سے اگر معلوم ہو — اگر کئی میقاتون وہ دو مین سے گذرے والا نسے یا اوسکے سیدہ پر احرام باندہنا بہتر ہے — اگر سیدہ میقات کی معلوم نہو تو دو منزل پر سے احرام باندہین تسلی کر کوئی میقات دو منزل سے کم نہین اسیواسطہ جدہ سے جانے والے بن دریا مین یلملم کے سامنے سے جہاز والی بتادیتی ہین احرام باندہتے ہین —

۱۶ جسقدر میقات ہین اونکی اول حد پر احرام باندہنا چاہیئے تاکہ تمام میقات پر محرم گذرے جسجگہ روایت مین تعیین مقام وارد ہے وہین سے احرام باندہی (مثلا ابار علی مین المسجد) بغیر باندہنی احرام کے ان میقاتون سے گذرجانا درست نہین — گہر سے احرام باندہکر چلنا بہتر ہے بشرطیکہ ممنوعات احرام سے محترز رہوسکی میقات پر باندہنا چاہیئے —

مکان احرام باشندہ مکہ کے لئی تمام حرم ہے مگر مسجد الحرام بہتر ہے خصوصا زیر میزاب

مکان احرام عمرہ کا زمین حل ہے مگر تنعیم بہتر ہے خصوصا مسجد عائشہ — جب کہ شخص مین افاقی داخل ہوکر احرام سے نکلا تو حکم مکی کا رکہتا ہے خواہ بنیت اقامت کی ٹہری ایسا ہی حال ہے میقات یا حل والی کا اگر کسی کام کو بغیر باندہنا احرام کی مکہ مین آیا ہو

۱۸ وقت احرام حج کا تمام مہینا شوال اور ذیقعدہ اور دس دن ذی حجہ کے ہین — بقول امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ اس سے پہلے مکروہ ہے بقول امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ ہرگز جایز نہین —

۱۹ جو آفاقی مکی یا حرم مین جانے کو میقات پر گذرے اوسے احرام باندہنا حج یا عمرہ کا
اور بجالانا ایک کا ان دونو مین سے واجب ہے بقول امام ابو حنیفہ علیہ الرحمہ خواہ
مالدار نہو خواہ ارادہ حج وعمرہ کا رکہتا ہو یا تجارت کی لیے جاتا ہو۔ امام شافعی علیہ الرحمہ
کے نزدیک اگر اور کام کو جاتا ہو سوای حج وعمرہ کے تو اوسے احرام حج یا عمرہ کا واجب
نہین لیکن میقات پر رہنی والے میقات سے اندر رہنی والے کی جو کسی کام کو باہر نکلکر
پہر میقات پر سے گذرے اور ہر ایک اونسے کہ یا حرم مین جانیکا ارادہ رکہتا ہو جبتک
نیت حج یا عمرہ کی نکریگا بالاتفاق اوسے احرام باندہنا اور حج وعمرہ کرنا لازم نہین ۔
۲۰ محرم اگر عضو کامل یا تمام بدن کو ایک مجلس مین خوشبو لگادی یا پارچہ یا
فرش کو تہوڑا یا بہت خوشبودار کرے یا داڑہی یا سر مین مہندی لگادی یا کوئی چیز خوشبو
سے مہوی یا عین خوشبو کو تہوڑا یا زیادہ کہاوی مانند گلاب کیورہ اور مشک
کیسر کے ۔ کثیر وہ ہے جو اکثر منہہ مین لگ رہے ۔ یا دو مرتبہ سے زیادہ سر پر خوشبو
لگادی ۔ اسپر دم قربانی لازم آتا ہے ۔ اگر اس سے کمتر ہو تو صدقہ مثل صدقہ فطر کی دیوے
۲۱ خوشبو کی استعمال مین قصد اور سہو اور خوشی اور جبر برابر ہے یعنی ہر حال
مین خواہ مرد ہو خواہ عورت جزا لازم ہے ۔
۲۲ اگر مہندی کو سر پر چڑہادی تو دو دم دینا چاہیے ایک خوشبو کی بدلہ دوسرا
سر ڈہانکنے کے بدلہ ۔ اگر چند عضو کو کئی مجلس مین خوشبو لگادین ہر ایک کا
کفارہ جداگانہ ہے ۔
۲۳ مشک یا کافور یا عنبر اگر کنارہ پارچہ مین باندہے تو فطری کے برابر صدقہ دیوے
اگر عود کا کپڑے مین باندہنا یا حلوای زعفر کہانا جایز ہے ۔ روغن زیتون و روغن
کنجد اگر خوشبو کیطرح بدن یا پارچہ مین ملے تو جزا لازم آتی ہے گو یہ دونو فی نفسہ

[illegible]

خوشبو نہیں رکہتی مگر اوز خوشبو دنکی اصل ہین اگر یہ دونو کہا دی یا دوائی مین لگا دے کچہہ مضائقہ نہیں ۔

۲۴ پینے کے چیز مین اگر خوشبو ملکر غالب ہو تو دم لازم آتا ہے اگر مغلوب ہو تو صدقہ دینا ہوتا ہے ۔ کہانیکے چیز مین اگر بدون پکانیکے خوشبو ملکر مغلوب ہو وے تو کچہہ لازم نہین آتا اگر غالب ہو تو صدقہ لازم آتا ہے پکانیمین بہر حال کچہہ لازم نہین آتا

۲۵ حجر اسود پر مسی اگر ہاتہہ و منہہ مین قدر کثیر خوشبو لگی تو قربانی دی کم لگے تو صدقہ دیوے

۲۶ پہلی احرام سی ایک عضو پر خوشبو لگی تہی اور بعد احرام کے دوسرے جا پر لگے تو مضایقہ نہیں ۔

۲۷ خوشبو لگانے سی اگر کفارہ لازم آوے تو اوس خوشبو کو بدن یا کپڑے سے دور کرنا چاہیئے والا بعد ادا کرنے کفارہ کے اور کفارہ لازم آیگا جب تک کہ خوشبو باقی رہے ۔

۲۸ سیا ہوا کپڑا ایک یا چند ایک دن یا چند دن برابر بطور عادت کی پہنے چند روز دنکو پہنی رات کو اوتارے بغیر ترک کرنیکے ۔ یا ایک ان مین بعض وقت کرتہ پہنی اور بعض وقت ٹوپی اور موزہ اور بعض وقت پاجامہ ۔ یا سیر یا منہہ یا چوتہائی سر تمام روز یا تمام رات ڈھانکے اوسپر ایک قربانی لازم آتی ہے ۔ جو ایک دن یا ایک رات سی کم ڈھانکی تو صدقہ مثل فطر کے دیوی قصد و سہو و خوشی و جبر اور جاننا و نجاننا اسمین برابر ہے ۔

۲۹ بسبب سردی یا بیماری کے محرم سر یا تمام بدن ڈھانکے یا سئی ہوئی کپڑے پہنی جبتک وہ ضرورت باقی ہو ایک ہی قربانی لازم آتی ہے جو ایک قمیص کے جگہ دو قمیص پہنے یا ٹوپی پر عمامہ باندہین ۔ اگر ایک عضو کی ڈھانکنے مین دو عضو

کو ڈالے مثلاً سر ڈھانکنے کی ضرورت میں کرتہ بھی پہنا یا ایک وقت کی ضرورت
مین بہی ضرورت دوسرے وقت بہی سر ڈھانکا تو دوہرا کفارہ دینا ہوگا یعنی تمام رات
یا دن مین دم اور کمتر مین صدقہ دیوے لیکن مرد اگر تمام رات یا تمام روز سے کم خواہ
ایک پہر مین بجالائی یا اول سے آخر تک سر ڈھانکے رہے تو دم لازم آئیگا اور جو
تھوڑے دیر ڈھانکا ہو تو صدقہ دیوے —

۳۰ سر یا منہہ پر اگر بغیر مرض کے تمام روز یا تمام شب پٹی باندہی تو مثل فطر کے
صدقہ دیوی اور باقی پر پٹی باندہنی سے کچہہ لازم نہین آتا لیکن مکروہ ہے —

۳۱ چہارم سر یا داڑہی کے بال یا اس سے زیادہ یا ساری گردن کے یا دونو یا ایک
بغل یا زیرناف یا پچہنے لگانے کی جگہ کے یا ساری ران یا ساق کے یا چند اعضا کے
ایک وقت بال مونڈے — یا بارہوین تک سر نہ مونڈا یا — یا قارن متمتع سے
بارہوین تک قربانی نکی — یا ایک یا دونو ہاتہہ یا ایک یا دونون یا دونو پاؤن کے ناخن
کترا ہے — یا صفا مروہ مین سعی نکی — یا طواف زیارت بغیر ستر عورت کیا —
یا طواف کعبہ اور طواف صفا مروہ بیدون عذر سوار ہو کر کیا — یا عرفات سے قبل مغرب
کی پہلے امام سے چلا آیا — یا مزدلفہ مین توقف نکیا — یا عورت کو شہوت سے بوسہ دیا
او مساس کیا — ان سب صورتوں مین ایک قربانی لازم آتی ہے —

۳۲ اگر کئی عضو کو کئی جگہ مین مونڈا ہر ایک کے بدلہ قربانی لازم ہے —

۳۳ ایک مجلس مین اگر چہارم سر مونڈا یا پہر دوسرے مجلس مین دوسرا چوتہائی
اسیطرح سارا سر مونڈا یا تاوقتیکہ پہلی دفعہ کا کفارہ ادا نکیا ہو ایک ہی قربانی
لازم آئیگی —

۳۴ قارن قربانی کرنیسے پہلے اگر سر مونڈا تو اس پر دو قربانی لازم آئینگی ایک

بسبب گناہ کے ورنہ شکر قران والی ۔

۳۵ محرم اگر محرم یا غیر محرم کا سر مونڈے یا ناخن یا مونچھیں کترے ۔ مونڈنے والے اور کترنے والے پر صدقہ اور محرم مونڈانیوالے پر دم لازم آتا ہے لیکن بروقت حلال ہونے کے مضایقہ نہیں جیسے حج کرنیوالیکو بعد ذبح اور عمرہ لانیوالیکو بعد سعی کے دونوں پر کچھ لازم نہیں آتا ۔

۳۶ سر اور داڑھی کو چوتھائی سے کم منڈائے ۔ یا ایک بغل کے اکثر بال دور کئے یا کسی محرم یا حلال کا سر مونڈا ۔ یا ایک ہاتھ یا ایک پانو کی یا ہر ایک ہاتھ پانو کے کچھ ناخن کترے نصف صاع گندم صدقہ دیوین ۔ ناخنوں میں ہر ناخن کے بدلہ نصف صاع دیوے لیکن مجموعہ کی قیمت اگر قربانی کے برابر ہو تو کچھ کم کرے ۔

۳۷ سر یا داڑھی یا ناک سے چند بال اوکھاڑے یا ہاتھ پھیرنے سے دور ہو جاوین ہر ایک کے بدلہ لپ بھر گیہون دیوین ۔

۳۸ مونچھ دور کرنے کے بدلہ صدقہ مثل فطرہ کے دیوی ۔ اور جو تھوڑی اور نیچی دور کی ہوں تو قیاس کرنا چاہیئے یعنی چوتھائی داڑھی کے اگر نصف ہو تو نصف قیمت قربانی کے دیوے اگر چوتھائی ہو تو چوتھائی قیمت اسکے دیوی ۔

۳۹ طواف زیارت اگر بے وضو کیا ہو ۔ یا طواف وداع ترک کیا ۔ یا طواف صدر یا طواف قدوم حالت جنابت میں کیا ۔ ایک بکری قربانی کری ۔

۴۰ طواف زیارت اگر حالت جنابت میں کری اونٹ یا گائے قربانی کرنا لازم آتا ہے

۴۱ طواف قدوم یا طواف وداع یا طواف نفل بے وضو کیا تو ایک صاع جو یا چھوہارہ یا آدھا صاع گیہون صدقہ دیوین سات سبب صورتوں میں اگر اعادہ طواف طہارت کے ساتھ کریگا تو وہ کفارہ ساقط ہو جائیگا ۔

۴۲ طواف عمرہ کا بے وضو یا حالت جنابت مین کیا جبتک مکہ مین ہو اعادہ کری اگر
گھر چلا گیا ہو بکرے قربانی کرے۔

۴۳ سعی مین اگر ایک پہیر سی تین پہیر تک ترک کرے تو ہر پہیر کے بدلہ مثل صدقہ فطر
کے دیوے لیکن مجموع کی قیمت اگر قربانی کے برابر ہو تو اختیار ہے چاہے دم دیوے
چاہی صدقہ مین سی کچھہ کم کرکے دیوے۔

۴۴ رمل یا اضطباع اگر طواف مین نکیا یا دونو میلونمین جو راہ مین صفا مروہ کے ہین نہ
دوڑا تو کچھہ کفارہ لازم نہین آتا۔

۴۵ طواف سی پہلی اگر عمرہ مین سعی کے تو جایز نہین۔ بعد طواف کے پہر سعی
کرنی چاہیئے۔

۴۶ کنکریان مارنا خواہ ایکبار یا تینون بار ترک کیا۔ یا دسوین تاریخ کو رمی جمرۃ العقبہ
ترک کی قربانی کرے۔ اگر ایک بار سی کم ترک کی تو ہر کنکری کے بدلہ آدہا صاع گیہون
صدقہ دیوی اگر اوسکی قیمت برابر قربانی کے ہو تو کچھہ کم دیوے۔

۴۷ جنگلی جانور کا شکار کیا۔ یا بتایا۔ یا اوسکی طرف اشارہ کیا۔ قصدًا یا سہوًا یا کسی
اور طرح سی تو اوسکی قیمت جو شکار کرنیکے زمانہ مین اوس مکان مین ہوتی ہو یا قریب
اوس مکان کے جس قیمت کو فروخت ہوتا ہو دو مرد منصف سی مقرر کرا کے اوس
قیمت کی قربانی لیکر مکہ معظمہ مین ذبح کرے یا گندم آدہا آدہا صاع یا چہوہارے اور جو
ایک ایک صاع ہر ایک مسکین کو دیوی۔ یا بدلہ ہر نصف صاع گندم کے یا ہر صاع جو یا چہوہارے
کے ایک روزہ رکھی۔ جو آدہی صاع سی کم ہو تو اختیار ہے خواہ اوس قدر خیرات
کری خواہ اوسکے بدلہ روزہ رکھی۔ ایسی ہی اگر قربانی کی قیمت سی بچ رہا اختیار ہے
خواہ خیرات کرے خواہ ہر صاع جو چہوہارے یا ہر نصف صاع گیہون کے بدلہ روزہ رکھے

جو قیمت وہ قرار پاوے برابر ہو تو دو نو قربانیکے ذبح کرنے یا اوسکی قیمت خیرات کرنے یا بدلہ روزونکے
روزہ رکھنی کا اختیار ہے یا ایک ذبح کرے اور دوسرے کی قیمت خیرات کرے یا ہر صاع یا نصف صاع کی بدلے روزہ رکھے
۹ جو ایک یا دو یا تین جون کو مارا یا بدن سے ماری یا ایسا کام کرے جس سے جوئین مر جاوین یعنی کپڑے
کو دہوپ یا دہوئین کی یا دوسرے کو مار ڈالنے کیلئے دیوے یا اونکو ایسا بزور کہا دے جو جوئین مر جاوین
تو ایک بہر گندم خیرات کرے اگر تین سے زیادہ ہون تو آدہا صاع صدقہ دیوین —
۱۰ جو درخت حرم مین بغیر بونے کسیکے پیدا ہو نہ وہ درخت اوس قسم کا ہو کہ جسکو بوتے ہین
اگر اوسکو محرم یا غیر محرم کاٹے تو اوسکی قیمت کے برابر گندم فی مسکین نصف صاع دیوے یا قربانی حرم
مین ذبح کرے مگر روزہ رکہنا اسمین جائز نہین ایسی ہے اصل درخت سے نفع لینا بہی روا
نہین — اگر وہ درخت کسیکی زمین مملوک مین ہو تو ایک قیمت مالک کو بہی دیوے گہاس خشک یا
درخت خشک اگر کہاس اذخر یا کہنبی کاٹے یا بتی چہاڑے یا توڑے کچہہ نہین درخت کا نقصان نہین ہوتا
۱۱ جس گناہ کی کفارہ مین دم لازم آوے — اگر وہ بسبب عذر کی ہو تو گنہگار کو اختیار
ہے خواہ حرم مین قربانی کرے خواہ تین صاع گندم چہہ مسکین کو جس جگہہ چاہے
دیوے مگر مساکین مکہ کو دینا افضل ہے خواہ تین روزہ متواتر یا متفرق رکہے —
۱۲ جس گنہگار کے ذمہ دم ہو اوسکو قربانی بکری کی کافی ہے مگر جسنے بعد وقوف عرفات
قبل حلق عورت سے صحبت کی یا طواف زیارت کیا ہو ناپاک ہونے مین یا حالت حیض
نفاس مین اوسکو اونٹ یا گاے کی قربانی کرنا چاہیے —
جس گناہ کا کفارہ صدقہ ہے وہان مثل صدقہ فطر دینا چاہیے مگر ٹڈی اور
جون کی مارنے اور جس جگہ ایک دو کے بدلے ایک بہر گندم یا جو یا چہوہارا دینی چاہیے —
فرض حج کے پانچ ہین ۱ احرام اوسیہو شرط ہے ۲ ٹہرنا عرفات پر عرفہ کی دن
سی دسوین کے صبح تک اگرچہ ایک لحظہ ہو کسی حالت مین ہو بقصد یا بغیر

قصد کے جانتا ہو یا مدہوش ۴ طواف الزیارت اور یہہ دونو رکن ہین مگر ٹھہرنا عرفات
کا اقوی ہے اسیواسطے صحبت کرنے سے پہلی ٹھہرنے عرفات کے حج فاسد ہوتا ہے اور پہلی طواف
کے فاسد نہین ہوتا ۵ ترتیب ان تینونین ۶ ادا کرنا ہر فرض کا اوسکے وقت و
مکان مین — فرایض مذکورہ مین سے اگر کوئی ترک کیا تو حج اوسکا نہین ہوتا — سعی بعد طواف
کی اور سر منڈانا بھی نزدیک امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے فرض ہے —

واجبات حج

۵۵ واجبات حج کے دو قسم ہین ایک عام دوسرے خاص — عام پچیس [۲۵] ہین ۱ حالت
احرام مین میقات پر گذرنا ۲ صفا مروہ مین سعی کرنا ۳ بعد طواف کے سعی کرنا
۴ شروع سعی صفا سے کرنا ۵ پیادہ سعی کرنا بشرطیکہ عذر نہو ۶ زوال سے
مغرب تک بلکہ کچھہ رات تک عرفات پر ٹھہرنا ۷ عرفات سے پہر نہین متابعت امام
کے یعنی امام سے پہلی روانہ نہو ۸ تاخیر کرنا نماز مغرب و عشا مین مزدلفہ پہونچنے تک
۹ مزدلفہ مین ٹھہرنا رات کو خواہ ایک ساعت ہی ہو ۱۰ رمی یعنی کنکریان مارنا
۱۱ اول بار کنکریان مارنا پہلے سر منڈانی یا کترانی سے ۱۲ کنکریان مارنا اون
دنمین کہ جمار کے لئے مقرر ہے ایام نحر سے ۱۳ رمی اول اور حلق اور طواف مین
ترتیب بعض کی نزدیک ۱۴ ترتیب تینون بار کنکریان مارنے مین ۱۵ کترانا یا سر منڈانا
سر کے بالونکا ۱۶ کترانا دونونکا ایام نحر مین ۱۷ کترانا دونونکا حرم مین مگر امام
یوسف علیہ الرحمہ کے نزدیک یہہ مسنون ہے ۱۸ ایام نحر مین طواف الزیارت
ادا کرنا ۱۹ حطیم کو طواف مین شامل کرنا ۲۰ داہنی طرف سے طواف کرنا ۲۱
طہارت کے ساتھہ طواف کرنا ۲۲ ستر عورت طواف مین کرنا ۲۳ پاک ہونا کپڑا
کا طواف مین بقدر ستر عورت کے ۲۴ اگر عذر نہو طواف پیادہ کرنا ۲۵ بعد طواف
کے دوگانہ پڑہنا — واجبات خاص چھہ ہین ۱ آفاقی کو طواف رخصت ۲

کنکریان مارنا قارن متمتع کو پہلی دن حج سی ۳ قربانی کرنا قارن متمتع پر ۴ قربانے کرنا قارن متمتع پر پہلے سر مونڈانی یا بال کترانی سے ۵ قربانی کرنا قارن متمتع پر ایام نحر مین ۶ جن چیزون کے بیعذر ترک کرنے سی دم لازم آوی وہ واجب ہے مگر اسی چند باتین مستثنی ہین جیسے ترک کرنا دوگانہ طواف کا تاخیر کرنا نماز عشا کی

۵۵ بقول فقیہ ابو اللیث علیہ الرحمہ سنت موکدہ حج چار ہین ۱ طواف القدوم ۲ رمل طواف کعبہ مین ۳ دوڑنا صفا مروہ مین ۴ رات کو رہنا منی مین — انکی ترک سی گنہگار ہوتا ہے مگر کفارہ لازم نہین آتا —

۵۶ فرایض عمرہ کی یہہ ہین ۱ احرام ہے ۲ طواف کعبہ کا — مگر احرام شرط ہی طواف کرن

۵۷ واجبات عمرہ یہ ہین ۱ طواف صفا مروہ کا ۲ مونڈنا یا کترنا سر کا — مستحبات و سنن عمرہ کی مثل حج کے ہین —

۵۸ مفسدات حج و عمرہ یہہ ہین ۱ صحبت کرنا عورت سے پہلی ٹھہرنے عرفات کے مفسد حج ہی ۲ صحبت کرنا قبل طواف کی مفسد عمرہ ہے

۵۹ بعد باندہنی احرام کے عورت کے لئے یہہ چیزین خاص ہین ۱ سیا ہوا کپڑہ پہنی مثل جبہ و کرتہ و پاجامہ و دستانہ وغیرہ مگر خوشبودار چیزین رنگا ہوا نہ پہنی مثل کسنب و زعفران وغیرہ کی ۲ پہننا موزون و جرابون کا جس سی ہڈی کعب کی ڈہکی رہے ۳ سر کو ڈہکی ۴ منہہ پر کپڑا نہ پہونچا می اگر پردہ نشین ہو تو منہہ پر پنکہا پنکھون وغیرہ سی ڈہکنا نا کر باندہکر اوپر سی کپڑا ڈالکر منہہ کو غبار سی چہپا بالفعل اکثر عورتین جالیدار پنکہہ کو کرتے کے برقعہ مین بقدر چہرہ کے لگاتے ہین اسمین کپڑا بہی منہہ پر نہین پہونچتا اور پردہ بہی ہوجاتا ہے ۵ لبیک آہستہ کہی ۶ اضطباع و رمل طواف مین نکری ۷ استلام حجر اسود و استلام رکن یمانی بوقت ازدحام

ف سنت موکدہ حج

ف فرایض عمرہ

ف واجبات عمرہ و مستحبات و سنن

ف مفسدات حج و عمرہ

ف خاص عورتون کے احکام

مروم بیرنظر رہے ۸ مقام ابراہیم کے پاس جب مردم غیرکا ازدحام ہو دوگانہ طواف پڑھ
۹ صفا مروہ مین نہ دوڑے ۱۰ صفا مروہ پر جب مردون کا مجمع ہو بیچ رہے ۱۱ احرام
کہولنے کے وقت سر نہ مونڈاوے ۱۲ بقدر ایک انگشت کی بال کتراوے زیادہ کم
بخلاف مرد کے کہ اوسکو چہارم سر کا بال کترانے واجب ہین ۱۳ سر مونڈانا حا
نفسین بخلاف مرد کی کہ اوسکو مونڈنا بھی جایز ہے ۱۴ تاخیر کرنا طواف زیارت کا
تاریخ بارہوین ذی الحجہ سی بسبب عذر حیض و نفاس کے بخلاف مرد کے جو اوس
تاخیر سی دم لازم آتا ہے ۱۵ ساقط ہونا طواف وداع کا بوقت روانگی ہمراہیون
بسبب عذر حیض و نفاس کے بخلاف مرد کے جو اوسپر واجب ہے ۱۶ عورت حیض
نفاس والے کو جمیع افعال حج و عمرہ کی کرلنے جایز ہین مگر طواف کعبہ کا جایز نہین اسلیے
کہ طواف مسجد مین ہوتا ہے اور ناپاک مسجد مین جانا منع ہے لیکن باوجود ممنوع
ہونیکی اگر اسحالت مین طواف کریگی تو فرض ادا ہوجائیگا۔ اگر عورت کو پہلے ادا
کرنے طواف زیارت کی حیض آوے یا وہ ہمراہی ٹہر نسکین اسحالتمین اگر طواف کریگی
حج اوسکا صحیح ہوگا مگر گنہگار رہیگی اسکے کفارہ مین اونٹ یا گائی قربانی کرے اور
توبہ کرے ۱۷ عورت احرام والی کو حریر و طلا و نقرہ کا پہننا جایز ہے۔ خنثی مشکل حکم
عورت کا رکہتا ہے۔

۱۸ جو طواف کہ بعد اوسکے صفا مروہ مین سعی کرتے ہین اوسمین بعد دوگانہ طواف
کے پہر حجر اسود کا استلام کرنا چاہیے گویا یہ اجازت چاہتا ہے طواف صفا مروہ کے۔
اور جسکے بعد سعی نہین اوسمین تمام بعد دوگانہ کے کرنا چاہیے۔

۱۹ طواف کے سات قسم ہین ۱ طواف قدوم اسکو طواف التحیۃ اور طواف اللقاء بہی
کہتے ہین۔ یہ پہلا سب سعی بہر دو داخل ہونے مکہ معظمہ کے بجالاتے ہین لیکن اگر

امام نماز فرض یا نماز جنازہ پڑھتا ہو یا نماز فرض یا وتر یا سنت موکدہ اس سے ترک
ہوتے ہوں تو ان چیزوں کو پہلے طواف سے ادا کرے — اور وہ آفاقی مفرد اور قارن
سنت ہے نہ عمرہ کرنے والے اور متمتع و مکی پر — امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک واجب ہے
اگر طواف صفا مروہ کا اسکے بعد منظور نہو تو رمل اس طواف میں نکرے ۲ طواف
الزیارت اسکو طواف الرکن طواف الواجب طواف یوم النحر بھی کہتے ہیں — یہہ حج
میں فرض ہے — وقت اسکا دسوین تاریخ کی فجر سے بارھوین تاریخ کی آخر تک
ہی اگر اسمین تاخیر کریگا تو دم لازم آئیگا ۳ طواف الوداع اسکو طواف الرخصت اور
طواف الصدر و طواف الافاضہ و طواف آخر العہد بالبیت بھی کہتے ہیں — یہہ واجب
ہی آفاقی پر مفرد ہو یا قارن یا متمتع — عمرہ لانیوالے اور مکی پر واجب نہیں — اول
وقت اسکا بعد طواف الزیارت کی اور آخر تمام عمر ہے مگر رخصت ہونیکے وقت
مکہ معظمہ سے افضل ہے ۴ طواف عمرہ کا — یہہ عمرہ میں فرض ہے ۵ طواف
نفل جو مکی یا آفاقی بعد طواف قدوم یا طواف عمرہ کی جب چاہے بجا لاوے ۶ طواف
تحیۃ المسجد — یہہ مستحب ہے داخل ہونیوالے کے لئے اسواسطے کہ حدیث میں آیا ہے
تحیۃ المسجد کا طواف ہے ۷ طواف النذر — یہہ واجب ہے نذر ماننے والے پر —

۱۱ اگر طواف کعبہ یا طواف صفا مروہ کر رہا ہے اور تکبیر شروع ہوئی یا جنازہ واسطے نماز کے
پیش آیا طواف کو چھوڑ کر نماز پڑھے اسی طواف کو پھر ادا کرے —

۱۲ دوگانہ ہر طواف کا مذہب حنفی میں واجب اور شافعی میں سنت ہے — بہتر یہہ ہے
کہ بعد طواف کے فوراً مقام ابراہیم کے پیچھے پڑھے اسکے بعد بہتر مقام اسکی لئے اندر کعبہ کا
پھر حطیم میزاب کے نیچے پھر حطیم سے جو جگہ کعبہ سے قریب ہو پھر گرد کعبہ کے جو اوس سے
قریب تر ہو پھر باقی مطاف پھر مسجد الحرام پھر تمام حرم — حرم سے باہر بھی جائز ہے

بلکہ حاجی کے گھر میں بھی ہو ہی اسی لیے اس نماز کے قضا نہیں کیونکہ کسی مکان و زمان کے ساتھ خاص نہیں ۔ وقت طلوع و غروب ٹھیک دوپہر اور بعد صبح کی طلوع تک اور بعد نماز عصر کے غروب تک اور وقت خطبہ اور شروع تکبیر فرض کے اور باہر حرم کے مکروہ ہے ۔ طواف اگر بعد صبح یا بعد نماز عصر کیا تو دوگانہ اسکا بعد طلوع پہلی اشراق کے اور بعد فرض مغرب پہلی سنت کی ادا کرے ۔ اگرچہ یہ دوگانہ واجب ہے لیکن بسبب واجب بالغیر ہونے کے جو تابع طواف کا ہی کراہت وقت میں حکم نفل کا رکھتا ہے اسی واسطے اسکے ترک میں دم لازم نہیں آتا ۔ اگر بعد صبح یا بعد نماز عصر کے دوگانہ پڑھیگا کراہت کے ساتھ ادا ہو جائیگا ۔ پڑھنے میں معلوم ہو تو قطع کرنا واجب ہے اور پڑھنے کی بعد اعادہ بہتر ہے مگر طحاوی و امام شافعی کے نزدیک علیہ الرحمہ مثل نماز جنازہ کے بعد صبح و نماز عصر کی مکروہ نہیں ہے ۔

٦٣ طواف میں سلام و مسئلہ پوچھنا اور بتانا جائز ہے لیکن بات چیت کرنا اور جو کام خالی ذکر سے ہو چھوڑنا مستحب ہے ۔

٦٤ کئی طواف اکٹھی کرنا اور دوگانہ ہر ایک کا سب کے بعد پڑھنا مکروہ ہی مگر امام ابو یوسف علیہ الرحمہ کے نزدیک کہ ہا اور اکٹھا طوافوں طاق کا جائز ہے ۔

٦٥ عمرہ اور تمتع میں طواف قدوم نہیں ہوتا ۔ عمری اور مکی پر طواف رخصت مطلقا نہیں ہوتا ۔

٦٦ خطبہ حج کی تین میں ہر ایک بعد زوال کے ساتویں سی گیارہویں تک ایک ایک دن کے بعد ہوتا ہے ہر ایک میں احکام مناسب حال بیان کرتے ہیں ١ ساتویں ذی حجہ کو بعد ظہر کے امام خطبہ پڑھے اوسمیں جلسہ نکرے ٢ نویں کو عرفات پر مسجد نمرہ میں پہلی نماز ظہر کے مثل خطبہ جمعہ کی دو خطبہ پڑھے بیچ درمیان میں جلسہ کرے ۔

خطبہ ہای حج

۱۳ گیارھوین کو منی مین بعد ظہر کے ایک خطبہ مثل ساتوین کے پڑہے۔

۱۴ نماز عید کے حاجیون پر واجب نہین اسلئے کہ دسوین تاریخ حجاج کو منی مین کنکریان مارنا قربانی کرنا سر منڈانا پھر مکہ معظمہ مین پہونچکر طواف الزیارت اور طواف صفا مروہ کرکے پھر منی مین پلٹ جانا اور کام پڑتے ہین تخفیف کے واسطے نماز عید کے معاف ہوئی اگر دسوین جمعہ کو ہو تو نماز جمعہ کے معاف نہین ہوا سطے کہ اسکا یقین جمعہ کبھو اتفاقا پڑتا ہے پس ہمین حرج اتنا نہین برخلاف عید کی کہ ہمیشہ دسوین کو ہوتی ہے اور جمعہ منی مین جایز ہے اگر حاکم حجاز یا مکہ کا یا نائب اوسکا وہان موجود ہو۔

۱۵ تسبب غنی ہونیکی حاجی پر ضحیہ واجب نہین مگر بعض کے نزدیک مکی پر واجب ہے۔ قارن و متمتع پر قربانی واجب ہے۔ مقدور نہو تو تین روزہ دسوین تاریخ سے پہلی اور سات بعد ایام تشریق کے رکہی۔ یہ قربانی شکرانہ ہی اسلئے اوسمین سے آپ کہانا اور غنی محتاج کو کہلانا جایز ہے۔

۱۶ قربانی اگر عوض گناہ کے ہو اوسکو نہ آپ کہاوے اور نہ غنی کو دے نہ اپنی اصول و فروع (یعنی دادی دادا بیٹا بیٹی اور اونکی اولاد) کو دیوے مگر بھائی بہن محتاج کو دینا جایز ہے۔ بی بی شوہر کو اور شوہر بی بی کو اور اپنی غلام و لونڈی کو نہ دیوے لیکن ذمی کو دینا جایز ہے۔ مفرد پر قربانی مستحب ہے۔ افراد تمتع قران کے قربانی دسوین سے بارہوین تک حرم مین کرنی چاہیئے اس سے پہلی یا غیر حرم مین یہ قربانی کرنی جایز نہین۔ قربانی نذر کی جانی اور تندرستی اور نفلی اگر دسوین سے پہلی یا پیچھے کرے تو جایز ہے۔

۱۷ مکی اور میقاتیونکو قران و تمتع جایز نہین اگر کرین تو ادا ہو جاویگا مگر دم لازم آویگا۔

۱۸ بعد باندھنے احرام کے اگر بسبب بیماری یا خوف دشمن وغیرہ کی حج کو نہین

جا سکتا تو کسیکے ساتھ مکہ معظمہ کو قربانی بھیجے اور دن اور وقت ذبح کا معین کر دے
تاکہ اوسدن اور وقت کی بعد احرام اوتارے سر منڈانا یا کترانا شرط نہین مگر بہتر
ہی پھر اگلے سال قضا کرے۔ اگر فقط عمرہ کی نیت کی تھی تو فقط عمرہ قضا کریں۔
اگر فقط حج کی نیت کی تھی تو حج و عمرہ یعنی دونو بجا لاوی۔ اگر قران کی نیت کی
ہو تو دو عمرہ اور ایک حج کریں۔ اگر قارن روکا گیا تو دو قربانی بھیجے۔
۴۳ و مائین سفر کی حسن حصین مین ہیگی عمل مین لاوے۔
۴۴ مال حلال طیب سے حج کرے۔ مال حرام سے حج قبول نہین ہوتا۔ مستدرک ابن النجار
مین روایت ہے کہ فرمایا سرور کائنات علیہ التحیۃ والصلوۃ نے جب کوئی حج کرتا ہی مال
غیر حلال سے اور کہتا ہے لبیک حقتعالی فرماتا ہے لَا لَبَّيْكَ وَلَا سَعْدَيْكَ
وَحَجُّكَ هٰذَا مَرْدُوْدٌ عَلَيْكَ ترجمہ لبیک کارنا تیرا مقبول نہین اور یہ
حج تیرا رد کیا گیا ہے تجہپر۔
۴۵ مال مشتبہ سے فرض ساقط ہو جاتا ہے جسکی پاس مال مشتبہ ہو وہ قرض لیکر
حج کرے اور اپنی مال مشتبہ سے قرض ادا کرے۔
۴۶ اسقدر مال لینا چاہیے کہ اپنی رفیقون و ضعیفونکو بہی سعت کے ساتھ کفایت کری
۴۷ اگر سواری کرایہ کی ہو تو اپنا بوجہ سواری والی کو دکہا دی یا وزن اوسکا
بیان کرے اور بلا رضامندی اوسکے زیادہ نکریں نقل عبد اللہ بن مبارک کے
پاس پہونچا دینی کو ایک شخص ایک خط لایا انہون نے فرمایا ابہی پوچھ نانہیں رکہا
ہین اونٹ والی سے ان سے پوچھ لون۔
۴۸ ہر منزل مین حتی المقدور خیرات کرتا جاوی۔ اور ہمراہیون سے خوش خلقی
و خندہ پیشانی سے پیش آوے۔ آنحضرت علیہ السلام کی خدمت مین لوگون نے عرض کیا

عرض کیا کہ نیکی حج کی کیا ہے۔ فرمایا اِطْعَامُ الطَّعَامِ وَلِيْنُ الْكَلَامِ ترجمہ کھانا کھلانا اور نرمی سے بات کہنا۔

۱۷ جھگڑے و سخت کلامی بدمزاجی سے محترز ہو خرید فروخت مین بھی حجت بازی کرے ارشاد سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم مَا مِنْ ذَنْبٍ اِلَّا وَلَهٗ تَوْبَةٌ اِلَّا مَا كَانَ مِنْ سُوْءِ الْخُلُقِ فَاِنَّهٗ كُلَّمَا تَابَ عَنْ ذَنْبٍ عَادَ فِيْمَا هُوَ شَرٌّ مِنْهُ ترجمہ نہین ہے کوئی گناہ مگر اوسکے لیئے توبہ ہے الا جو گناہ بدخلقی سے ہو اواسطے کہ جب توبہ کرتا ہے کسی گناہ سے پڑتا ہے اوس سے بدترین۔

۱۸ اپنی رفیق کے ایسی خاطرداری کرے کہ اوسکے لیئے اپنی سے بہتر چیز تجویز کرے نقل ہے کہ ایکبار جناب رسالتمآب محمد رسول اللہ علیہ التحیۃ والثنا ایک صحابی کے ساتھ ایک جھاڑی مین داخل ہوئے اور دو مسواکین تراشین سیدھی صحابی کو دی اور ٹیڑھی خود رکھی صحابی نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ احق ہین سیدھی مسواک کی لیئے حضرت نے فرمایا مَا مِنْ صَاحِبٍ يَصْحَبُ صَاحِبًا وَلَوْ سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ اِلَّا سُئِلَ عَنْ صُحْبَتِهٖ هَلْ اَقَامَ فِيْهَا حَقَّ اللّٰهِ تَعَالٰى اَوْ اَضَاعَهٗ ترجمہ نہین کوئی پاس بیٹھنے والا کہ پاس بیٹھے اگرچہ ایک ہی لحظہ ہو دن سے مگر پوچھا جائیگا اوسکی صحبت سے کہ آیا بجالایا اوسمین حق اللہ تعالی کا یا ضائع کیا۔

۱۹ مستحب ہے کہ شرکت کسیکی کھانے و سواری وغیرہ مین نکرے جو نزاع واقع نہو خواہ رفیق راضی بھی ہو۔

۲۰ رفیق صالح عاقل موافق المزاج سفر آزمودہ راغب خیر شر سے بچنی والا ساتھ لیوے مگر قریب نا آتی اللہ نہ ہوئے اگر یہ صفات عالم ہو تو نعمل ہو اوس سے مسائل دینیہ خصوص حج و عمرہ کی سیکھے۔

۵۳ کہنا اور کہنا یعنی الہ ہمراہ لیجانا مکروہ ہے —

۵۴ جو اپنے گہر سے بغیر زاد راحلہ کی نکلا ہو اوسکو برا کہی مر جب بیت سے ہو اوسکو دینے والا جواب نرم دی اور دعا اعانت کے اوسکے حق مین کرے —

۵۵ جو شخص قدرت حج کی رکہتا تہا اور سب شرطین اوسمین موجود تہین پہر وہ معذور ہوا خواہ بسبب بہت بڑہاپے یا بیماری کے مثلا لولا لنگڑا اپاہج اندہا مفلوج دائم المرض یا حبس حاکم سے اور اوسکے پاس مال ہے اوسپر واجب ہے کہ دوسرے کو مال دیکر اپنی طرف سے حج کرا دے تاکہ ادا ہو جاوے بشرطیکہ ہمیشہ معذور رہے — اگر بعد حج کرانے کے عذر جاتا رہا اوسکو خود حج کرنا چاہیے — اگر بحالت معذوری اوسنے کسیطرح خود حج کیا تو ادا واقع ہوگا اور بعد دور ہونے عذر کے اوسکو حج کرنا لازم نہین —

۵۶ جس پر حج واجب تہا وہ مرا اور اوسنے وصیت کی تہی حج کرانیکی تو وارثون پر اوسکے حج کرانا ہے جیسا کہ اوسکا لازم ہی جہانسے اوسنے بیان کیا ہو ورنہ اوسکی وطن سے اگر تہائی مال کافی ہو ورنہ جہان سے کافی ہو سکے — اگر نائب الحج رستہ مین مرا تو پہر تہائی مال کسی اور کو خرچ دیکر اوسکے وطن سے حج کرائی اگر کافی ہو ورنہ جہانتک وہ پہونچا تہا اوسکے آگی سے دوسرے کو بہیجی — اگر وصیت نکی تہی اور وارث اوسکی طرف سے خود حج کرے یا اوسکے مال سے کرا دی تو جائز ہے — حج نفل غیر کیطرف سے جائز ہے اگرچہ وہ معذور نہو

۵۷ جسپر حج فرض ہوا اور وہ حج کرنے کی واسطے گیا ابہی وقت حج کا نہین آیا تہا کہ اوسنی وفات پائی — اگر بعد فرض ہونے حج کے فورا روانہ ہوا تہا یعنی جس سال مین فرض ہوا اوسی سال مین گیا تو حج اوسکی ذمہ نرہا والا وارث پر اوسکیطرف سے اوسکے مال سے حج کرانا واجب ہے — اگر اوسکی وصیت ہو جہانسے اوسنے بیان کیا ہو ورنہ اوسکے گہر سے یہ قول ہے امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا اور اسی پر فتوی ہے — دیگر صاحبان علیہم الرحمہ کے

نزدیک حیوان و نباتات پانی ہو دیا نسی ناشبالغ کے حج مقرر کرے - اگر وصیت نکی ہو تو بھی جایز ہے

۸۔ جسنے آپ حج نہیں کیا اوسکو غیر کیطرف سے حج کرنا مذہب حنفی و مالکی مین جایز ہے مگر بہتر یہہ ہے کہ پہلے اپنا حج کرے پہر دوسرے کیطرف سے - امام شافعی اور احمد حنبل رحمہم اللہ کے نزدیک جایز نہین -

۹۔ غیر کیطرف سے حج کرنیوالے کے پاس جو کچھہ مصارف ضروری سے باقی رہے واپس کردے - اوسکا مال سوا ضرورتون حج کی کسی اور چیز مین خرچ کرنا جایز نہین مگر اوسکے اجازت سے -

بیان چہارم مین اشعار فارسی حمدیہ و مناجاتیہ و نعتیہ مندرج ہین

راقمہ یہہ خاکسار شاعری اور قواعد عروض سے محض ناواقف ہے الدین کتاب لکھتے چینے تفرادین - یہہ مناجات اجابت کے لئی نادر عمل ہے اسکے اوقات وادین میرے تجربہ مین اکثر آیا ہے - اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ مِنَ الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ مَعَ اَہْلِیْ وَمَالِیْ وَاَوْلَادِیْ دَائِمًا اَبَدًا بِطُفَیْلِ حَبِیْبِکَ وَرَسُوْلِکَ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَا حَفِیْظُ یَا حَفِیْظُ

ای خالق ارض و السموات	بخشندۂ اولیا و آفات
ای واصل لیل و النہار را	ای رازق کرم سنگ خار را
ای رافع ہر بلای مبرم	ای ناسخ ہر بنای محکم
ای مظہر ہر وجود موجود	ای معطی آن قرآن مسعود
ای رامی ابرہای تاریک	ای نازل قطرہ ہای باریک

یک عرض کنم بعجز و زاری — انداخته سر بخاکساری
در درگه تو قبول افتد — بطفیل روح پاک احمد
آن احمد فخر اولین است — سرتاج تمام آخرین است
آن نیر ساطع جهانتاب — بنمود تمام کفر بی‌آب
آن دُرّ یتیم بی‌بها را — سردار نمود انبیا را
در شان رسول گفت لولاک — گر هست عروج او ز افلاک
چون نور رسول شد نمایان — تاریکی کفر گشت تابان
چون ذات رسول گشت موجود — بنمود تمام کفر بی‌بود
شد کعبهٔ پاک مسجد ما — بشکست بتان محل کسری
گر حج فریضه گذارم — بر کعبه مدینه جان نثارم
در روز جزا تمام مخلوق — از مدفن خویش جوق در جوق
گردند بدرگاه الهی حاضر — شرمنده و دلخسته و مضطر حاصر
از هیبت حشر ترک پسران کنند — آواز برآید نفسی خود تا بدهند
آنوقت رسول دستگیری کند — از بهر شفاعت سر خود را بنهد
از بهر گنهگار شافع گردد — تنهای ذنوب سخت قاطع گردد
بر روح رسول و همراهانش — بر روح بتول و مونسانش
صد بار درود و آفرین باد — صد بار سلام بالیقین باد
اوصاف رسول گر شمارم — از آنکه هزار یکی نگارم
این سطح زمین صفحهٔ تنگ — سحبان خرد شده است لنگ
پس ختم نمودم این ثنایش — صد بار سلام بر روانش

هستم ز عذاب گور ترسان — وز دار بوار سخت لرزان
ترسم ز عذاب سخت عقبی — وز زحمت ناصواب دنیا
از دشمن نابکار تنگم — وز سختی روزگار تنگم
از دست لئیم سخت حیران — وز کافر کیش من پریشان
در بند فتاده ام چو ماهی — بر جامه سپید شد سیاهی
از مشرک بد سعاد عاجز — وز ظالم بد نهاد عاجز
بر بندهٔ گنهگار رحمی — بر عاجز خاکسار رحمی
از شفقت خود بما نظر کن — وز رحمت خود بما نظر کن
از بند رهائیم بخش — وز رنج صفائیم بخش
از پنجهٔ ظالمان برهان — وز قبضهٔ کافران برهان
بگذاشت زنان و اقربا یم — تو شاه شهان و ما گدائیم
زاریستی نهای غفار — از دست لئیم دود بر آر
ز فوج که با غنیم جنگم — از سستی بخت پا بلنگم
ز گنج که آرش تمازرج — لاکن ز عنایت تو قع
گردد ز عنایت تو این مور — بر پیل قوی و صاحب زور
گر نظر سکنی بخاکساری — از لاف زند سیاه ماری
گر مهر کنی بخشک خاری — گلبرگ نهد بشاخساری
گر لطف کنی با ستخوانی — برخیزد و پر شود ز جانی
در تیر رحمت تو زنده شد — در پنجهٔ من لئیم افتد
این رنج و بلا که من کشیدم — بر گردن آن لئیم نهیم

این زنده نیم خراب و خسته
زنگ تن من اگر زداید
آن کافر بدنهاد و بدحال
برباد شود برادرانش
نامش بزبان کس نیارد
گردند زنان و نادرانش
در ذیل زنان بدقماشان
جز قدرت تو کراست یارا
هر چند کہ ناگناهگارم
انبار گناه را عفو کن
تاریک دلم نمای روشن
گر رحمت تو غسل نماید
این تیره دلم چراغ گردد
از رزق حلال سیر گردان
زر قرض بد مدام فتاده
از غیب اگر شود عنایت
بر دشمن نابکار و مقهور
هر مرض که نزد من آید
فرزند سلیم گر ببخشی
باشد بجهان مرا نمودی

در بند بلا و رنج بسته
در پنجه کافران بر آید
گردد ز عنایت تو پامال
مسمار شود همه مکانش
بر جان خبیث تف گذارد
باشند میان خواهرانش
زن کرده رجال بدمعاشان
جز رحمت تو کراست یارا
لاکن ز کرم امیدوارم
اکرده وارگناه را عفو کن
خاشاک وجسم نمای گلشن
از بسته دلم گره کشاید
وز ترس فنا فراغ گردد
از غیب عطا کنی فراوان
بار است کہ بر سرم نهاده
وز قرض شود مرا فراغت
تا یوم قیام دار منصور
از عسل حجم شفای تن یابد
با طبع فهیم گر ببخشی
بہت مرگ بود مرا وجودی

دجال شریر چون در آید — ایمان جهانیان رباید
شخصی که بظل رحمت هست — مردی که بسایه عاطفت هست
از شر لئیم نگسلد مو — بر جان و زبان باشدش هو
از فتنهٔ رجال و شر دجال — وز صحبت کافران بدحال
باشیم بامان و صد پناهے — از رحمت تو بس نگاهے
اسلام مدام همرهم باشد — ایمان دوام یاورم باشد
از رحمت تو منم طلبگار — گردیم شهید جنگ کفار
آن زمانیکه در جهان وارے — از بلیات در امان دارے
وقتیکه روان شود روانے — برخیز دزین جهان جانے
از سختی نزع نجات بخشے — وز تنگی نزع نجات بخشے
خاران قبر نمای برمن — از رحمت خود هزار گلشن
از رنج صراط مخلصی بخش — وز تنگی راه یاورے بخش
روزے که حشر بنا نمائی — براست احسن دهم عطا نمائی
گردند بدرگاه تو حاضر هر یک — پرسان شوی ز معاملهٔ هر یک بشک
از کردهٔ خود نادم آیم پیشت — ید بسته و دلخسته باشم پیشت
باشند شفیع ما محمد مرسل — بر روح رسول باد رحمت کامل
گر فهم کنی گناه برگناهے دارم — گر رحم کنی پناه بر پناهی دارم
جز رحمت تو کجا نجاتے مارا — جز شفقت تو کجا نجاتے مارا
در باغ بهشت مسکنم ساز — در لجهٔ کرم معدنم ساز
در باغ بهشت بخش دیدار — ای خالق کارساز غفار

سیراب نمائی ز آب کوثر — از دست حسین و شاه حیدر
با حور نمای همکنارم — در عشرت کام دل برآرم
در ظل رسول جاے فرما — در سایه بتول جاے فرما
از صحبت چار یار فیضان — در خلوت همراهانش گردان
در روی رضا چو پا نهادم — در بند هوا و هوس فتادم
بنواخت مرا بزرگ دانا — آن والد ماجد است ما را
درساخت مرا بجاے دلبند — پرورد مرا بنام فرزند
بر روح حسین بزرگ اکرم — الطاف و کرم خداے اعظم
هر لحظه هزار آن بیکران باد — در قدم رسول جای شان باد
بر روح برادرانش و خواهر — الطاف خداے باد صد در
بر والده و مادرم بجاے — در باغ بهشت جاے فرما
بر جمله زنان و مرد مؤمن — بر جمله بزرگ و خورد مؤمن
بر جمله شهید جنگ کفار — آن نیک نهاد و نیک کردار
بر روح تمام و کل رفقا — از رحمت خویش رحم فرما
این جمله سوالها که کردم — وین جمله مقالها که کردم
این جمله عرضهاے بنده — وین جمله غرضهاے بنده
گردند قبول در جنابت — پوشند لباس استجابت
بوسیله روح پاک احمد — بوسیله ذات خاص امجد
بوسیله چار یار اکبر — بوسیله همراهانش یکسر
بوسیله بتول پاک رسول — همه کام شود وصول و حصول

من بنده حکیم پر گنهم — خواهان نجات و داد خواهم

رباعی مناجات بدرگاه قاضی الحاجات

یارب در خلق تکیه گاهم نکنی — محتاج گدا و پادشاهم نکنی
چون موی سیه سفید کردی کرمم — با موی سپید رو سیاهم نکنی

رباعی مناجات بدرگاه واهب العطیات من تصنیف جناب فیضمآب حکیم عبد الغنی صاحب مرحوم المتخلص به فرحت که جد امجد خاکسار هستند۔

یارب ز فضل شفا نصیبم گردان — فضلت بهمه حال قریبم گردان
درد دل من چو نام محبوب تو شد — نامش بهمه درد طبیبم گردان

رباعی دیگر من تصنیف جناب ممدوح مغفور

یارب دل این بنده منور گردان - از نور یقین — در مملکت غنا سکندر گردان - از گوهر دین
محتاج بمخلوق مکن در دنیا - ای خالق کل — با اهل عیال آن همبر گردان - در خلد برین

رباعی دیگر از تصنیف جناب ممدوح مرحوم

یارب نظری بمن بیچاره بکن — بر این درماندگیم چاره بکن
جمعیت کونین ببخش از کرمت — ثابت گهری چو هر سیاره بکن

رباعی دیگر - از جناب ممدوح مرحوم

یارب کرم خویش معینم گردان — مشغول بکار دو یار و دینم گردان
محتاج دگر کس مکن از بهر خدا — مستغنی نقطها چو مشینم گردان

رباعی در شان سرور کائنات علیه السلام والصلوة من تصنیف جناب ممدوح مرحوم

ای آنکه بود نام بلندت احمد — از تو بجهان رسیده فیض سرمد
از لطف جهان نواز خود عفو کرا — تقصیر مرا که هست بیرون از حد

رباعی دیگر در شان سید المرسلین از جناب مغفور

ای آنکه قمر گشته ز انگشت شق	بر جمله جهان توئی رسول برحق
بهر مرض بنده عطا کن صحت	کز لفظ شفاعت شفا شد مشتق

غزل در شان سید الاولین و الآخرین صلی الله علیه و سلم - از تصنیف جدم [illegible] مرحوم

کونین معطر شده از بوی محمد	صد نافهٔ تاتار به یک بوی محمد
جبریل به مژگان شده روبان در او	آورد ز حق تحفه دعا سوی محمد
صد خرمن عصیان بشود سوخته درحال	آنجا که فتد پرتوه از روی محمد
شاهان جهان نسبت او لقمه گدایند	هر کس که گدا شد به سر کوی محمد
صد زخم گنه لب بهم آرد ز لب عفت	هر جا که رسد شمهٔ از بوی محمد
صد حلقهٔ ذکر است بهر ذرهٔ خاکش	صد سجده بر قص آمده در کوی محمد
فرحت بهشت است نه از [illegible] اعمال	هر کس که ز شعر است ثنا گوی محمد

غزل دیگر در نعت جناب خاتم النبیین شفیع المذنبین علیه السلام - از تصنیف جناب ممدوح علیه الرحمه

بود سر مرام خاک پای محمد	دل و دین و جانم فدای محمد
ظهور ربوبیت خود خدا	نکرده مگر از برای محمد
اگر جمله عالم مصور شود	به تحریر نه آید ثنای محمد
الهی ورد دار و سنجویم ز محشر	چو صحت رساند دوای محمد
خدایا دعای مرا کن قبول	بحق علی و برای محمد

در مناجات - در معجزات و کلمات معجز موجودات علیه السلام - از جدم مرحوم

قلم چو سجده کند به ورد مدح رسول	شود به نزد خدا حرف حرف او مقبول
یگانگی همه انبیاء جمله جهان	برآمد به نور شمس بدن ز کنج خمول

خدایا خدای خود را شناختی طاهر — اگر نه ذات شریفت بحق شدی مأمول

بحق حق و به بوبکر و عمر و عثمان — به مرتضی و به و فرزند او بحق بتول

ازین مرض که طبیبان شدند نو عاجز — بده شفا که خدا گفته ات کند مقبول

پناه نیست بغیر از تو یا رسول الله — کرم کرم بمن دردمند عجز حصول

سعی و گشت عنای شفیع روز جزا — بکن چه صاحب برده قبول این مسئول

که در زبان بشود درد من بدل به شفا — ز لطفهات برآید مرا همه مأمول

خدا نمود ترا مظهر خدای خویش — نوشته‌اند بنامت ببام عرش طبول

در شان جناب اصحاب کبار رضی الله عنهم از تصنیف خادم موصوف مرحوم

مدح امیر المؤمنین سیدنا ابابکر صدیق رضی الله عنه خلیفه اول

صبح صدق از چهره بوبکر گردید آشکار — از سحاب سعی او شد دین چو باران بهار

کاشت از خون عدو تیغش بمیدان لاله زار — بهر احمد خورد نیش مار چون شد یار غار

مهر دین را شد نخستین پیک نواز نورش عیان — گشت او خیر البشر بعد از پیمبر در جهان

شد برای علوم اسرار از مکان و لامکان — آستانش جن و انسان و ملک را شد مدار

سجده دین را امام و مسلک ایمان را نظام — از ملایک میرسد هر صبح و شام او را سلام

گشت در دورش مسلمان التجا بنیاد کام — کرد بهر عزم عهد تقوی کلاهش آبشار

بی‌غم امیر لشکر دین نبی — پیروی کرده بجان هر کیش و آئین نبی

گفته منظور نگاه چشم حق بین نبی — ثانی اثنین فی هما فی الغار زین شد آشکار

مدح امیر المؤمنین سیدنا عمر خطاب رضی الله عنه خلیفه دوم

ملت از ذات عمر گردید قایم در جهان — شد سر پر شور ظالم از تیغ تیزش سنان

زمره ناپاک ز خود گشت هر سو در جهان — تخم ناکس ریشه کرد در خاک نگرفته قرار

گشت مظهر باری گردید ستائی عمر ... چون وزیر شد علم درود و رحمتی حق بر عمر
گشت کیشش بعد وا ز ضرب تیغش سرخ پیکر ... نقش بی تیغش و سنگ نهان جن شرار
این میان مدالت تیغ او را در گلو ... طبل چون آوازه هش باز تسبیح اندر سبو
شد صدا دروازه او را اسکوه و شهر ابوا ... باشد از دوستیش خزان آتش فرو در جدار
هر کرا باشد محبت از دل و جان با عمر ... هر کرا باشد فرو و ذکر تسبیح و ثنایش با عمر
انکه او رافیست هر گز مصاحب و آقا عمر ... اول حق ثانی مع فرزینت ثالث حبت خدا

در مدح امیر المؤمنین سیدنا عثمان غنی رضی الله عنه خلیفه سیوم

آنکه نام عالی او در جهان عثمان بود ... از حیا و او حیا از چشم پیرا زجان بود
مظهر علم خدا و جامع قران بود ... گشت ذی النورین و عالم خلقی بس آشکار
گشته در درسش سبق خوان محبت حیدر ... تا دوان خانه او هست عین سلسبیل
دشمن او در جهان گردیده چون شیطان ذلیل ... مخلص شرح بود از نور دین آئینه دار
هر که با او شد موافق جنتش گرد و مکان ... شد مخالف با مر حق زبانی دیده بان
قطره دریای ارصافش در آید در بیان ... گر در آرد موج دریا کسی اندر شمار
بیکسان را دستگیر و گمرهان را رهنما ... در ره دین ... از خاک پای او بینا دوا
همنشین مصطفی و خاص درگاه خدا ... شد غلام کمترینش ... عالم تاجدار

در مدح امیر المؤمنین سیدنا علی کرم الله وجهه خلیفه چهارم

حامی دین نبی یعنی علی مرتضی ... ابن عم احمد و زوج بتول با صفا
از زبان پیغمبر آمد انبیوی او ندا ... لا فتی الا علی لا سیف الا ذو الفقار
مولد او خانه حق و آمد او حفظ حق ... از نشان قدر خدا بشن ... حجت در سجود
شد ز تیر شفقتش ... عالم ... تار ... کفر شد از ... تار تار

گر ندانی اتحاد مرتضی و مصطفی ‌ ‌ ‌ لمک لحمی بخوان ای طالب او را
بشنوی گر ره نیابد گرد لیلت مرتضی ‌ ‌ ‌ شو فدایش از دل و جان باخدا گر هست کار
ساقی کوثر امیر المؤمنین حیدر بهست ‌ ‌ ‌ نعره اش جانگیر کفار و نگاهش صفدر است
گر ترا شوق خدا و الفت پیغمبر است ‌ ‌ ‌ یا علی گو یا علی بر نهان و آشکار
گر نه فردا آرزو بیتو بود و خلد برین ‌ ‌ ‌ مهر هر یک دولت امروز کن نقش نگین
خارجی و رافضی هم و بکار لعین ‌ ‌ ‌ چار و یک نیست پیدا سه بجا تا آنکه
از برای بیت دین کسب از کمال و فنیه ‌ ‌ ‌ هر یکی الفاظ و معنی عروض و قافیه
بهر او گر گوید فرحت شرح ملا کافیه ‌ ‌ ‌ هر که مت او محشا شد بمهر چار یار

۸ رباعی - در صفت محبوب سبحانی قطب ربانی علیه الرحمه - از تصنیف محمد بزرگوار [illegible]

فرحت بمدیح غوث اعظم بشتاب ‌ ‌ ‌ مقصود که داری از جنابش دریاب
گر فوج گنه گرد سیاهی غم نیست ‌ ‌ ‌ ز تیغ کرمش بدم کند غرق در آب

ایضا

توئی مشکل کشا یا غوث اعظم ‌ ‌ ‌ توئی حاجت روا یا غوث اعظم
براهت اولیائی معرفت گام ‌ ‌ ‌ شود از فرق پا یا غوث اعظم
برای دیدهٔ جان خاک راهت ‌ ‌ ‌ شده چون توتیا یا غوث اعظم
بود نام تو بهتر ز آب حیوان ‌ ‌ ‌ بروح جانفزا یا غوث اعظم
ز تحت الارض تا فوق السموات ‌ ‌ ‌ تو دانی رازها یا غوث اعظم
شود از یک نگاهت ذره خورشید ‌ ‌ ‌ قمر گردد سها یا غوث اعظم
کند نام تو کار آب حیوان ‌ ‌ ‌ بود نامت دوا یا غوث اعظم
نگاه تو بود کبریت احمر ‌ ‌ ‌ مس ما کن کیمیا یا غوث اعظم

ثنا هست مرهم بریان زنده سازد	مراهم ده شفا یا غوث اعظم
ندارم جز تو دیگر دستگیرے	بسختی و عنا یا غوث اعظم
بیا کن دل مرا بیتاب کرده	شفایم کن عطا یا غوث اعظم
طبیب دافع رنج گران سنگ	ترا دانم ترا یا غوث اعظم
بحق جد جود یعنی محمد	شفایم ده شفا یا غوث اعظم
بزور پنجه بازوے الطاف	رها کن زین بلا یا غوث اعظم
نمودے کور کے مجذوم و مفلوج	رها از دردها یا غوث اعظم
مرا هم هست امیدے کزین درد	کند مدحت رها یا غوث اعظم
اغثنی یا غیاث المستغیثین	شفا خواه از خدا یا غوث اعظم
بیاکه ریخت در دل کز چنین درد	دهد مدحت شفا یا غوث اعظم
یقینم شد که دردم گشت زائل	بحق مصطفےٰ یا غوث اعظم
سزا ایست مدح کے گویم که خورشید	کجا ذره کجا یا غوث اعظم
امیدم هست از مدحت که باشد	بهر دردم دوا یا غوث اعظم
درست درد دارم بر توقف باید	توئی حاکم مرا یا غوث اعظم
شفا یابد جهان فرحت که دیگر	نه بیند درد را یا غوث اعظم
شود مدح تو بهر هر مریضے	شفا اندر شفا یا غوث اعظم
شفایم ده همین خواهم ز فضلت	قبول افتد دعا یا غوث اعظم

بیان پنجم بین اشعار اردو حکایہ و نعتیہ مناجاتیہ تحریر این

لـ غزل — از تصنیف ابوظفر محمد سراج الدین بهادر شاه بادشاه غازی مرحوم شاه دہلی — المتخلص به ظفر —

جسی خیال ہے کچھ بہ رحمت الٰہی کا — گناہ سب ہی ہے دعویٰ وہ بیگناہی کا
یہہ فضل دیکھہ کہ خود بادشاہ ہی لیکن — رکھا ہے اور رونیہ بہی نام بادشاہی کا
یہہ لطف دیکھہ کہ خود بے نیاز ہے لیکن — وہاں سے ہے اوسی بندہ کی عزیز خواہی کا
تم اپنی جی مین عزیزا اور ذلیل ٹھہرالو — خدا ہے ایک مہ و مہر و مرغ و ماہی کا
کیا ایک یکو جگر خستہ و دام فراق — دیا کسیکو مزا وصل گاہ گاہی کا
بہار چشم تا بمین مضمون کہ بہو دیکھے — تمام عمر ہی شکوہ کم نگاہی کا
جو حب آل نبی اور صحابہ دل سے رکھے — ظفر اوسی نہین ڈر حشر کے تباہی کا

ایضا

کیون نہو عالم پہ احسان احمد مختار کا — ہے وہ مالک خالق کونین کے سرکار کا
کیون نہو دیں سجدہ اوسکے دینکے سطوت پر دلیل — جا چہپا وہ تو نہین تا گا لوٹ کر زنار کا
واقعی اہل زمین کو کیا نظر آوی کہ ہے — آسمان پر سایہ اوسکی سرو خوش رفتار کا
کر دیا آویزہ گوش جہان حق کا کلام — حوصلہ ہے یہہ اوسیکے لعل گوہر بار کا
کہتی ہین موسی ہکو غش آیا تہا کوہ طور پر — ایک تصرف تہا وہ تیرے جلوۂ دیدار کا
کہتی ہین عیسے کو تہا مردی جلانےمین کمال — ایک کرشمہ تہا وہ تیرے خوبی گفتار کا
سرور فخر رسل روز جزا کا ہے شفیع — جسکے باعث سی ہو گیا مرتبہ ابرار کا
ہی لب جبرئیل پر تیرے ہی مدحت کے لیے — زمزمہ جنات تجری تحتہا الانہار کا
تا بش خورشید محشر کا مجہی کیا غم ظفر — بیٹہنے والا ہون کسکے سایہ دیوار کا

ایضا

سرورا تو وہ نبی جسکے نہین بعد نبی — دیکھکر شان تری عرش کے ہی شان دبے
انبیا تجہسے کہین وقت شفاعت طلبی — مرحبا سید مکی مدنی العربی

دل و جان باد فدایت چہ عجب خوش لقبی

ہی تیرے جلوہ سے مسجود ملائک آدم — ہے تیری نور سے پر نور حدوث اور قدم
دیکھکر حسن کے شیدا تیری دونو عالم — من بیدل بجمال تو عجب حیرانم

اللہ اللہ چہ جمالست بدین بوالعجبی

تجھکو گر خالق کونین نہ پیدا کرتا — پھر کبھی ارض و سما ہوتی نہ پیدا اصلا
گرچہ اولاد میں آدم کے ہوا تو پیدا — نسبتی نیست بذات تو بنی آدم را

برتر از آدم و عالم تو چہ عالی نسبی

جب گیا سوی فلک سرکی نہ میں کچھ بھی درشت — وہ کہی سیر باغ بہشت ایک سو کرتا بہشت
کرچکا گلشن چرخ کے جب تو گلگشت — شب معراج عروج تو ز افلاک گذشت

بمقامیکہ رسیدی نرسد ہیچ نبی

اے جہاں کرم سے تیری سیراب انام — ثمر خلق سے ہے تیری جہان شیرین کام
اے تر و تازہ گی افزای ریاض اسلام — نخل بستان مدینہ ز تو سر سبز مدام

زان شدہ شہرۂ آفاق بشیرین رطبی

موسیٰ و عیسیٰ ہو آور تو جہاں تہی ہا موسر — وہ مین نازل ہو مین تورات و انجیل و زبور
اونکی ہر خاص زبانین کہ نہو فہم سے دور — ذات پاک تو در ملک عرب کرد ظہور

زان سبب آمدہ قرآن بزبان عربی

دو فرشتہ کہ جو ہو حامل عرش اعظم — آئی دربار میں تیرے آنکھو لگا کر کے قدم
تو ادب سے یہ کبھی کہا کے تیرے در کی قسم — نسبت خود بسگت کردم و بس منفعلم

زانکہ نسبت بسگ کوی تو شد بی ادبی

سوز عصیان سے جگر سوختہ جب خلق تمام — آئین سرای قیامت مین طلبگار نجات

کہین سرمہ چشم جہان ہے تمہاری ذات | اہم تشنہ لبان ہیم وتوی آبحیات

للطف فرما کر چند کلیہ زار شاد لبی

ہی ظفر کے دل بیمار کا بھی حال وہی | اور اسی طرح سبی لب بیمار وطلب ہے وہ بہی

لگیا گے ثنا مین تیری عیسی قد سے | سید ی انت حبیبی وطبیب قلبی

آمدہ سوئے تو قدسی گوہردان لبی

۱۔ غزل۔ درشان سید الکونین رسول الثقلین صلی اللہ علیہ وسلم ۔ از مولوی محمد حسین صاحب تخلص فقیر ۔

ہر لحظہ جسکا دل ہے رسول خدا کے ساتھ | گویا وہ متصل ہے رسول خدا کے ساتھ

نہ بندہ عاصیونکو وہ بخشائینگے ضرور | عصیان کی منفعل ہے رسول خدا کے ساتھ

جنت کے شغل عیش مین کیونکر نہ ہوئیگا | جو دل اسی مشتغل ہے رسول خدا کے ساتھ

بن جائیگا وہ نار مین گردین اوسکے ظل | جس دل مین کچھ بھی غل ہے رسول خدا کے ساتھ

گویا نبی کا سایہ ابو بکر ہے کہ جو | ہر جا بی مثل ظل ہے رسول خدا کی ساتھ

انزای آسمانیہ کیونکر نہ یہہ زمین | ہردم جو مشتمل ہے رسول خدا کی ساتھ

خاک مدینہ ہونگا خدا چاہی ای فقیر | گر عشق آب وگل ہے رسول خدا کی ساتھ

۲۔ غزل۔ از تصنیف حاجی مرید بخش صاحب ۔ تخلص دل ۔

دل جو اب خوش کہین نہین رہتا | کیا کبھی تمہارا یہین نہین رہتا

درد اے جذب اشتیاق رسول | ہند مین مین نہین نہین رہتا

پھر مدینہ مین کاشش بلوائین | مین تو ہے شاہ دین نہین رہتا

ذکر صل علی الرسول بغیر | جبرئیل امین نہین رہتا

جو ہو دفن بقیع پھر اوسکو | شوق خلد برین نہین رہتا

ای خوشبوی مصطفے جو نہ ہے | مائل یاسمین نہین رہتا

[illegible]

مبتلائی مدینہ عالم سے | غم زدہ کچھ بھی نہیں رہتا
لیکن ای جانے والو وہاں جا کر | ہر کوئی کیوں وہیں نہیں رہتا
ہو جو سالک طریق سنت کا | اوس پہ حق خشمگیں نہیں رہتا
دل میں کب نقش روضۂ احسن | مثل نقش نگین نہیں رہتا
زائر مرقد رسول ای دل | جو کہ ہے وہ حزیں نہیں رہتا

۱۲ غزل ـ از تصنیف منشی غلام حسین صاحب متخلص بہ عشق

مدینہ زندگی بھر یا الٰہی میرا مسکن ہو | جو مر جاؤں تو خاک پاک احمد میرا مدفن ہو
وہ مرغ دل نہ ہو خوش سیر باغ دہر سے ہرگز | کوئی دم جسکا شاخ نخل طیبہ پہ نشیمن ہو
شباک روضۂ احمد کے غم میں تار کش ہو نہیں | عجب کیا مثل نے پیدا میرے سینہ میں نالہ ہو
جو اہل فن عشق مصطفیٰ میں سب کا ہی گزر | نہیں میں جانتا جو بہتر اس فن سے کوئی فن ہو
نبی کی مدح میں یا ہی عشق موزوں ہے شعر لکھا کر | کہ ہو نعت حقیقی جس میں اور بے ساختہ پن ہو

۱۳ نظم بدیع سراپا ـ از تصنیف [illegible] دہلوی متخلص بہ صفیر

صورت پاک مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم | حسن ملیح و دلربا صلی اللہ علیہ وسلم
روئ مبارک آپکا غیرت مہر و ماہ تھا | جسپہ خدا بھی مبتلا صلی اللہ علیہ وسلم
موئ سر شریف الف علم سے سیہ کہاں | عنبر و مشک گرد وہاں صلی اللہ علیہ وسلم
گوش کبھی نہ نظر برگ سمن سے نرم تر | سامع خیر و شر ہے کر صلی اللہ علیہ وسلم
کیسی ہو وہ نگاہ کیا بیان تیغ برای دشمنان | سجدہ کبھی ہر اوس پہ جان صلی اللہ علیہ وسلم
آنکھیں بہ خوشنما کہ بس کہ ای جسکی یک نفس | جائے نہ دل سے پہر ہوس صلی اللہ علیہ وسلم
بینی پر نہیں جناب کے موزوں آفتاب کے | حق نے خود انتخاب کے صلی اللہ علیہ وسلم
لعل لب نمکی دربار تار میں جو مسیح ہر زبان | تہا ہی اوسکے بر زبان صلی اللہ علیہ وسلم

باعث احکام الٰہی جاعل ہے اوسکے ذات
ہی کلام اللہ سی مصداق اس گفتار کا

نعت اوسکی کیا لکھی کوئی بجز صل علے
میٹہی اوتہی زبان پر ورد ہو ہر بار کا

طارم عرش بریں پر ہو نشیمن کیا عجب
بلبل بستان مدح احمد مختار کا

غاشیہ اوسکا بکر کر کیون نہ دوڑی جبرئیل
عرش جو جولانگاہ مرکب ہووے جس اسوار کا

خلوت قوسین او ادنیٰ کی شایان تہا جہاں
حسن یوسف تہا فقط اک گرمی بازار کا

تہا مبرا عنصر اربعہ سی اوسکا جسم پاک
اسلیئی سایہ نہ تہا اوس لعبت انوار کا

جب نسب اوسنے نبوت کا کیا اپنی علم
کوس واژون ہوگیا ہر ملت کفار کا

تخت جسم خم ہوگیا او قیصر کے منہدم
گر پڑا تاج تفاخر نخوت و پندار کا

بت ہوئے ساری جہان کے تبکدہ مین سرنگون
بت پرستونکو بنا طوق گلو زنار کا

ایک انگلی کے اشارہ سی کیا شق القمر
گنبد گردون سی اوٹہا غلغلہ زنہار کا

حاجت بزم ازل خاتم اکبر کو نہ تہے
وہ بھی ایک جلسہ تہا اوسکے ادنیٰ بار کا

جابجا تعریف جسکی ہو کلام اللہ مین
ہے تلاوت سی زیادہ ذکر اوس گفتار کا

بادشاہ انبیا آسمان عدل و داد
نقش پا ہے اوسکے ہیت تاج استکبار کا

ہی کلید قفل ابواب شفاعت جسکی چشم
نقش نعلین مبارک اور سم رہوار کا

آستان مسجود خاصان او عتبہ آستان
سرمہ کحل الجواہر ہے اولوا الابصار کا

سرور ہر دو جہان و پیشوائی مرسلین
شافع روز جزا اور رازدان ستار کا

سجدہ گہ کے واسطی اکر ملایک لیسکی
نقش پا روئی زمین پر سبب ہو افتخار کا

ہی زیادہ ایک احمد مین میم اوسکے نام کا
پا سکی آغوش مین جسطرح سی سرکار کا

تو مہر عرش رسالت او صحابہ ہین نجوم
انبیا کا مرتبہ ہے یا ہو وا انصار کا

دن کو دعوت خلق کی او رات بہر تہا قیام
بہر عفو جرم امت ورد ہو استغفار کا

شاخ طوبی کا بنادین فردوس کے واسطے　جسکے سر پر پڑ گیا سایہ تیری دیوار کا
پہونکدیں یون گر بنا وی کوی بالای زبان　وقت رحلت کلمۂ طیب ہے تیرے اقرار کا
کہکشان کہتی ہین جسکو ہی وہ فرسودہ نشان　چرخ اخضر پر ترے معجز نما تلوار کا
جمع کر کے اشک چشم طالب دیدار کے　چشمۂ کوثر بنا یا چشم دریا بار کا
ذات تیری ہے حبیب خاص رب العالمین　طالب اللہ ہے طالب تیرے دیدار کا
ورد رکہی نام کا تیرے جو کوئی اوس پہر　نذر رہتا ہی نہیں ہے چرخ ناہموار کا
برکت نام مبارک سے ہی تیری لیل و نہار　روکتی ہین وار ہم ابلیس کے تلوار کا
گر نقد و رہو کر لیوے ہیجو دمین تیرا نام　دہوئیں کوثر سے ملائک آکے منہ میخوار کا
نام تیرا مفلسے مین نسخہ اکسیر ہے　اور شفا کے واسطے ہے حرز جان بیمار کا
ہے یہ تیری نام کے برکت کہ تیرا اسمے　پہیر دیتا منہ ہے وقت معرکہ کفار کا
پنج نوبت شش جہت سے بجتے تیرا کونین　جانب سجدہ جہکی ہے سر ایک دیندار کا
حسن دلکش ہی تیرا جسکا عاشق ہے خدا　یوسف مصر ایک بردہ ہی تیرے بازار کا
چہرۂ زیبا ہے تیرا نور شمع لامکان　قد دلکش سرو رعنا گلشن اسرار کا
تاب کسکو تہی جو پردہ مین نہوتا تیرا جسم　تہی تجلی طور کی جلوہ تیرے دیدار کا
ہو گیا ہے جس جگہ جسم معنبر کا گذر　مشک سے مہکی آجتک ہے اوس جگہ تا آر کا
گر نہوتا عرش پر معراج مین تیرا گذا　دیکہتی پہر افتخار اس ارض ناہموار کا
پہنچے مہر درخشان سے تبرک جان کر　ہاتہ آدمی ہی نہ ہا بگر ترے زوار کا
جسجگہ پر چلتے ہوں پر روح القدس سکے آکے　کب ہے کہلتا بال پروانہ کی سی طیار کا
بام قصر نعت اوسکا عرش ہی گر نشین　سوختہ ہے طایر مضمون میری اشعار کا
کیا تعجب ہے اگر اشعار میری ہوں قبول　طاق گردون پر کہین کہتا اس طومار کا

یا شفیع المذنبین لیجو خبر میری شتاب — ہوں گرفتار بلائی آسمان بیکار کا

دست چرخ کینہ ورسی کر رہا ہوں الغیاث — تا گلو پہونچا ہی میرے خنجر اس غدار کا

اس ہجوم غم مین جز تیرے کسی آواز دو — کون ہے فریادرس میاں اپنی حال زار کا

مرغ دل ہے سینہ سوز انیمن ہم صفیر — طعمہ نہی داغ درون ہے مرغ آتشخوار کا

مجھسے بدکردار کو ہووے تیرا اف گر ثنا — اوج پر ہے کیا نصیبا طالع بیدار کا

عالم دنیا مین گر ہووی زیارت آپکے — دور سب زائل ہو میرے من دل بیمار کا

اور قیامت مین ہوں جس جا جمع سارے امتی — آفتاب حشر طرہ ہو ترے دستار کا

مجکو اسدن سایۂ دامن مین ہی دیجیو — تا نہ پرسش ہووے نہ بجوا اپنی عصیان کا بار کا

تیری رحمت کو ہے راحت ہمیشہ یا رسول — ہو نہ کچھ اسپر تصرف دشمن غدار کا

قصیدہ — بطور سراپا از محسن علیہ الرحمۃ

ورد زبان رکھو دلا صلِّ علی محمد — صلِّ علی نبینا صلِّ علی محمد

وہ سر پاک مصطفیٰ سِرّ خدا ہی سربسر — نور جمال کبریا صلِّ علی محمد

ہی یہ خطا کہ زلف کو مشک ختن سے دین ثنا — زلف کے بو ہی جانفزا صلِّ علی محمد

سجدہ کیا ہیں کسطرح جن و ملک بجان و دل — ہی وہ جبین خوشنما صلِّ علی محمد

ابرو کی ہین ہلال او وہ ناصیہ ہو ماہ عید — جسنے کہ دیکھا خوش ہوا صلِّ علی محمد

چشم حیا تھی آپکو ایسی کہ خود حیا نے دیکھ — پردہ مین منہ چھپا لیا صلِّ علی محمد

گوش مبارک آپکے سنتے تھے کیوا سطے نبی — سنتی حق کا ندا صلِّ علی محمد

بینی پاک کا وہ خط مثل الف ہے یک قلم — آپ خدا نے جو لکہا صلِّ علی محمد

بینی کے منخرین یا برگ دو شاہدان لیسی ہیں الف لام — ہی وہ وجود سے بجا صلِّ علی محمد

کیا ہی لبیشہ نما مردن او نکی لب وہ ہنسے میں — آبحیات بھی تہا صلِّ علی محمد

ان مین جو مشتاق تھے آپکے رہ کہان پہلا — قند و نبات مین مزا صلی علیٰ محمد

دانتونکی آب درچکتی وہ تھی کہ اپنی آپ کو — آپ کہرنے لی چھپا صلی علیٰ محمد

نور تھا لبشین وہ کچھ نہ رہتا جسکے روبرو — رنگ شفائی بھر کا صلی علیٰ محمد

جلوہ ریزی پاک مین نور خدا کا تہا ظہور — جسنے کہ دیکہا کہا صلی علیٰ محمد

دست ہی تھی آپکے بحر و ماہی نہ شبیر — منہ کی قبول تھی دعا صلی علیٰ محمد

انگلیان الم نشرح آپکے رقت نماز کہ مین ایک — ہاتھ سے رکن شرع کا صلی علیٰ محمد

صاف تھا یون کہ آئینہ ایسا کہان ہے پاک صاف — سینہ تہا جیسا آپکا صلی علیٰ محمد

خالی ہوا و حرص سے نعمت حق سے پر شکم — گرسنہ حق کے دیکا صلی علیٰ محمد

ناف زیب حسن تنگ بو ہے نافہ کی جہک — نافہ مین ایسے بو کہا صلی علیٰ محمد

مجلس آگی ہو خموش زانو د پاکی کرشنا — آگے ادب کے بیٹھے با صلی علیٰ محمد

سرکو بہی دمکے کہتی تہی شمع انجمن — آپکے دیکھ ساق پا صلی علیٰ محمد

پاون تھا تمام آپکا وہ رہ مستقیم پر — حق سے سوی نہین گیا صلی علیٰ محمد

جب مبارک آپکا ہاتھ سے حق کے تہا بنا — سب سے لیکے تا بپا صلی علیٰ محمد

رنگ ملیح آپکا ایسکے عرب سے تا عجم — شور جہان مین ہے پڑا صلی علیٰ محمد

عرش پہ رتبہ جب ملا جب کہ قلم نے لوح پر — سرکو جہکا کے یہ لکھا صلی علیٰ محمد

سدرہ منتہی پہ پرو زحل نسے ملی نہیں جبرئیل — کہتا تہا جہکا جہکا صلی علیٰ محمد

وہی شفیع عاصیان وہی کریم اور رحیم — ایسا ہوا نہو ویگا صلی علیٰ محمد

انبیاء اولیاء سب پڑھتے نبی پہ درود — کہتا ہے اونپہ خود خدا صلی علیٰ محمد

خاک کو محسن اپنے آپ لیکے پہونچ مدینہ کو — روضہ پہ جبیل کہ پڑہ سدا صلی علیٰ محمد

۸ غزل۔ از مولوی لطف علی صاحب متوطن بریلی ۔ تخلص

ہو نہیں بلبل باغ وصف احمد مختار کا
سو زبان رکھتا ہے ہر پتہ مرے گلزار کا

عشق ہے جسکو جناب سید ابرار کا
لطف حاصل ہوگا اوسکو لذت کے شعار کا

وصف جب لکھا ہے مین چشم مبارک کا کیا
خواب آنکھوں سے اوڑا نرگس بیمار کا

وسوسے شیطان کے بھی شمشیر سے ہون فنا
وصف حضرت کے لکھون گر ابروی خمدار کا

ذکر کونین سے ہوگا وہ رتبہ مین فزون
کل ہو گر خیر بھی نعت احمد مختار کا

اک جہان جسکا وشاہ دو جہان کا ہے غلام
مجکو بھی کر دے گدا یارب اسی سرکار کا

قبلہ حاجات دو عالم ہے تیری ذات پاک
کعبۂ مقصود ہی تو زاہد و دیندار کا

عاصیونکو کیون نہ آمرزش کی تجھ سے ہو امید
جانتے ہین سب کہ تو محبوب ہے غفار کا

تابش خورشید محشر کیا جلائیگی ہمین
سر پہ ہی ابر کرم سایہ ہے تجھ سردار کا

ہم گنہگارون کی بخشش کا کوئی سامان تہا
گر نہ ہاتھ آتا وسیلہ احمد مختار کا

باغ جنت لینگے مالک سے صلہ مین روز حشر
ہم سنا کر وصف کوئی احمد مختار کا

دہوپ سے خورشید محشر کی نہین اندوہ و غم
ہون مین خو کردہ نبی کے سایۂ دیوار کا

آنکھین ہر گز رونگا نبی کی پاؤن پر روز جزا
کس بانسی مین کہون ہے حوصلہ دیدار کا

قصر جنت سے نکل بہاگونگا مین آزاد وضع
خانہ داری کا ہے اے لطف دنیادار کا

ایضاً

یا نبی ہون آپکے فرقت سے بیدم الغیاث
الغیاث ای پادشاہ ہر دو عالم الغیاث

دستگیری کر سکے ای شافع روز جزا
کہنچتی ہین اب گنہ سوی جہنم الغیاث

ای مرے محبوب رؤن کب تک ہجر مین
ہو گئی ہے آنکہ ہر اک چاہ زمزم الغیاث

ہاتھ آجاوی اگر خاک مدینہ ہو شفا
درد دل جاتا نہین پہلو سے اک دم الغیاث

ای توسل آپکے گر نہ ہوتی توبہ قبول
ہر سحرگاہ کرتے رہتے حوا و آدم الغیاث

عارض گلرنگ حضرت کا جو لمین عشق سے — شمع بلبل نالہ کرتا ہی ہر دم الغیاث
ایک بھی گر امتی وان آپ کا رہ جائیگا — روز محشر کو پکارے گا جہنم الغیاث
ناخدائی گر مدینہ کیطرف باد مراد — جوشش طوفان پر ہے اشک چشم پر نم الغیاث
ہون مدینہ کی زیارت کو بہہ مین اندوہ گین — دیکھکر حالت کو میری کہتا ہی غم الغیاث
لطف او سدم یا رب رحمت کہو بیتا ہی جدا — ہجر حضرت مین کیا کرتے ہین جب ہم الغیاث

ایضا

محبوب خدا عرش پہ پہونچا شب معراج — کیا کہل گیا امت کا نصیبا شب معراج
محبوب نظر آیا جو تہا شب معراج — پردہ سے خدا خود نکل آیا شب معراج
حاصل یہہ ہوا آپ کو رتبا شب معراج — اللہ کو ان آنکہو نسی دیکہا شب معراج
روشن ید بیضا سے کف پا شب معراج — کیا روی نبی کا لکھون جلوا شب معراج
انسان کے کیا جان فرشتہ بہی نہ پہونچے — وان جاکے وہ اک دم مین پہرا شب معراج
کہتی ہین شفاعت اسی حد سے ہر بار — تہا بخشش امت کا تقاضا شب معراج
ای لطف جو محبوب نے چاہا وہی پایا — باقی نہ رہے کوئی تمنا شب معراج

ایضا

چاہتا ہو یا رب کبہی بیمار محمد — کم ہو نہ کبہی ہو آتش دیدار محمد
مومن ہوا جسنے کیا اقرار محمد — کافر ہوا جسنی کیا انکار محمد
رویا کرین گلزار مین شبنم کی روش بلبل — اک بار جو دیکہین گل رخسار محمد
انکار و نہ کیون لوٹون نہین کیا گیسوے — جب دیکہون نہ وہ چاند سے رخسار محمد
عالم سے مین الگ دست سبو کا رنہ کہون — تا ہہ آئی اگر خدمت سرکار محمد
کیون آنکہین نہین بند کرون دید جہان سے — ہے مد نظر اندنون دیدار محمد

مخلوق میں خالق کا بھی اظہار ہوتا
ہوتا نہ اگر خلق میں اظہار محمد

یوسف سی ترے دن حسن میں کیونکر ہو ہم
اس زور پہ ہے گرمیِ بازار محمد

بندوں میں وہاں اونکی زلیخا ہوئی خدا
اور یاں پہ خدا ہی ہے خریدار محمد

جو طالب جنت ہو وہ طوبیٰ کی تلے جائے
جنت ہی ہیں سایۂ دیوار محمد

ای لطف وہ محبوب خداوند جہان ہے
جو کچھ کہو وہ سب ہے سزاوار محمد

ایضا

کوئی نہیں تمہارا ہمسر میری پیمبر
لاریب تم ہو سب سے برتر میری پیمبر

ہون برق سے زیادہ مضطر میری پیمبر
شعلے بھڑک رہے ہیں دلبر میری پیمبر

اب تو بلا لو اپنی در پر میری پیمبر
کب تک پھرا کروں میں دردر میری پیمبر

ورنہ زبان ہے یہ اکثر میرے پیمبر
قربان ہوں جان و دل سے تم پر میری پیمبر

ملک عرب میں حضرت ہندوستان میں بندہ
چین آئی میرے دل کو کیونکر میری پیمبر

ابر کرم کو اپنی فرمائے اشارہ
دھو ڈالی سب گنہ کی دفتر میری پیمبر

تشریف آپ لائیں جب وقت نزع آئی
ہرگز نہو وین میلے تیور میرے پیمبر

پر نم جو آنکھیں شوق دیدار کی ہیں
کوثر سی ہیں یہ تر و تر بہتر میری پیمبر

دوبارہ کہ مجکو ہی رہبری کی جستجو ہے
لو اب بلا لو اپنی در پر میرے پیمبر

ہر دم یہ آرزو ہے ہر دم یہی التجا ہے
بھولوں نہ یاد تیری دم بھر میرے پیمبر

دشوار تھا پہونچنا جنت میں تنہا انسان
ای لطف گر نہوتی رہبر میرے پیمبر

ایضا

پہونچا ہے مجھی بخشش کا خبر تیری شفاعت پر
نہ زہد پر نہ تقوی پر نہ محنت پر نہ طاعت پر

ہوا ہی جب ملک مائل مرا خسار حضرت پر
نشیں کرتا ہی ہر داغ جگر گلہائی جنت پر

کریگی رشک کیا امت سابق اس امت پر | لپٹنے کے سبب جان بخش حضرت کے شفا پر
حصول مقصد کونین عشق ذات عالی ہے | محبت کو محبت کیوں نہ آئی اس محبت پر
جگر اوسکے ہیں یاد مصحف عارض میں سیپارہ | نزول آیت رحمت ہے جسکے پاک صورت پر
بہرینگے گوہر مقصود کیا کیا جیب دامن میں | وہ دریائے کرم دم بھر کو گر آیا سخاوت پر
تعلق کچھ نہیں دنیا میں جز عشق نبی مجکو | پھنسا ہوں آزاد دام رشک ہوں سیر دو عقبے پر
اوڑا کر لیگیا اقبال عالی آپ کو اوسجا | جہاں پر چہچہے کرتی ہے روح الامین تا قیامت پر
ہمیں کیا ہجر کا غم عیش و عشرت سے زیادہ ہے | ہزاروں وصل ہیں قربان اس غربت کی قربت پر
سمجھ کیونکر نہ عاصی مالک خلد بریں مجھکو | ترا اسم مبارک ہے رقم دروازہ جنت پر
نہیں ملتی مجھے ایذا کی فرصت ایکدم مہلت | زمانہ چھینیگا نہ شیخ ہے موقوف رحمت پر
اوسی جنت کو لیجائیگا دل کی راہ جہنم سے | گواہی حسن دیگی ایکبار ہی اوسکے رسالت پر
مدینے کے گدائی بادشاہی سی زیادہ ہے | چلو اے لطف اوٹھے خاک ڈالو سلطنت پر

ایضا

کوئی ہمسر نہ ہوگا عاصیو جسدم شفیع | ہونگی ہر امت کے اوسدم سرور عالم شفیع
کیوں نہ روز حشر کے ہر کوئی ہے جن کی بخشش کی ہم | رکھتی ہیں تمسکی شفیع المذنبین ہم ہیں امت شفیع
خشک ہوتے نہ استغفار سے توبہ قبول | گر محمد مصطفی ہوتے نہ آدم کے شفیع
ہم وہ مجرم تھے کہ ہوتی سو بہ تو ہر عقدہ | گر محمد سا نہ ہوتا رحمت عالم شفیع
لطف عمل اشک ندامت کی کمی کی بیدگار رو | آتش دوزخ کا ہی یہ دیدہ پرنم شفیع

ایضا

ہو گیا ہی سینہ پر نور سجدہ گاہ رسول | شمع جان ہے صورت سیماب مضطر یا رسول
مدینے جنت کہا ہے مقصد یا رسول | تیری روضہ کا تصور ہی کہ ذکر یا رسول

رشک عنبر کو ہے بشک تو ایسے مرتبے — دم نکلجائی اگر اپنا ترے در پر یا رسول
ہی خطا شاک ختن سے گر کوئی تشبیہ دے — مشک جنت جب ہو زلفوں کا ہمیں یا رسول

رحمۃ للعالمین تم ہو یقیں ہے روز حشر — رحم ہے فرماؤ گی ہم عاصیوں پر یا رسول
نزع کی تلخی میں گر شربت ملی دیدار کا — شربت قند و شکر سے ہو وہ خوشتر یا رسول

اسطرح کا نور کب دیکھا مہ و خورشید میں — ہین ترے کوچہ کی کیا ذری منور یا رسول
رونق روئی نور چشم منتظر سے ہو گیا — ہر نہ دیکھا آپکا روی منور یا رسول

دونوں عالم میں مری لجا و ماوا آپ ہیں — جان و دل سے کیون نہون تجہ پر تصدق یا رسول
آپ ختم المرسلین ہیں اور شفیع المذنبین — ہو نکیوں سب کے شفاعت ختم تجپر یا رسول

ہوں وہ دیوانہ مدینہ سے جو لیجاوے مجھے — سوی بیت اللہ چھوڑ کر آپکا در یا رسول
اور تو کچھ عرض کر سکتا نہیں ہاں مگر — سنگ اسود اوس گلی کا ہو وہ در ایسا یا رسول

لاکھ دل سے ہیں جو جانکو آپ پر صدقے کروں — گر کبھی اپنا دکھا دو روئے انور یا رسول
لطف کے آنسوں پھر یہ ہے التجا — روی اقدس کی زیارت ہو میسر یا رسول

ایضا

کر لطف کیا بیٹھا ہی غافل محفل میلاد میں — ہیں رسول اللہ شامل محفل میلاد میں
جب گئے گھر میں خود بدولت خود قدم رنجہ کریں — کیسے بیٹھی اہل محفل محفل میلاد میں

بہر تعظیم حضرت کیوں نہ گھر بیٹھا رہے — آدمی کس منہ سے ہو وہ کاہل محفل میلاد میں
اوسکو بہکایا ہی ابلیس لعین نے — بھولکر ہوتا نہ وہ داخل محفل میلاد میں

ذکر میلاد مبارک پڑھتے جب ہونگی سب — بیٹھنا تنہا ہی مشکل محفل میلاد میں
سبکو ملکر اٹھنا پڑیگا بہر تعظیم سے — مجکو بھی وان سبکے شامل محفل میلاد میں

اور اگر اوس وقت تم نی کچھ بھی کی رو قدم — لطف ہو واں نہ ہوگا مقابل محفل میلاد میں

حق یہ ہے دم موسی کی او سدم جو کرینگا تو کلام	وہ کریگا سبکو قائل محفل میلاد مین
مصلحت اور یہہ صلاح وقت کی گہر بیٹھ رہ	تا زخفت ہووے حاصل محفل میلاد مین
جو بلائی تجکو یہہ اوسکو جواب صاف دے	مین نہین آنیکے قابل محفل میلاد مین
ہی مناسب لطف اب حضار محفل کو سنا	پڑہ کی محفل کے فضائل محفل میلاد مین

ایضاً

باادب داخل ہوا ہے دل محفل میلاد مین	خود بدولت ہو وہین شامل محفل میلاد مین
ہین نہ جسطرح داخل اہل محفل میلاد مین	ہین ملک بھی یون ہین داخل محفل میلاد مین
سال بہر تک شہر آنگی اوس گہر کے زیارت کے لئی	ہین فرشتہ جو کہ داخل محفل میلاد مین
اوس مسلمان کی زیارت روز کرتے ہین ملک	دیکہتے ہین جسکو داخل محفل میلاد مین
اون فرشتون کے فرشتہ ہوتے ہین زائر وہان	جو یہان ہوتے ہین داخل محفل میلاد مین
آوین محفلمین ملائک جسمین خصوصی ہے	اور بشر ہو وین نہ شامل محفل میلاد مین
کے میلاد مبارک کی دلا تقریب ہے	نور حق ہو کیون نہ نازل محفل میلاد مین
چشم و ابروی نبی کے سنکے سوسن ہنستین	کیون نہ لوٹین شکل بسمل محفل میلاد مین
کیون نہ اوس محفل کو رشک روضۂ رضوان کہون	جمع ہین حضرت کی آئل محفل میلاد مین
سو منو پڑہتے رہو اوسکی جان پاک پر درود	ایک دم بیٹھو نہ غافل محفل میلاد مین
اوسکو دشمن جانو محبوب خدا کا دوست تو	جو کرے انکار جاہل محفل میلاد مین
سو منو جمع الجوامع مین لکہا ہی دیکہ لو	ہوتے ہین حضرت بھی شامل محفل میلاد مین
مال او زر دنیا میں دونگا ہر کوئی کرے منعم	دولت جسمین کر تو حاصل محفل میلاد مین
سال بہر کی درمیان اسی سالم دیکہونگا خدا	ہوگے تم جیسی بہشتی کے سائل محفل میلاد مین
لطف پاؤنگا خدا سے باغ جنت انکیو	پڑہ کی حضرت کے فضائل محفل میلاد مین

ایضاً

تڑپتا ہے یہ بیمار یا رسول اللہ ۔ دکھا دے اسے دیدار یا رسول اللہ

نہ ملک و مال ہے درکار یا رسول اللہ ۔ حضور کا ہوں طلبگار یا رسول اللہ

یہ ضعف ہجر سے ہوں زار یا رسول اللہ ۔ کہ جان جسم کو ہے بار یا رسول اللہ

نہ حضور سے ہوں زار یا رسول اللہ ۔ مرا علاج ہے دیدار یا رسول اللہ

جو دو ہیں مردمک چشم دو ہیں نور نظر ۔ صحابہ آپ کے ہر چار یا رسول اللہ

تمہاری کوچہ میں جنت کو مات ہو گئی ۔ جہان کے ساری طلبگار یا رسول اللہ

شمار سے ہیں مری سر پہ معصیت گنا ۔ یہ بار سر سے گرانبار یا رسول اللہ

یہی خطر ہے کہ کھینچیں نہ جانب دوزخ ۔ گنہ گلے سے ہوئی ہار یا رسول اللہ

غلام منفعل و نادم و خجل اب ہے ۔ مدد ہے آپ کے درکار یا رسول اللہ

معاف جرم ہو حل مشکل دو عالم ہو ۔ بحق حیدر کرار یا رسول اللہ

تو ہی ہے ہادی و رہبر تو ہی رفیق و شفیق ۔ تو ہی ہے یار و مددگار یا رسول اللہ

بجا ہی گر ہو سر لطف فرقدان سے بلند ۔ کرا دو سکا تماشی سر دار یا رسول اللہ

٭ قصیدہ ۔ درشان امیر المومنین سیدنا و مولانا حضرت ابابکر صدیق رضی اللہ عنہ خلیفہ اول ۔ از میاں جانخان دہلوی ۔ تخلص بہ صغیرؔ

یہ کس کا عرش معلی پہ ذکر ہے ہر بار ۔ کہ کہہ رہے ہیں ملک حبذا پکار پکار

یہ کسکی خوبی سے تبلیغ ہے ابتک ۔ کہ لیث تاب ہے جو قصر دین کی دیوار

یہ کسکے صدق صداقت گزین ہی کی تصدیق ۔ کہ ہے وہ سرور صدیقیان نیکوکار

وہ کون مسند نشین خلافت اول ۔ وہ کون بعد نبی دین پناہ استظہار

وہ کون اختر برج ورع مثل ابوبکر رضی ۔ خطاب حضرت صدیق اکبر دیندار

زہے وہ فرق مبارک زہے وہ قد بلند — کہ جسکو زیب خلافت کا جبہ و دستار

ملک خصال و فلک مرتبت ستودہ عمل — بلند گوہر و مقبول ایزد غفار

طریق ان رضامندی خدای کریم — رہین عشق رسول خدا و یار غار

نہ کیون ہو ہشت بہشت اوسکے فرش پا انداز — رسول آپ راضی ہین اوس سے خدا کا اوسپر پیار

ہی اوسکا جوہر ذاتی ترقی اسلام — ہی اوسکا جہد صفاتی ہزیمت کفار

رموز دان حقیقت محی شرع متین — خدا شناس و خدا ترس و واقف اسرار

ل اوسکے خاک کف پا کو سینہ سے زاہد — جلا ہی آئینہ دل اگرچہ ہے در کار

گلیم کہنہ کو اوسکے شرف سجلہ خلد — نعیم ہر دو جہان مفلسی ہے اوسکے نثار

منافقو تمکو قیامت مین ہم دکھائینگے — کہ دوست اوسکے ہین فی الخلد دشمنان فی النار

عدو جو اوسکا ہی کم ہی وہ ہے عدو رسول — رسول جس سے ہی بیزار اوس سے حق بیزار

پڑینگے حشر کو اوس آگ مین عدو اوسکے — کہ جس سے مانگے ہے شیطان بھی الحذر زنہار

نہین ہے مغفرت اوس شخص کے معاذ اللہ — عداوت اوسکی ہے بیشک جہنمی آثار

خدا بچائی سدا اس بلا سے بدتر سے — کہ ایسی خاطی سے بہتر ہے فاسق و بدکار

الہی دے بطفیل ابوبکر صدیق رض — نجات فرط گناہان سے بہی روز شمار

الہی مجکو محبت رسول پاک کی دے — الہی مجکو دکھا اوسکا جلوہ دیدار

الہی مار لیا گردش فلک نے مجھے — الہی زندگی سے کر دیا مجھے بیزار

الہی جوب کے مانند جسم کو میرے — یہ کہا سی جاتی ہے گہن ہو دیمک افکار

یہ چاہتا ہون کہ اس مخمصے سی چہوٹ جاوٗن — ستا رہا ہے مجھے بھی یہ چرخ سخت بدکردار

نماز مین بھی بھی وسوسہ نہ ہرون ہین — خیال قرض کا ہے عین فرض مین ہر بار

ادای فرض مین بھی ہے سر قرضدار کی — نہ محط سالی کے گنتی نہ مفلسی کا شمار

نماز پڑھتا ہون لیکن خیال اور طرف
کیا ہی تنگی خرچ عیال نے ناچار

جہان ہو کشمکش ایسی کہان حضور قلب
نماز و روزہ و تسبیح سب میرا بیکار

یہہ کچھ ہے حال معیشت جو کچھ کیا معروض
ادہر گناہونکو دیکھو تو سر پہ ہے انبار

مجھی نماز ہین ہے کاہیکو رکوع و سجود
خمیدہ کرتا ہے بار گناہ خود ہر بار

طفیل حضرت اصحاب مصطفےٰؐ یارب
تو کر دی مجکو بھی دریائے کشاکش سے پار

اگرچہ رکھتا ہون دلمین ہراسگی از بس
ہر ایک یاران میرے جیکو تقویت ہر بار

کچھ اندوہ نہین نصیبا ہے بر سر یارے
لکھا مناقب صدیق اکبرؓ دیندار

یقین ہے کلفتین سب انکی دور ہوجائین
یہان ہو امن و امان اور وہان ملے گلزار

دکھائینگے تجھے حمد و نعت و قصیدہ صغیر
پڑہینگے خلد مین یہ منقبت پکار پکار

نمبر قصیدہ — در منقبت امیر المومنین سیدنا حضرت عمر خطاب رضی اللہ عنہ خلیفہ دوم — از تصنیف شاعر ممدوح

میری زبان مین ہے تیغ جہاد کی تاثیر
بریدہ سر ہون جو کافر پہچو ہین تکفیر

منافقون کے لئے جز عدم پناہ نہین
میرا کلام ہے مانند برش شمشیر

امیر المومنین حضرت عمرؓ کا ہون مداح
مرا ہے فخر سے مداح آسمان وزیر

جلال اونکا ہی اشد علی الکفار
فضل از رہی ہے اوس مین پناہ کی توقیر

وفور منقبت پاک کا شمار نہ پوچھ
مجال ثبت سے عاجز ہے آسمانکا دبیر

عروج رتبہ سے کیونکر نہ آسمان ہو پست
حبیب حضرت باری نبی کا خاص مشیر

مدام اوسپہ خوشی سے قبالیان نثار نثار
خدا نصیب جوان پر ہے آسمان پیر

عدیل عدلمین اوسکے نہین کوئی ابتک
یہہ جسکو کہتی ہین کسریٰ اوسکا عشیر

پس از رسول خدا امی کریم کہتا ہون
کہ اوسکو حق نے بنایا ہے بیمثال و نظیر

دعای پاک نبی سی ہوے بشر نسایت   —   جہان تہا شاہد اسلام پہر کیا تشہیر
اگرچہ کعبہ کے رکہی خلیل نے بنیاد   —   تو اوس سے جاری ہے حج و نماز کی تدبیر
اگر ہے سینہ ہے کینہ معرفت آگین   —   تو دل ہے نیر اسلام سی پر از تنویر
ہی اوسکے ذات مبارک عنایت دینی   —   ہی اوسکا قہر و غضب بہر کافران شریر
ہوا ہے پیرہن کفر چاک چاک تمام   —   تو خاک پہانکتی پہرتے ہیں بادیہ میں تکفیر
لگائی گبر نے بہی لات لات عزی پر   —   کہ جلکے جلگیا آخر مین آذر بے پیر
ہوئی ہے کفر کی یہانتک تو سرد بازار   —   بجای گرمی آتش امو مین ہے کشمیر
بنام بت پرستی ہے جو صورت ناقوس   —   چہپائی پہرتے ہین کافر علامت تکفیر
جو شمع سر کہہی ہے پوشیدہ رشتۂ زنار   —   تو سر کو کاٹے ہے گلگیر ازپی تعذیر
جبین چرخ پہ گر کہکشان کا قشقہ ہے   —   تو اوسکے واسطہ ہر دم ہے برق کی شمشیر
مجہے قلم مین الٰہی تو اتنے طاقت دے   —   کیا کرون مین سدا انکی منقبت تحریر
الٰہی مجکو بہی کر انکا اتباع نصیب   —   الٰہی ہووے تمام نفس اسی مین اخیر
نہ آئے عیب فرشتو نکا قبر مین ہرگز   —   نہوں جواب مین عاجز جو کچھ پوچھین نکیر
اٹھون مین گور سی کہتا ہوا قیامت مین   —   زبان سی کلمہ پاک رسول رب قدیر
بحق حضرت فاروقؓ ای خدای کریم   —   بدام حب محمد مجہی بہی کر وی اسیر
بحق پنجتنؓ و از برای بارہ امامؑ   —   الٰہی بخشدی میرے گنہ صغیر و کبیر
نجات دی مجہی دنیا کے فکر سے یا رب   —   ستا رہا ہے مجہی جس طرح یہ چرخ پیر
جو میرے حال پہ کچھ مہر کے نظر ہو جائے   —   تو پہر نہ دیکہو لے کینہ ہی آسمان شریر
الٰہی مجکو نہ حاجت طلب کسی سے کر   —   الٰہی تیری ہے درگاہ کا رہوں مین فقیر
نہیں ہے مقتضی غیرت کسی سے سائل ہون   —   جو چشم غیر سی دیکہون تو چشم مین آئی حقیر

اگر ہے شرم میری دو جہان کے تیری ہاتھ — کرین تو عاجز و بیکس کو ان تو غنی و قدیر
غنی کا کام ہے دینا گدا کا کار سوال — سو اغنی کے بر آمد ہو کس سے کار فقیر
مدیح سنج ہون ایسی جناب پاک کا مین — نہین ہے آج نظیر اکوئی صغیر صغیر
صلائی مدح مین مجکو یقین ہے کہ ملے — دیار دین کا منصب تو ملک کے جاگیر
الٰہی بانی مدح جو ہین فرزند الدین — نہووین فرد و غم و رنج سے کبھی دلگیر

۱۱ قصیدہ ایضاً — در منقبت امیر المؤمنین سیدنا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ — خلیفہ سیوم

کہان سپاس الٰہی کے شایان ہے زبان — کہ اوسنے لطف سے اپنی کیا ہمین انسان
بنایا اوسنے ہمین بسکہ اشرف المخلوق — وگرنہ وہ نہ بناتا کچھہ کرتا گر ہمین حیوان
ہمین وہ چاہتا حشرات الارض کر دیتا — بناتا کوئی ہمین پھر بصورت انسان
بناتا دام و دد مین بہوت وحشی و طیور — تو پھر نہ سکتے بیان دم زدن کے تھی امکان
کہان نصیب تھا پھر یہ عروج عیش و نشاط — کہان نصیب تھا یہہ عز و جاہ و شوکت و شان
کہان نصیب تھا پھر یہ لباس زینت تن — کہان وہ شالہ و کمخاب و مخمل و الوان
کہان سواری اسپ گران تھی نصیب — کہان عماری فیل بلند کوہ نشان
کہان یہہ طعمہائے سترگ بیہودہ — کہان یہہ عشرت عمارات قلعہ و ایوان
کہان نزاکت شمع و کہان تلاش و خراش — کہان یہہ زلف مین شانہ یہ لب سرخی پان
کہان یہہ چاشنی نغمہائے رنگارنگ — کہان یہہ اکل پر از لذت ہزار الوان
کہان یہہ ذوق زبان کہان حظ طعام — کہان یہہ لذت شیرینی و نمک از زبان
پڑے ہے پھرتے کہین کونی اور کہین تہ زمین — مثال موش کے ہوتا کہین بلون مین مکان
کہین پہاڑ مین جون وحشیان رم خوردہ — کہین مغاک مین پوشیدہ از نگاہ جہان

جوکا ویشو نہیں ہوتی و پاستورونیز   تو ضرب آرتھی اور پشت زیر بار گران
جو بنکے عقرب گژدم کسیکو کاٹتی ہیم   تو سر کچلتا وہ پتھر سے بگمان حران
جو قسم افعی ہوتے گزندہ و مسموم   تو کرنا یوذی سبی منسوب ہمکو عران
وہی اونکے گر انسان ہمے بنایا تہا   تو کرتا گبر و نصارا یہودی و ہامان
ہمیشہ کفر ہی مین ہوتی تضیع اوقات   تمام عمر تھی صرف اطاعت شیطان
بچاتا کون ہمین پھر وہان معاذ اللہ   جیو کرتے سوختہ دوزخ کے آتش سوزان
او پھر تو سوختہ ہم ہوتے نار دوزخ مین   اودہر بچاتا خوشی ہوکے آلیا شیطان
تمام عمر گذر جاتی بت پرستی مین   ہمیشہ ورطہ آفات مین ڈوبتا ایمان
خدا کے لطف سے قربان ہو جیئے کیونکر   اگر اوسنے ہمپہ یہان کسقدر کئی احسان
بنایا آدمی ہمکو یہ کسقدر ہے کرم   کیا نہ قالب حیوان کے جو ہیں شایان
اور اوسپہ وہ سنی مسلمان کیا ہمین چنکر   کرم سے اپنی عطا کی ہے دولت ایمان
بنایا امت پاک رسول ہے مین اوسنے   نجات دی ہمین دوزخ سے ظاہر و پنہان
جو سب تھے رسلونکو ہو دین ہم اس امت مین   ہے اس امت عالی کا مرتبہ اور شان
خدا نصیب کری اونکے پیروی ہمکو   جو لوگ گذرے ہیں اس امت مین صاحب ایمان
خصوص پیر برج حیا و معدن حلم   فدای راہ و بردار حضرت عثمان رض
مقیم شہر مروت مطیع شرع متین   بمغز تفرقہ انداز و جامع قران
طریق دان طریقت حقیقت آگاہ   ممیز مصر شریعت یگانہ عرفان
چراغ خانہ دین سراغ راہ نجات   شریف گوہر و مقبول ایزد منان
انیس جان محمد رہین دین متین   ستودہ خو و مروت نسیم حیا کی کان
رقیب اہل نفاق و رفیق اہل یقین   حریص نہضت شناسی مرضی رحمان

وہ تاجدار شہ کشور حیا و حلم | وہ شرم کرتے تھے جس سے ملائکہ ہر آن
لٹا دیا سبھی گھر بار و جنس عسرت میں | کیا عزیز نہ راہ خدا میں مال اور جان
خطاب آپکا اسواسطے ہے ذی النورین | کہ نور رقیہ و کلثوم منعقد تھا وہان
ہمیشہ رات کو بیدار دن کو صائم تھے | تمام وقت تہجد وہ کرتے ختم قرآن
کہا رسول نے جب جنتی قطعی اونکو | ورع و زہد کا اونکی بھلا ہو کس سے بیان
عجب تھا کہ الطعن وہ بسدم شہید ہوئے | زبان پہ نام خدا تھا تو گود میں قرآن
خدا ہمیں بھی دے توفیق ہم بھی ہوں انکے | نصیب دوستی اونکی کرتا ہے شرع روان
الٰہی ہمکو بھی کر انکا اتباع نصیب | کہ اتباع ہی انکا نجات کا سامان
الٰہی الفت پاک رسول دے تو ہمیں | الٰہی کر دے تو ہمکو بھی کامل الایمان
الٰہی اپنی محبت کی بھیک دے تو ہمیں | الٰہی یاد میں اپنی ہے رکھ ہمیں ہر آن
الٰہی کر دے عنایت خیال پاس انفاس | نہ بھولوں ایک نفس تجکو ایزد سبحان
الٰہی تقوے اثبات کا ہو ذکر نصیب | الٰہی جان اپنی کر میں ہو تن سے روان
الٰہی ہمکو مجال نماز خالص دے | ہزار وا الٰہا ہے ولیکن وسوسہ شیطان
الٰہی مکر سے دنیا کے کر مجھے آزاد | کہ چوب گھن کی طرح کھائی جاتی ہے ہر آن
معاف کر میری جرم و گناہ ای غفار | بحق حضرت عثمان صاحب ایمان
عجب نہیں کہ صلہ ہی مدح میں روز جزا | صفیر کو بھی ملی آشیان باغ جنان
یہ ہے او ربانی مدح جو میں فرید الدین | رکھیو انکو بھی خوش و خرم میاں ہر دو جہان

۱۴ قصیدہ ایضاً در منقبت حضرت امیر المؤمنین سیدنا جناب علی بن ابیطالب رضی اللہ عنہ خلیفہ چہارم

پر کینکا نام منقش ہے لوح سینہ پہ | سپہر ولا کا ہو مہر لیے مہر کے ہم

اسکے مدح سرائی کا آج کل ہے خیال
یہ سلسلے منقبت اک کرتا ہوں تحریر
فرشتے جو مستی ہیں کسکے لیے دہ بلبلان ہیں
الٰہی کسکی عنایت کا مبتسم ہے خیال
الٰہی کیوں مجھے رضوان سلام بھیجتا ہے
الٰہی بھاگی ہے کیوں مجھسے مالک دوزخ
الٰہی کاتب اعمال مجھسے کیوں خوش ہیں
الٰہی کسکے حمایت پہ خود بخود ہی مجھے
وہ کون یعنی علی ہے شیر حق کو میں
حبیب الٰہی رفیق رفیق آئمہ
نہال باغ سخاوت رئیس ملک کرم
سپہر امامت پہ مہر کمال
ہر معرکہ تو نہیں عدو سو رہے
ستودہ ذات خجستہ صفات عالیجاہ
علی کا نام جو مشتق خدا کے نام سے ہے
علی ہے واقف علم یقینی و پہلے
علی کا نام ہے مشکلکشای ہر عالم
علی ہے شیر الٰہی علی شہ مردان
علی ہے سرور عالم علی ہے مظہر حق
علی کے نام کی قربان ہو جان دل پروانہ

دماغ کیوں ہی میرا آج عرش اعلیٰ پر
کہ مرد حمہ پہ جبرئیل ہے میری سر پر
الٰہی کون سی حضرت کا ہوں ستایش گر
الٰہی کسکے محبت کا میرے دل میں ہے گھر
کہ جنت میں مجھسے فرشتے مصافحہ اکثر
الٰہی کانپی ہے کیوں شعلہ ہای نار سقر
الٰہی کسلیے شیطان پیٹتا ہی سر
کہ جرح مرید جو کہ تو تطرہ سے سلح بر
علیم علم لدنی امام معتبر
عزیز لجہ مرضی خالق اکبر
قتیل تیغ شقاوت کشندہ خیبر
قسیم نعمت فردوس مالک کوثر
علی ولی اسد اللہ حیدر و صفدر
کرم نواز کرم پیشہ و کرم گستر
علی کا رتبہ عالی ہے عرش سے برتر
علی ہے کاشف اسرار خالق اکبر
علی کا نام لیا اللہ سب میں رہنما
علی ہے دافع کفر و علی ہے قاطع شر
علی ستودہ صفات و علی خجستہ سیر
علی ہے شمع شبستان جا حسن منبر

نبی علیؑ نے یہ عصمت کہ لطف خالق سے ۔ بتولؑ پاک ہی جنکے ہو روضۂ اطہر
بتولؑ وہ کہ ہی عصمت مآب عفت کیش ۔ بتولؑ وہ کہ عفیفہ و بنت پیغمبر
بتولؑ وہ ہے خیر النسا لقب جسکا ۔ بتولؑ وہ کہ محمدؐ کے خاص لخت جگر
بتولؑ وہ کہ ہے خاتون جنت الماوا ۔ بتولؑ وہ کہ ہے مقبول خالق اکبر
زہی بتولؑ زہی پاک دامنی اونکی ۔ زہی حجاب کہ محجوب چشم شمس و قمر
نبی وہ حضرت حسنینؑ ابن شیر الٰہ ۔ کہ ہین وہ درج امامت کی خاص دو گوہر
حسنؑ شہید ہلاہل قتیل خنجر حسینؑ ۔ وہ سبز جنت تو وہ سرخ روی پیغمبر
نزول آیۂ تطہیر انکے شان میں ہے ۔ بہشت وہ کو ہو منصوب خالق اکبر
گل ریاض رضامندی خدای کریم ۔ علی کے نور نظر فاطمہؑ کے لخت جگر
ستمگروں نے کیا زیر خنجر بیداد ۔ گلو وہ خاص کہ تھا بوسہ گاہ پیغمبر
سوای صبر نہ کچھ ظلم ظالمو نسی کیا ۔ وہ شکر کرکے تا زیر دم تہ خنجر
خدا نصیب کرے حب جنتی حسنینؑ ۔ حبیب آپکا ہو یا حبیب پیغمبر
الٰہی انکے محبت میں دم نکل جاوے ۔ الٰہی انکے محبت ہو تا دم آخر
الٰہی انکا سبی ناکہ چھوٹ جاوے مدد ۔ الٰہی انکے غمین گذرے ہی ہر شام و سحر
نہ آئی درد و غم و رنج کوئی میری حضور ۔ بحق حضرت حسنینؑ و فاطمہ اطہر
طفیل انکے الٰہی تو بخشدے مجکو ۔ ستودن دین کے جو ہین بارہ امام اثنا عشر
حضور خیر بشر ہوں آج آل احمدؐ ۔ امیر المقام ہی صدر سی ہی کہ ہین ترکر
اور اک یہ عرض اور دست بہ محمد زین الدین ۔ انہین نہ بھولنا یا شاہ ساقی کوثر

در مدح حضرت حسنین علیہم السلام

گلدستۂ ... تاریخ ...		نوشتہ ... و سبط رسول	

ایک حسنؓ اور ایک جناب حسینؓ — رہبر خلق و ہادی کونین
یہ حبیب خدا کے ہیں محبوب — انکی اوصاف ہیں نہایت خوب
ہیں جوانان خلد کے سردار — حسب ارشاد احمد مختارؐ
ہیں گوہر ہیں بحر عرفاں کے — یعنی ہادی ہیں راہ ایمان کے
لی جگو ہے انکے خاک قدم — نہ ہوئے پھر وہ مبتلائے الم
کرون کیونکر نہ جان و مال فدا — ہو وہی خاک قدم سے جسکے شفا
ایسے سید پہ میری جان قربان — جسکو ہو خاندان عظیم الشان
رتبہ اونکو ملا شہادت کا — کیا ہے پایہ ملا شہادت کا
جب ہوئے حضرت حسینؓ شہید — گل گلزار دین امام سعید
لکھی تاریخ اک خوش آئین سے — سرور دین را پدید ہے
کیا ہے تاریخ خوب اوسنی سکے — اونسے ہے راضی رہیں خدا و نبیؐ

قصیدہ ایضاً در مدح حضرت محبوب سبحانی رحمۃ اللہ علیہ

معدن صدق و صفا حضرت غوث الثقلینؓ — مظہر نور خدا حضرت غوث الثقلینؓ
قلزم کشف و کرامات و یم فیض اتم — انتخاب دو سرا حضرت غوث الثقلینؓ
آسمان کرم و نیر افضال و جلال — اختر برج ہدا حضرت غوث الثقلینؓ
موج دریائے عطا ساحل بحر امداد — ابر نیسان سخا حضرت غوث الثقلینؓ
نخل بستان شرف گلشن اعزاز و جلال — سرو گلزار صفا حضرت غوث الثقلینؓ
مرشد کامل و ہادی رہ دین سے نبیؐ — رہبر و راہنما حضرت غوث الثقلینؓ
چارہ ساز مرض معصیت ای باہمن — دافع رنج و عنا حضرت غوث الثقلینؓ
تو حسینی و حسنی تو ہی ہے لطف حسین — تو ہی مفخر دوسرا حضرت غوث الثقلینؓ

جس نے کہی تیری جو منقبت تحسین اس کا ہے صید
دل کس پہ ہے وہ جیرا حضرت غوث الثقلین

جس کو کہتی ہیں بیان ہاں وہ ہے منقبت علیم
وہ ہے تیرے در کا گدا حضرت غوث الثقلین

کیوں نہ ہو تیری مریدوں کو خدا سے ارزش
تو ہے محبوب خدا حضرت غوث الثقلین

جسکے لیے بسی ہر اک ہوئی ہے مشکل آسان
واہ کیا نام ہے تیرا حضرت غوث الثقلین

تو طبیب مرض غم میں ہوں مریض عصیان
ہے تو ہی میری دوا حضرت غوث الثقلین

منسلک سلسلۂ پاک میں تیری ہو کرم
تو مرے ہی لیے لرا حضرت غوث الثقلین

اپنا دکھڑا میں کہوں کس سے سوا تیرے فقیر
کون ہے تیرے سوا حضرت غوث الثقلین

تجھ سا کوئی جو ہے میرا ہو مہین سا بیدہ کوئی
تو ہی مرشد ہی میرا حضرت غوث الثقلین

فکر عقبیٰ تو نہیں کہ مجھ کو ہرگز کہ تو ہے
دیان وسیلہ ہی ترا حضرت غوث الثقلین

تنگ ہوں میں فلک پیر کے ہاتھوں سے نکال
جو رسی اسکی بجا حضرت غوث الثقلین

رات دن رہتا ہوں گردش میں فلک کے ہر دم
لطف فرما تو ذرا حضرت غوث الثقلین

غوث الاعظم مرے بے سر و سامان ہیں بدے
دام غم میں ہوں پھنسا حضرت غوث الثقلین

آرزو ہی کرم ور ہر تو ہو جا بی دو مر
غم الفت ہو میرا حضرت غوث الثقلین

تیری الفت میں نہ ہوں تا کہ رسو زندہ میں
دم آخر میں ہو فنا حضرت غوث الثقلین

واسطے پنجتن پاک کے ای پاک نفس
میرا مطلب ہو روا حضرت غوث الثقلین

ہے صغیر جگر افگار کے حق میں کافی
مرہم لطف ترا حضرت غوث الثقلین

۱۵ قصیدہ ایضاً در مدح حضرت معروف کرخی علیہ الرحمہ

سہرا تھا معروف کرخی
منبع ہدیٰ معروف کرخی

سر برا ای اہل تسلیم کرامت
امام الاولیا معروف کرخی

نسیم صبح انسال اسکے
گل باغ رضا معروف کرخی

الہی اغ محفل کشف و کرا ا ت — ولی پارسا معروف و کرخی ؒ
نسیم جانفزای گلشن قدس — گل نخل صفا معروف کرخی ؒ
مقیم کوچۂ عشق ا لٰہی — انیس کبریا معروف کرخی ؒ
جلائی مرادت دین محمدؐ — ولی باصفا معروف کرخی ؒ
و یار دین پیغمبرؐ کا سردار — جو کہی ہے بجا معروف کرخی ؒ
فقیر و مرشد و ہادی کا مل — ہمہ را رہنما معروف کرخی ؒ
خداوان و خداخوان و خدارس — مطیع مصطفےٰؐ معروف کرخی ؒ
کس بیکس رتبے غریبان — مریضون کے دوا معروف کرخی ؒ
تن مردہ مین بھی آجاتی ہے جا ن — ہی نام جانفزا معروف کرخی ؒ
مقام روح و الا عرش اعلےٰ — خدا تمک ہی رسا معروف کرخی ؒ
ولی و مرشد و ہادے کا مل — دلیل و پیشوا معروف کرخی ؒ
عزیز مصر لیاہے مریدا ن — قبول کبریا معروف کرخی ؒ
صغیر مدح سنج اپنی کے حق مین — کرو حق سے دعا معروف کرخی ؒ
غریق لجۂ آلام ہے بہہ — نکالو اسکو یا معروف کرخی ؒ
ستایاہے زمانے نے نہایت — بلا مین ہون پہنسا معروف کرخی ؒ
نہین ہوتی رہائی اس سے میرے — کرو مجہہ پر عطا معروف کرخی ؒ
اوہر عقبی کے غم نے مجکو ما ر ا — کہ ہون بھرم بڑا معروف کرخی ؒ
دعا ہے واسطی میرے ضرورے — بحق مصطفےٰؐ معروف کرخی ؒ
کلید قفل درای احاب بستیا — تیرا دست دعا معروف کرخی ؒ
غم دنیا نہو جبتک جیون مین — نہون یون مبتلا معروف کرخی ؒ

ہدایت نیک رستی کے مجہی کر — کر تونے ہے رہنا معروف کرخی
ہہون شرمندہ وان اعمال پے — مجہی ہے جُرم بڑا معروف کرخی
بہت عاجز ہون میری حال پر کر — کرم بہر خدا معروف کرخی
وعا اللہ میرے واسطے کر — یہی ہے مدعا معروف کرخی
اور اتنی اور بجے ہے عرض تم سے — سنو لسی زرا معروف کرخی
تمہارا معتقد اور بندۂ در — فریدالدین یا معروف کرخی
ہمیشہ دین و دنیا مین رہے خوش — کرو حق سے دعا معروف کرخی

بیان ششم مین مناجات بدرگاہ واہب العطیات بابہا مندرج ہے

لراقمہ۔ کاغذ قلم لکہن ہار — ملا پنڈت کرین بچار
جن جن کہو جا تن تن لیا — جانے میرا تو ہے خدایا
سگل جگت کے راکہن ہارے — سنو بنتی موہ بچارے
اب دشمن نے موہ کو پکڑا — سمت بند سی ہگا جھگڑا
اب مجہہ سے آن سب ٹہنے — بن تیری سے کون ونیبے
وہی توڑ بند سنکٹ کی میرے — بندے عاجز داس ہین تیرے
کرواہ دشمن کو ہو جہکارا — بندہ شرمندہ داس تمہارا
جب مین دہیاؤن تمکو دہیاؤن — جو کچہ چاہون تمسی پاؤن
ہو نمین ہجگ دیو دہیا — پورے کرو من کے اچہیا
سگل بہون کے سرجن ہاری — سرب شتٹ کو چہن مین ماری
ہو نمین حکیم غریب تمہارا — کردو ایک پل جہل مین نستارا

بیان ہفتم مین قطعہ ہائی تاریخ انتقال و بعض افعال جناب حکیم غلام قادر صاحب مرحوم والد بندہ

۱۔ اگرچہ جناب ممدوح نے اپنی حیات مین اپنی کثرت امور خیر کیطرف توجہ فرمائی ہے کہ اگر تمام و کمال تفصیلاً تحریر کیا جاوے تو دفتر درکار ہے لیکن منجملہ اونکے ایک تالاب پختہ اور باغ نہایت وسیع مقام نابھہ مین بنایا جو اوسکی تاریخ میری عنایت فرما میران بخش صاحب نامی متخلص مشعل نے تحریر کی مندرج ذیل کرتا ہون —

تعریف را مترف صاحب غلام قادر — کو مادہ ذکا را یک جوہر ہیولے
چون رنگ ریخت باغ و تالاب از حکمت — علمش رسید صادق در نقش امر عقبی
ترتیب علم سالش چون خواست فکر مشعل — از جوہر مجرد کو ہست عقل اولے
گفتا کہ لوحش اللہ بیناییست از جلالش — سو جی سلسبیل است رہا یگاہ طوبی

قطعہ دیگر

بحمت حکیم حاذق صاحب غلام قادر — تعمیر کرد باغ و تالاب پر نضارت
با غیرت باغ رضوان تالاب سلسبیل آسا — جام جہان نمای آئینہ ز حکمت
آن نہر بن تجارت وین حاصل تمنا — این چشمہ ثواب و ان مزرع سعادت
در سعی فکر سالش غواص کلک مشعل — گفت از سر ارادت کان ہست حوض جنت
۱۲۶۸

قطعہ دیگر

ہر گہ غلام قادر کو ثانی ارسطو — بنیاد کرد باغ و تالاب بسکہ زیبا ہست
مشعل بفکر سالش جان ہمند خستہ — واگفت حوض کوثر بی آب و لہا ہست

قطعہ دیگر

حکمت مآب قدوہ حکما غلام قادر — بنہاد بس سعید چو بنیاد باغ و تالاب

بلبل بشوق سال گلشن جانستہ بیا | دامان گل رحیمہ فیض ہدایت ایاب

۱۲۶۸ھ

قطعہ تاریخ وفات مجمع حسنات منبع فیض و برکات والد خاکسار راقم حضرت حکیم غلام قادر صاحب رحمۃ اللہ علیہ — از میاں جان خانصاحب مکرمی متخلص بہ صفیر

چون ز دنیا غلام قادر رفت	زاہد و متقی و نیک صفات
خاصۂ حق خلاصۂ عالم	انتخاب وجود موجودات
نسخۂ خوبی و فہیم و حکیم	صاحب دانش و نکو اوقات
معدن خوبی و وحید زمان	اشرف الکائنات و عالی ذات
مجمع حسن خلق و مرجع خلق	مخزن لطف و منبع حسنات
جنتی و غریق رحمت حق	آشنائی کنار بحر نجات
چارہ فرمای ہر مریض و درد	رحم فرمای ہر سقیم اوقات
خود تو بودے طبیب عیسیٰ دم	مرگ تو حیف مروت ہیہات
مرہم تست ہر دو را ماتم	فیض را اے یکے دیگر خیرات
چشم بستی تو زین جہان کہ بتو	گشت مفتوح خلد را طبقات
روح تو باد در بہشت برین	انیکو سیرت و نکو عادات
این سال رحلتش چو صفیر	صرف در فکر می نمود اوقات
ناگہان بے سر اجل ہا تف	داخل خلد گفت سال وفات
	۱۲۶۸ھ

قطعہ تاریخ تصنیف کتاب — از میان جان خانصاحب بادی متخلص بہ صفیر

حبذا تصنیف حاجی الحرمین	نام اسکا سعادت دارین
انتخاب زمانہ ہے یہہ کتاب	صحت ذات اور ثواب ثواب

حفظ بعمر مسافران جہان — زاد عقبیٰ و صحت ابدان

چارۂ درد ہر مریض و غریب — حرز جان و معالجات عجیب

دیکھیں گر اسکو بو علی سینا — رحل اسکے لیے کرے سینا

بہرہ یاب اس سے گر ہو جالینوس — رکھے اپنی طب مین بطلیموس

اور اسکا مصنف والا — عرش سے بھی جسکا مرتبہ والا

متقی و حکیم خوش آئین — حاجی و نیکخو فرید الدین

اتقا پیشہ و نکو اوقات — مخزن زہد و معدن خیرات

اللہ اللہ وہ مطب اوسکا — سامنے جسکے دست بستہ شفا

حاذق وقت اسقدر ہے غرض — نام سے جسکی دور بھاگے مرض

اوسکی تجویز کو کوئی کیا پائے — روتا آئے مریض ہنستا جائے

دیکھی جسدم صفیر نے یہ کتاب — ہوا تاریخ کا خیال شتاب

فکر کرنیکو جس گھڑی بیٹھا — ہاتف غیب سے ہوئی یہ ندا

سر دل کرکے ضم لکھی تاریخ — توشۂ عاقبت ہے یہی تاریخ

۱۲۸۸ھ

قطعہ تاریخ کتاب مصنفہ سید اولاد حسین صاحب ضیا متخلص بہ تجلی خلف صاحب سید ... فطرت اللہ ... وطن

فرید دہر فرید زمان فرید الدین — کہ ہمچو مہر منیر است بر سپہر عقول

ہر آن سخن کہ شنید از زبان شیرینش — خرد بگفت کہ در علم حکمت است اصول

زہی بطبع حلیم و زہی بعقل سلیم — چہ ممکن است کہ سہوش بود و فکر جہول

اگر بعلم رابع بگویمش بکمال — خرد دران سخن من بدل کند قبول

اگر حسود بگوید عدیل اوست لبیبی — بگو کہ چون بکنم من ازین کلام عدول

تجلیات سخن بن یوسف که حث او — به نزد حاسد و دشمن نباشد از مقبول
یکے ز جمل مرکب دگر ز جهل بسیط — چنانکه ماند ابد الدهر جاهل و مجهول
بعهد او چه تبالی ز التصاق الجفن — بعهد او تو ز اسباب سیر مباش حمول
همیشه دار ز عین عطاش چشم عطا — کر انجشم ندن باشفا شوی مشمول
بوصف او و بمدح کلام او چه رسے — بفهم آنچه بگفتم ز نافسل و معقول
نموده است کتابے درین زمان تصنیف — که نیست در ورقش نیم حرف لفظ نقول
ز علم حکمت و حال مرسل حرمین — نموده است بجسم کتاب روح ملول
همینکه نام نهادش سعادت دارین — بنیکبختی او دال هست و هم مدلول
پر از معانی حکمت بری ز شور نقص — ز دیدنش شود آئینه نظر مشغول
نوشت سال تمامش تجلی ماضی — بر سعادت دارین از این رسید حصول

۱۲۸۸ھ

قطعه دیگر از شاعر موصوف

چون نسر یزدان فرید الدین — شد بفکر کرامت دارین
پس کتابے نمود خوش تصنیف — کرد نامش سعادت دارین
سالش از شاخ کلک من گل کرد — سرو برگ سعادت دارین

۱۲۸۸ھ

قطعہ دیگر از تصنیف جناب مفتی غلام سرور صاحب لاهوری

فرید الدین فاضل کرد تصنیف — عجب نادر کتاب علم حکمت
خدا کرد است جاری چشمه فیض — از آن ابر کرم بحر فضیلت
بسر و گفت سالش هاتف غیب — بگو گنج سعادت کان راحت

در بارہ بسال اختتام شش	بعنوان گنج شرف صبح سعادت ۱۲۸۸ ۶۱۲

تمام شد کتاب سعادت دارین بتاریخ دوازدہم رجب المرجب ۱۲۹۵ھ روز شنبہ - بمقام کوٹلہ مالیر



قطعۂ تاریخ انطباع کتاب از مفتی غلام سرور صاحب



یہہ کتاب سعادت دارین ۔ بےمثل النسخۂ فی الحقیقت ہے
چشمۂ فیض ہے زمانہ مین ۔ معدن زر ہے گنج دولت ہے
لکھی جسنی ہے یہہ کتاب عجیب ۔ منبع علم وکان حکمت ہے
ہے وہ ایسا حکیم لاثانی ۔ علم وحکمت کو جس سے عزت ہے
فرد دور زمان فریدالدین ۔ مرد یکتا و با مروت ہے
اوسنی لکھا یہہ نسخۂ مطبوع ۔ جس سے لوگون کی خوش طبیعت ہے



مصرع سال طبع لکھہ سرور
بی بدل مخزن سعادت ہی
۱۲۹۵





صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۴	۷	فہرست کتب	فہرست کتابہائے مندرجہ کتاب ہذا
۹	۳	دعاہائی	دعا چاہی۔ اور کہی۔
۱۰	۱۵	جدہ شہر تک	جدہ شہر لغۃ تک کا۔
〃	۲۰	قریب	ترتیب جہاز کی
۱۴	۲	[illegible]	مذکور ہر
〃	۶	احرام	احرام
۱۵	۱۴	بہاڑہی سے	بہاڑہی سے
۲۵	۱۲	دروازہ بیت	دروازہ بیت اللہ
۲۶	۵	ابن جلہ الر	ابن جلہ آلر
۲۸	۹	جنت المعلا	جنت المعلا
۳۲	۱۷	دنگلیین	دنگا ہیں
۳۸	۲۰	آزآ	آزآو
۴۴	۷	باذہتہ	باذہی
۴۶	۱۹	لیکن	X
〃	۱۷	کروتی ہین اور	اگر وتی ہین تو
۴۷	۱	پراٹھی	پراٹھی
〃	۱۴	سیدنا عمر	سیدنا عمر
۵۰	۲	تک	بلکہ
۶۰	۱۷	جراتہبر	جرا ہر

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۷۱	۱۹	والا	تو وہ والا اٹرکی
۷۸	۴	[illegible]	بسرا ہیلی
۸۳	۲۰	بسکو	تجکو
۸۸	۱۱	[illegible]	نجات از بلیات
۹۴	۱	آ	جو تین آدمی کے
۹۵	۱۹	[illegible]	ہونے دیتے
۱۰۱	۲	لامی	X
۱۰۲	۱۳	یران	گران
۱۰۷	۱۴	[illegible]	X
۱	۷		رسالتمآب کی
〃	۱۸	صغیر	مسجد صغیر
۱۱۳	۱۳	چی	سیچہی
۱۱۴	۱۳	باہوا	بنی ہوی
۱۱۶	۱۰	انکی	اہکی
۱۱۸	۱۰	انونکا	پیالون کا
۱۱۹	۲	قبا	قباسی
۱۲۲	۱۰	المبروار کی بعد دیگری	المبروار کی بعد دیگرے
〃	۱۲	بنقد فر	نقد وغیرہ
۱۲۵	حاشیہ	فصل اول	فصل دوم

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۱	حاشیہ	فصل اول	فصل دوم۔
〃	۳	فصل دوم	فصل دوم مین۔
۱۲	حاشیہ	فصل اول	فصل دوم۔
۱۳	۱۵	موتھہ۔	موتہہ۔
۱۳	۱۵	اپنی گہر	×
۱۳	۱۴	قاعدہ کلیہ	قاعدہ کلیہ وعلاج بعض اذیت
۱۴	۱۰	سرگین نرم	سرگین بز۔
۱۴	۱۱	ایک گہنٹہ	ایک گہنٹہ مین۔
۱۴	۲	زیادہ۔	×
۱۴	۲	رکہی جاوی ہے	رکہی گئی ہو۔
۱۴	۱۶	فصل اول	ضمن اول۔
〃	۱۸	بہیدانہ۔	بہدانہ۔
۱۵	۳	حب شیار	حب شبیار۔
〃	۹	〃	〃
۱۶	۲	ماالجبن	ماالجبن مین۔
〃	۱۸	زرور۔	زرورد۔
۱۶	۸	گرم کے۔	کرم کے۔
۱۶	۹	مجموعگی۔	مجموع کے۔
۱۶	۳	اور شرودیلکوکر	شرودیلکوس۔
۱۶	۱۱	فصل دوم	فصل دوم مین۔
۱۶	۷	من ناسر تیزآب	مین اشہ تیزابات۔

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۶۷	۱۸	حب نقیہ	تنقیہ۔
〃	۱۰	ما و۔	پاو۔
〃	۱۳	حب کرد۔	حب گیرو۔
〃	۱۵	یعنی کری۔	یعنی گیری۔
۱۷۹	۱۷	گرد۔	گیرو۔
۱۸۱	حاشیہ	تزف	تذی۔
۱۸۲	۶	جراوسیمین دہ	جدوہ۔
۱۸۴	۲	دواہون	دواؤن۔
۱۸۵	۷	ورم سی	ورم سی ہو۔
〃	۱۰	سہل بار	سہل بارد۔
〃	۱۴	گرم۔	کرم۔
۱۸۶	۵	قضیہ ریہ۔	قصبہ ریہ۔
۱۸۸	۴	گلاب۔	گلاب مین۔
۱۸۹	۱۲	حب لبلیہ۔	حب ہلیلہ۔
۱۹۱	۱	محرقکا۔	محترق کا۔
〃	〃	کول گہٹہ	کنول گٹہ۔
۱۹۳	۱۱	گرم۔	کرم۔
۱۹۷	۹	ماؤف۔	×
〃	۱۴	جوگ۔	جوک۔
۱۹۸	۵-۷	گرم۔	کرم۔
۱۹۹	۱۲	دردسر۔	×

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۲۰۲	۱۶	طعام بایان	طعام یابان
۲۰۴	۱	مازوجوز	مازوقورو
″	۵	طین	طاکرطین
۲۰۷	۹	نجتہ الصوت	بحتہ الصوت
۲۰۸	۱۷	حب اللاس	حب الآس
″	۱۰	طاوین	طین
۲۰۹	۱۷	کہریا	کہربا
۲۱۰	۴	گولیان	مین گولیان
″	۱۶-۱۸	بحتہ الصوت	بحتہ الصوت
۲۱۱	۱۷	تحرلی کے	ترلی کے لیے
۲۱۲	۱۲	خورو	جوزرو
۲۱۳	۴	بحتہ الصوت	بحتہ الصوت
۲۱۴	۱	نطقین	شلف طین
″	حاشیہ	+	شوصہ — ذات الریہ — ذات الصدر — ذات الفرض
″	۳	وردمشغم	وردمقدم
۲۱۹	۱۳	مبہل کو پہنچ	مبہل کو
۲۲۰	۱۱	قردطی	قیروطی
۲۲۱	۳	بہیدگاو	بہیرگاو
″	۸	تملین سی	تمکین سختی
″	۱۴	طین جرا	طین جر
″	۱۶	لادن کر	لادن بری
۲۲۳	۱۳	والیان	والبان
″	۱۵	شراب کہنا	شراب کہنہ
۲۲۴	۴	وافو	وفو

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۲۲۵	۱۸ حاشیہ	اگر	×
″	۲۱ حاشیہ	زنگ زرد	رنگ زرد وجدا
۲۳۰	۵	برآمد	برآمد ہو
۲۳۲	۴	چاہین	چاہیں
″	۱۳	شماد ونقل	شماد قرنفل
۲۳۳	۲۰	صندل گلاب	صندل گلا
۲۳۶	۱۸	زبان	زبان
۲۳۷	۲	ادوی عیرآلہ	ادوی غیرما
۲۳۸	۱۸	فصد سیلم	فصد اسیلم
۲۴۰	۲	ساتھ ماشہ	ساٹھ ماشہ
۲۴۱	۱۵	قوالعنبات	قوابضات
۲۴۲	۱۷	زرور	زرورد
۲۴۳	۲	راوخد	راوعد
″	۱۸	وبالورد	وبیدالورد
۲۴۸	۶	تع	تعالی
۲۵۰	۲-۳	جہادو	جہادو
۲۵۱	۸	لغیر	بغیر
″	۱۵	حلقہ	خلفہ
۲۵۳	۱۱	دوسنطاریا	ذوسنطاریا
۲۵۴	۵	خرز اشتد	خرز اشندہ
″	۱۵	باشتہ	برشتہ
۲۵۵	۸	مبشرہ	بشرہ
۲۵۶	حاشیہ	ذریابان	بازوبان
۲۵۷	۳	[illegible]	[illegible]

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۲۶۱	۳	ہوشیاطہ	احتیاط
۲۶۲	۱۴	متذرح	متشرح
۲۶۴	۱۷	مزاج	تقویت مزاج
۲۶۵	۱۰	حرب	چرب
۲۶۸	۳	تحذیر	تخدیر
〃	۱۱	ابین	باین
۲۷۲	۱۰	اورنضج	اور بعد نضج
۲۷۳	۱۵	نرکوہی	بزکوہی
〃	〃	نوبج	نوبج کرکی
۲۷۴	۷	مجازی	مجاری
۲۷۵	۹	تشنگی	×
۲۷۶	۱۵	قیصوم	×
۲۸۰	۱۹	بول	سبیل بول
۲۸۴	۱۰	مجازی	مجاری
〃	۱۳	ذوالزنجیرہ	دوا الزنجبیل
۲۸۶	۱۹	نانیہ	باہیہ
۲۸۷	۲	منی	منی مین
۲۹۱	۸	وقت	رقت
۲۹۴	۹	بہنچتا	پہنچتا
۲۹۷	۱۱	بست وشش	بست ویکماشہ
۳۱۰	۳	خون لے	خون کے
۳۱۳	۹	سی ناتہہ	ناتہہ سی
۳۳۳	۱۰	ناقصر	ناغضر
۳۵۷	۱۱	ہفتہ	یا ہفتہ
۳۶۰	۱۴	ثالیل	سقط ثالیل
۳۶۳	۵	برن	برن سے
۳۶۶	۲	بدن	برن پر
۳۷۳	۱۹	گرم ہو	گرم کرتی ہو
〃	۱۷	ثقل	ثفل
۳۷۷	۱۷	ضعیف	ضعف
۳۸۴	۱۲	غسل	عسل
۳۹۰	۱۲	زاگ	زاک
۳۹۲	۱۹	جنین	جنین مین
۳۹۷	۱۹	کوگرم	گرم
۴۰۱	۸	کی لیئ	بچہ کی لیئ
〃	۱۳	ضروری	چند باتین ضروری
۴۱۰	۱	رطوبت نہین	رطوبت کی نہین
۴۱۶	۱۱	چرک مادہ	چرک و مادہ
۴۱۸	۹	سر	سر مین
۴۳۹	۱۵	ہوجاتی	ہوجاتی ہے
۴۴۴	۴	ہوجاتی	ہوجاتی ہے
۴۴۱	۱۸	حبیبہ	حقابیہ

تمت الکتاب

بعون الملک الوہاب

وصلی اللہ علی سیدنا محمد وآلہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حامداً و مصلیاً

الحمد للہ والمنہ کہ کتاب ستاد دارین بفضلہ
تعالی بہمہ وجوہ تیار ہوئی اور پیشگاہ عالیجناب فلک رکاب معدن
جود و سخا مخزن الطاف و عطا جناب نواب محمد ابراہیم
علیخان صاحب بہادر سلمہ اللہ تعالی والی ریاست
کوٹلہ مالیر متعلقہ حاطہ پنجاب میں بکمال افتخار پیش کیے
گئی۔ جو صاحب کتاب ہذا کو مطالعہ فرماویں جناب
ممدوح الشان کے حق میں دعای خیر زبان پر لاویں۔

اعلان تعداد طبع اول کتاب ہذا ایک ہزار جلد قیمت
مع محصول ڈاک فی جلد چار روپیہ ہشت آنہ والیان ملک
صاحبان حشم کی خدمت میں بطور ارمغان ارسال ہوگی قیمت
نہ لیجائیگی البتہ اونکو عطا و صلہ دینی کا اختیار ہے۔ یہ کتاب
رجسٹری کی گئی ہے کوئی صاحب بلا اجازت بندہ قصد طبع نفرماویں

دستخط ... مصنف کتاب